الساعات

حصہ اول

وقت کی طاقت اور سعادت و نحوست کا روزانہ زندگی میں دخل۔ وقت کے
اختیارات ۔ احکامات اور اثرات، وقت اور کام کا تعلق

کاشف البرنی
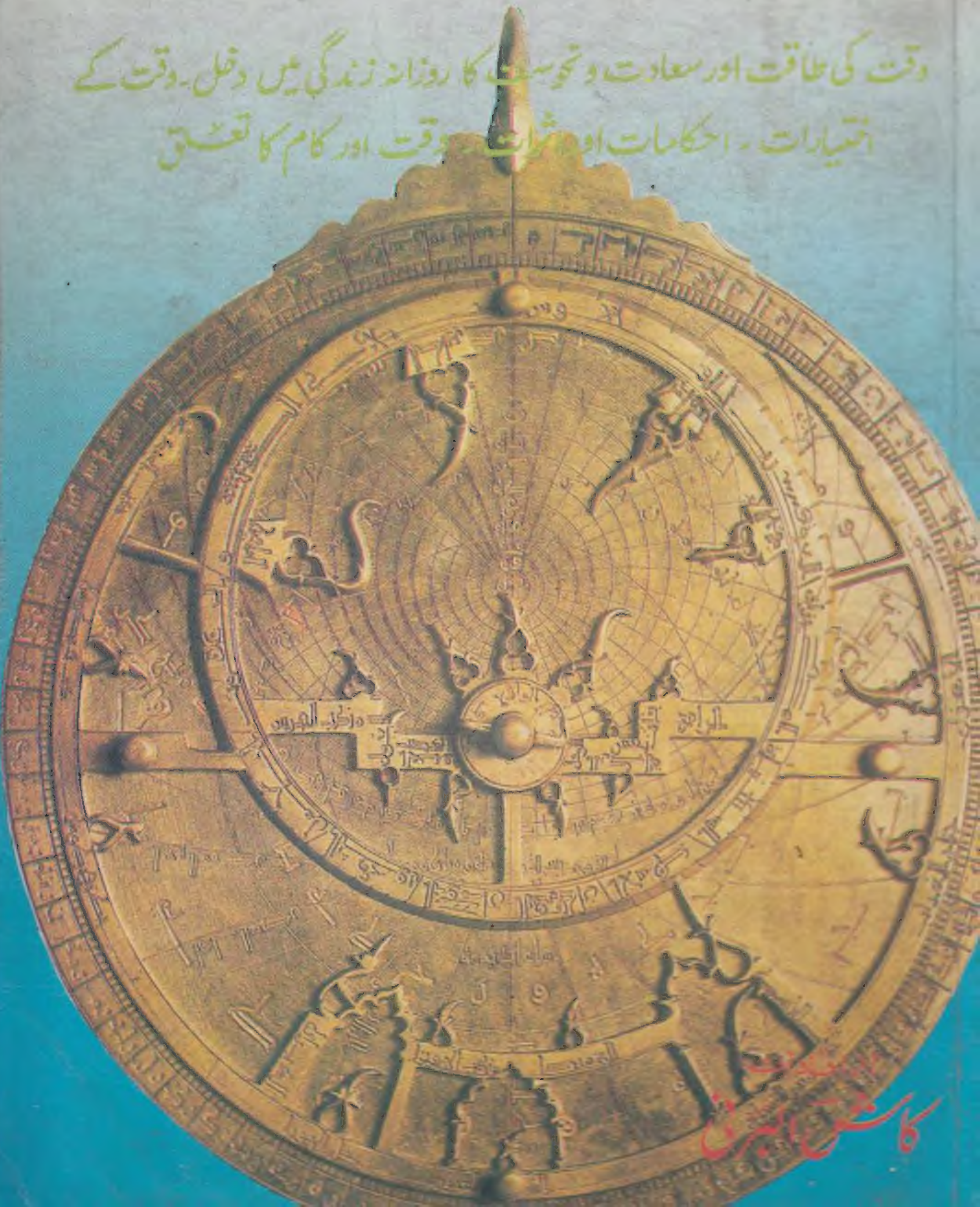
دن اور رات کے گزرنے والے لمحات میں جب ضرورت پڑے
آپ اپنی گھڑی کو دیکھیں۔
وقت نوٹ کریں۔
اور اس تاریخ میں اس وقت کی ساعت کو تلاش کریں۔
یہ ساعت آپ کے مقصد کا جواب دے گی۔
صرف ایک منٹ کے نتیجے میں صحیح حل آپ کے سامنے ہوگا۔

وقت

کی طاقت و تاثر اور سعادت و نحوست کا وہ حساب؛ جو انسان
کے روزانہ نظامِ زندگی کے تغیر و تبدل کو ظاہر کرتا ہے
اِس کا معمول خوش قسمتی لائے گا۔ اور اُس کی لاعلمی ناکامیوں
اور رنج و محن کے چکر میں مبتلا رکھے گی۔

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَانٍ
(القرآن) رحمٰن آیت ۲۸

حصہ اوّل

السّاعات

ازافادات

کاش البرنی

مشرق وسطیٰ کے مشہور ماہر علم الاشراقیات

★

پبلشرز

اوراق پبلشرز

پی۔ آئی۔ بی۔ سی ● کراچی ۵

مقام اشاعت :۔ اَوراق پبلشرز۔ پی۔ آئی۔ بی۔ سی۔ کراچی ۵

قیمت :۔ ۲۸/- روپے

مطبع : فضلی سنز لمیٹڈ اردو بازار۔ کراچی

- پرنٹر پبلشر :- حارث عثمانی ، واصف برنی

مندرجات

ساعاتِ لیل و نہار

حدیثِ پاک ہے "کُلّ امرٍ مرھونٌ باَوقاتہا۔ ہر امر کسی خاص وقت کا مرہون ہوتا ہے۔ انگریزی میں مقولہ ہے

THERE IS A TIME FOR EVERY PURPOSE UNDER THE HEAVEN

اور یہ ایک حقیقت ہے کہ قدرت نے ہر کام کے لئے خاص وقت ہی مقرر کئے ہیں۔ انسانی زندگی کے تمام امور خوش بختی اور بدبختی پر منحصر ہیں اور وہ تمام امور اسے سرانجام دینے ہی ہوتے ہیں۔ خواہ وہ کسی بھی وقت دے۔ حدیث پاک کے مطابق کامیابی کے لئے وقت کا انتخاب کرنا چاہیئے۔ اگر آپ اسے انتخاب کرنے کا علم رکھتے ہیں تو کامیابیوں کا امکان بڑھ جائے گا۔ روزانہ امور زندگی سرانجام دینے کے لئے ساعتوں کا علم بہتر رہنمائی کرتا ہے۔ ساعتوں کی رہنمائی سے اس کی تسلی کے لئے فزیالوجیکل احساسات اس کی قوتوں کے اندر پیدا ہو جاتے ہیں اور وہ خود کہتا ہے کہ ہم نے نیک وقت پر کام شروع کیا ہے۔

اور یہ تو عام طور پر سنا ہوگا کہ جب کوئی آدمی کسی کام میں ناکام ہو جاتا ہے تو فوراً اسکے منہ سے یہی نکلتا ہے۔ کہ نامعلوم کس برے وقت میں کام شروع کیا تھا۔ درحقیقت وہ صحیح کہتا ہے۔ یہ وقت ہی کا اثر ہوتا ہے۔ جو کسی کام کی ابتدا میں اس کی بنیادوں میں بھرا جاتا ہے۔ اس پر ارادوں کی عمارت تعمیر کی جاتی ہے۔ اسی کے مطابق فیصلے مرتب ہوتے ہیں۔

ان ساعتوں کی ترتیب زمانہ قدیم سے جمیع اقوام وملل عالم میں مستعمل ہے، اور آج تک بلا تغیر معمول چلی آرہی ہے۔ حکمائے سلف اور عالمانِ علمِ ہیئت اس نقشہ سے اختیارات معلوم کرکے احکام لگاتے اور اس سے فائدہ اٹھاتے تھے۔ ہزاروں سال کے معمولات سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ یہ نقشہ روزانہ امور زندگی کو سرانجام دینے کے لئے بحد کارآمد ہے۔

چوں کہ وقت کی سعادت و نحوست ہر لمحہ جاری ہے اور اس کے اثرات کارفرما ہیں۔ تو ہمیں حکمتِ الٰہیہ کو جاننے کے لئے کہ وقت کی طاقت کیا ہے۔ اس کتاب سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ درحقیقت وقت کا تاثر اور اس کا اندازہ قوتِ عقلِ بشری سے باہر ہے۔ کیونکہ یہ نظام عقلِ کل کے ارادہ مشیت کے تحت ہے جو طبقاتِ فلکیہ میں وقوع ہے۔ کسی وقت حکیم مطلق نے اپنے لطف وکرم اور فیض سے عطائی اپنے برگزیدہ اور پسندیدہ بندوں کو یہ عطا فرمایا۔ اور پھر ان کی ادراکی قوتوں نے اس نظام کو سمجھا

اور مخلوق کو سمجھایا

میں نے بڑی محنت سے حساب کے باریک ترین نکات کو مدِ نظر رکھ کر ساعتوں کو رائج الوقت اسٹینڈرڈ ٹائم سے درج کر دیا ہے۔ اور وہ تفصیل بھی درج کر دی ہے۔ جو جدید سائنٹیفک نظریئے سے سائنسداں پیش کر چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی لوگوں کی عقدہ کشائی اور حاجت روائی کے ضروری طریقے پوری توضیح کے ساتھ لکھ دیئے ہیں۔ جو بیسویں صدی کی معاشرت اور ضروریاتِ زندگی کے لئے ضروری ہیں تاکہ وقت کے پوشیدہ رازوں سے مخلوقِ خدا فائدہ اٹھاسکے اور دورِ حاضر کی مشکلات، نقصانات۔ رنج وفکر، پریشانیوں اور فریب کاریوں سے آگاہ ہو کر بچ سکے۔

امید ہے کہ میری یہ کوشش ہر خاص وعام کے لئے مشعلِ راہ ثابت ہوگی۔ اور ان لوگوں کیلئے تو بے حد کار آمد ہے جو علم نجوم کے طالب علم ہیں۔ سیارگان کی فطرت کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

میں اپنے علم کے اُس اعتماد ویقین کے ساتھ جو خدا نے مجھے بخشا ہے۔ یہ کہوں گا کہ میرے خدا کا دیا ہوا علم لاریب سچا، اس کا قانون بلاشبہ اٹل اور انسان کیلئے حقیقتاً رہنمائے کامل ہے۔

وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہ

کاش البرنی

ساعات سے کیا کام لیا جا سکتا ہے؟

ستاروں کی روزانہ ساعات سے ہم اپنے روزانہ امور اور کاروبار میں مدد لے سکتے ہیں، یہ اوقات ہمیں بتائینگے کہ جو کام ہم اس وقت کر رہے ہیں۔ اس کا انجام کیا ہوگا؟ یا یہ کام فلاں وقت کرنا چاہیئے یا نہیں، یا فلاں کام کس وقت کرنا چاہیئے تاکہ نقصان نہ ہو۔

سعد امور کے لئے سعد اوقات کا انتخاب صرف نقشہ ساعات پر ہی منحصر ہے۔ سفر نیا کاروبار، عمارت کا تیار کرنا۔ آپریشن کرانا، علاج کرانا، شادی، خط و کتابت۔ غرضیکہ ہر امور دنیوی میں اس کے موافق اوقات اخذ کرکے کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے

۱ ساعتیں انسان کے روزانہ کاروبار کے نفع نقصان، خوشی و غم اور ہر قسم کے مد و جزر کو ظاہر کرتی ہیں۔

۲۔ ساعتیں ہر کام میں رہنمائی کرتیں اور اُن کے نتائج سے آگاہ کرتی ہیں۔

۳۔ ساعتیں نماز کے صحیح اوقات، طلوع و غروب شمس، وقت نصف النہار و وقت نصف اللیل اور روزوں کی افطاری و سحری کے اوقات کو ظاہر کرتی ہیں

۴۔ ساعتیں اطبا اور ڈاکٹروں کے لئے پیچیدہ امراض کی تشخیص میں مدد کرتی ہیں۔

۵۔ ساعتیں ہر آدمی کی شخصیت، اس کی پوزیشن، مرتبہ اور کام سے اطلاع دیتی ہیں۔

۶۔ ساعتیں یہ بتاتی ہیں کہ حاملہ کیا جنے گی

۷۔ ساعتیں منحوس اور ممنوع العمل وقت سے روزانہ باخبر رکھتی ہیں۔

۸۔ ساعتیں ریس میں جیتنے والے گھوڑے کا اظہار کرتی ہیں

۹۔ ساعتیں دوسرے کے ضمیر کا حال بتاتی ہیں۔ (۱۰) ساعتیں شرکت، دوستی، محبت، موافق اور غیر موافق لوگوں سے آگاہ کرتی ہیں (۱۱) ساعتیں کامیابی، ناکامی، غلطیوں، التوا اور رکاوٹ کی اصلیتوں کا اظہار کرتی ہیں۔

یہ ہے وہ تفصیل جو کل امر مرھون باوقاتہا (یعنی ہر کام کے لئے ایک وقت مقرر ہے) کے ارشاد نبوی کی روشنی میں بذریعہ علم نجوم مرتب کی گئی ہے۔ اس میں ستاروں کی مکمل ہیئت ترکیبی سے بحث نہیں کی گئی بلکہ ایک خاص نقطۂ نظر سے دنیوی امور کو سر انجام دینے کے لئے اور زیادہ سے زیادہ راحت کی زندگی بسر کرنے کے لئے اس کتاب کو مرتب کیا گیا ہے۔ میری یہ کوشش ایسی ہے کہ ابتک حکماء و علماء نے اس طور پر کبھی اظہار نہیں کیا۔ یہ ساعات النجوم دنیا کے ہر شخص کے لئے ایک کارآمد تقویم ہے جو دس درجہ عرض بلد سے ۳۶ درجہ عرض بلد کے مقام مشرق میں کسی بھی جگہ قیام رکھتا ہو۔

ایک خاص بات

وقت کی تخصیص واثرات کو جاننے سے قبل اور کتاب کا گہری نظر سے مطالعہ کرنے سے بیشتر اگر آپ اس کتاب سے فائدہ اُٹھانے کی ضرورت محسوس کریں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ وقت دیکھیں اور مطلوبہ ماہ وتاریخ میں اس وقت کی ساعت کو تلاش کریں۔ اب اس ساعت کا اثر صفحہ ۹۴ پر دیئے گئے "نقشے" "کام ہوگا یا نہیں" کے اندر معلوم کریں۔ یہ اثر مجمل طور پر دیئے گئے الفاظ میں ہے۔ جس کی تفصیل ساتھ ہی اگلے صفحوں پر دی گئی ہے۔ یہ آپ کے سوال کا جواب ہے کتاب کو بچوں کا کھیل نہ بنائیں، بلکہ اضطراری طور پر جب کبھی ضرورت محسوس کریں اس سے فائدہ اٹھائیں۔ آپ کبھی بھی اس کے نتائج کو غلط نہ پائیں گے۔

کاش البرنی

باب اول

کیا بدقسمتی اور مصائب سے چھٹکارہ حاصل کیا جا سکتا ہے

ہر زمانے میں انسان کے دل و دماغ کو جس مسئلہ نے پریشان بنائے رکھا ہے وہ ہے مصائب کا سامنا!

ناممکن ہے دنیا میں کوئی ایسا انسان ہو جسے مصائب دکھ اور ناکامی کا سامنا نہ کرنا پڑا ہو۔ یہ اس کی پیدائش کے ساتھ ہی سائے کی طرح لگ جاتے ہیں۔ جب تک وہ زندہ رہتا ہے اس کوشش میں اپنی عقل و قوت صرف کرتا ہے کہ ہے کہ مصائب اور ناکامیوں سے بچے اور راحت کی زندگی بسر کرے۔

بعض لوگ اس امر سے مطمئن نہیں ہوتے، کہ دنیا کی ہر مصیبت کے بدلے آخرت میں کئی گنا مسرت ملے گی۔ بعض لوگوں کا عقیدہ ہے کہ خیر و شر کا خالق اللہ ہے۔ بعض کا عقیدہ ہے کہ خیر کا خالق خالق اللہ ہے اور شر کا خالق شیطان ہے۔ اور بعض خیر و شر کو انسان کے مقدر کا لکھا ہوا سمجھ کر مطمئن ہو جاتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں۔ کہ مصائب انسان کی خود کردہ غلطیوں کے نتائج ہوتے ہیں۔

بہرحال عقائد خواہ کتنے ہی مختلف ہوں یہ حقیقت ہے۔ کہ مصائب اس دنیا کے اندر موجود ہیں۔ یہ مصائب اجتماعی بھی ہیں اور انفرادی بھی لوگ ہر دو صورتوں کے مصائب ہر دم جھیل رہے ہیں اجتماعی مصائب میں کہیں کوئی آدمی اتفاقی حادثہ کا شکار ہو کر دم توڑ رہا ہے۔ کہیں کوئی آدمی تکلیف دہ مرض میں سسک رہا ہے۔ کہیں کوئی پیدائشی نقص سے معذور ہو کر ساری عمر کے لئے سڑکوں کا گداگر بن چکا ہے۔

اس حقیقت کے پیش نظر ہمیں انسانی زندگی کا گہری نظر سے مطالعہ کرنا چاہیئے کہ ایسا کیوں ہے؟ اور انسان کہاں تک اپنے مصائب پر قابو پا سکتا ہے؟ اس امر کیلئے دو باتیں قابل غور ہیں جو بنیادی ہیں۔

۱۔ اس دنیا میں جو زندگی انسان کو ملی ہے۔ اس کو اسی میں رہنا، پھلنا اور پھولنا ہے۔
۲۔ انسان کو اپنی حد کے اندر جو ماحول اور فطرت بخشی گئی ہے وہ عقل و ادراک کی قوتوں کے ساتھ ہے۔ اس میں تمیز بھی بخشی گئی ہے۔ لہذا انسان اپنی عافیت کا ذمہ دار خود بھی ہے۔

لیکن تمیز کی قوت سے غلطی کا امکان ہے۔ اگر غلطی ہو گی تو غلطی کا خمیازہ ضرور بھگتنا پڑے گا۔ اور یہ خمیازہ ہو گا مصیبت! یا یوں سمجھئے کہ اگر انسان اپنی عافیت کا براہ راست ذمہ دار ہے تو اسے اپنی عافیت کو برقرار رکھنے، نیز ترقی دینے والے اعمال اور عافیت کو ختم کر دینے والے، نیز نقصان پہنچانے والے اعمال کے درمیان تمیز کرنا پڑے گی۔ اگر انسان اس تمیز میں غلطی کرے گا اور فیصلہ غلط کر بیٹھے گا تو اسکا لازمی نتیجہ مصیبت پر ہی ختم ہو گا۔ لازماً عافیت میں خلل پڑے گا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ عقل و تمیز جو انسان کو اپنے ماحول کے اندر زندگی گزارنے کے لئے دی گئی ہے اس سے غلطی ہو سکتی ہے۔ اور اگر غلطی ہو سکتی ہے تو پھر کیا صورت ہو گی کہ انسان اپنی عافیت کے حصول کے لئے غلطی سے بچ سکے اور اپنی زندگی کو بہتر گذار سکے۔

اس کے لئے علم و تجربے کی ضرورت ہے۔ جو عقل و تمیز کی قوتوں کی رہنمائی کرتا ہے اور اسے صحیح فیصلے پر پہنچنے کے لئے وجوہات اور دلائل پیش کرتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ علم اور تجربے کی کمی یا عدم واقفیت ہی انسان کے لئے مصیبت کا باعث بنتی ہے۔ یا یوں کہئے کہ "صرف نہ جاننے" کی وجہ سے انسان پر بے شمار مصائب آتے ہیں۔ اور نہ جاننے کی کمی کو صرف علم و تجربے سے ہی پورا کیا جا جا سکتا ہے۔

اگر ہم نے امراض کو ختم کرنا ہے، تو علم طب سیکھنا ہی پڑے گا اور اس میں تجربات کرنے پڑیں گے۔ اس طریقے سے ہم امراض اور وباؤں کو ختم کر دیں گے یا کم کر دیں گے۔

آپ جانتے ہوں گے کہ وبائیں مثلاً کالا بخار، طاعون، ہیضہ، ساری دنیا میں تباہی لاتا رہا ہے، ایک گھر سے دوسرے گھر، ایک شہر سے دوسرے شہر میں وبائیں پھیل جاتی تھیں، اور جہاں پہنچتیں، معلوم ہوتا تھا۔ ایسی آفت آگئی ہے جو آدمی کے بس کی بات نہیں اور ناقابلِ علاج ہے — قہر الٰہی ہے لاکھوں لوگ قبر میں پہنچ جاتے تھے، لوگ امراض کو دور کرنے کے لئے دیوی دیوتاؤں کی پوجا پاٹ کرتے، منتر پڑھتے اور بھینٹ چڑھاتے تھے۔ لیکن آج یہ باتیں فسانۂ ماضی بن چکی ہیں کالی بلا، طاعون۔ وبائی امراض، ہیضہ پر انسان نے قابو پا لیا ہے۔ اور شروع ہوتے ہی اسے ختم کر دیا جاتا ہے۔ امراض کو رد کرنے اور اسے ختم کرنے والی دوائیں معلوم کر لی گئی ہیں، درد اور تکلیف کو کم کرنے کے لئے مسکن ادویہ کی تلاش کر لی گئی ہے۔ غرض انسان ہر نسل میں مصائب کی فہرست سے مرض پر مرض ختم کرتا چلا جاتا ہے۔

اس طرح جب علم طبیعات میں تجربے کئے گئے تو اس نے بھی انسان کے مصائب کو کم کر دیا۔

مثلاً سمندر میں طوفانوں نے جہازوں کو ڈبویا تو انسان نے بڑے بڑے جہاز بنالئے۔ اور اتنے قوی انجنوں کو چلانا سیکھ لیا کہ آج وہ انہی خوفناک طوفانوں سے گزر سکتا ہے۔

جب جہاز راستہ سے بھٹک کر تباہ ہونے لگے۔ اس نے قطب نما بنا لیا۔ اور روشنی کے مینار بنائے۔ اور اس طرح اپنی زندگی کو محفوظ کرلیا۔

اکثر مکانات زلزلہ سے تباہ و برباد ہوجاتے تھے۔ تو ایسے مکانات تیار کرلئے گئے جو زلزلہ میں محفوظ رہتے ہیں اور ایسے آلات تیار کرلئے گئے جو زلزلہ کی آمد کی خبر دیتے ہیں۔ اگر مکانات کو بجلی نے تباہ کیا تو بجلی کا رُخ بدل دیا گیا۔ بنجر زمین میں فاقہ کشی کی زندگی تھی تو وہاں نہریں نکال لی گئیں۔ اور اس علاقہ کو سرسبز و شاداب بنادیا گیا۔

اب اس جگہ اس عالمِ کائنات کے اس اصول کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ کہ یہ دنیا کوئی جامد اور غیر متبدل شے نہیں ہے۔ اگر انسان میں اجتماعی خرابیاں ہیں تو انھیں طبعی ماحول میں آسانی سے دُرست کیا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کر آیا ہوں۔ جہالت، نقائص، امراض جرائم، جنگیں یہ سب شائستگی کے ساتھ ختم یا کم کی جاسکتی ہیں۔ اور یہ چیزیں جب کم ہوجائیں گی یا باقی نہ رہیں گی تو اس کی وجہ سے پُرامن اور نیکوکار لوگ جو مصائب جھیلتے ہیں وہ بھی کم ہوجائینگے

یہ تو تھے اجتماعی مصائب! جن پر انسان نے علم و عمل اور تجربہ سے قابو پالیا۔

اجتماعی مصائب، اجتماعی جدوجہد سے دور ہوسکتے ہیں۔ جن کی ذمے داری گورنمنٹ اور قومی انجمنوں پر عائد ہوتی ہے۔ لیکن انفرادی مصائب ہر شخص کے اپنے ہوتے ہیں اور اسے ہی اُن سے نپٹنے کا چارہ کرنا پڑتا ہے۔ ہماری اس کتاب کے موضوع کا تعلق صرف انفرادی غلطیوں اور انفرادی مصائب سے ہے۔

یہ جو آفتیں ہم پر آجاتی ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک کی مکمل تحقیقات کی جائے۔ اور اسباب و علل کی زنجیر کے ایک دوسرے سے پیوستہ حلقوں پر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا۔ کہ یہ آفت حادثہ طبعی نہیں بلکہ بالواسطہ یا بلاواسطہ نتیجہ ہے۔ اس غلطی کا، جو زمانہ ماضی میں فرد یا افراد یا جماعتوں سے سرزد ہوئیں۔ یا یہ غلطی ہوسکتی ہے کہ خود ہمارا عمل ہو۔ یہ غلطی کسی کام کے کرنے، نہ کرنے، یا دقت سے بے وقت کرنے یا علم نہ رکھنے کی صورت میں ہوسکتی ہے۔

یہ مصائب درحقیقت کسی اندھی تقدیر کا تیر نہیں ہوتے، جو نہ کچھ سمجھتی ہو اور نہ سنتی ہو اور انسان کی سعی و عمل جس کے مقابلے میں بےکار اور دنیاوی امید جس کے حضور میں بے نتیجہ ثابت ہو۔ بلکہ مصائب انسان کے اعمال و بے علمی کا لازمی نتیجہ ہوتے ہیں خواہ نتیجہ بالواسطہ ہو یا بلا واسطہ۔

اوپر کی توضیح یہ بتاتی ہے کہ ایک مہذب اور صاحبِ علم آدمی اپنے علم و شعور کے ذریعہ

خود ماحول کو کسی حد تک اپنے مطابق بنالیتا ہے۔ ایسا کر کے وہ مُضرت و مصیبت کو بے اثر کر دیتا ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ زندگی کو کم سے کم دکھ اور درد سے گزارنے کی کوشش میں کامیابی حاصل کر لیتا ہے۔

اب ہمیں یہ معلوم کرنا پڑے گا کہ وہ کونسا علم ہے جس کے ذریعہ کوئی صاحبِ علم آدمی زندگی کے مصائب کو کم کرنے میں کامیابی حاصل کر لیتا ہے۔ بالکل اسی طرح جس طرح ہمیں امراض پر قابو پانے کے لئے علم طب کی ضرورت ہے۔ حادثات پر قابو پانے کے لئے علم طبعی کی ضرورت ہے۔ دُنیا کے حالات جاننے کے لئے جغرافیہ کی ضرورت ہے اور اعداد و شمار جاننے کے لئے علم حساب کی ضرورت ہے۔

زندگی کی تگ و دو میں ہر شخص صرف ایک مقصد لے کر آیا ہے اور وہ مقصد ہی کامیابی! کامیابی کے حُصول کے لئے ہمیں جس علم کی ضرورت ہے۔ وہ ہے "وقت کا علم" اس علم سے انسان کے وہ انفرادی مصائب ختم ہو جائیں گے۔ جو اس کی روزانہ زندگی میں کام، کاروبار، ماحول، دوسرے لوگوں سے تعلقات، روپیہ، نفع، نقصان اور حادثات کے متعلق ہیں۔

وقت اور کام کا تعلق

ہم دنیا میں ہر لمحہ جو کام کرتے ہیں اس کا ایک نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔ اگر کچھ نہیں کرتے تو بھی اس کا نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔ ہماری ہی حرکت ہماری زندگی کی کامیابی و ناکامی کے نتائج برآمد کرتی رہتی ہے۔ جن سے ہم آئندہ وقتوں میں زندگی گزارنے کی سہولتیں کھو بیٹھتے ہیں یا حاصل کر لیتے ہیں۔

ہو سکتا ہے۔ کہ زندگی کے بہت سے ناتسلی بخش امور میں اتفاقاً آپکے کامیابی حاصل کر لی ہو۔ اور آپ ان کاموں میں ناکام رہ گئے ہوں جن کے متعلق کامیابی کا مکمل یقین تھا۔

آپ یہ بخوبی جانتے ہیں کہ غیر ضروری خدشات اور رکاوٹیں صرف اسی وقت انسان کو کشمکش میں ڈالتی ہیں، جب یہ اندازہ ہو کہ اس کام کے لئے حالات اور وقت موافق نہیں۔ اور یہ بھی جانتے ہیں کہ ذاتی تجربات کی بنا پر اگر اسی کام کو کسی دوسرے وقت پر کیا۔ تو اس میں کچھ کامیابی ہوئی۔ اور یہ بھی جانتے ہوں گے کہ اگر اس کام یا چیز یا فن کا پورا علم ہو۔ تو اس میں کامیابی کے امکانات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔

تو اس کا مختصر مطلب یہ ہے کہ۔ کسی کام کے کرنے کے لئے اس کے موقعہ کا علم ہونا ضروری ہے

یعنی دنیا میں ہر کام کی کامیابی کے لئے اس کے صحیح وقت کا جاننا ضروری ہے ورنہ کامیابی نہ ہوگی
لیکن کسی کام کے لئے صحیح اور موزوں وقت کا علم ہونا ہی سب سے مشکل امر ہے اس کے
لئے عقل و تجربہ اور علم کا ہونا ضروری ہے۔ ورنہ مخالفت کشمکش اور ناکامیوں کا ہر قدم پر
سامنا کرنا پڑے گا۔
عقل کے معیار پر ہر شخص کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ تجربے کے لئے عمر کا ایک طویل حصّہ
صرف کرنا پڑتا ہے۔ پھر بھی ممکن ہے کہ ناکامی ہو، اب صرف رہ جاتا ہے علم۔ البتہ علم ایک ایسا
ذریعہ ہے جس سے ہم آسانی سے اپنے مقصد کو حاصل کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ علم قیاس پر مبنی نہ ہو۔
بلکہ حساب پر اس کی بنیاد ہو۔ اور تجربہ کے مراحل طے کر چکا ہو۔
اب میں آپ کو بتاؤں گا کہ زندگی کے ہر کام میں کامیابی کے لئے جس علم کی ضرورت ہے۔
اس کا نام ہے۔ انسانی فعل و عمل کے صحیح اوقات کا جاننا۔
حدیث پاک میں ہے:۔ کُلُّ اَمْرٍ مَرْھُوْنٌ بِاَوْقَاتِھَا
(ہر کام کے لئے ایک وقت مقرر کیا گیا ہے)
گویا یہ معلوم کرنا کہ خدائے علیم و بصیر نے کن کاموں کے لئے کون سے خاص اوقات مقرر
کر دئے ہیں۔ خوش قسمتی۔ حصول مقصد میں کامیابی اور پیغمبر آخر الزماں کے ارشاد کی روشنی
میں مفاد حاصل کرنا ہے۔
یہی وہ فلاح اور راحت کا راستہ ہے جس پر چل کر انسان کبھی بدقسمتی اور مصائب کی ٹھوکریں
نہیں کھا سکتا۔ قدرت کے لاانتہا علوم میں سے جس قدر علم انسان کو حاصل ہوگا۔ دنیا اسی قدر اس کے
لئے مفید ہوگی۔
آج کل لاعلمی کی بدولت وقت کی پرواہ کئے بغیر جو کام کئے جاتے ہیں۔ اگر وہ غیر متوقع طور
پر وقت کے ساتھ مطابقت کھا جاتے ہیں تو صحیح ہو جاتے ہیں، اور اگر مطابقت نہیں کھاتے تو
ناکامی ہوتی ہے۔ یہ تو قطعی اچھا نہیں کہ آپ ہر کام کے لئے ہر وقت تیار ہو جائیں یا صحیح امور
کو غلط وقت پر سر انجام دیں۔
کوئی شخص اپنے کاموں کے لئے موزوں وقت کے انتخاب کا علم نہیں رکھتا۔ اس کا نتیجہ
یہ ہوتا ہے کہ زندگی کا بیشتر وقت ناکامیوں، رنج و محن اور مقصد کے حصول کی سرگردانی
کی نذر ہو جاتا ہے۔ حالانکہ قدرت نے جو اصول رائج کیا ہے۔ وہ تو یہ ہے کہ ہر کام کے لئے ایک
وقت مقرر کیا ہے۔ اور لوگ ہر کام کو ہر وقت بغیر اس کا صحیح وقت معلوم کئے کرنے کو تیار
ہو جاتے ہیں۔ تو یہ کیسے ممکن ہے۔ مقصد میں کامیابی حاصل ہو۔ خلافِ قانون آپ کوئی کام
کریں گے۔ وہ سر انجام نہ ہوگا۔

وقت کے اِن پوشیدہ اثرات کے علاوہ آپ دنیوی اُمور میں بھی اگر وقت کی اس پابندی کا خیال نہ کریں گے۔ جو انسان نے اپنے کاموں کے لئے مقرر کی ہے۔ تو بھی ناکامی ہوگی۔۔ مثلاً آپ نے ٹرین پر سوار ہونا ہے۔ تو اگر آپ اپنی مطلوبہ ٹرین کی روانگی کا وقت معلوم نہ کریں گے۔ یا اس کی پابندی نہ کریں گے۔ تو ٹرین آپ کو نہ مل سکے گی۔ یقیناً آپ سفر سے رہ جائیں گے۔ لاعلمی اور ناواقفیت جس قدر نقصان پہنچاتی ہے۔ اور کوئی شے نہیں پہنچاتی یہ روزانہ کے مشاہدات ہیں۔

اب غور کریں۔ کہ جب انسان کے مقرر کردہ اوقات کی پابندی نہ کرنے سے ناکامی ہوتی ہے۔ تو قدرت کے مقرر کردہ اوقات کی پابندی نہ کرنے سے کیوں نہ پریشانی اور نقصان ہوتا ہوگا۔

اب اگر آپ کو اس امر کا علم ہو جائے۔ کہ کونسا وقت کس چیز کی فروخت و خرید، لوگوں سے ملنے یا کسی کام کے کرنے، نہ کرنے یا اور متعدد دنیوی کاموں کے لئے مفید ہے۔ تو یقیناً آپ حصول کامیابی میں کشمکش، تکالیف، پریشانیوں اور مخالفتوں کو انتہائی کم سدِ راہ پائیں گے۔

اس کتاب میں میں نے ایسے اصول بیان کئے ہیں جن کی بنیاد وقت پر ہے۔ وہ وقت جو دوبارہ نہ آسکتا ہے نہ لایا جاسکتا ہے۔ اور وہ وقت جس پر ہماری تمام زندگی اور اس کے ایک ایک لمحہ کے اعمال کا انحصار ہے۔

میں زمانہ قدیم کا ایک مشہور نقشہ "تقسیم اوقات" اس کتاب میں دوں گا۔ جو آپ کی روزانہ زندگی میں رہنمائی کرے گا۔ یہ نقشہ "کل امرٍ مرھونٍ باوقاتھا" کی علمی اور حسابی تفسیر ہے یقیناً آپ اس وقت حیران ہوں گے۔ جبکہ اس کے حیرت انگیز تجربات آپ کی دلچسپی میں اضافہ کا باعث ہوں گے۔ جب کہ زندگی کی بے شمار راہِ عمل موافق اور آسان ہوتی نظر آئیں گی۔۔ جب کہ بہت سی سہولتیں اپنے اردگرد دیکھیں گے۔ اور اس نتیجے پر پہنچیں گے کہ ہمارے لئے حالات و واقعات کو موافق بنانے اور زندگی کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بسر کرنے کیلئے یہ ایک بہتر، پُرامید اور آسان طریقہ ہے۔

صحیح سوچنا اور صحیح فیصلہ کرنا

فلکیات کے علم کے حصول کیلئے ہم مجبور ہیں

نجوم، جفر، رمل، علم الاعداد اور دوسرے روحانی علوم کی بنیاد تقریباً ایک ہی ہے اور یہ تمام علوم انسان نے برسوں کی کوششوں اور تجربوں کے بعد اس نقطۂ نظر سے ایجاد کئے کہ اسے اپنے متعلق سوچنے اور عمل کرنے سے ایسا موقع ملے۔ جس سے وہ کامیاب زندگی بسر کر سکے۔

ہمارا علم، ہمارا تجربہ اور ہماری عقلی قوتیں جہاں تک امداد کریں گی۔ ہم اپنی خوش قسمتی کے اصولوں کو حاصل کریں گے۔ بہت سے علم ایسے ہیں۔ جن سے ہم اپنی قسمت کی کامیابی کو پا سکتے ہیں، مگر اس کے نتائج اتنے ہی موافق ہوں گے۔ جتنا ہم صحیح سوچ سکیں گے۔ یا جتنا کوئی علم اور راستہ ہمیں مکمل اور صحیح حاصل ہو جائے گا۔ انسان کی کامیابی اور ناکامی کی اصلی بنیاد صحیح سوچنا اور صحیح فیصلہ" پر مبنی ہے۔ آپ نے بھی تجربہ کیا ہوگا۔ کہ اگر صحیح سوچا ہے۔ تو کامیابی ہوئی۔ غلط سوچ نے ہمارے مقصد سے ہمیں اتنی دور پھینک دیا۔ کہ اس کے بعد صحیح قوت فیصلہ اور ادراک سے کام لینے پر بھی بہت جدوجہد کرنا پڑی۔ اور بہت وقت صرف ہوا۔ صحیح سوچ اور صحیح فیصلے نے ہمارے مقصد کو اتنا نزدیک کر دیا۔ گویا ہم نے اُسے اپنی خوش قسمتی جانا اور زندگی کی کامیابی اور مسرت حاصل کی۔

سب سے پہلے یہ جاننے کی ضرورت ہے۔ کہ عقل کی قوتوں میں سے اس قوت سے جو سوچ سمجھ اور فہم سے متعلق ہے۔ صحیح یا غلط سوچنے اور فیصلہ کرنے کی وجہ کیا ہے؟ کیا کوئی ایسی قوت ہے جو ہمارے ذہن کو کنٹرول کرتی ہے یا انسان لاشعوری طور پر فیصلہ اپنی مرضی کے مطابق کرتا چلا جاتا ہے۔

جدید سائنس اس امر کی شاہد ہے کہ ذہن انسانی ہمہ وقت حالاتِ لاشعوری میں بھی فضا کی کاسمک شعاعوں" سے متاثر ہوتا ہے۔ یہ شعاعیں سورج اور دیگر سیاروں سے ہمیشہ خارج ہوتی رہتی ہیں۔ اور ہماری زمین تک پہنچتی ہیں۔ یہ انسان کے ان نازک حصوں کو متاثر کرتی ہیں۔ جو قوتِ شعور قوتِ احساس، خصائل اور حرکات سے متعلق ہیں۔

کیا یہ امر ہمیں مجبور نہیں کرتا۔ کہ ہم علمِ سیارگان کا گہری نظر سے مطالعہ کریں؟ اور یہ جاننے کی کوشش کریں۔ کہ ہماری زندگی کے مدوجزر، کامیابی اور ناکامی کا ان سے کیا تعلق ہے؟

ہم اِن حقیقتوں کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ جو آئے دن مشاہدہ میں آتی رہتی ہیں۔ اور وہ ہماری زندگی کے تسلسل کی ایک ایک کڑی معلوم ہوتی ہیں۔ یہ کڑیاں کسی خاص حساب کے ماتحت

ایک دوسرے سے پیوستہ کی گئی ہیں۔

یہ تو آپ جانتے ہوں گے۔ کہ سارا نظامِ کائنات ایک حسابی نظام رکھتا ہے۔ جو زندگی اور حرکت کے تمام اجزاؤں میں جاری ہے۔

اس وسیع کائنات پر زندگی کو برقرار رکھنے کے لئے انسان کو بہت سی قوتوں کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ مثلاً وہ قوتیں جو اس کے لئے غذا تیار کرتی ہیں۔ جو چلنے اور دوڑنے کے لئے مجبور کرتی ہیں۔ اور بہت سی ایسی چیزیں ہیں۔ جن کے لئے وہ از خود دوڑ دھوپ کرتا ہے۔ عین اسی طرح ممکنات ایک ایسا نظریہ ہے۔ جس کا وہ سب سے پہلے سہارا لیتا ہے۔ جو ہمارے زودِ حیات کی زنجیر کی کڑیوں کے تسلسل کو مربوط رکھنے میں ایک بہت ہی اہم سہارا ہے۔

انسان ان تمام سہاروں کی تلاش میں چپ نہیں بیٹھتا۔ اس کا ذہن محدود نہیں۔ وہ سوچنے اور سمجھنے میں اتنا آزاد ہے۔ کہ اپنے اور دوسرے کے متعلق فوراً اندازے قائم کرنے لگتا ہے۔ خواہ حالات اچھے ہوں یا بُرے، وہ حالات سے متاثر ہوتا اور حال و مستقبل کے اندازے قائم کرتا چلا جاتا ہے۔ اس کے ذہن میں ماضی کے حالات بھی موجود رہتے ہیں۔ اور وہ مستقبل پر خیال آرائی کرنے میں بہت آزادی سے کام لیتا ہے۔ اور ان پر عمل کرتا ہے۔ یہی وہ حقائق ہیں جن کو جاننے کے لئے ہم حق بجانب ہیں۔ کہ یہ سوچ و فہم جو ساری دنیا پر حکمرانی کرتی ہے۔ ہمیں بڑے سے بڑے کام کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ ہمارے دکھ سکھ کے سہارے تلاش کرنے میں معاون بنتی ہے۔ کیا یہ بھی کسی چیز سے متاثر ہوتی ہے؟ اگر یہ متاثر ہوتی ہے تو ہمیں یقینی طور پر اس کی تلاش کرنی چاہیئے۔

میں پہلے بتا آیا ہوں کہ انسان اس کوشش میں کامیاب ہو چکا ہے۔ وہ کاسمک شعاعیں ہیں جن سے انسانی ذہن و خیال متاثر ہوتا ہے۔ اب یہ جاننے کی ضرورت ہے۔ کہ علم سیارگاں کہاں تک ہمارے خیال اور ارادوں میں مدد دے سکتا ہے۔ تاکہ ہم فہم پر کنٹرول کرنے والی شعاعوں کو سمجھ سکیں، جو ہمیں ہمت کے راستوں پر چلاتیں، امید کی دیواروں سے ٹکراتی اور خوشی کے قلعوں کے اندر لا بٹھاتی ہیں۔ یہ بالکل اسی طرح ہے جس طرح ہم صحت کو قائم رکھنے کے لئے قانونِ ادویہ کی تحقیق کو ضروری سمجھتے ہیں۔

ہم جانتے ہیں کہ آدمی خاص قانون کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے۔ جو فطرت نے بنایا ہے۔ اور وہ قانون غیر مرئی قوتوں شعاعوں سے گھرا ہوا ہے۔ بالکل ایسے جیسے ہوا، سورج، ریڈیائی لہریں، کاسمک شعاعیں یا عکس زیر شعاعیں۔

زندگی ہر شخص کے لئے آسان نہیں ہے۔ خواہ کسی امیر گھر میں پیدا ہوا ہو۔ یا کسی غریب گھر میں۔ ہم اپنی مرضی پر زندگی نہیں گزار سکتے۔ ہم پر دو محافظ ہیں۔ ایک عقل اور ایک ارادہ۔ اور عقل و

ارادہ کی قوتیں جن شعاعوں سے متاثر ہوتی ہیں، اُن کا علم ہر انسان کو نہیں ہو سکتا۔ اور نہ یہ ممکن ہے۔ کہ ہر انسان کا علم ستاروں کی اُن شعاعوں کی تخصیص کر سکے۔ جو اس کو مختلف وقتوں میں اس کے مقدر کی حرکات کو متاثر کرتی ہیں۔

ہم میں سے ہر ایک اپنی زندگی گزارنے کا ایک خاص نظریہ رکھتا ہے، یعنی خاص طرزِ زندگی کو پسند کرتا ہے۔ یہ خاص طرز زندگی ہی اس سوچ کے کارنامے ہیں۔ ہم اپنی سوچ سے اپنی زندگی کی بنیادوں کو مضبوط رکھ سکتے ہیں۔ اور جب ہماری صحیح سوچنے کی قوتیں طاقت ور ہوں گی، تب ہی ہم غلط سوچ اور غلط روی پر قابو پا سکیں گے۔

سوچنا! یہ ایک چھوٹا سا لفظ ہے جو اپنے اندر دنیا بھر کی طاقتیں رکھتا ہے۔ اور ہر وقت، ہر جگہ، ہر شخص کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ حالانکہ بہتر سوچ اور صحیح خیالات و نتائج کے لئے ہمیں واقفیتِ عامہ کی سخت ضرورت ہوتی ہے۔ خواہ وہ زمین کے متعلق ہو یا آدمی کے نظام شمسی کے متعلق ہو یا اور اشیاء کے۔

یہ سب چاہتے ہیں۔ کہ زندگی مطمئن اور آرام دہ ہو۔ اور یہ حقیقت ہے۔ کہ علم کی کمی اور نافہمی کے باعث ایسا ہونا ممکن نہیں۔ عام لوگ ایسی ہمت نہیں رکھتے کہ وہ واقفیتِ عامہ میں کامل دسترس رکھ سکیں۔ صرف ایک آدمی زیادہ سے زیادہ اپنی کمزوریوں اور قوتوں کو اپنی سمجھ کے مطابق جانتا ہے۔ حالانکہ حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے یہ کچھ بھی نہیں اس لحاظ سے اُس کے لئے اپنی آسائشوں اور راحتوں کا جاننا اور مستقبل سے واقف ہونا اس کے بس کی بات ہی نہیں۔

اب صرف یہ تجزیہ کرنا رہ جاتا ہے کہ خیالات کہاں سے آتے ہیں۔ سمجھ کا تعلق کس سے ہے اور وہ کونسی قوتیں یا شعاعیں ہیں۔ جو ہمارے ذہنوں، ہمارے ماحول اور دنیوی کاموں میں ہمیں متاثر کرتی ہیں۔

میں بتاتا ہوں آپ خواہ عام آدمی ہیں یا ایک سائنسداں! یہ نوٹ کرلیں۔ کہ ان نامعلوم شعاعوں کے جاننے کے متعلق (جو ہمارے حال و مستقبل کے ماحول کو بناتی اور بگاڑتی ہیں) کے موضوع پر یہ ایک نہایت دلچسپ کتاب ہے۔

باب دوم

ستاروں کے اثرات جدید سائنس کی نظر میں

آپ یہ جاننا چاہتے ہیں۔ کہ ستارے ہم پر کیسے اثرانداز ہوتے ہیں۔ وہ کیا تھیوری ہے جس سے انسان متاثر ہوتا ہے۔ اور کس طرح ہوتا ہے۔ یعنی انسان کی فطرت پر ستاروں کی حرکات کیا اثر ڈالتی ہیں؟

ستارے حقیقتاً ان حرکات کا سبب نہیں ہیں۔ جو انسانی مقدر پر اثرانداز ہوتی ہیں۔ بلکہ ہزاروں سال پرانا یہ ایک تجربہ ہے۔ جس کو انسان نے آزمایا۔ پھر اس نے نتائج کے لحاظ سے بعض ایسے یقینی فارمولے تیار کرلئے جو اس کی زندگی کو متاثر کرنے کی صورتوں کا اظہار کرتے ہیں۔ میرا خیال ہے۔ اس کتاب کے نفس مضمون کو مدِنظر رکھ کر اتنا ہی کہنا کافی ہے۔ جس کی ہمیں ضرورت ہے ان کے متاثر کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ اس کا جواب کوئی نہیں دے سکا۔ سائنسدان اب تک اس لاینحل مسئلہ کے حل میں مصروف ہیں۔ البتہ اب تک جو ریسرچ ہوچکی ہے۔ اس کا نقشہ حسب ذیل ہے۔

سورج
(موجوداتِ عالم کا اثباتی پہلو)

روحانی نظریہ — مادی نظریہ

رنگ شعاعی

رنگ	مادی نظریہ
بنفشی	ایجادات
نیلا گہرا	مخفی علوم
نیلا ہلکا	تفریحات
سبز	جائیداد
زرد	تعلیم
اورنج	حادثات
سُرخ	مالیات
	تغیرات

یورنس، نپ چن، زہرہ، زحل، عطارد، مریخ، مشتری، قمر

روحانی نظریہ: روح، عقل، جذبات، تجربات، دماغ، قوت، وجدان

خودی } روح، عقل
درمیانی منزل } جذبات، تجربات، دماغ
ذاتیات } قوت، وجدان

(موجوداتِ عالم کا مخفی پہلو)

زمین (دنیوی زندگی)

تھیوسوفی (THEOSOPHY) کے متعلم یہ جانتے ہیں۔ کہ سات ستاروں کے سسٹم پر ہماری

شمسی کائنات کا ایک مکمل نظام ہے۔ جو زحل۔ مشتری۔ مریخ۔ شمس۔ زہرہ۔ عطارد۔ قمر ہیں۔ ان سے نکلنے والی شعاعیں اپنے اندر علیحدہ علیحدہ قوت رکھتی ہیں۔ جن کا تجزیہ آج کل کی سائنس کی دنیا میں ایک بہت بڑی تحقیق کی حیثیت سے نمایاں ہے۔ ساتوں ستاروں میں سے ہر ایک دائرۃ البروج میں حرکت کرتا ہوا جیسا تاثر ہماری دنیا کو دیتا ہے۔ اور ان میں سے ہر ایک کی شعاعیں ہر شخص کے کیرکٹر پر جس طرح اثر انداز ہوتی ہیں۔

یوں سمجھ لیں۔ کہ سورج سے شعاعیں سیاروں کے راستے سے منعکس ہو کر چاند پر یا زمین پڑتی ہیں۔ اور ہمیں متاثر کرتی ہیں۔ یہ بالکل اسی طرح ہے۔ جیسے ایک سات پہلو والے کمرہ میں سات کھڑکیاں ہیں۔ جو مختلف رنگ کے شیشوں کی ہیں۔ اور کمرے کے اندر ایک دھات کا انسانی بُت ہے۔ اس کمرے کے باہر چاروں طرف گھومتے ہوئے سات لیمپ ہیں۔ تو ہم دیکھیں گے کہ بُت کے مختلف اعضاء پر ہر لمحہ رنگوں کے بے شمار درجے منعکس ہوئے ہیں۔ یہی حال اس دنیا کے اندر جسم انسانی کا ہے۔

یہ ہے وہ راز، جو قدرت کی اس عظیم گردش کو پورا کرتا ہے۔ آپ جس قدر توجہ اور غور و فکر سے مندرجہ بالا نقشے کا مطالعہ کریں گے اسی قدر نئی نئی حقیقتوں کا انکشاف ہو گا۔ صاحب بصیرت کے لئے بے شمار راز اس میں پوشیدہ ہیں۔

یہ تسلیم شدہ امر ہے۔ کہ قدرت کی کوئی چیز بے اثر نہیں۔ اور قدرت کا کوئی فعل بلا مقصد نہیں۔ جس طرح ہماری زمین میں کئی قدرتی طاقتیں ہیں جو بجلی، نجارات، لہروں، شعاعوں کی شکل میں اٹھتی اور پھیلتی ہیں، اسی طرح دیگر سیاروں کی طاقتیں فضا میں پھیل کر ہمارے رنگ روپ، عادات، مزاج اور خیالات پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ قدرت میں فاصلہ دراصل کوئی وقعت نہیں رکھتا۔ اس لئے خواہ کوئی سیارہ کتنا ہی دور کیوں نہ ہو۔ اس کے اثرات برقی لہروں کی طرح آناً فاناً تمام اطراف میں محسوس کئے جا سکتے ہیں۔

خالقِ جہاں ایک ایسا وجود ہے جس کے اندر ہمیں جو کچھ دکھائی دیتا ہے۔ اسی طرح نہاں ہے۔ جیسے سفید روشنی میں تمام رنگ موجود ہیں۔ لیکن جیسے سفید روشنی تین بڑے رنگوں، نیلا، پیلا اور سُرخ میں منعکس ہوتی ہے۔ اسی طرح خالق کا سہ گونہ ظہور ہے۔ قدرتی وجود کی یہ سہ گونہ شعاعیں سُورج کے ذریعے پھیلتی اور دنیا پر پرتو ڈالتی ہیں۔ جو زندگی۔ اشکال اور عرفان ساتوں ستاروں میں پیدا کرتی ہیں۔ ان سیاروں میں سے ہر ایک مختلف پیمانے پر سُورج کی روشنی کے مطابق اس فاصلے کے جو سُورج سے ہوتا ہے۔ اپنے کرہ کی ساخت کے مطابق وصول کرتا ہے۔ اور ہر ایک سیارہ اپنی حاصل کی ہوئی مقدار و درجے کے مطابق سُورج کی شعاعوں میں سے چند ایک کے لئے تعلق رکھتی ہے۔ سیارے اس رنگ۔ یا ان رنگوں کو جذب کرتے ہیں جو ان کیلئے

موافق ہوں اور باقی کو دوسرے سیارگان پر منعکس کردیتے ہیں۔ ہر منعکس شدہ شعاع اس مخلوق کی خاصیت کی ایک حس ساتھ لاتی ہے۔ جس کے لگاؤ میں وہ رہی ہو۔ اسی طرح خدائی نور و زندگی ہر سیارے تک پہنچتی ہے۔ خواہ سورج سے براہ راست یا سیارگان سے منعکس ہوکر۔ گرمی میں باد سحری گلزار میں سے ہوتی ہوئی اپنے خاموش و پوشیدہ پروں میں بے شمار پھولوں کی مہک و خوشبو کو لاتی ہے۔ اسی طرح خدائی گلزار سے لطیف تاثرات کی لہریں ہم تک سیارگان کی روحوں کے ملے ہوئے اثرات کو لاتی ہیں۔ اور ان گوناگوں رنگوں کی روشنی میں ہم اپنی زندگی بسر کرتے ہیں

وہ شعاعیں جو سورج سے براہ راست آتی ہیں۔ عرفان و اخلاقی ترقی کا باعث ہوتی ہیں وہ شعاعیں جو چاند سے ہم تک پہنچتی ہیں۔ افزائش جسمانی کا موجب ہوتی ہیں۔ لیکن جس طرح ایک سیارہ اپنے درجۂ ارتقاء کے مطابق ایک یا ایک سے زیادہ رنگوں کو جذب کرسکتا ہے۔ اسی طرح ہماری زمین کی ہر ایک ہستی ساکن یا متحرک محض ایک خاص مقدار شعاعوں کی جو ہم تک پہنچتی ہیں۔ جذب کرتی اور ان سے نشو ونما پاتی ہیں۔ باقی شعاعوں کا اس پر چنداں اثر نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی باقی شعاعیں کوئی حرکت اس کے اندر پیدا کرسکتی ہیں بمثل ایک اندھے کے جسے اس رنگ و روشنی کا علم نہیں ہو سکتا۔ جو اس کے اردگرد ہو پس ہر ایک ہستی مختلف طور پر سیارگان کی شعاعوں سے اثر پذیر ہوتی ہے۔

تمام سیارگان روشنی کے لئے سورج کے احسان مند ہیں۔ اس کی روشنی میں وہ اپنے طبقہ کی خاصیت کا جزو ملا کر اسے زمین اور دیگر طبقات پر منعکس کرتے ہیں۔ اور اس طرح مختلف مقدار و صورتوں میں ذات انسانی پر اثر ڈلتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ سورج و چاند کا اثر زیادہ قابل محسوس و قوی تر حالت میں پڑ رہا ہے۔ اس لئے ان دونوں کی حـ ت کو مقدم قرار دیا گیا ہے۔ بلکہ سورج کو زندگی اور چاند کو جسم کی شکل دی گئی ہے۔ سورج قوت مثبت ہے قمر قوت منفی ہے۔ انسانی قوتیں جن ستاروں سے متاثر ہوتی ہیں۔ وہ میں اوپر بیان کرچکا ہوں۔ یعنی سورج سے حکومت۔ قمر سے حرکت۔ مریخ سے قوت۔ عطارد سے علم۔ مشتری سے وجدان، زحل سے زمین و جائداد۔ زہرہ سے قوت حیوانی و جذبات وغیرہ منسوب کیا گیا ہے۔

ہماری زمین شمسی خزانے سے نہایت ہی قلیل مقدار میں قوت حاصل کرتی ہے۔ یہ قوت جملہ آسمانی واقعات کو وجود میں لانے کے لئے کافی ہے۔ روشنی سے حرارت، بجلی و قوت مقناطیسی پیدا ہوتی ہے۔ قوت مائل المرکز سب جگہ پائی جاتی ہے۔ جیسا کہ قوت اتصال و قوت پیوستگی و کیمیائی کشش، ہوائی بحری لہریں، سورج کی روشنی و حرارت کے اثر کے تابع ہیں۔ معدنی و غیر معدنی عناصر تمام نظام شمسی میں مشترک ہیں۔ اور یہ تمام لازم و ملزوم ہیں۔ جو ہزاروں عجیب و غریب طور پر کام کر رہے ہیں۔ انسان بھی شمسی اثرات کے تابع ہے۔ کیونکہ وہ تخم جس نے اسے پیدا کیا۔ وہ بستر جس میں

اس نے نشو و نما پائی وہ کپڑے جو وہ پہنتا ہے۔ پانی جو وہ پیتا ہے اور ہوا جس سے سانس لیتا ہے۔ سب آفتابی شعاعوں کا ہی نتیجہ ہے۔ جن میں قدرت اپنے دقیق طریقوں میں کام کرتی ہے۔ بینائی بے کار تھی اگر روشنی نہ ہوتی۔ کان بے کار تھے اگر ہوا میں شمسی کرنوں سے پیدا ہونے والی لہریں نہ ہوتیں، اسی طرح دیگر حواس بھی جن میں سے ہر ایک کسی نہ کسی سیارے سے براہ راست زیر اثر ہو کر کام کر رہے ہیں۔ ہمارے وجود پر اپنی حس کا ثبوت دیتے ہیں۔

چاند کو ہر بچہ جانتا ہے۔ جو زمین سے سب سے زیادہ نزدیک ہے۔ سائنسدانوں نے ثابت کر دیا ہے کہ سمندر کا مد و جزر صرف اسی کے طلوع و غروب کا نتیجہ ہے۔ ہر ڈاکٹر جو دماغی امراض کا ماہر ہے۔ وہ جانتا ہے کہ چاند دماغ کے حساس رگ و ریشہ کو متاثر کرتا ہے اور چاند کی حالتوں سے دماغی امراض کا خاص تعلق ہے۔ علم نباتات کے ماہرین بتاتے ہیں کہ چاند کے طلوع و غروب کے اثرات پودوں کی پیدائش و افزائش پر پڑتے ہیں۔ اور سائنس کا ایک پرانا نظریہ ہے۔ کہ تمام نباتات پر چاند کی حکمرانی ہے۔ یہ بھی تجربہ کیا گیا ہے۔ کہ آگ لگنے کے واقعات زیادہ تر اُن دنوں میں ہوتے ہیں۔ جبکہ چاند مکمل ہوتا ہے۔ اس مشینی دور نے ڈاکٹروں پر یہ انکشاف کیا ہے۔ کہ حمل کے اندر جتنے تغیرات بچہ کی افزائش کے متعلق ہوتے ہیں وہ چاند کی حرکات کے تحت ہیں۔ گرہن کا جو اثر جنین پر پڑتا ہے اس سے بھی اکثر لوگ واقف ہیں نیز ہسپتالوں کے ٹمپریچر گراف سے معلوم ہوا ہے کہ تپ و بخار کا اتار چڑھاؤ۔ چاند کی حرکات سے اثر پذیر ہوتا ہے۔ حکمائے یونانی بخار کا بحران صرف چاند کی تاریخوں سے قائم کرتے ہیں عام طبی کتابوں میں یہ عام اصول موجود ہے۔ اسی طرح تھوڑے تھوڑے قدیم و جدید سائنٹفک نظریات اور اعداد و شمار ان نئے تجربات اور معلومات کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ جو انسان اور چاند کے تعلق کا اظہار کرتے ہیں۔

یہ سائنس کا جدید نظریہ ہے کہ سورج کے دھبے فضا کو متاثر کرتے ہیں۔ طوفانوں کو لاتے ہیں اور وبائی امراض جیسے انفلوئنزہ وغیرہ انہی دھبوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور اب سائنس کا نیا نظریہ جو امریکہ والوں نے دریافت کیا ہے۔ اور جو مشہور اکاڈمک تحقیق ہے۔ اس کو میٹروبائیالوجی (METEOROBIOLOGY) کا نام دیا گیا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ انسان کی پیدائش پر مہینے کیا خاص اثر رکھتے ہیں؟ اور وہ اس کی پیدائش اور عقل کی قوت کو کیسے متاثر کرتے ہیں۔

یہی بات ہمیں علم نجوم بتاتا ہے۔ کہ شمس دائرۃ البروج میں حرکت کرتا ہوا ہر برج میں ایک ماہ تک قیام کرتا ہے۔ اور ہر ماہ سورج کا ایک خاص مقام پر خاص رفتار سے حرکت کرنا۔ خاص قسم کے اثرات جنین اور طبقات الارض پر رکھتا ہے۔

سورج کے دھبوں کا مطالعہ کرتے ہوئے سائنسدان صرف اس کی ظاہری حالت کا تجزیہ

پیش کرتے ہیں۔ اور صرف اس کی تصدیق کرتے ہیں۔ جو حکمائے قدیم معلوم کر چکے ہیں۔
یعنی موجودہ سائنسدان علم نجوم کے متعلق بہت کم تجربات حاصل کر سکے ہیں جتنے کہ حکمائے قدیم کو تھے، کاسمک شعاعوں کے اثرات جو اب معلوم ہوئے ہیں۔ وہ ایک دوسرے نظریئے سے "ستاروں کے منسوبات" کے نام سے حکمائے قدیم کو معلوم تھے۔ اور اب جو سائنٹیفک طریقہ سے چاند کے اثرات، کائناتی نظام اور انسان پر سائنسدانوں نے معلوم کئے ہیں۔ وہ برسوں پیشتر علم نجوم والے لکھ چکے ہیں۔ یہ معلومات آج سے ہزارہا سال پیشتر اس وقت انسان کو حاصل ہو چکی تھیں جبکہ زمانہ، وقت اور حرکت کے حساب کو انسان سمجھ چکا تھا

سیارگان سے آنیوالی شعاعیں

ہماری زندگی اور حیات سے شعاعوں کا ایک گہرا تعلق ہے، علم الحیات کے ماہرین انسانی زندگی کے راز کو انہی شعاعوں اور برقی لہروں میں تلاش کر رہے ہیں۔ جو ستاروں سے زمین تک آتی ہیں۔ مگر آنکھیں انھیں نہیں دیکھ سکتیں۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ شعاعیں ہمیں زندہ رکھتی ہیں اور ہلاک کر سکتی ہیں۔ اور ہمارے نظاموں میں دخل انداز ہوتی ہیں۔ جدید تحقیقات میں شعاعوں اور لہروں کا حصہ ہر چیز سے زیادہ ہے۔ حکومتوں کے موجد ان شعاعوں کو تلاش کر رہے ہیں جو اڑتے ہوئے جہاز کو روک دیں۔ اس کے انجن کو بے کار کر دیں۔ ڈاکٹر اس فکر میں ہیں کہ برقی لہروں سے تمام امراض کا علاج کر سکیں۔ ماہرین حیات امید کر رہے ہیں کہ حیات انسانی کا راز انہی شعاعوں سے معلوم ہوگا

پیمائشی شعاعیں

کیمبرج یونیورسٹی میں ایک مشین تیار کی گئی ہے جس کا عمل حیرت انگیز ہے، یہ مشین انسانی خیالات کی برقی لہروں کی پیمائش کرتی ہے، جو دس ہزار کی تعداد میں ہر سکنڈ دماغ سے خارج ہوتی رہتی ہیں۔ ان لہروں کے عکس کا فوٹوگراف ایک باریک فلم پر لیا جاتا ہے۔ اور خیالات کا ریکارڈ تیار کیا جاتا ہے۔ امریکہ کے ماہرین سائنس نے انسانی جسم کے سیلز (CELLS) میں برقی لہریں پیدا کرنے والے کروڑوں چھوٹے چھوٹے مائیکرو کوزم (MICRO COSMS) کا پتہ لگایا ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ ہم شعاعوں اور برقی لہروں کی دنیا میں رہتے ہیں۔ ہم ان شعاعوں کے سیلاب سے بچ نہیں سکتے جو چاروں طرف سے ہمیں گھیرے ہوئے ہیں۔ شعاعیں ہمارے جسم میں پیوست ہوتی ہیں۔ شعاعیں ہمارے جسم سے خارج ہوتی ہیں۔ شعاعیں ہم اس طرح جذب کرتے ہیں جیسے پانی کو اسفنج جذب کرتا ہے۔ ہمارے جسم کے ذرات شعاعوں ہی سے بنے ہوتے ہیں۔ اور شعاعوں کی پیداوار ہیں۔ ہم میں سے ہر شخص شعاعوں کی ایک پوٹلی ہے۔

آرکسٹرس شعاعیں ۱۹۳۴ء میں شگاگو میں جو عالمگیر نمائش ہوئی تھی۔ اس کو روشنی بہم پہنچانے کے لئے آرکسٹرس ستارے کی شعاعوں سے کام لیا گیا تھا۔ لندن میں آج کل ایک شفا خانے میں گٹھیا۔ بلوریسی اور نقرس کا علاج، سرخ نیلی، سبز اور زرد شعاعوں سے ہوتا ہے

موت کی شعاع وائرلیس کے موجد سائنور مارکونی نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں مسولینی کو ایک ایسی طاقت ور شعاع دکھائی تھی۔ جو چلتی ہوئی موٹر کار کو روک دیتی تھی۔ لندن میں موت کی شعاع کا جو مظاہرہ کیا گیا تھا۔ اس کا اثر یہ تھا کہ دور کے فاصلے پر چوہوں اور خرگوشوں کو ہلاک کر دیتی تھی۔

وائرلیس شعاعیں وائرلیس کی ایک چھوٹی لہروں کی قسم ایسی ہے۔ جو زندگی رکھنے والی مخلوق پر طاقت ور اثر ڈالتی ہے۔ ولایت متحدہ امریکہ کی بحری ریسرچ لیبارٹری میں ایک پُراسرار مرض کے متعلق تحقیقات جاری ہے جو وائرلیس کی چھوٹی لہروں میں کام کرنے والے آدمیوں کو لاحق ہوجاتی ہے۔ ہڈی کی بعض بیماریوں کے علاج میں نقلی بخار پیدا کرنے کیلئے اِن شعاعوں کا استعمال کامیابی کے ساتھ کیا جارہا ہے۔

بنفشئی شعاعیں سائنس دانوں نے ثابت کر دیا ہے، کہ دنیا کی چیزوں کے جتنے ذرات ہیں، وہ حقیقت میں شعاعوں کی چھوٹی چھوٹی پوٹلیاں ہیں۔ شعاعوں کا سب سے بڑا مرکز آفتاب ہے۔ جو فی منٹ ۲۵ کروڑ برقی ذرات خارج کرتا ہے۔ ہم جتنے ستارے آسمانی فضا میں دیکھتے ہیں۔ وہ سب کے سب مُرتعش لہروں کا ایک سیلاب ہماری دنیا کی طرف بھیجتے ہیں۔ اور زمین ہر وقت اِن مختلف لہروں میں غسل کرتی رہتی ہے۔ جس طرح انسان کی زندگی کے لئے روشنی ایک ضروری چیز ہے۔ اِسی طرح بعض شعاعیں ایسی بھی ہوتی ہیں۔ جو انسان کو ہلاک کر دیتی ہیں۔ اگر اوزون (OZONE) کا وہ کرہ جو سطح زمین سے تیس میل اوپر زمین کے چاروں طرف محیط ہے، کسی طرح پھٹ جائے تو آفتاب کی نہایت تیز اور ناقابل برداشت الٹرا وائلٹ (ULTRA VIOLET) یعنی ماوراء بنفشئی شعاعیں زمین پر اس طرح برسنے لگیں کہ صرف چند منٹ میں دنیا کے ہر جاندار کا خاتمہ ہو جائے۔ اور لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ بعض شعاعیں توپ کے گولوں سے زیادہ طاقت ور اور مہلک ہوتی ہیں

کاسمک شعاعیں جو شعاعیں ستاروں کی دنیا سے ہم تک آتی ہیں۔ یا کرۂ ہوا کے اوپر عمل کرتی ہیں اسے سائنس کی اصطلاح میں کاسمک شعاعیں کہتے ہیں، آفتاب پر کبھی کبھی جو دھبے پیدا ہوتے ہیں تو ان کے اثرات سے زمین پر ایک برقی اور مقناطیسی طوفان بپا ہو جاتا ہے۔ یہ شعاعیں ہمارے جسم کے کروڑوں ذرات کو چکنا چور کر دیتی ہیں۔ یہ

اتنی طاقت ور ہیں کہ سیسہ کی چند گز موٹی دیوار کو آسانی سے عبور کر جاتی ہیں۔ بہت سی دھاتیں ان شعاعوں سے پیدا ہوتی ہیں۔ دنیا کو جتنی قسم کی حرارت پہنچتی ہے۔ اُن کا دسواں حصہ انہی شعاعوں کا حصہ ہے

ریڈیو شعاعیں ڈاکٹر کارٹر نے بین الاقوامی ایٹمی کانفرنس اگست ۱۹۵۵ء میں تقریر کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان لہروں کا غیر مولود بچوں کی صحت پر بُرا اثر پڑا ہے۔ آئندہ خطرہ ہے کہ ان شعاعوں سے جراثیم حیات معدوم ہو جائیں گے۔ نیز بانجھ پن یا قوتِ تولید کی کمی کا اندیشہ ہے۔

اب ایک نئی بیماری معرض وجود میں آئی ہے جسے مرض ریڈیو (RADIO SICKNES) کہتے ہیں۔ ان شعاعوں سے بعض اوقات ایسا مہلک اثر ہوا کہ بعض کے ہاتھ کاٹ دیئے گئے۔ بعض مر گئے۔

قمری شعاعیں چاند کے متعلق جس کی روشنی ایک خاص قسم کی ہوتی ہے۔ یہ تحقیق ہوئی ہے کہ اس کا اثر صرف انسانی دماغ پر ہی نہیں جسم پر بھی ہوتا ہے۔ چاند کی کرنوں کا وہ مخصوص اثر جو بحر شمالی پر پڑتا ہے۔ اب تک فطرت کا ایک راز ہے جسے معلوم کرنے کی سعی جاری ہے۔ مزید اثرات پہلے بھی بیان کئے گئے ہیں۔ اور موسمی پیش گوئیاں جو دنیا بھر کے ریڈیو سٹیشنوں سے کی جاتی ہیں۔ چاند کے اثرات سے اخذ کی جاتی ہیں۔

ایکس ریز شعاعیں طبی دنیا کی ایک مشہور ایجاد ہے۔ ڈاکٹروں کے لئے مرضوں کا پتہ لگانے کے لئے بے حد مفید ثابت ہوئی ہے، ان شعاعوں کا عکس فوٹو کی طرح جسم کے تمام اعضاء کو کاغذ پر ظاہر کر دیتا ہے۔ یہ شعاعیں سخت سے سخت دھات کے اندر سے کئی انچوں تک کے نقائص ایک سیکنڈ میں ظاہر کر دیتی ہیں۔ قیمتی ہیروں کو اگر اس شعاع کے سامنے رکھا جائے تو فوراً معلوم ہو گا۔ کہ یہ پتھر واقعی ہیرا ہے۔ یا محض کانچ ہے۔ بعض بندرگاہوں پر محکمۂ کسٹم ان ریز سے کام لیتا ہے۔ اس کی رو سے وہ بند بکسوں اور صندوقوں میں رکھی ہوئی تمام چیزوں کو با آسانی معلوم کر سکتے ہیں جن پر محصول لینا ہوتا ہے۔ اس کے استعمال کا میدان وسیع ہے۔ یہ حیرت انگیز ایجاد درکشاپوں اور دیگر روزمرہ کے کاموں میں استعمال کی جاتی ہے۔ اور اس کے لئے اُلجھے ہوئے عقدے سلجھائے جائیں گے۔ کیا یہ ایک حیرت انگیز جادو نہیں ہے؟

اب روس اور امریکہ نے ایسی مشنری نصب کر لی ہے۔ جو سیاروں سے آنے والی شعاعوں کو ریکارڈ کر سکے گی۔

باب سوم
ستاروں کے ناموں پر دنوں کے ناموں کا تعین

سب سے پہلے ہفتہ کے سات دن مقرر کرنے اور اُن کے نام رکھنے کی ضرورت پڑی ۔ ہزاروں برس پیشتر کا مطالعہ کریں ۔ تو معلوم ہوگا کہ دنوں کے نام بہت سی قدیم قوموں نے ستاروں کے نام پر رکھے ۔ وہ اس لئے کہ وہ ایسا علم حاصل کر چکے تھے کہ کونسے دن پر کونسا ستارہ حکمران ہے یا کس دن کس ستارے کے اثرات مرتب ہوتے ہیں ۔ دنوں کے نام مقرر کرنے پر قدرت نے بھی مدد کی ہوگی ۔ ورنہ اتنے بھاری نظام کو سمجھنے اور نام رکھنے میں قدرت کا ہاتھ نہ ہونا عقل تسلیم نہیں کرتی ۔ اور اب تک وہی نام رائج ہیں ۔ اور وہ لوگ بھی لاشعوری طور پر ستاروں کے نام روزانہ پکارتے ہیں جو ستاروں اور ان کے اثرات سے اک چڑ سی رکھتے ہیں ۔ اور اسے وہم اور نجوم کو نوسی علم تصور کرتے ہیں ۔

ہندوؤں میں اتوار کا مطلب ہے ۔ سورج کا دن ۔ یعنی یہ دن سورج کے ماتحت ہے قدیم زمانہ میں یہ دن کو خاص معلومات و تجربات کی بنا پر سورج کی اثر پذیری کے ماتحت سمجھا گیا اور اسی کا نام دیا گیا ۔ سوموار کے معنی ہیں چندر کا دن ۔ ہندی میں سوم قمر کو کہتے ہیں ۔ چونکہ اس دن پر قمر کی حکمرانی تھی ۔ اسی لئے اس نام سے منسوب کر دیا گیا ۔ منگلوار کے معنی ہیں مریخ کا دن ۔ بدھوار کا مطلب ہے عطارد کا دن ۔ ویروار کا مطلب ہے مشتری کا دن ۔ شکروار کا مطلب ہے زہرہ کا دن اور سنیچروار کا مطلب زحل کا دن ۔

اسی طرح قدیم سیکسن قوم نے بھی سیاروں کے ناموں پر دنوں کے نام رکھے ، فرانسیسی اور انگریزی قوم میں اب تک یہی نام موجود ہیں ۔

(۱) SUNDAY کا مطلب ہے سورج کا دن

(۲) MONDAY کا مطلب ہے مون ڈے یعنی قمر کا دن اینگلو سیکسن کا اصلی لفظ MONAN DAAG ہے ۔ جدید فرانسیسی لفظ بھی یہی واضح کرتا ہے جو LUNDI ہے

(۳) TUESDAY نام کا مطلب مریخ کا دن ہے ۔ یہ فرانسیسی لفظ MARDI سے ہے ۔ یہ جنگ کا ستارہ ہے جسے انگریزی میں MARS کہتے ہیں ۔ اور PLANET OF WAR

کا نام دیتے ہیں TUESDAY اینگلوسیکسن کا اصلی لفظ TIRS DAAG ہے یعنی TIR کا دن TIR کے معنی GOD OF WAR (جنگ کا دیوتا ہے)۔

(۴) WEDNESDAY عطارد کے ماتحت ہے۔ جو اینگلوسیکسن لفظ WODEN'S DAAG کے ہم معنی ہے۔ فرانسیسی نام ہے (MERCREDI) یعنی مرکری ڈے (عطارد کا دن)۔

(۵) THURSDAY) اینگلوسیکسن اقوام کے ہاں لفظ THORS DAAG تھا THOR ایک خدا تھا۔ جو مشتری کی طرح تھا۔ وہی اس دن کی حکمرانی کرتا تھا۔ پھر فرانسیسی لفظ JEUDI تھا یعنی DAY OF JUPITER (مشتری کا دن)

(۶) FRIDAY اینگلوسیکسن کے نزدیک FRIGGA تھا۔ یعنی GODDES OF LOVE (محبت کی دیوی) اس دن کا ستارہ زہرہ حکمران ہے۔ فرانسیسی سے VENDREDI کہتے ہیں جو لفظ وینس VENUS کی حکمرانی کا دن ہے۔ اب تک یہ محبت و خوبصورتی کا حکمران سمجھا جاتا ہے۔

(۷) SATURDAY یعنی SATURN'S DAY تھا۔ سیٹرن زحل کو کہتے ہیں۔

پس یہ ہفتہ کے دن اور اس کے مائی تھا وجی MYTHOLOGY جن سے لوگ متفق ہیں۔ دنیا کی بے شمار اقوام میں اب تک اپنے ناموں سے جاری ہے۔ ہم اسی پرانی تحقیق کی بنا پر یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ ان ستاروں کو دنوں سے متعلق کر دینے کے کیا وجوہات تھے جو زمانہ قدیم کے ماہرین نے معلوم کئے تھے۔

ستاروں سے دِنوں کے تعلقات کی وجوہات

میں نہیں جانتا۔ وہ کونسا علم تھا۔ جس کی وجہ سے انسان ہفتہ کے دنوں کو ستاروں سے منسوب کرنے پر مجبور ہوا۔ لیکن میرے پاس ایسا علم ضرور موجود ہے۔ جو کسی چیز کے جاننے اور پرکھنے میں مدد دیتا ہے۔ میں اس علم کی مدد سے یہ معلوم کر سکتا ہوں۔ کہ کیا ایسا کرنے میں انسان حق بجانب تھا۔ اور اس نے کوئی غلطی تو نہیں کی۔

میں نے جو تحقیق کی ہے۔ وہ اس امر کی ضامن ہے کہ انسان نے جو قدم بھی اس سلسلے میں اٹھایا۔ وہ عین قدرت کے منشا کے مطابق تھا۔ اور وہ حسابی طریقہ پر پورا اُترتا ہے۔

یہ تو آپ جانتے ہیں کہ سات آسمان ہیں۔ لیکن ان سات آسمانوں کی ترتیب اور اس کی حقیقت پر آپ نے کبھی غور نہیں کیا ہوگا۔ میں کچھ واقفیت آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

مقام عرش و کرسی
مقام جبرئیل
مقام میکائیل
مقام عزرائیل
مقام اسرافیل
مقام صورائیل
مقام یوحائیل
زمین
عطارد
زہرہ
شمس
مریخ
مشتری
زحل
دائرۃ البروج

فلک اول قمر کا ہے۔ موکل اس کا اسمائیل۔ دن سوموار
فلک دوم عطارد کا ہے۔ موکل اس کا یوحائیل۔ دن بدھوار
فلک سوم زہرہ کا ہے۔ موکل اس کا صورائیل۔ دن جمعہ
فلک چہارم شمس کا۔ موکل اس کا اسرائیل۔ دن اتوار
فلک پنجم مریخ کا ہے۔ موکل اس کا عزرائیل۔ دن منگلوار
فلک ششم مشتری کا ہے۔ موکل اس کا میکائیل۔ دن جمعرات
فلک ہفتم زحل کا ہے۔ موکل اس کا جبرائیل۔ دن ہفتہ

یہ ترتیب جو بیان کی گئی ہے۔ فرضی نہیں۔ ہر فلک کے ساتھ ستارہ کا تعلق۔ ستارہ کا کسی خاص فرشتے سے تعلق۔ اور پھر اس ستارہ سے دن کا خاص تعلق نام نہاد نہیں۔ قدرت اتنے بڑے نظام کے تعلقات کو فرضی بنیادوں پر قائم نہیں کرتی۔ اگر ایسا ہو تو قدرت کی اکملیت میں فرق آتا ہے۔

اِس علم کو جاننے کے لئے جو تحقیق کی گئی ہے وہ حیران کن ہے ۔ اس تحقیق نے علم جفر کو وضع کیا اور عالمانِ جفر نے ایک قاعدہ میزان البیا کل دالحروف کا وضع کیا۔ جس سے دنیا کی ہر چیز کا اس کے اسم سے تجزیہ کیا جاتا ہے۔ اور یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ ایسا کیوں ہوا؟ ملائکہ فلاں کیوں ہے ۔ ان کیلئے خاص کام کیوں مقرر ہیں ۔ ان کے یہ نام کیوں ہیں؟

صاحب علم مندرجہ بالا دائرہ سے بہت سی باتیں اخذ کر سکتا ہے ۔ لیکن میں صرف اس امر کے متعلق روشنی ڈالوں گا جو میرے نفسِ مضمون پر دلیل ہیں ۔ مثلاً

زحل فلک ہفتم کا ہے ۔ یہ مقام جبرئیلؑ ہے ۔ اِس سے اگلا مقام یعنی آٹھواں آسمان لوح محفوظ کا ہے، یہی عرش ہے ۔ علم نجوم کی اصطلاح میں یہی مقام دائرۃ البروج ہے ۔ جب پیغمبر خدا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم شب معراج آسمان پر لامکاں کی طرف تشریف لے گئے تو جبرئیلؑ اپنے مقررہ مقام سے آگے نہ جا سکے ۔ اس لئے کہ ان کی پہنچ یہیں تک تھی ۔ یہی ان کا مقام تھا ۔ اور جہاں تک حضرت جبرئیلؑ کی پہنچ ہے وہاں تک دوسرے ملائکہ کی نہیں ۔ چونکہ مقام جبرئیلؑ مقام قدوسیت سے قریب ترین تھا اِس لئے انہیں سلسلۂ پیام وحی کا وسیلۂ ذاتِ حق نے بنایا ۔ یہ خاکی مقام ہے ۔ اس کا تعلق خاک سے ہے ۔ اسلئے زمین کی متعلقہ تمام چیزوں پر اثر انداز ہوتا ہے ۔ مثلاً زمین ۔ مکان، کانیں اور معدنیات وغیرہ ۔

زحل کے اثرات کے متعلق ہر شخص جانتا ہے کہ یہ منحوس ستارہ ہے ۔ دراصل یہ مخفی اور بعید الفہم شعاعوں سے زمین پر اثر انداز ہوتا ہے ۔ یہ ایک عام ٹیلسکوپ سے دیکھا جا سکتا ہے ۔ جب یہ بلاواسطہ کرہ ارض پر اثر ڈالتا ہے تو یہ احتیاط پرواہ اور بردباری پیدا کرتا ہے ۔ خوش آئند اور امید دلانے والے حالات پیدا کرتا ہے ۔ اس وقت آدمی جو کچھ خریدتا ہے وہ کم قیمت کی اشیاء ہوتی ہیں ۔ یا ان کی قیمت کم از کم ادا کرتا ہے ۔ اگر وہ فروخت کرنے کا پروگرام بنائے تو بہت کم منافع اسے حاصل ہو

زحل کی بعض پوشیدہ شعاعیں انسان کے ان نازک حصوں کو بڑھاتی ہیں ۔ جو حرکت میں جلدبازی اور ناعاقبت اندیشی لاتی ہیں ۔ تخفیف اور کام میں ماندگی بھی اسی سے پیدا ہوتی ہے ۔

(۲) **مشتری** فلک ششم پر ہے ۔ یہ مقام میکائیل ہے ۔ اور مذہبی نقطہ نظر سے ۔ میکائیل کا کام یہ ہے کہ وہ ہواؤں، فضا اور بہم رسانی کا منتظم ہے

سائنسدان یہ بتاتے ہیں کہ یہ زمین کی نسبت سے کئی گنا بڑا ہے ۔ یہ دنیا کی فضا کو انتہائی گرم یا انتہائی سرد کرنے میں مدد دیتا ہے ۔ لیکن سائنسدان ابھی تک ان امور کے متعلق کچھ نہیں بتا سکتے ۔ کہ یہ ہمیں روزانہ امور میں کیسے متاثر کرتا ہے ۔ البتہ علم ہیئت کے ماہرین بتاتے ہیں کہ اس کے اثرات ترقیات ۔ صحیح قوتِ فیصلہ، روپیہ، مالی امور ۔ اچھے داموں پر اشیاء کو فروخت کرنا، سیمنٹ کو ترقی دینا ۔ بہتر کاروباری شراکت ۔ عہدہ کی ذمہ داری ۔ بنک کے کاروبار، انشورنس کمپنی، قانون اور عبادت گاہوں پر پڑتے ہیں ۔

(۳) مریخ فلک پنجم پر ہے۔ جس کا فرشتہ عزرائیل ہے۔ مذہبی کتب کی رُو سے عزرائیل ملک الموت ہے اور لوگوں کی روحیں قبض کرنے کی خدمت قدرت نے اس کے سپرد کی ہے۔ علم نجوم کی رُو سے مریخ خونی ستارہ کہلاتا ہے، ہندو اسے یدھ کا دیوتا" اور انگریز" پلینٹ آف وار" کہتے ہیں۔ سائنس یہ کہتی ہے کہ مریخ سے جو شعاعیں زمین پر اثرات ڈالتی ہیں۔ وہ اورنجی سُرخ ہوتی ہیں۔ اور تحریب سے متعلق امور کو لاتی ہیں۔ ہمارے سائنسدان اس میں بہت دلچسپی لے رہے ہیں۔ اِن کا کہنا ہے کہ مریخ سے ریڈیائی پیغام ہمیں موصول ہو رہے ہیں۔ وہاں کے لوگ ہم سے زیادہ علم اور سائنس میں ترقی کر چکے ہیں سائنسدان مریخی لوگوں سے تعلقات قائم کرنے اور وہاں تک پہنچنے کے منصوبے بنا رہے ہیں۔

مریخ، طاقت، مقابلہ (جو کہ خود مختاری لاتا ہے) جوش، جرارت جنگ، لڑائی جھگڑا، ادر جھگڑے کو بڑھانے اور حادثات پیدا کرنے میں معاون ہے۔ مشینری کے کاروبار۔ مردانہ ضروریات کی اشیاء، فولاد اور لوہے کی تجارت اسی سے متعلق ہے۔

(۴) شمس فلک چہارم پر ہے۔ یہ عین درمیان میں واقع ہے۔ اس سے دو فلک اوپر آتشی (مریخ و مشتری) کے ہیں۔ اس سے دو نیچے فلک (زہرہ و عطارد کے) بادی ہیں۔ اور یہ چاروں فلک ایسے لطیف کُرّے ہیں جو اسے زندگی اور قوت دیتے ہیں۔ کیونکہ آتش و بادی ایک دوسرے کی زندگی کے ضامن ہیں۔ سائنس کہتی ہے۔ کہ ہوا کے بغیر آگ نہیں روشن ہو سکتی۔ لہٰذا دونوں کروں کے درمیان سورج جیسی عظیم قوت کا رکھنا قدرت کا کتنا بڑا راز ہے۔

یہ مقام مذہبی نقطۂ نظر سے اسرافیل سے متعلق ہے۔ اسرافیل منہ میں صُور لئے اس امر کا منتظر ہے کہ اس میں پھونک مارے۔ اس کی صدا قیامت برپا کر دے گی۔ اور دنیا تباہ و برباد ہو جائے گی۔ موجودہ سائنس کہتی ہے کہ۔ سورج ہی زمین کی حیات و موت کا منبع ہے۔ اس کا عدم دنیا کو آن واحد میں ختم کر دے گا۔ یا سُورج کی حرارت کی کمی بیشی زمین پر تباہی کا باعث ہوگی۔

مذہبی کتابوں کا مطالعہ کرنے والوں نے پڑھا ہوگا۔ کہ قیامت کے دِن سُورج سوا نیزے پر آجائیگا۔ تو اس سے یہ امر ثابت ہوا۔ کہ واقعی یہ مقام فنا میں بھی دخل رکھتا ہے۔

چونکہ شمس، نظام شمسی کا بادشاہ ہے۔ اور تمام سیارگان اس کے گرد گھومتے ہیں۔ یہ ہمیں روشنی اور گرمی دیتا ہے۔ اس کی مقناطیسی قوت ہی حرکت کا باعث ہے۔ اس لئے شمس کے جو اثرات زمین پر پڑتے ہیں۔ وہ کیریکٹر۔ ترقی۔ آرگنائزنگ کے ہوتے ہیں۔ بڑی منصوبہ بندی۔ حکومت اور عُمال حکومت اسی ستارہ کے ماتحت ہیں

— چاروں مشہور ملائکہ جو اوپر کے چاروں آسمانوں پر متعین ہیں اور ان کے ذمہ کچھ کام ہیں۔ انھیں کو علمائے علم ہیئت نے مقامِ سیارگان کے نام اور اثرات سے بیان کیا ہے۔ صرف طرز بیان اور تحقیق الگ الگ ہے۔ نتیجہ ایک ہی برآمد ہوتا ہے۔

زہرہ فلک سوم پر ہے۔ یہ سورج اور زمین کے درمیان ہے۔ یہ ایک چمکدار ستارہ ہے۔ جسے صبح یا شام کو باآسانی دیکھا جا سکتا ہے۔ اسے صبح کا ستارہ بھی کہتے ہیں۔ زہرہ کے اثرات امن، تفریحات، خوشی، سوسائٹی۔ دوستی، عورتوں کی ضروریات کی اشیاء، خصوصاً کپڑا اور زیورات اور وہ لوگ جو ان اشیاء کی تجارت کرتے ہیں۔ پر پڑتے ہیں۔ یہ انہی امور کو لاتا ہے۔ وہ لوگ جو ڈیزائن بناتے، پینٹنگ کرتے، کمپوزنگ کرتے ہیں وہ بھی زہرہ سے متاثر ہوتے ہیں۔ محبت وعشق کا بھی یہی ستارہ ہے۔

(۶) **عطارد** فلک دوم پر ہے۔ یہ سورج سے بہت زیادہ نزدیک ہے۔ ضروری کاغذات، دستاویزات، خط وکتابت، خبریں، تبادلہ خیالات، تبدیلیاں، کمرشیل مصروفیات اسی سے متعلق ہیں۔ دماغی کام کے لئے بہت مدد کرتا ہے۔ گفتگو کے لئے موزوں ہے۔

عطاردی ساعات میں تحریری معاہدات زیادہ مفید رہتے ہیں۔ بہ نسبت ذاتی معاملات کے خطوط کا لکھنا، عطارد کی ساعت میں زیادہ بہتر رہتا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جبکہ روزانہ کاروباری امور سرانجام دینے چاہئیں۔ مطالعہ، معلومات، دریافت کرنا، تعلیم، تعلیمی مقابلہ سب عطارد کے ماتحت ہیں۔

(۷) **قمر** فلک اول پر ہے۔ یہ ہمارے فزیکل معاملات سے متعلق ہے۔ گھریلو امور اسی کے ماتحت ہیں۔ صلح، سفر، ہوٹل کے کاروبار، ریسٹورنٹ، کیفے، اس سے متعلق ہیں۔ بیکنگ اور پنساری کا سامان۔ کھانے کا انتظام کرنا۔ عورتوں کی دلچسپی کی چیزوں سے قمر متعلق ہے۔

دِنوں کی ترتیب

دنوں کی ترتیب بھی انسان نے اپنی پوری عقلی قوت صرف کر کے قائم کی ہے۔ شمس چونکہ نظام شمسی کا مرکز ہے اور آتشی ہے۔ اس لئے اسے پہلے دن کا مالک تسلیم کیا گیا ہے۔ اس کے بعد حکمانے ایک فلک نیچے سے اور ایک اوپر سے لیکر اس کی ترتیب کو مکمل کر دیا۔

دنیا کی تمام قوموں میں اتوار کو روزِ اول تسلیم کیا گیا ہے۔ اہلِ فارس اسے یکشنبہ اور اہلِ عرب اسے یوم الاحد کا نام دیتے ہیں۔

فلک چہارم کا شمس ستارہ۔ دن پہلا۔ ایت وار۔ عنصر آتشی
فلک اول کا قمر ستارہ۔ دن دوسرا۔ سوموار۔ عنصر آبی
فلک پنجم کا مریخ ستارہ دن تیسرا۔ منگلوار۔ عنصر آتشی
فلک دوم کا عطارد۔ دن چوتھا۔ بدھ وار۔ عنصر بادی
فلک ششم کا مشتری ستارہ۔ دن پانچواں۔ جمعرات۔ عنصر آتشی

فلک سوم کا زہرہ ستارہ۔ دن چھٹا۔ جمعہ۔ عنصر بادی
فلک ہفتم کا زحل ستارہ۔ دن ساتواں۔ ہفتہ۔ عنصر خاکی
یہ تو ہوا حکمت کا معاملہ۔ اب حساب کی موشگافیاں ملاحظہ فرمایئے۔ جس سے کائنات کا ذرہ بھی باہر نہیں۔

یہ جاننا۔ کہ شمس کا تعلق ہفتہ کے پہلے دن سے کیوں ہے۔ اور ہفتہ کے سات دنوں کا ایک ایک ستارے کے ماتحت کرنے کا راز کیا ہے۔ میں جفر کے ایک قاعدے کے اصول کو بیان کروں گا جس کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔ اور جس سے ہم قدرت کے راز کو معلوم کر سکتے ہیں۔ نیز اپنی ضرورت کیلئے اسم اعظم، موکل، ملائک اور دیگر روحانیاں کے نام بھی معلوم کر سکتے ہیں۔

عربی میں ایک ابجد عربی عددی ہوتی ہے۔ اس سے حروف کو بسطِ عددی کریں اور اعداد نکال کر سات پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے گا، وہی دن اس ستارہ سے متعلق ہوگا مثلاً

(۱) شمس کے حروف۔ ش۔ م۔ س۔ بسط عربی عددی یہ ہے۔ ثلاثہ مایہ (۱۰۸۷) اربعین ۳۳۳ ستین ۵۲۰۔ کل اعداد ۱۹۴۰ سات پر تقسیم کیا۔ باقی ایک یعنی شمس روزِ اول سے تعلق رکھتا ہے جو اتوار ہے

(۲) قمر کے حروف۔ ق۔ م۔ ر۔ بسط عربی عددی۔ ماتہ ۴۴۶ اربعین ۳۳۳ مائین ۵۱۱ کل اعداد ۱۲۹۰ ÷ ۷، باقی ۲۔ روز دوم قمر کا معلوم ہوا۔ جو سوموار ہے

(۳) مریخ کے حروف م۔ ر۔ ی۔ خ بسط عربی عددی اربعین ۳۳۳ مائتین ۵۱۱ عشرہ ۵۷۵ ستہ مایہ ۱۱۶۱۔ کل اعداد ۱۹۳۵ ÷ ۷، باقی رہا ۳۔ تو مریخ کا تعلق روز سوم سے معلوم ہوا جو منگلوار ہے۔

(۴) عطارد کے حروف۔ ع۔ ط۔ ا۔ ر۔ د۔ بسط عربی عددی سبعین ۱۹۲۔ تسع ۵۳۰۔ احد ۱۳۔ مائتین ۵۰۱۔ اربع ۲۷۳ کل اعداد ۱۵۰۹ ÷ ۷، باقی ۴ تو چوتھے دن بدھ کا تعلق اس سے معلوم ہوا۔

(۵) مشتری کے حروف م۔ ش۔ ت۔ ر۔ ی۔ بسط عربی عددی۔ اربعین ۳۳۳ ثلاثہ مایہ ۱۰۸۷ اربعہ ماتہ ۳۲۴۔ مائین ۵۱۱ عشرہ ۵۷۵۔ کل اعداد ۲۸۴۰ ÷ ۷، باقی ۵ تو اس ستارہ کا تعلق پانچویں دن یعنی جمعرات سے معلوم ہوا۔

(۶) زہرہ کے حروف ز۔ ہ۔ ر۔ ہ۔ ان کا بسط عربی عددی سبع ۱۳۲۔ خمسہ ۷۰۵۔ مائتین ۵۱۱ خمسہ ۷۰۵۔ کل اعداد ۲۰۵۳ ÷ ۷، باقی ۶ تو زہرہ کا تعلق چھٹے دن جمعہ سے معلوم ہوا۔

(۷) زحل کے حروف۔ ز۔ ح۔ ل۔ ان کا بسط عربی عددی سبعہ ۱۳۷۔ ثمانیہ ۲۰۶۔ ثلثین ۱۰۹۱ کل اعداد ۱۴۳۴ ÷ ۷، باقی صفر یا سات رہا۔ تو اس کا تعلق ساتویں دن یعنی ہفتہ سے معلوم ہوا

باب چہارم

ستاروں کی روزانہ تقسیم

یہ تو آپ کو معلوم ہو چکا ہے۔ کہ ایک ستارہ ایک خاص دن کا حکمران ہے۔ لیکن تمام دن کئی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور وہ تقسیم اسی لحاظ سے ہے جیسا کہ ستارے حرکت کرتے ہوتے تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ اس امر کے لئے آپ باب سوم کا نقشۂ فلک دیکھیں۔ ہفتہ کے دن کا حکمران ستارہ زحل ہے۔ اس لئے اس کی ترتیب زحل۔ مشتری۔ مریخ۔ شمس۔ زہرہ۔ عطارد قمر بالکل وہی ہے جس لحاظ سے فلک قائم کئے گئے ہیں۔ اس طرح ہر دن کے ستاروں کی تقسیم میں پہلا ستارہ اس دن سے متعلقہ ستارہ ہے۔ اور باقی ترتیب وہی فلکی ترتیب ہے۔

دن اور رات کو جو ستاروں کی ساعات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ آج سے ہزارہا سال پیشتر اس قاعدہ کو معلوم کر لیا گیا تھا۔ جب کہ علم نجوم کے حسابی قواعد اپنے ابتدائی دور میں تھے۔ اسوقت یہ انسان کا بہت بڑا کارنامہ تھا۔ زمانہ قدیم میں ستاروں کی حرکات، بروج کے اندر زمانۂ قیام اور ان کے سورج سے فاصلے بھی معلوم کئے جا چکے تھے۔ ستاروں کی معلومات جو اس وقت معلوم کی گئیں آج جدید آلاتِ فلکی اور جدید نظریات بھی انھیں جھٹلا نہیں سکتے۔

اسی طرح دن رات کے چوبیس گھنٹوں کی جو تقسیم اس وقت کی گئی۔ وہ اپنی جگہ نہ صرف حیرت انگیز ہے۔ بلکہ انسان کے روزانہ امور کے لئے بیحد مفید ہے۔

ہمارا رائج وقت رات کے بارہ بجے سے شروع ہوتا ہے۔ حالانکہ قدرتی دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتا ہے۔ اور یہ دوسرے طلوع تک ختم ہو جاتا ہے تو ہم معلوم کرتے ہیں۔ کہ دوسرا دن شروع ہو گیا۔ ہر دن دو قدرتی حصوں میں تقسیم شدہ ہے۔ طلوع سے غروب اور غروب سے طلوع تک یعنی دن اور رات میں۔ ان میں سے ہر دن اور رات کے بارہ بارہ حصے کر لئے گئے ہیں۔ گویا دن اور رات کے دو طلوع یا دو غروب کے درمیان چوبیس گھنٹے کا وقفہ ہے۔ یہ نوٹ کریں۔ کہ دن رات کو ۲۴ برابر حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اسے گھنٹے کہتے ہیں۔ یہ ساٹھ منٹ کے ہوتے ہیں۔ مگر مگر وہ چوبیس ساعتیں جن کا تعلق ہماری زیر نظر کتاب سے ہے۔ وہ ۲۴ برابر حصوں میں تقسیم نہیں ہوتیں۔ بلکہ وہ طلوع سے غروب تک پورے بارہ حصوں میں تقسیم ہوتی ہیں اور پھر غروب سے طلوع تک پورے بارہ بارہ حصوں میں تقسیم ہوتی ہیں۔ ظاہر ہے۔ اگر دن بڑے اور راتیں چھوٹی ہوں گی۔ یا جب دن چھوٹے اور راتیں بڑی ہوں گی۔ تو دن رات کے وقفہ میں فرق ہو گا۔ ان وقفوں کو جو اس لحاظ سے دن رات میں

تقسیم کئے گئے ہیں ساعتیں کہتے ہیں۔ ہر ساعت کو ستارے کے ماتحت کیا گیا ہے۔ اور اسی کا نام زیر بحث لیا گیا ہے۔
اگر ہم طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کے کل گھنٹوں کو ۱۲ پر تقسیم کر دیں۔ تو دن کی ایک ساعت کے وقفہ کا علم ہو جائیگا۔ اگر دن بڑا ہوگا۔ تو ایک ساعت کا وقفہ بھی بڑا ہوگا۔ اگر دن چھوٹا ہوگا تو ساعت کا وقفہ بھی تھوڑا ہوگا۔ اسی طرح رات کی ایک ساعت کا وقت کل رات کے مقدار وقت کو ۱۲ برابر حصوں میں تقسیم کرنے سے معلوم ہو جائے گا کہ اگر رات بڑی ہے۔ ساعت بھی بڑی ہوگی۔ اگر رات چھوٹی ہے۔ تو ساعت بھی چھوٹی ہوگی۔ چونکہ ہر مقام پر بلحاظ اطراف و فاصلہ طلوع و غروب آفتاب میں فرق ہوتا ہے۔ اس لئے ہر مقام کی ساعتوں میں فرق ہوگا۔ لہٰذا اپنے ہاں کی معتبر تقویم سے طلوع و غروب کے اوقات حاصل کر کے ساعتوں کو معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اور نقشہ ساعت بنایا جا سکتا ہے۔ ہم نے درجات طول و بلد و عرض بلد معہ اوقات لکھ دیئے ہیں جن کی تفصیل آخر میں آئے گی۔

اب میں وہ نقشہ بتاتا ہوں جو ستاروں کی ساعت کا ہے۔ یہ نقشہ ہر سال ہر دن کے ایک خاص ستارے سے متعلق ہوتا ہے۔ اس کے ماتحت سارا دن جو ستارے باری باری حرکت کرتے ہیں۔ ان کی ساعات کا حکمران ستارہ سے کیا تعلق ہے؟

جیسا کہ میں پہلے بتا یا ہوں۔ کہ ہر دن کا پہلا ستارہ ہی اس دن کا حکمران ہوتا ہے۔ مثلاً اتوار کا پہلا ستارہ شمس ہے۔ اس کا وقت طلوع آفتاب سے شروع ہوگا اور اپنی مقررہ ساعت تک رہے گا۔ اس دن سورج کا خاص اثر ہوگا یعنی سورج کی منسوبات اس دن بجید کار آمد ہوں گی

اب دوسری اس دن کی ساعتوں کے لئے کیا ہوگا؟ یہی وہ راز ہے جس کا جاننا بجید کار آمد ہے

اب آپ نقشہ الساعات کو غور سے دیکھیں۔ اس نقشہ میں اوقات نہیں دیئے گئے۔ کہ ساعتیں کب سے شروع ہوتی ہیں اور کب ختم ہوتی ہیں اور کب سے ختم ہوتی ہیں۔ یہ ایک ایسا نقشہ ہے کہ اس سے ہر مقام کے طلوع و غروب کے لحاظ سے خود اوقات مقرر کئے جا سکتے ہیں۔

ہر دن کی پہلی ساعت سے یہ کر سات ترتیب وار ساعتیں ہیں۔ اور آٹھویں سی دن کی پھر پہلی سے شروع ہو جائے گی۔ مثلاً ہفتہ کے دن پہلی ساعت زحل کی ہے۔ دوسری مشتری کی تیسری مریخ کی۔ چوتھی شمس کی۔ پانچویں زہرہ کی چھٹی عطارد کی۔ ساتویں قمر کی۔ اس کے بعد پھر آٹھویں زحل کی ہوگی۔ نویں مشتری کی ہوگی۔ بس اسی ترتیب سے دور چلے گا۔ پہلے دن، بعد میں رات شمار ہوگی۔

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ ہفتہ کے دن ۸ ویں ساعت کس ستارہ کی ہوگی۔ تو ۸ کے نیچے ہفتہ کے دن کی سیدھ میں جو ساعت ہوگی۔ وہی ہوگی۔ اور یہ شمس کی ہے پس طلوع آفتاب سے ۸ ویں ساعت ہفتہ کے دن شمس کی ہوگی۔ اسی طرح روز ساعتوں کو معلوم کیا جا سکتا ہے۔

نقشہ ساعات اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔ آئندہ نقشوں میں ساعات کے ستاروں کے پورے

نام نہیں لکھے گئے۔ صرف ان کا آخری حرف لکھا گیا ہے۔ یہ امر اختصار کے لحاظ سے روا رکھا ہے۔ اس کی تفصیل باب پنجم میں بیان کر دی گئی ہے۔ معمولی سی توجہ اور مشق سے اس پر کامل عبور حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اور بآسانی ستارہ کا نام معلوم کیا جا سکتا ہے۔

آئندہ جو نقشے اوقات کے دیئے جا رہے ہیں۔ وہ گرینچ کے سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ یہ نقشے ہر سال انہی اوقات سے کار آمد ہوں گے۔ کیونکہ ہر سال ان میں اتنا معمولی فرق پڑے گا جو نظر انداز کر دینے کے قابل ہو گا۔ علاوہ ازیں چونکہ ہر جگہ کا طلوع و غروب مختلف ہوتا ہے۔ اس لئے تمام ملک کے مشہور شہروں کا تفاوت علیٰحدہ دیا گیا ہے۔ اس کی جمع یا تفریق کر دینے سے کسی مقام کا مقامی وقت نکل آئے گا۔

میں نے ہر مقام کے اوقاتِ ساعات کو جو ۱۰ درجہ سے ۳۶ درجہ عرض بلد شمال مشرقی پر واقع ہیں۔ تفصیل کے ساتھ درج کر دیا ہے۔ تاکہ کسی مقام کے کسی شخص کو اپنے ہاں کے طلوع و غروب اور ان کی درمیانی ساعتوں کے متعلق حساب نہ لگانا پڑے۔ اور وہ گھڑی دیکھ کر ایک لمحہ میں ساعت معلوم کرلے۔

نقشۂ ساعات

	ساعات	ساعات	ساعات	ساعات	ساعات	ساعات	ساعات
[illegible]	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
	۲۲	۲۳	۲۴	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس

دن کے پہلے ستارہ کی ساعت طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اور وہی وقت طلوع آفتاب کا ہوگا۔ اور اس کا انتہائی وقت اگلے ستارہ کے وقت کے ساتھ ختم ہو جائے گا۔ یا یوں سمجھ لیجیے کہ ان نقشوں میں ہر ستارہ کے ساتھ اس کی ابتدا کا وقت دیا گیا ہے۔

اسی طرح رات کے پہلے ستارہ کی ساعت غروب آفتاب سے شروع ہوگی۔ اور وہی وقت غروب آفتاب کا ہوگا۔ نیز ہر ستارہ کے ساتھ اس کا ابتدائی وقت دیا گیا ہے۔

ساعتوں کی منسوبات

اِن منسوبات کے ذریعہ کسی شخص جگہ اور حالت کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ امراض۔ چور کا حلیہ۔ گر نجتہ مقام مطلوب وغیرہ کو جانا جا سکتا ہے۔ ہر سوالوں کے جواب میں یہ منسوبات بہت دخل رکھتی ہیں۔ جس شخص کو ان منسوبات کا علم ہوگا۔ وہ کبھی سوال کے جواب کی تفصیل میں عاجز نہیں رہ سکتا۔ الساعات حصہ دوم اسی تشریح پر لکھی گئی ہے۔

علاوہ ازیں ضروریاتِ زندگی کی ان چیزوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ جو صاحب سیارہ کے لئے امور زندگی میں مدد و معاون ہوتی ہیں۔ مثلاً شمس والے کے لئے اتوار کا دن موافق ہے۔ ہیرا پہننا خوش بختی دے گا۔ سوال کے جواب میں شمس کی ساعت آئے اور سائل کہے کہ کس دن یہ واقعہ ہوا۔ تو کہو اتوار کے دن۔ طرف کونسی تھی؟ تو کہو مشرق۔ اسی طرح تمام جواب دیئے جا سکتے ہیں۔

قمری ساعتیں

قمر:۔ عام تعلیم یا مخلوط تعلیم کے معاملات پر یا کسی شخص کی دماغی اور جسمانی صحت پر حکومت کرتا ہے۔ قمر ایک بدلنے والے اثرات کے تحت ہے۔ اس کی اشکال بدلتی رہتی ہیں۔ اس کا بذات خود روشنی کا کوئی ماحصل نہیں ہے۔ کیونکہ وہ دوسرے قوی ستارے کی رفتار و اثرات سے متاثر ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے افراد جن کا تعلق قمر سے ہے۔ وہ کسی جگہ سے اکتساب فیض یا اکتساب علم کر کے دوسروں کو فیض پہنچاتے رہتے ہیں۔ کمزور اثرات کے افراد ذیل کے طبقوں میں ملیں گے۔ مثلاً گھریلو ملازم۔ درجہ چہارم کے ملازم، ملاح، ماہی گیر، ڈوائف اور نرسیں وغیرہ۔ چنانچہ اُن لوگوں کا فرض ہے۔ کہ اپنے فرائض کی بجا آوری سے اچھے اثرات فراہم کرتے جائیں۔ وہ قمری اثرات جو منفی متصور ہوتے ہیں۔ عورتوں کے لئے موافق نہیں ہوتے۔ یعنی عورت کا سوال ہو تو جواب موافق نہ ہوگا۔ قمری

ساعت میں کوئی چیز گم ہو جائے کبھی نہ ملے گی ۔ اس وقت کے حالات بدقسمتی اور ردوبدل کا پیش خیمہ کہے جا سکتے ہیں

فطرت ۔ بیج دار و زرخیز اور تبدیل ہونے والی فائدہ مند یا مضر (دونوں میں سے ایک)

نمبر۲ ۔ منفی ، مثبت ۔ مثبت کا امکان ۔ چاند کے اول و آخر ربع میں ہوتا ہے اور منفی رُخ کا امکان پہلی و آخری ربع کے درمیانی عرصہ میں ہوتا ہے

دن سوموار

اوقات سال ۔ جون ۲۱ تا جولائی ۲۲

جگہ ۔ گھر میں نہانے دھونے کا مقام ٹینک ۔ کنواں ۔ تالاب ۔ دلدلی جگہ

ذائقہ ۔ نمکین ۔ شیریں آمیز

حِس ۔ خواہش ۔ قوت

قوتِ وقت ۔ رات

عرصہ فوق ۔ ایک گھنٹہ اندازاً

جنس ۔ مؤنث (عام لوگ)

برج ۔ سرطان

موافق لوگ ۔ شمس ۔ مشتری ۔ زہرہ ۔ عطارد والے

مسادی لوگ ۔ زحل والے

حلیہ ۔ بال پورے مکمل چمکدار ۔ گول چہرہ ۔ چھوٹے بازو گٹھے ہوئے ہاتھ و پاؤں ۔ گہری نیلی آنکھیں ۔ سفید رنگ ۔ سفید پوش ۔

وصف ۔ آرام طلبی ۔ غبی

دھات :۔ چاندی

رنگ ۔ سفید ۔ موتی جیسا یا کریم

جواہر ۔ مروارید ۔ اوپل ہلکے رنگ کا الماس

عنصر ۔ آبی

پتھر ۔ سنگ مرمر ۔ عقیق سفید

مزاج ۔ متلون مزاج

طبع ۔ سرد تر ۔ بلغمی

سمت ۔ شمال

خاصہ ۔ سعد اکبر

پھول ۔ کنول یا سوسن ۔ سفید گلاب ۔ سفید خشخاش

جسم کا حصہ ۔ دماغ ۔ معدہ ۔ چھاتیاں ۔ بائیں آنکھ مرد کی ۔ دائیں آنکھ عورت کی

امراض ۔ زنانہ امراض ۔ کھانسی اور نزلہ ۔ معدہ میں تکلیف ، پھیپھڑوں میں تکلیف

قواء انسانی ۔ قوتِ صبی و ذائقہ

عطارد کی ساعتیں

عطارد ۔ کسی چیز کا تجزیہ کرنے ۔ اس کے متعلق سوچنے ۔ غور کرنے سے متعلق ہے ۔ اس کا اثر تشبیہی پارہ کی مانند ہے ۔ یعنی بے قرار ۔

یہ جذبات ۔ قوتِ حافظہ اور علم کا ستارہ ہے ۔ ایسے افراد سے متعلق ہے جو سائنٹیفک امور اور لٹریچر کے لئے مفید کام کرتے ہیں ۔ ان لوگوں کی فطرت طلب و جستجو ہے ۔ اور کسی بھی علم میں کوشاں رہنا ان کا کام ہے ۔ یہ لوگ علوم کی ترقی اور ترویج میں نمایاں کام کر جاتے ہیں ۔

* یہ ستارہ اپنے متعلقہ افراد کے ذہنوں میں نئے خیالات اور اچھوتا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ ان ساعتوں کے دوران خط لکھنا۔ معاہدات کرنا۔ کنٹریکٹ لینا۔ قرض لینا یا دینا (تھوڑے وقفہ کے لئے) فائدہ مند ہوتا ہے۔ کسی سفر کا آغاز کرنا، چاہے سمندری ہو یا بحری۔ اکاؤنٹ کھولنا یا حساب کتاب لینا اور ایسے امور کے لئے قدم اٹھانا جو تصفیہ طلب ہوں۔ نیز خطوط لکھنا۔ خطوط کا تبادلہ۔ کاروباری امور کے لئے غور و فکر کرنا۔ سفر کے لئے روانگی، تعلیم اور کتابوں کے اشغال کے لئے یہ ساعتیں مناسب ہوتی ہیں۔

فطرت۔ مفہوم یا تعبیر یا ترجمہ اور اظہارِ بیان

نمبر ۵

دِن۔ بدھ

اوقات سال۔ مئی ۲۱ تا جون ۲۰۔ اور اگست ۲۳ تا ستمبر ۲۲

جگہیں۔ کھیل کے میدان۔ پہاڑیاں۔ عمارتیں جگہیں۔ منشی خانہ۔ کچہری۔ باغ۔ محافظ خانہ۔

ذائقہ۔ ملاجلا۔ شور آمیختہ یا بے ذائقہ

حِس۔ دیکھنا

قوتِ وقت۔ ہمیشہ طاقتور

عرصہ فوق۔ دو مہینے

جنس۔ بے جان (ممتزج) عام مخلوق میں نوجوان افراد جو ۵ سے ۱۴ سال تک کے ہیں۔

برج۔ جوازو سنبلہ

موافق لوگ۔ زہرہ و شمس والے

مساوی لوگ۔ قمر والے

حلیہ۔ لمبا۔ اچھا جسم لمبے ہاتھ و بازو تنگ چہرہ چھاتی پر گہرے بال، ہلکی زردی مائل آنکھیں (یا بھوری) رنگ گندمی، سرخی مائل، متوسط قامت

وصف۔ فقرہ باز۔ ہوشیار

دھات۔ کانسی اور خام چاندی سیماب

رنگ۔ گہرے اور فاختائی، چمکدار۔ سفیدی مائل سبز۔ ہلکا نیلا۔ ہلکا سبز۔

جواہر۔ زمرد۔ آبگینہ۔ فیروزہ

پتھر۔ سنگ ابری

عُنصر۔ بادی

مزاج۔ متلون مزاج

طبع۔ گرم خشک۔ معتدل

سمت۔ مغرب

خاصہ۔ ذوجسدین (سعد کے ساتھ سعد۔ نحس کے ساتھ نحس)

پھول۔ کنول ازالیا ( )

جسم کا حصّہ۔ دماغ۔ زبان۔ ہاتھ اور پاؤں۔

امراض۔ زبان کی تکلیف۔ قوتِ حافظہ تکالیف رگ ہائے خورد و کلاں۔

قویٰ انسانی۔ قوتِ متفکرہ و متصورہ

زہرہ کی ساعتیں

زہرہ حکومت کرتا ہے۔ ذہنی ارتقاء پوزیشن میں ترقی اور فنونِ لطیفہ پر
یہ ستارہ آرٹ سے متعلق ہے۔ خوش بیں اور خوش نوا ہے۔ پینٹر۔ انگریورز۔ ایمبرائیڈری
کے ماہر۔ سُنار۔ آرکیٹیکٹ۔ موسیقار۔ کھلاڑی۔ ڈرامالسٹ۔ لباس کے ڈیزائنر۔ مِل کے مالک۔
کنفیکشنرز۔ نیز سنگ تراش اسی سے متعلق ہیں۔ مادرانہ خصائل اور کنوارپن سے وابستہ ہے
اِن تمام امور کے متعلقہ قوانین اور شعبے بھی اسی ساعت سے وابستہ ہیں۔ یہ کام اسی ساعت
میں کرنے چاہئیں۔ اور اسی دوران کسی عورت سے محبت کرنا۔ منگنی وشادی کرنا نئے کپڑے
خریدنا۔ اپنی نئی مقبوضہ زمین زیر کاشت لانا۔ مختصر سفر کرنا۔ دوست کے پاس جانا کسی رفاہی
مجلس میں شرکت کرنا۔ زیورات خریدنا موافق ہوتا ہے۔

خطوط وصول کرنا۔ رشتہ داروں سے اچھے تعلقات کا آغاز قائم کرنا۔ فلاحی اور گھریلو
کام کرنا بعض اوقات ماتحتی میں کام کرنا بہتر رہتا ہے۔ اِس ساعت کے دوران کھوئی چیز
مغرب میں ہوگی۔ اور پندرہ دنوں تک سے ملنے کا امکان ہوگا۔

فطرت:۔ موافقت۔ آرٹسٹک۔ خوبصورتی کا دلدادہ

نمبر۔ ۶

دن۔ جمعہ

اوقاتِ سال ــــ اپریل ۲۰ تا مئی ۲۰
ستمبر ۲۳ تا اکتوبر ۲۲

جگہ۔ میدان۔ کھیت۔ چراگاہ۔ عمدہ گھر۔
بال بمعہ فرنیچر اور سونے کے کمرے
ناچ گھر۔ بازار صرافان ومطربان۔ چکلہ

ذائقہ۔ شیریں

حس۔ احساسات حیوانی

قوت وقت۔ دن کا وقت

عرصہ فوق۔ دو ہفتے

جنس:۔ مونث (عام مستورات)

برج۔ ثور و میزان

دھات۔ چاندی۔ جست۔ تانبا۔ نقرہ
قلعی۔ مسکوک

رنگ۔ سفید اور نیلا۔ گندھے ہوئے شیڈ
کرمزی رنگ

جواھر۔ ہیرا

پتھر۔ بلّور

عنصر۔ بادی

مزاج۔ بلغمی

طبع۔ سرد وتر

سمت۔ مغرب اور جنوب مشرق

خاصہ۔ سعد اصغر

پھول۔ سفید و سُرخ رنگ اور
نیلے ملے جُلے۔

موافق لوگ۔ زحل۔عطارد والے
مخالف لوگ۔ شمس۔ قمر والے
حلیہ۔ درمیانہ قد۔ خوبصورت۔ جاذب آنکھیں
عمدہ اور گھنگریالے بال جن کا ہلکا بھورا
رنگ ہو۔ سریلی آواز۔ رنگ گندمی۔ نازک
اندام۔ کوتاہ قامت
وصف جسن پرست۔ آرام طلب

جسم کا حصہ۔ گردن۔ گلا۔ چھاتیاں
پھٹے۔ شریانیں۔ قوتِ تولید
امراض۔ گردہ۔ امراض۔ رگ ہائے
کم دکھائی دینا اور کم سنائی دینا۔
بے ترتیب شکایات کا شکار ہونا۔
قواء انسانی۔ قوتِ شہوانی

شمس کی ساعتیں

شمس۔ حمایت۔ سرپرستی اور قابلیت پر حکمران ہے
شمس ایک باقوت اور پرتاثیر ستارہ ہے۔ بادشاہوں۔ امراء۔ وزراء اور مقتدر لوگوں سے متعلق ہے یا سول حکام۔ قابل بھروسہ افراد۔ ذمہ دار افراد سے بھی وابستہ ہے ان افراد کے لئے ترقی لاتا ہے۔ جو اعلیٰ افسروں سے قریبی تعلق رکھتے ہیں۔ یا پھر ایسے انسان جو روحانی طور پر ترقی کے خواہاں ہوں۔ یا وہ افراد جو قومی مفاد کے پیش نظر کوئی اچھا کام شروع کرتے ہیں۔ لیکن شمسی منسوبات کے علاوہ دیگر کاموں کے لئے اس کی ساعتیں بے مقصد اور تکلیف کا باعث ہوتی ہیں۔ چنانچہ۔ کوئی نیا کام ان میں نہ کرنا چاہیئے۔ ایسے خطوط لکھنا جو کسی پیشہ سے متعلق ہوں۔ موافق رہتے ہیں۔ کسی کام کے لئے معلومات مہیا کرنے کے حق میں ہوتی ہیں۔ اس ساعت میں جو چیز گم ہوگی۔ وہ مشرق ہوگی۔ ۶ ماہ بعد ملنے کا امکان ہوتا ہے یا پھر کوئی امکان نہیں ہوتا۔
فطرت۔ زندگی دینا۔ جو کہ صحت اور لوازمہ حیات کے متعلق ہے
نمبر۔ ایک مثبت۔ ۴ منفی

دن۔ اتوار
اوقات سال۔ جولائی ۲۳ تا اگست ۲۲
جگہ۔ تمام بلند اور اونچی جگہیں خصوصاً ایوانِ سلطانی۔ عبادت گاہیں۔ گھروں میں کھانے کے کمرے اور ہال۔ پہاڑ

دھات سونا
رنگ۔ سنگترہ یا زعفرانی۔ زرد سنہری مائل
جواھر۔ روبی۔ ہیرا۔ پکھراج۔ عنبر۔ یاقوت عقیق سرخ۔ مونگا۔ مرجان
عنصر۔ آتشی

دارالضرب ۔ زیر بام
ذائقہ ۔ تیز یا چبھتا ہوا
حس ۔ ابتدائی قوت
قوتِ وقت ۔ دن
عرصہ فوق ۔ چھ ماہ
جنس ۔ مذکر (عام مخلوق میں خاص پوزیشن کے لوگ ۔
برج ۔ اسد
موافق لوگ ۔ قمر ۔ مریخ ۔ مشتری والے
مخالف لوگ ۔ زہرہ ۔ زحل والے
حلیہ ۔ لمبا تڑنگا ۔ مضبوط جسم ۔ چوڑے شانے اونچا ماتھا ۔ لمبا جسم ۔ گہری آنکھیں ۔ فراخ سینہ ۔ رنگ ۔ سرخ گندمی ۔ طویل القامت
وصف ۔ بظاہر نیک ۔ باطن بد

مزاج ۔ گرم مزاج
طبع ۔ صفرادی ۔ گرم خشک
سمت ۔ مشرق
خاصہ ۔ سعد
پھول ۔ گل مریم (گیندے کا پھول)
سُرخ گلاب ۔ امربیل
جسم کا حصہ ۔ دل ۔ پشت ۔ مرد کے جسم کی دائیں طرف ۔ عورت کی بائیں طرف

امراض

کمزوری بصارت و دل
بخار ۔ دماغ کا پریشان ہونا
قواء انسانی ۔ قوتِ حیوانی

مریخی ساعتیں

مریخ حکومت کرتا ہے ۔ سرگرمی ۔ طاقت ۔ قوتِ حیوانی اور قوتِ حیات بڑھانے پر ۔ مریخ جنگ و جدال پر حکمران ہے ۔ وہ افراد جو جنگ جو ہوتے ہیں ۔ لڑائی ۔ جھگڑے فساد میں خوشی محسوس کرتے ہیں ۔ مریخ سے متعلق ہوتے ہیں ۔ ہمت ۔ بہادری ۔ طاقت ۔ غصہ ۔ مضبوطی ۔ قوت ۔ حملہ آوری ۔ بالیقیں دعوے وغیرہ کرنا ۔ مریخ والوں کا کام ہے ۔ وہ لوگ جو ایسے اوزار اور ہتھیار رکھتے ہوں جو میدان جنگ ۔ تعمیرات ۔ تعلیمات جراحی میں کام آتے ہوں ۔ مریخ کے ماتحت ہوتے ہیں ۔ یہ ستارہ فوجی معاملات کے موافق ہے ۔ فوجی ٹریننگ اور پولیس ٹریننگ کے اسکول انجنیرنگ کالج ۔ انجنیر سرجن ۔ ڈینٹسٹ ۔ لوہے کا سامان فروخت کرنے والے ۔ اگر مریخ ستارہ سے متعلق ہوں تو کامیاب رہتے ہیں ۔

یہ ستارہ فسادی اور جنگجو افراد سے دور رہنے کا اشارہ کرتا ہے ۔ کیونکہ ان لوگوں کی باتیں لڑائی جھگڑے کی ہوتی ہیں ۔ یہ ساعتیں کسی نئے کام کے آغاز کے لئے سود مند نہیں ہوتیں ۔ دانتوں یا سرجری کے آپریشن کے لئے فائدہ مند ہوتی ہیں ۔ بعض اوقات میں ایسے خطوط موصول

ہوتے ہیں۔ جن میں دھوکہ فریب یا ڈکیتی۔ لوٹ مار۔ حادثہ۔ بخار کے متعلق خبریں ہوں۔ اس ساعت میں گم شدہ چیزیں یا تو جلد مل جائیں گی یا قطعاً نہیں۔ ان کو جنوب میں تلاش کرنا چاہیئے۔
نیطوت:۔ طاقت بڑھانا۔ سرگرمی دینا۔ اور قواء کی مضبوطی لانا۔

نمبر

دن۔ منگل
اوقاتِ سال۔ مارچ ۲۱ تا اپریل ۱۹
اکتوبر ۲۳ تا نومبر ۲۱
جگہ۔ آگ لگنے والی جگہیں۔ بھٹی۔ قتل گاہ۔
میدانِ جنگ۔ قلعہ۔ جیل خانہ۔ اسلحہ خانہ
ذائقہ۔ کڑوا نمکین۔ قابض
حس۔ چکھنا
قوتِ وقت۔ رات
عرصہ فوق۔ ایک دن
جنس۔ مذکر (عام آدمیوں میں فوجی یا سپاہی)
برج۔ حمل و عقرب۔
موافق لوگ۔ شمس۔ قمر۔ مشتری والے
مخالف لوگ۔ عطارد والے
حلیہ۔ درمیانہ قد۔ مضبوط اور عمدہ بناوٹ،
مضبوط اور لمبی ہڈیاں۔ کالے بال۔ بھوری
تیز آنکھیں۔ رنگ سرخی مائل
وصف۔ بہادر۔ بے مروت

دھات۔ لوہا۔ فولاد۔ سیندور
رنگ۔ خون کی طرح یا زرد۔ عنابی۔ قرمزی۔
شنگرفی۔ ارغوانی۔
نگ۔ مونگا۔ مرجان۔ بلڈ سٹون۔ زبرجد
پتھر۔ سنگ یشب
عنصر۔ آتشی
مزاج۔ صفراوی
طبع۔ گرم خشک
سمت۔ جنوب
خاصہ۔ نحس اصغر
پھول۔ سورج مکھی
جسم کا حصہ۔ چہرہ۔ بایاں کان۔ گردہ۔
کان کا پردہ۔
امراض۔ بخار۔ طاعون۔ عام شکایات
زخم۔ پھوڑے۔ جلن۔ سوجن۔
قوت انسانی۔ قوتِ غضبی

مشتری کی ساعتیں

مشتری حکومت کرتا ہے۔ دوستی خلائق کا جذبہ اور خوش قسمتی لانے کے اصولوں پر۔ یہ ستارہ میدوں، آرزوؤں، رحم، روحانیت اور نسانیت کا علمبردار ہے۔ یہ ایسے افراد سے متعلق ہے جن کی شخصیت صحیح اور اچھے طریقے سے ترقی پذیر ہوتی ہے۔ مثلاً کونسلر۔ جج۔ وکلا۔ مذہبی رہنما۔ فزیشن۔ منسٹر۔ بینکرز۔ مرچنٹ وغیرہ۔ نیز مذہبی رجحانات رکھنے والے۔ جج۔ قاضی

کے سربراہ، روحانیت سے متعلقہ لوگ اسی ستارہ سے فیض پاتے ہیں۔ اس کی ساعتوں میں غرباء کے لئے خیرات وچندہ مانگنا مفید ہیں۔

اسی طرح کلریکل۔ خیراتی کام تعلیمی کاروبار۔ سائنٹیفک اور میڈیکل کے متعلقہ معاملات کے لئے بھی اس کی ساعتیں سودمند ثابت ہوتی ہیں۔ بالخصوص کسی نئے کام کیلئے بہتر ہوتی ہیں۔ مگر کسی غلط کام کے لئے یا سمندری سفر کے لئے یا بحری امور کے لئے ان میں کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اسی طرح اگر ان ساعتوں میں روپے کی آمد کی خبر یا خط ملے۔ یا کاروباری خط ہو تو مفید رہتے ہیں۔ وہ لوگ جو کاروبار میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ کاروباری لوگوں کے لئے بھی یہ ساعتیں بابرکت ثابت ہوتی ہیں۔ اس ساعت میں کوئی چیز گم ہو جائے تو ملنے کا امکان ہوتا ہے۔ بشرطیکہ انعام کے وعدے کے ساتھ اعلان کردیا جائے

فطرت۔ مالیات کی امید اور خوشی قسمتی کے لئے ظہور اور افزائش کا سامان مہیا کرنا۔

نمبر ۳

دن۔ جمعرات

اوقاتِ سال۔ نومبر ۲۲ تا دسمبر ۲۱

فروری ۱۹ تا مارچ ۲۰

جگہ۔ عبادت گاہ۔ عدالتیں قانون اور مذہبی کتب خانے۔ محکمہ قضا۔ دوست کا مکان۔

ذائقہ۔ شیریں اور فیض بخش

حس۔ سونگھنا

قوت وقت۔ کسی بھی وقت طاقتور ہو سکتا ہے

عرصہ فوق۔ ایک ماہ

جنس۔ مذکر

برج۔ قوس وحوت

موافق لوگ۔ شمس۔ قمر۔ مریخ والے

مخالف لوگ۔ عطارد۔ زہرہ والے

حلیہ۔ لمبا تڑنگا جسم۔ بھورا چہرہ۔ اونچا ماتھا، بھوری آنکھیں۔ گھنے بھورے یا خوبصورت بال۔ رنگ گندمی۔ زردی مائل۔ فراخ چشم چھوٹا سر۔

وصف۔ خوش معاملہ۔ خدا ترس۔ عبادت کرنیوالا۔

دھات۔ چاندی۔ ٹن

رنگ۔ گہرا سنہرا رنگ۔ سبز اور تیز رنگ۔ مخلوط لال و نیلا۔ بنفشی۔ انگوری

نگ۔ پکھراج۔ زبرجد (لہسنیا) مس

عنصر۔ آتشی

مزاج۔ نرم

طبع۔ بلغمی۔ گرم تر

سمت۔ شمال مشرق

خاصہ۔ سعد اکبر

پھول۔ یاسمین۔ سرخ گلاب

جسم کا حصہ۔ جگر۔ کولھے۔ شریانیں خون۔ نظامِ ہضم۔ اور فطری عوامل دماغی

امراض

جگر کے امراض۔ شریانوں کی امراض لقوہ۔ ذات الجنب۔ پھیپھڑے کی خرابی۔

قواء انسانی۔ قوتِ نفسانی

زحل کی ساعتیں

زحل حکومت کرتا ہے۔ سیاست، حفاظت کا اندیشہ۔ التواء، مزاحمت اور مخالفت پر۔
یہ ستارہ تمام ستاروں سے سخت اور منحوس گنا گیا ہے۔ یہ بدکردار بناتا ہے۔ اس کی فطرت حد سے تجاوز کرنا ہے صبراپن۔ بے اعتمادی۔ مغرور اور غصہ ور بناتا ہے۔ اس ستارہ کے افراد موجد۔ کان کن۔ کان کنی کے انجنیئر۔ کوئلے کے تاجر، کیمسٹ۔ زمین سے متعلقہ افراد۔ بڑے بڑے کنٹریکٹر بڑے بڑے اداروں کے مالک ہوتے ہیں۔ زراعت کے کام اور اشیاء، زحل سے وابستہ ہیں۔ نچلے طبقہ کے لوگ اور عام قسم کی ذہنیت کے لوگ بھی زحل کے ماتحت ہوتے ہیں۔

اس کے اوقات خیال آرائی اور قانونی کاغذات کے لئے مفید ہیں۔ جرائم پیشہ لوگ خطرناک افراد۔ اور مجسٹریٹ کی حمایت حاصل کرنے کے لئے یہ ساعتیں فائدہ مند ہوتی ہیں۔ لینڈ لارڈ۔ بڑی عمر کے افراد سے یا زمین کے متعلقہ امور میں گفتگو کرنا سودمند ہوتا ہے۔

زحل کی ساعت کسی بھی قسم کی تحریک یا کاروبار کے لئے عمدہ نہیں ہوتی۔ خصوصاً فوری نتیجہ دینے والے کاروبار نہ کرنے چاہئیں۔ اس ساعت میں ایسی اطلاعات ملتی ہیں، جو موت، بیماری، دھوکہ، قتل و غارت اور التواء یا دیر سے متعلق ہوں۔ اس ساعت میں جو چیزیں گم ہوں گی وہ ایک یا دو سال بعد مل جائیں گی، یا پھر کبھی نہ ملیں گی۔

فطرت۔ التواء۔ رکاوٹیں اور ایسے امور جو دیر سے متعلق ہوں۔

نمبر ۸

دن۔ ہفتہ

اوقاتِ سال دسمبر ۲۲ تا جنوری ۱۹

جنوری ۲۰ فروری ۱۸

جگہ۔ صحرا۔ غاریں۔ قبرستان۔ کانیں۔ پرانی عمارتیں اور تمام گندی جگہیں۔ مویشی خانہ

ذائقہ۔ تیزابی، شور، تلخ و ترش۔

حس۔ سننے کے لئے

قوت وقت۔ رات

عرصہ فوق۔ ایک سال

جنس۔ غیر جاندار۔ مذکر۔ (عام مخلوق میں بوڑھے آدمی)

دھات۔ سیسہ

رنگ۔ کالا، بسنتی۔ گہرا، بھورا، نیوی۔ بلو

نگ۔ نیلم۔ سنگِ سلیمانی۔ یاقوت۔ لاجورد

پتھر۔ سنگِ موسیٰ

عنصر۔ خاکی

مزاج۔ سوداوی

طبع۔ سرد خشک

سمت۔ جنوب یا جنوب مشرق

خاصہ۔ نحس اکبر

پھول۔ ایسی بیلیں جو ہمیشہ سرسبز رہتی ہیں۔

برج۔ جدی۔ دلو
موافق لوگ۔ زہرہ عطارد والے
مخالف لوگ۔ شمس۔ قمر والے
حلیہ۔ درمیانہ قد کھلے کندھے چھوٹے بازو اور ٹانگیں۔ بڑے کان۔ چھوٹی سیدہ آنکھیں
رنگ۔ سیاہ زردی مائل
وصف۔ کاہل۔ پست خیال

جیسے ۱۷۲ اور منی پلانٹ وغیرہ
جسم کا حصہ۔ طحال۔ دیاں کان ہڈیاں۔ دانت۔ دماغی توازن
خصئے
امراض۔ گردے میں پتھری
پیراہن۔ زرد
قوائے انسانی۔ قوت ماسکہ

نئے سیارے

دور حاضر کی تحقیق نے نظام شمسی میں تین اور سیارگان کو معلوم کیا ہے۔ جو ذیلی سیارگان میں شمار کئے جاتے ہیں۔ ان کے نام یورنس۔ نپ چون اور پلوٹو ہیں۔ یہ سیارے کسی فزیکل نیچر پر حکومت نہیں کرتے۔ بلکہ بغیر دلیل کے جذبات انسانی کو تقویت دیتے ہیں جو عطارد زہرہ اور مریخ کے متعلق بیان کی گئی ہیں۔

عطارد برائے یورنس۔ زہرہ برائے نپ چون۔ مریخ برائے پلوٹو ہے۔

اگر آپ کسی دن کسی حکومت کرنے والے ستارے کے تحت کام کرنے سے محتاط ہوں لیکن اس کا ثانی سیارہ آپ کی مدد کر رہا ہو۔ تو وہ کام کیا جا سکتا ہے۔ کامیابی ہوگی۔ اور ان تین سیارگان کی منسوبات ان کے متعلقہ حرکت کرنے والے نظام شمسی کے سیارہ کے اوقات کے ماتحت ہیں مثلاً یورنس کی منسوبات عطارد کی ساعتوں میں کام دیں گی۔ اور نپ چون کی منسوبات زہرہ کی ساعتوں میں کی جا سکتی ہیں۔ اور پلوٹو کی منسوبات کو مریخ کی ساعتوں میں سرانجام دیا جا سکتا ہے۔ یہ تین سیارے دور حاضر کی ایجادات اور ضروریات وغیرہ امور کے متعلق ہیں۔ جو انسانی زندگی میں دور جدید کی وجہ سے داخل ہو گئی ہیں۔ لیکن روزانہ ساعتوں کے لحاظ سے ان کی کوئی اہمیت نہیں۔ حالانکہ ان کے اثرات ہمارے معمولات پر یقیناً اثرانداز ہوتے ہیں۔

یورنس:۔ یہ سیارہ شعور سے تعلق رکھتا ہے۔ خود مختار رہتا ہے۔ غیر متوقع بغیر اطلاع کے اور غیر منظم واقعات و حادثات لاتا ہے۔ جو اچانک وارد ہوتے ہیں۔ چاہے بہت فراخی ہو چاہے دل شکنی۔ چاہے کامیابی ہو چاہے ناکامی۔ یہ اچانک تبدیلیاں لاتا ہے۔ کئی مقناطیسی فطرت حیران کن اثرات کی حامل ہے۔

مستقبل کے لئے تجاویز لانا۔ منافع کے لئے نئی لائنوں کو اختیار کرنا۔ نئے معاہدوں کو تیار کرنا۔ ذہنی اور اعتقادی معاہدات کو پختہ کرنا۔ اس کا کام ہے اور سارے کام فوری اور بے قاعدہ تکمیل کا ظہور ہوتا ہے۔ سیاسی تبدیلیاں بھی یہی لاتا ہے۔ وہ سب چیزیں جو غیر متوقع سائنٹیفک نظر سے معرض وجود میں آئیں یعنی ایجاد ہوں۔ وہ سب یورنس کے تحت ہیں۔ اور جو مستقبل میں ایجاد ہونے والی ہیں۔ وہ بھی یورنس کے تحت ہیں۔ ہوائی جہاز میں اُڑنے کا فن۔ ہوائی جہاز، وائرلیس، تار، ٹیلیفون، ریڈیو، ٹیلی وژن، بذریعہ ٹیلی وژن فوٹو گرافی، غرضیکہ الیکٹریکل فنی تمام ایجادات اس کے تحت ہیں۔ نیز اس کے متعلقہ کام کے متعلقہ افراد سے متعلق ہیں۔ سیارہ شناس، منجم، مخفی سائنس، کسی بھی شعبہ میں تحقیقاتی کام کرنے والے موجد، الیکٹریشن، ریڈیو گرافر، بیٹا فزیشن، ریلوے آفیسر، اسی طرح سنڈیکیٹ کے ڈائرکٹر سب اسی کے زیر اثر آتے ہیں۔

عطارد، یورنس کی ساعتیں علم قوئی ذہنی۔ معانی بیان۔ نئے تخیلات۔ اختراع و ایجادات۔ بغیر ادویات کے شفا بخشنا۔ روحانی علاج کرنا۔ ٹیلی پیتھی اور نئی پرانی ایجاد شدہ اشیاء سب یورنس سے منسوب ہیں۔

یہ سیارہ چھٹی حس سے تعلق رکھتا ہے۔ نمبر اس کا ۴ ہے۔ طبع اس کی سرد خشک ہے۔ پازیٹو (POSITIVE) برقی مقناطیسی فطرت رکھتا ہے۔ مذکر جنس ہے۔ علم الابدان کی رو سے ٹخنوں... متعلق ہے۔ بلا دلیل ذاتی فہم و دانش پر حکومت کرتا ہے۔ امراض سے چیچک۔ آتشک، سوزاک، خارش۔ درد گوش۔ درد دندان۔ قولنج۔ اور بواسیر سے متعلق ہے۔

اس کا رنگ ملا جلا۔ مخلوط یا تبدیل ہو جانے والے یا تبدیل کئے گئے رنگوں سے متعلق ہے۔ خواہ کوئی ہوں۔ اس کی دھات۔ یورنیم۔ ایلومینیم۔ ریڈیم اور ریڈیائی پرزے ہیں۔ لاجورد اس کا پتھر اور برج اس کا دلو ہے۔

اگر اس کے زیر تحت کوئی خط آئے تو اچانک خبر۔ حیران کن خبر۔ جو تکلیف کا باعث ہو۔ ہو سکتی ہے۔ اس میں گم شدہ چیزیں جلد نہ مل سکیں گی۔ مگر اتفاق سے یا حادثاتی طور پر کافی عرصہ بعد اور اچانک مل جانے کا امکان ہوتا ہے۔

نپچون :۔

یہ سیارہ آرٹ۔ ادویات۔ قدرتی مناظر۔ سمندر اور طوفان اور بخارات سے متعلق ہے۔ فرضی۔ قیاسی اور خیالی۔ حیران کرنے والی۔ وہمی رموز و کنایہ۔ رازہائے پنہاں اور مخفی امور پر حکومت کرتا ہے۔ غیر یقینی دماغی صورت اور عدم توازن طبعی کا مظہر ہوتا ہے جس سے خوف اور ڈر جھلکتا ہے۔ اجتماعی عوام کا اعتماد اور وفا خواہ کسی قسم کا ہو (خواہ پروپیگنڈا۔ ہڑتالیں یا بغاوت سے متعلق ہو۔ نپچون کا کام معمہ، راز، شعبدہ۔ بعید الفہم امور، مشورہ یا اطلاعات کا بنانا پہنچانا۔ طبی دلچسپیاں۔ دغا، فریب اور

الزام لانا ہے۔ پروپیگنڈا اور جاسوسی سے بھی متعلق ہے۔ عیار اور فریبی لوگوں کو ترقی دیتا ہے۔
زہرہ، نپ چون کی ساعتیں، ہر قسم کی ادویات، خواب آور نشیلی ادویات، دوا، گیسیں، تیل، ترم بہنے والی رقیق اشیاء۔ تمباکو، موشن پکچرز، فوٹوگرافی کا سامان۔ فسانہ۔ جادو۔ فریب نظر۔ زرلو۔ تھیٹر یا ملبانا چ تماشا جس میں سب لوگ نقاب پوش ہوتے ہیں۔ (MASQUERADE) پلاسٹک عطریات اور نازک و نفیس اشیاء پر حکومت کرتی ہیں۔

امراض سے تپ سوداوی۔ ریاح اور وجع المفاصل سے متعلق ہے۔ اس کی فطرت سرد تر ہے۔ اس کا رنگ پھیلا ہوا ہے۔ سمندری شیڈ جیسا۔ اس کا برج حوت ہے۔ یہ نقلی جواہرات سے متعلق ہے نپ چون متعلقہ کام کے متعلقہ لوگوں سے معاملہ طے کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اس کا نمبر ۷ ہے جو قمر کا مثبت پہلو ہے۔

پلوٹو۔

یہ سیارہ ایسے منافع کو جو عرصہ سے پڑے ہوئے یا رکے ہوئے سامان کے متعلق ہو۔ یہ منافع یا منافع یا جماعت یا اتحاد کو منتشر ہونے سے بچانا۔ چھپنے ہوئے معاملات کے لئے جدوجہد کرنا اور ان کے لئے یا دوسرے معاملات کے لئے نئے حالات پیدا کرنے کے متعلق ہے۔ یہ تحت الشعور ذہن۔ خواب کی دنیا۔ ایما۔ اشارہ۔ تجاویز دینا۔ ناکام امیدوں کا تجزیہ کرنا۔ یا صحیح کرنا۔ ناکامیوں کو کامیابی کی طرف لانا۔ اور نامکمل امور کو مکمل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ مجمع اور گروہ کا جماعتوں اور گورنمنٹوں کے منشا کا اعلان یا منادی کرتا ہے۔ (انفرادی طور پر نہیں)

مریخ پلوٹو کی ساعتیں ازسر نو جوانی حاصل کرنے کے ذرائع پیدائش نو۔ بسانا اور بحال کرنا ہے۔ تبدیلیٔ صورت و ہیئت۔ کایا پلٹ تجدیدی خیال و نظریات جو زندگی کی حفاظت کرتے ہیں۔ صحت کو بناتے ہیں۔ اور تحت الشعوری زندگی کی ادائیگی حالت و کلام کیلئے ہمت بڑھاتی ہیں۔ نیز اس کے متعلقہ کام کے متعلقہ افراد سے معاملہ طے کرنے میں مدد دیتی ہیں

پلوٹو کی فطرت متشددانہ، عیار اور جابر ہے۔ یہ ٹیکسوں، میراث۔ اوقاف فنڈ۔ ترکہ۔ انشورنس۔ متوفی کے معاملات۔ جماعتی فوائد۔ مجمع اور گروہ کے دماغی اظہار کے متعلق ہے۔ اس کا برج عقرب ہے۔

باب پنجم

اختیاراتِ سیارگان

ساتوں ستاروں کی نسبتاً تفصیل دی جا چکی ہے۔ ان کی تشریح چند روزمرہ در عموماً کام آنے والے عنوانات سے کی جا رہی ہے۔ چونکہ ایک ہی نظریے کے تحت ساتوں ستاروں کا حال ہوگا۔ اس لئے ان کی نظریہ کا فرق آسانی سے ذہن نشین ہو جائیگا۔ کسی امر کے جاننے، سوال کا جواب دینے، یا اپنے لئے مناسب ساعت منتخب کرنے اور اس کے مطابق مناسب قدم اٹھانے، نیز بہتر طریق کار حاصل کرنے کا اختیار پیدا ہو جائے گا۔

یہ شخص کیا کام کرتا ہے یا یہ کون ہے؟

سب سیارگان سے تعلق رکھنے والے لوگ مفصلہ ذیل کام کریں گے

شمس: ۔ کارکن، منتظم۔ آفیسر۔ تمام اعلیٰ پوزیشن کے لوگ۔ امراء یا ذمہ دار۔ طاقت اور مرتبہ رکھنے والے افراد۔ گورنر۔ جج۔ ڈپٹی۔ شہری حکام۔ وہ لوگ جو کسی کی مدد کرنے کی طاقت رکھتے ہیں یا جن کے بہت سے ملازم ہوں وہ اسی ستارہ کے ماتحت ہوتے ہیں۔

زہرہ: ۔ عورتوں میں، خوبصورت عورتیں۔ بیوی۔ معشوقہ۔ ایکٹریسیں۔ گانے بجانے والی۔ فاحشہ عورتیں۔ آدمیوں میں۔ وہ لوگ جو عورتوں کی اشیاء بناتے اور فروخت کرتے ہیں۔ آرٹسٹ۔ گانے بجانے والے۔ مشرب عورتوں کا کاروبار کرنے والے۔ فنونِ لطیفہ کے ماہر۔ عیاشی کے ذرائع پیدا کرنے والے۔ دل بہلاوا کرنے والے۔ جوا کی قسم کا کاروبار کرنے والے۔ سینما، جوا، لاٹری۔ ریس وے شاعر۔

عطارد: ۔ ایڈیٹر۔ افسانہ نویس۔ پبلشر۔ اخبار نویس۔ رپورٹر۔ ٹریفک کے آدمی۔ ڈرائیور۔ گارڈ۔ چیکرز۔ کتب فروش۔ مطبع والے۔ وہ لوگ جن کا کام محض سفر سے متعلق ہو۔ خط و کتابت کرنے والے۔ مینیجر۔ منجم۔ حکیم۔ شاعر۔ منشی۔ مصور۔

قمر: ۔ پرچون کا تاجر۔ داروغہ۔ کارندہ۔ خانساماں۔ منتظمہ۔ ساقی۔ کلرک۔ مالی۔ پنساری۔ قاصد۔ دودھ والا۔ گھریلو ضروریات کی مایہ اشیاء رکھنے والا۔ کاغذی۔ درزی۔ دھوبی۔ سقہ۔

زحل۔ سیسہ کا کام کرنے والے پانی کا نل لگانے والے۔ پلمبر۔ لیدر اینڈ سکن مرچنٹ۔ کان کن۔ کھدائی کا کام کرنے والے۔ کسان۔ زمیندار۔ کوئلہ کا کام کرنے والے زمین کے اجارہ دار۔ زراعت و باغبانی کرنے والے۔ معدنیات کا کام کرنیوالے۔ معابدت۔ ٹھیکہ۔ معمولی منجمد اور لیبدار اشیاء رکھنے والے۔ اناج و خوراک کا کام کرنے والے۔ نیچ قوم۔ غلام۔ گداگر۔

مشتری :۔ فلاسفر۔ سخی۔ فیاض۔ مذہبی آدمی۔ پیشوا۔ استاد۔ ریفارمر۔ اصلاحی انجمنوں کے کارکن۔ وکیل۔ طبیب۔ ڈاکٹر۔ خزانچی۔ روپیہ کا کاروبار کرنے والے۔ روپے کا لین دین۔ بنک۔ قانون داں۔ عبادت گاہ کے کارکن۔ رفاہ عام کے کام کرنے والے۔

مریخ۔ آئرن اور سٹیل کا کام کرنے والے۔ سوداگر۔ کنٹریکٹر۔ انجنیئر۔ مشین بنانے والے یا مرمت کرنے والے کیا پینٹ۔ سنار۔ دھاتوں کو گلانے والے۔ اسٹاک رکھنے والے۔ لوہار۔ سرجن۔ ڈینٹسٹ۔ ادویات بنانے والے۔ کیمسٹ۔ سپاہی۔ فوجی۔ پہلوان۔

کون سے کاروبار کرنے چاہئیں؟

شمس :۔ ذمہ دارانہ پوزیشن کی ملازمت۔ منتظم۔ کارکن۔ آفیسرانہ پوزیشن کے کام۔ کسی فرم کا منیجر یا مالک۔ ملازمت میں اگر ذمہ دارانہ پوزیشن نہ ہوگی۔ تو ترقی نہ مل سکے گی۔

زھرہ۔ آرٹ، میوزک۔ جوا۔ لاٹری۔ ریس۔ امیرانہ سامان کی فروخت۔ حسن افزا اشیاء۔ عورتوں کی ضرورت کی اشیاء مینوفیکچر کرنا یا فروخت۔ ان ڈور کھیلوں (INDOOR GAMES) کا سامان یا ان ڈور کھیلوں کو کھیلنا جن سے آسانی سے آمدن آسکے۔ درزیوں کا کام۔ ریشمی کپڑے کی تجارت۔ سوکھے میوے کا کاروبار۔

عطارد۔ ایڈیٹری۔ افسانہ نویسی۔ پبلشر۔ اخبار نویسی۔ نیوز رپورٹر۔ ٹریفک یا سفر کے متعلق کام یا ملازمت ڈرائیونگ۔ گارڈ چیکرز۔ کتب فروشی۔ پرنٹنگ پریس۔ منیجر۔ طباعت کا کام

قمر :۔ پرچون کی تجارت۔ داروغہ، کارندہ۔ خانساماں۔ کلرک۔ پنساری۔ مالی۔ قاصد۔ ہر قسم کی گھریلو ضروریات کی مائع اشیاء مثلاً تیل، دودھ، دہی، گھی، شربت۔ وغیرہ۔ جلد ضائع ہو جانے والی چیزیں، سکہ۔ جانور۔

زحل زمینداری۔ پلمبر۔ شوساز۔ لیدر مرچنٹ۔ سکن مرچنٹ۔ کھدائی کا کام کرنا۔ کسان۔ کوئلہ۔ کاروبار۔ زمین کا ٹھیکہ، مکانات کی تعمیر۔ زراعت کا کام۔ معدنیات کا کام۔ چھوٹے ٹھیکہ جات۔ اناج کا کاروبار۔ برتن فروخت کرنا۔ بنانا۔ اوزار۔

مشتری بنک کا کام۔ روپیہ کا کاروبار یا لین دین۔ قانونی کام۔ عبادت گاہ کا کام یا خیر اندیشانہ انجمن کا کام رفاہ عامہ کے کام۔ وکالت۔ طبابت۔ ڈاکٹری۔ خزانچی۔ نشہ آور چیزوں کی تجارت۔ گھوڑوں کی تجارت

مریخ : ۔ فوج کی ملازمت ، سپاہی ۔ پہلوانی ۔ آئرن ۔ و سٹیل کا کام کرنا ۔ کنٹریکٹرز ۔ انجنیرز ۔ کل
(خ) پرزوں و مشینوں کی مرمت یا تیاری ۔ کباڑیئے کا کام ۔ سنار کا کام ۔ سٹاک رکھنا ۔ لوہار ۔ سرجن ۔
ڈینٹسٹ ۔ کیمسٹ ۔ سرجن ۔ چاول ۔ تمباکو ، نمک ، جواہرات کا کام ۔

روپیہ آئے گا یا نہ

اگر روپیہ کے حصول کا سوال ہو یا روپیہ کی آمد کی توقع ہو ۔ یا روپیہ کاروبار میں لگا ہوا ہے اور اسکا نتیجہ دیکھنا ہو تو ۔ وقت کی ساعت معلوم کر کے جواب حاصل کرو ۔ اگر کسی سے مالی امداد کی ضرورت ہو ۔ تو موافق ساعت سے کام لو ۔

یاد رکھو ۔ اگر ساعت کے نتیجہ کے مطابق تم ذرائع نہیں رکھتے تو روپیہ نہ ملے گا ۔

زحل ۔ روپیہ صرف محتاط طریقوں سے آئے گا ۔ جو مزدوری سے ہوگا ۔ تنخواہ سے یا راس المال سے ۔
(ل) ان ساعتوں میں آمدن کم ہوتی ہے ۔ اور روپیہ سخت محنت اور غور و فکر کے بعد آتا ہے ۔ روپیہ انعامات سے یا مستقل کاروبار سے مل سکتا ہے ۔

مشتری : ۔ ان وقتوں میں کسی دوست سے روپیہ مل سکتا ہے ۔ اگر معمہ یا لاٹری وغیرہ میں روپیہ
(ی) لگا ہوا ہے ۔ تو ملے گا ۔ اس ساعت کو اس وقت استعمال کرو ۔ جبکہ کسی شخص سے روپیہ حاصل کرنا ہو ۔ اس وقت میں روپیہ بنانے کے موقع بہت زیادہ مدد کرتے ہیں ۔ لیکن یہ بھی یاد رکھو ۔ ان ساعتوں میں روپیہ آسانی سے جا بھی سکتا ہے ۔ اس ساعت میں ایسے کاموں میں روپیہ لگانا جن سے نفع کی پوری امید ہو ۔ مثلاً سٹہ ۔ لاٹری ، ریس ، معمہ وغیرہ کے لئے مفید رہتا ہے ۔

مریخ ۔ اس ساعت میں معاہدات بہتر رہتے ہیں ۔ اور معاہدات سے روپیہ آ سکتا ہے ۔ دیگر ذرائع سے
(خ) یا نقد امید رکھنا غلط ہے ۔ بلکہ یہ ساعت روپیہ کو ضائع کرنے کی محرک اور غیر محتاط اخراجات کی ذمہ دار ہے ۔

شمس ۔ روپیہ آئے گا ۔ لیکن زائد اخراجات بھی ساتھ ہی آئیں گے ۔ تم روپیہ کی آمد کی امید صرف
(س) اس وقت رکھو ۔ جبکہ تمہارا اپنا کاروبار ہو ۔ اور کسی ذریعہ سے روپیہ نہیں آئے گا ۔ اس کاروبار میں روپیہ اپنے سرمایہ سے لگا ہوا ہو ۔

زہرہ ۔ عزیزوں سے روپیہ آسانی سے مل سکتا ہے ۔ روپیہ ان تمام ذرائع سے آ سکتا ہے جو تفریح
(ز) سے متعلق ہوں ۔ (بشرطیکہ ان میں روپیہ لگا ہو یا لگا ہوا ہو ۔) اس وقت اخراجات کیلئے جو مد آپ کو پریشان کر سکتی ہے ۔ وہ تفریحی اخراجات یا زیور یا سامان تعیش خریدنے کی ہے

عطارد ۔ روپیہ صرف کاروبار سے آئے گا۔ خصوصاً ایسے کاروبار سے جس میں نفع کی امید جلد ہو۔
(د) تیز سفر۔ سفری ایجنٹ۔ اور فروخت کے ذرائع سے روپیہ آسکتا ہے۔ اور ایسا کام جو ذہن رسا سے یعنی ذہنی قوت۔ تیز فہمی سے متعلق ہو۔ مثلاً معمہ یا تحریری مقابلہ۔

قمر ۔ عورتوں کی مدد سے آسکتا ہے۔ یا عورتوں کی شرکت سے روپیہ آسکتا ہے یا کسی عورت سے روپیہ
(س) مل سکتا ہے۔ یا ایسی چیزوں کی فروخت یا مینوفیکچرنگ سے روپیہ مل سکتا ہے۔ جو لوگوں کے عام گھریلو استعمال کی چیزیں ہوں۔ اگر کوئی ایسے ذرائع نہیں ہیں، تو روپیہ نہ آئے گا۔

شراکت کیسی رہے گی

زحل :۔ اپنی عمر سے بڑے لوگوں کے ساتھ دوستی شراکت بہت رہتی ہے۔ یا وہ لوگ جو اچھی پوزیشن
(ل) میں ہوں۔ اور آپ کو بہتر مشورہ یا مدد دے سکیں۔ ذہنی شراکت۔ ذمہ داریاں زحل میں اطمینان بخش رہتے ہیں۔

مشتری ۔ شراکت بہتر رہتی ہے۔ ایسے آدمیوں سے شرکت بہتر رہتی ہے۔ جو عمر میں بڑے ہوں۔ عام
(ی) طور پر شراکت کے جملہ کام اس ساعت میں کرنے چاہئیں جو کنٹریکٹ کے طریقہ پر ہوں۔

مریخ ۔ ان ساعتوں میں تحمل و بردباری کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ ڈکٹیٹرانہ طرز عمل، دوستی یا شراکت میں مفید نہ رہے گا۔ مریخی ساعتوں میں شراکت تکلیف، رنج اور غصہ سے خالی نہ ہوگی۔ یہ وقت آزادی بے باکانہ اور بے تکلف طریقہ سے اظہار رائے پر مجبور کریگا۔ یہ امر معاملہ کو ختم کر دینے والا ہوگا۔ ان ساعتوں میں شراکت صرف ان کے لئے مفید ہوتی ہے، جو زبان کے پابند ہوں۔ زندہ دل ہوں۔ اور روپیہ کے نفع نقصان کی پروا نہ کرنے والے ہوں۔ ان وقتوں میں عام لوگوں کو شرکت نہ کرنی چاہیئے۔ ورنہ انجام جھگڑے پر ختم ہوگا۔

شمس ۔ اپنی ہم عمر سے شراکت مفید رہتی ہے۔ اور بڑی عمر کے لوگوں سے وہ لوگ بہتر ہیں جو چھوٹی عمر کے ہوں
(س) ایسی حالت میں موافقت، اعتماد اور ہمدردی زیادہ ہوگی۔ کاروبار میں با اعتبار ثابت ہوں گے، اپنی موافقت کے لئے بہتر نوجوانوں کا انتخاب کرو۔

زہرہ ۔ ان وقتوں میں شرکت مفید رہتی ہے۔ بہ نسبت کاروبار کے دوستی، محبت۔ اور سوشل شراکتیں
(ہ) بہتر رہتی ہیں۔ اور ایسی دوستی خوشی اور کامیابی لاتی ہے۔ صلح کی خواہش اس وقت مفید نتائج لاتی ہے۔

عطارد ۔ دوسری پارٹی سے مراعات، سہولتوں اور موافقتوں کا حاصل کرنا۔ ان ساعتوں میں آسان
(د)

نہیں ہوتا۔ ان وقتوں میں نظر انداز کر دینے اور برداشت کرنے والی باتوں کو سننا پڑے گا۔ لیکن شرکت عام طور پر مددگار ثابت ہوتی ہے۔ بشرطیکہ تھکا دینے والی اور غیر محتاط امور پر بنیاد نہ رکھیں جائے اور بغیر شرائط یا تغیرات کھوے معاہدہ نہ کر لیا جائے۔

قمر۔ ایک جذباتی وقت ہے۔ کاروبار کی شرکت کی ضرورت ہے۔ تو اس ساعت کو قطعی استعمال نہ کرو البتہ (م) دوستانہ ماحول میں ہر بات کامیاب رہتی ہے۔ بشرطیکہ یہ دوستی مرد کے ساتھ ہو۔ اور جہاں تم اپنے آپ میں احساس کمتری محسوس نہ کرو۔

سفر کیسا رہے گا

زحل۔ اس ساعت میں سفر کرنا آرام دہ نہ ہوگا۔ وہ کام میں التوار لائے گا۔ اور دورانِ سفر میں بہت (ل) وقت ضائع ہوگا۔

مشتری۔ لمبے سفر کے لئے مفید ہے۔ آرام دہ اور محفوظ سفر کرنے کے لئے اس ساعت کا انتخاب کرو۔ (ی) تعطیلات منانے کے سفر بہت مفید رہتے ہیں۔

مریخ۔ اس ساعت میں سفر کرنے کا انجام غیر متوقع ہوتا ہے۔ بہتر ہے سفر سے محتاط رہو۔ (خ)

شمس۔ ناآرام دہ۔ ناتسلی بخش ہے۔ بدقسمتی لائے گا۔ بشرطیکہ رات کو سفر کریں۔ لیکن دن کی ساعت میں (س) سفر اختیار کرنا بہتر ہے۔

زہرہ تعطیلات۔ شادی بیاہ یا نسبت طے کرنے کے لئے یا خوشی اور تفریح کے کاموں کے لئے سفر کرنا (ہ) بہتر ہے۔

عطارد۔ چھوٹے سفر مفید رہتے ہیں جو ضروری ہوں۔ لیکن ان میں کامیابی محض آپکی کوشش سے ہوگی۔ (د)

قمر۔ سمندر یا دریائی سفر اختیار کرنا یا اپنے سفر کا پروگرام بنانا کامیابی لاتا ہے۔ (م)

محبت اور دوستی کا انجام کیا ہوگا؟

آپ کی دوستی اور محبت کی ابتدا، کب ہوئی۔ نہ وقت نتیجہ سے آگاہ کرے گا۔ پہلی ملاقات شادی بیاہ اور نسبت کی کامیابی کے لئے موافق اوقات سے مدد لینا چاہیئے

زحل۔ وہ لوگ جو اس ساعت دوستی یا محبت کریں گے۔ ان کے لئے صبر شکن ملاقاتیں مقدر ہو چکی (ل)

ہوں گی۔ ایسے لوگوں کو لمبے حوصلہ کی ضرورت ہے۔ اس ساعت میں کی محبت اور دوستی کے نتائج
کی جلد توقع کرنا فضول ہے۔ فراق ہی فراق ہے۔

مشتری (ی)۔ یہ ساعت نکاح۔ نسبت کیلئے بہتر ہوتی ہے۔ اگر اس ساعت میں کسی سے پیمانِ محبت باندھ
لیں گے۔ تو وہ استوار رہے گا۔

مریخ (خ)۔ محبت اور دوستی سے پرہیز رکھیں تو بہتر ہے۔ اس محبت کا انجام جھگڑا ہوتا ہے۔ نیز
طعن وتشنیع لڑائی اور اکثر اوقات قتل۔

شمس (س)۔ اس ساعت میں دوستی یا محبت وہاں ہی قائم رہے گی۔ جہاں قریباً ہم عمری ہوگی۔ عمروں کا زیادہ
تفاوت اس عہد کو نبھا نہ سکے گی۔

زہرہ (ھ)۔ اس ساعت میں دوستی اور محبت عشق کا رنگ اختیار کر لیتی ہے۔ یہ ساعت عورتوں کے ساتھ
محبت موافقت میں کامیابی اور خوشی لاتی ہے۔

عطارد (د)۔ ان وقتوں میں قلمی دوستی مفید رہتی ہے۔ ایسے وقت میں کسی سے دوستی ہو جائے تو خط و
کتابت، نامہ وپیام پر بہت زیادہ زور رہتا ہے۔ یہ لوگ یاد رکھیں کہ ان کی دوستی کا انجام تک پہنچنا
اور کامیاب ہونا آسان نہیں ہوتا۔ کٹھن امتحانوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ جہاں احتیاط کو ہاتھ
سے دیا۔ بدنام ہوئے یا محبت ختم ہوگئی۔

قمر (ر) عورت کی بجائے مرد سے دوستی کامیاب رہے گی

فلاں وقت کس قسم کے لوگوں سے ملنا چاہیئے

اگر آپ ساعتوں کے متعلقہ آدمیوں سے ملیں گے۔ تو کامیابی ہوگی۔ غیر متعلقہ آدمیوں سے ملنے
یا معاملات طے کرنے میں کبھی فائدہ ہونے کی توقع نہ کرنا چاہئے۔ اس لئے اپنے کام کیلئے معلوم
کرو۔ کس وقت ملنا مفید ہے۔

زحل (ل)۔ ملازموں سے ان لوگوں سے جو جیداز کا کام کرتے ہیں۔ کسان۔ زمیندار۔ بڑی عمر کے
لوگ۔ وہ لوگ جو سابقہ تجربہ رکھتے ہوں اور بردبار ہوں یا ایسا ریکارڈ رکھتے ہوں جن سے تم
مشورہ لے سکتے ہو۔

مشتری (ی)۔ بینکرز۔ روپیہ قرض لینا یا اس کے لئے معاہدہ کرنا۔ گورنمنٹ آفیسرز۔ ٹاؤن کونسلرز۔ سٹاک
بروکر۔ وکلا۔ ٹرسٹیوں اور سرپرستوں سے۔ درزی اور ان لوگوں سے جو اچھی پوزیشن کے مالک
ہوں اور ضروری کام کے سلسلے میں ان سے ملنا ہو۔

مریخ۔ مائنیکے۔ سرجن۔ ڈینٹسٹ۔ باورچی۔ بڑھئی۔ لوہے کی بیوپاری۔ نرس۔ انجنئر۔ وغیرہ سے ملاقات یا ان کا تقرر یا ان سے معاملات طے کرنے کے لئے مفید ہے۔ ان لوگوں سے ملنا جلنا جو مقابلہ پر ہیں، مفید ہے۔

شمس (س) ۔ وزرا۔ پارلیمنٹ کے ممبر۔ کسی کمپنی کے ڈائریکٹر۔ منیجر یا مالک۔ گورنمنٹ آفیسر۔ اعلیٰ حکام اور عہدہ دار

زہرہ (ہ) ۔ آرٹسٹ۔ پینٹر۔ گانے بجانے والے۔ شاعر۔ ڈیزائنر۔ مالی۔ گل فروش۔ زنانہ پوشاک بنانے والے مرد یا عورت۔ بزاز۔ کنفکشنرز۔ ہیر ڈریسر۔ جوہری۔ درزی وغیرہ۔ اس ساعت میں دوست، محبوب، بیوی بچے اور نوجوان طبقہ سے ملاقات بہتر رہتی ہے۔ آرٹسٹک طریقہ کے کاروبار والوں سے ملنا بہتر ہوتا ہے۔ غیر شاعرانہ تخیل اور بے کیف نمائشی لوگوں سے ملنا مفید نہ ہوگا۔

عطارد (د) ۔ قلمی دوست۔ ٹیچر۔ رپورٹر۔ ایڈیٹر۔ کلرک۔ بک سیلر۔ سکریٹری۔ اکاؤنٹنٹ سیلزمین۔ لائبریرین۔ پرنٹرز۔ پرنٹنگ پریس والے۔ اسٹیشنرز۔ ایڈورٹائزر اور انکے ایجنٹ مسافر۔ نیز یہ وقت ان لوگوں سے ملنے کے لئے مفید ہے۔ جو آپ کے لئے بیرونی کام کرنے پر مامور ہیں۔ معلومات بہم پہنچاتے ہیں اور اعداد و شمار مہیا کرتے ہیں اور تمہارے مال کی فروخت کرتے۔ پروگرام بناتے اور ایڈورٹائز کرنے کا خاکہ تیار کرتے ہیں۔

قمر (ر) ۔ ایڈورٹائزر کو جواب دینا۔ ملازم گھر کے لئے رکھنا۔ باورچی۔ پنساری۔ ملاح۔ خانگی ملازم اور ان لوگوں سے ملنا مفید ہے۔ جو آپ کے روزمرہ کے کاموں سے متعلق ہوں۔ ایسے روزمرہ کے کام جو کاروبار یا عہدہ سے متعلق ہوں۔

مددگار اور مفید لوگ کون ہیں

زحل (ل) ۔ وہ لوگ جو کسی سال کی ۲۱ دسمبر اور جنوری کے درمیان پیدا ہوئے ہیں۔ وہ زحل کی منسوبات کیلئے بہتر مددگار ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کی سفارش سے کسی کام کو کرنا نقصان اور وقت ضائع ہونے کے احتمال کو کم کر دیتا ہے۔

مشتری (ی) ۔ وہ لوگ جو ۲۳ نومبر اور ۲۲ دسمبر کے درمیان پیدا ہوئے۔ یا کسی سال کے ۲۰ فروری اور ۲۰ مارچ کے درمیان پیدا ہوئے ہیں۔ وہ ان ساعتوں کی منسوبات میں فائدہ دینے والے ہوتے ہیں۔

مریخ (خ) ۔ وہ لوگ جو ۲۱ مارچ اور ۲۰ اپریل کے درمیان یا ۲۴ اکتوبر سے ۲۲ نومبر کے درمیان پیدا ہوئے ہیں۔ وہ مریخی منسوبات میں کام دینے والے ہوتے ہیں۔

شمس (س) ان ساعتوں کی منسوبات کیلئے وہ لوگ زیادہ مفید ہوتے ہیں۔ جن کی پیدائش کسی سال کی ۲۴ر جولائی اور ۲۳ر اگست کے درمیان ہو۔

زہرہ (ہ)۔ وہ لوگ جو ۲۱ ر اپریل اور ۲۱ر مئی کے درمیان یا ۲۴ ستمبر سے ۲۳۔ اکتوبر کے درمیان پیدا ہوتے ہیں۔ وہ زہرہ کی منسوبات کے متعلق بہتر مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

عطارد (د)۔ وہ لوگ جو ۲۲ مئی اور ۲۱ جون کے درمیان یا ۲۴ر اگست سے ۲۳ ستمبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں وہ عطارد کی منسوبات کے لئے مفید ثابت ہوتے ہیں۔

قمر (م)۔ وہ لوگ جو ۲۲ر جون سے ۲۳ر جولائی کے درمیان پیدا ہوتے ہیں۔ وہ قمری منسوبات کے لئے مفید ثابت ہوتے ہیں۔

کس کام کیلئے کونسا وقت مفید ہے؟

کسی ستارہ کے متعلقہ کام اسی کے وقت میں کرنے سے کامیابی ہوگی۔ اگر آپ اپنے کاموں کے لئے پروگرام بنایا کریں گے۔ تو نقصان کا احتمال نہ ہوگا۔ بشرطیکہ موافق اوقات میں ہو۔ اگر کسی نے کام کی نوعیت کے لحاظ سے وقت کا خیال نہ رکھا تو۔ فائدہ نہ ہوگا۔

زحل (ل)۔ بلڈنگ۔ زمین۔ جائداد۔ کانیں۔ پلمبنگ۔ معدنیات کا کام۔ زراعت کا کام۔ زمانہ قدیم کی یا پرانی وضع کی اشیاء۔ انشورنس۔ راس المال (آمدنی اور نفع کے لئے روپیہ لگانا) پرانی اور اچھے کاروبار کی فرموں سے خط وکتابت۔ روپیہ اکٹھا کرنا۔ ناپسندیدہ اور ناموزوں نظر آنے والی چیزیں جائیداد خریدنا۔ مکان کرایہ پر دینا یا خریدنا۔ زمین کی کھدائی (مگر جلد نتائج کی توقع نہ کرنا چاہیئے) شوسازی۔ لیدر مرچنٹ۔ کوئلہ کا کاروبار کرنے والے بیکن مرچنٹ۔ وزارء۔ برتن فروخت کرنا زمین کا ٹھیکہ۔ تعمیر مکانات۔ اناج کا کاروبار۔ منجمد اور لیدر اشیاء۔

مشتری (ی)۔ بنک کا کام۔ روپیہ کا لین دین۔ قانون کا کام۔ عبادت گاہ۔ مذہبی یا رفاہ عامہ کے کام۔ وکالت وطبابت۔ ڈاکٹری اور خزانچی۔ نشہ آور چیزوں کی تجارت۔ گھوڑوں کی تجارت۔ بڑا کاروبار۔ سٹاک اور شیئرز سے روپیہ پیدا کرنا۔ ایسی آمدنی جو ریسنگ۔ فٹ بال پولز کے متعلق ہو۔ ایسی جگہ روپیہ لگانا جہاں نفع آسانی سے حاصل ہو۔ مالی ترقیات کی اسکیم بنانا۔ ان وقتوں میں کسی چیز کی فروخت اونچی جاتی ہے۔ اور خریدنے میں اندیشہ ہوتا ہے۔ کپڑا۔ پرویژن۔ ٹریڈ شاپنگ۔

مریخ (خ)۔ سپاہی۔ فوج کا کام۔ پہلوانی۔ آئرن وسٹیل کے کاروبار۔ کنٹریکٹر۔ انجنیئرنگ۔ ہر دو۔ اور مشینوں کی مرمت وتیاری۔ کباڑیئے کا کام۔ سنار۔ سٹاک رکھنا۔ لوہار۔ سرجن ڈینٹسٹ

کیمسٹ۔ چاول۔ تمباکو۔ نمک۔ ادویات۔ کٹلری۔ دھاتوں کا سامان۔ مشنری۔ ٹرانسپورٹ
ٹول ٹریڈرز۔

ان ساعتوں میں مندرجہ بالا اشیاء کی فروخت بھی بہتر رہتی ہے۔ مگر عقیدہ کے ساتھ شرائط طے کرو۔ اس ساعت میں ایسی باتوں سے بھی روپیہ کمایا جا سکتا ہے۔ جو کسی اعلان کے ذریعہ ہو یا مقابلہ کے لئے ہو۔ خواہ وہ محض نمائشی ہو۔ بہ نئی کھیلیں اور ہر قسم کی ورزشیں اسی سے متعلق ہیں۔

شمس (س) روزمرہ کے کاموں کو انجام دینا۔ اپنے مستقبل کے لئے دوسروں سے۔ اسٹے لینا۔ بینک نسٹی ٹیوشنز۔ گورنمنٹ کے کام۔ ٹھیکہ جات۔ فیکٹریوں کی سجاوٹ کرنا۔ گورنمنٹ۔ ایشوع۔ کونسل۔ سونا۔ نئی تنظیم کرنا۔ محکمانہ کفالتیں اور ضمانتیں۔ اخبارات کے ذریعہ پبلسٹی۔ زیر تجویز مقاصد کی تکمیل کرنا۔ معقول ضمانت پر قرض دینا۔ تعلیم اور ترقی کے لئے اور اپنی پوزیشن بڑھانے کے لئے غور کرنا ملاقات۔ وزراء حکام۔ امراء اور ذمہ دار پوزیشن رکھنے والے لوگ۔

زہرہ (ز) سامان تعیش۔ پرفیومری۔ زیورات۔ نمائش کا سامان۔ ٹائلٹ۔ کشیدہ کاری۔ فیشن کی اشیاء ڈیزائن۔ تصاویر۔ پینٹ۔ کنفکشنری۔ زنانہ لباس تیار کرنا۔ فروخت کرنا۔ تفریح اور دلچسپی کے تمام مشغلے۔ آرٹ۔ میوزک۔ جوا۔ لاٹری۔ ریس۔ امیرانہ سامان کی فروخت کرنا۔ حسن افزا اشیاء عورتوں کی ضروریات کی اشیاء بنانا یا فروخت کرنا۔ ان ڈور کھیلوں INDOOR GAMES کا سامان یا ان ڈور کھیلوں کو روپیہ لگا کر کھیلنا۔ لکڑی کا کاروبار۔ میوہ اور ریشمی کپڑے کی تجارت عورت سے ملاقات۔ عیاشی کے ذرائع پیدا کرنا۔ عورتوں کا کاروبار کرنا۔ ایکٹرسیں بھی اسی کے ماتحت ہوتی ہیں۔ کورٹ شپ۔ نکاح۔ اشتہار بازی برائے شہرت۔ عاشقانہ خط و کتابت۔ سینما۔

عطارد (د) دوسروں سے فائدہ اٹھانا۔ معلومات حاصل کرنا۔ مختصر سفر۔ روزانہ سفر۔ خط و کتابت ملاقات اہل علم۔ سفر اور ذرائع آمد و رفت۔ خبروں کا تبادلہ اور ان کا شائع کرنا۔ نشر و اشاعت طباعت کا کام۔ لکھنا۔ اخبارات کے لئے لکھنا۔ اخبارات۔ رسائل۔ [illegible]۔ افواہیں۔ معاہدات پر دستخط کرنا۔ لیکچر کرنا یا سننا۔ ایڈیٹری۔ افسانہ نویسی۔ پبلشرز۔ رپورٹر۔ ٹریفک۔ ڈرامیونک۔ گارڈ۔ چیکرز۔ کتب فروش۔ میل آرڈر۔ بزنس۔ کلریکل کام۔ مطالعہ و تحقیق کرنا۔ یہ ساعت کسی شخص کے کام کی مطابقت کرنے یا ویسا ہی بننے میں بہت مددگار ہے۔

قمر (ر) ریسٹورنٹ۔ باورچی کا کام۔ ہوٹل۔ پنساری۔ عورتوں کے ہاتھ اشیاء فروخت کرنا۔ گھر میں استعمال کی اشیاء۔ [illegible] لانڈری۔ نرسیں۔ تجارت۔ سٹور۔ شپنگ۔ بہنے والی چیزیں نرسنگ۔ لباس تیار کرنا۔ گھر کا کام۔ [illegible] لباس۔ دستکاری۔ سفر کرنا۔ داروغہ۔ کارندہ۔ منتظم کلرک۔ [illegible] فی صد۔ دودھ والے۔ گھریلو ضروریات کی مہیا اشیاء۔ رکھنے والا۔ خانساماں۔ سقہ۔ نیز ایسی تجارتوں کا اختیار کرنا جن کا تعلق عوام کے ساتھ ہو۔ مفید ہوتی ہے۔

کامیابی کے لئے صحیح راہِ عمل

اگر کوئی ملنے آئے یا خود کسی کے پاس جائیں۔ خواہ مخالف ہی کیوں نہ ہو۔ یا کوئی معاملہ درپیش ہو۔ تو ملّو بہ وقت یہ بتائے گا کہ کیا طرزِ عمل اختیار کرنے سے کامیابی ہوگی۔

زحل ۔ اس ساعت میں دور اندیشی سے کام لینا بہتر ہوتا ہے۔ خاموشی اور پُرسکون طبع جیسا (ل) انداز کامیابی لاتا ہے۔ اپنی توجہ کو کبھی بھی متزلزل نہ ہونے دیں۔ اپنے حال کے حالات کو دیانت داری اور سچائی کے ساتھ پورا کرنے کی کوشش کریں۔

مشتری ۔ امن پسند اور دوستانہ طریقوں کو اختیار کرو۔ کوشش کرو کہ گفت و شنید کو ٹھنڈے (ی) دل سے کرو۔ اور یہ توقع رکھو کہ حالات خوشگوار آئندہ اور روبہ ترقی رہیں گے۔ ان تمام باتوں سے پرہیز کرو۔ جو سست رفتاری سے محاسبانہ رجحان رکھتی ہوں۔ ہر شخص سے اچھی طریقہ سے ملو۔ اچھے طریقے سے لو۔ اچھے طریقے سے دو۔ تفصیلات میں مت پڑو۔ بڑے پیمانہ پر سوچو۔

مریخ یہ ساعتیں سرگرم اور مستقل رجحان رکھتی ہیں۔ آپ کیا چاہتے ہیں۔ اس کی حد بندی کرو۔ اور (ت) پھر اس پر پورے جوش سے عمل کرو۔ اس بات سے بالکل نہ ڈرو۔ کہ کام شروع کر دیا ہے۔ اب کیا ہوگا۔ یا ہم پر ذمہ داری عائد ہوگئی ہے۔ اب کیا ہوگا۔ دق کرنے والی اور تلخ باتوں سے درگزر کرو۔ صرف ٹھوس لائنیں اختیار کرو۔ احمقانہ اسکیموں پر غور نہ کرو۔ خواہ اس کے لئے معقول امداد ہی کیوں نہ ملتی ہو۔ ذاتی تکرار سے بچو۔ مبالغہ آمیز، زمانہ ساز اور مصلحت پرست راہیں اختیار کرنے سے کامیابی ہوتی ہے۔

شمس ۔ اپنے معاملہ کو کمزور پوزیشن میں کبھی پیش نہ کریں۔ ناکامی سے ڈرنا نہیں چاہیئے۔ ورنہ (س) کامیابی کے امکانات ختم ہو جائیں گے۔ ادھر ادھر کی باتوں پر نہ جاؤ۔ منہ در منہ مل کر بات کا فیصلہ بہتر رہتا ہے۔ اپنی قوتِ ارادی سے کام لو۔

زہرہ ۔ صرف ضمیر کی رہنمائی پر چلو۔ اور ہر قسم کے اعتراضات کو بالائے طاق رکھ دو۔ دوسری (ہ) پارٹی کا نقطۂ نظر حاصل کرو۔ اس وقت میں استدلال مفید نہیں رہتا۔ صرف جذبات سے کام لینا بہتر ہوتا ہے۔

عطارد ۔ بغیر تحریری معاملات طے کئے کسی بات پر ہاں نہ کرو۔ زبانی معاملات طے کر نقصان دہ (د) ہوگا۔ اپنے استدلال سے منوالو۔ اور پھر اپنے نکات پیش کرو۔ جذبات اور بناوٹ کو قطعی اپنے پاس

نہ آنے دو۔ ورنہ نقصان ہوگا۔ کمرشیل بزنس اور نئے پروگرام پر عمل کرنا بہتر ہوگا۔

قمر ۔ معقول پسندی، منکسرانہ اور مہربانی سے کام لینا چاہیئے۔ مذاق اور کسی بات سے لطف اندوز (م) ہونا اچھا اثر نہ رکھے گا۔ طویل اور ملتوی شدہ افعال کے لئے مفید ہے۔ بچت اور محفوظ لائنوں پر کام کرنا بہتر ہے۔

کن باتوں سے پرہیز کرنا چاہیئے

کسی کام کو کرنے یا کوئی معاملہ طے کرنے کے لئے یہ معلوم کرنا ہوگا۔ کہ اس وقت کونسی غلطیاں ہوسکتی ہیں۔ ان سے بچو۔

زحل ۔ ان ساعتوں میں غلط قدم اٹھ جاتے ہیں۔ اور غلطی میں پڑنا آسان ہوتا ہے۔ جس کا نتیجہ (ل) سخت ناگوار اور جذبات کو مجروح کرنے والا ہوتا ہے۔ اکثر طبیعت میں درشتی پیدا ہوجاتی ہے۔ اس ساعت میں لوگ نکتہ چینی کرنے لگتے ہیں۔ یہ اوقات آسانی سے بر تموج دباؤ ڈال دیتے ہیں۔ ان وقتوں میں دوسروں کے ساتھ ان معاملات پر کبھی رائے ظاہر مت کرو جو تمہارے کام کاراز یا بچاؤ کا کام کرتے ہیں۔ اس وقت نئے کام، اصلاح وتدبیر کی طرف سے توجہ ہٹا لینی چاہیئے۔ ملازموں کے ساتھ سختی سے پیش نہ آنا چاہیئے۔ بنٹ، دشوار تشریح طلب اور محنت طلب امور پر رائے زنی نہ کرو۔ نہ ایسے معاملات میں دخل دو۔ ان امور سے بچو جن کو کوئی سننا نہ چاہے۔

مشتری :۔ خراب۔ غلط اور فضول اخراجات سے بچو۔ کسی امر میں مبالغہ آمیز حد تک نہ جاؤ۔ اور ایسی غلطی (ی) بھی نہ کرو۔ جو کسی کامیاب امر کے درمیان۔ خودبینی۔ غرور اور تکبر پر مبنی ہو۔ کنٹرول سے باہر جانے والی، اخراجات کو بڑھانے والی اور نقصان دینے والی اسکیموں سے آنکھ بند نہ کرو۔

مریخ ۔ حاکمانہ انداز اختیار کرنے۔ جلدبازی کرنے۔ کسی مہم پر سردھڑ کی بازی لگا دینے اور بغیر (خ) مقصد تباہ کن راستہ اختیار کرنا مفید نہیں۔ یہ اوقات کینہ رکھنے والے۔ خفا ہوجانے والے مشتعل ہوجانے والے اثرات کے ماتحت ہوتے ہیں۔ اور ان کا نتیجہ تشدد ہوتا ہے جس سے نقصان کا احتمال ہے۔ یہ اوقات جھگڑا اور مقابلہ لاتے ہیں۔ مشکلات پیدا کرتے ہیں۔ ان جذبات کو بے قابو نہ ہونے دو۔ سوچو اور پھر عمل کرو۔

شمس ۔ لاپرواہی برتنا اور رد کردینا نقصان دے گا۔ حالات کو مقابلہ کی نظروں سے جانچو۔ (س) جو لوگ معاملات پر عظمت طریقہ سے طے نہیں کرسکتے وقار کو قائم رکھنے میں کامیاب نہیں ہوسکتے

اور بے تعلق، بے واسطہ اور خشک طریقہ سے پیش آنا قطعی مفید نہ ہوگا۔

عطارد (د)۔ اپنے معاملات کو زبانی طے کرنے کی کوشش نہ کرو۔ اگر زبانی کوئی معاہدہ ہو تو اسے قبول نہ کرو۔ افواہوں کا پھیلنا آپ کے لئے نقصان دہ ہے۔ اپنے شریک کار سے جو معاہدے طے کئے پیچھے ہٹ جانا اور بغیر اطلاع معاہدہ ختم کرنا یا کوئی قدم اٹھانا نقصان دہ ہوگا۔ جو پوزیشن کو خطرہ میں ڈال دیگا۔ غیر معمولی تفکرات بھی تمہارا وقت ضائع کرتے ہیں۔

زہرہ (ہ)۔ جذبات کو قابو میں رکھو۔ ورنہ ایک خطرہ بن کر رہے گا۔ یہ سہولتوں اور کامیابیوں کو دور کر دیتا ہے۔ کاروبار میں تفریح کو شامل نہ کرو۔ ہر اس چیز سے محتاط رہو جو نرم دلی اور مہربانی کے علاوہ لے جائے۔ کرختگی اور نمائشی انداز آپ کو نقصان دے گا۔

قمر (ر)۔ ایسے امور جو تمہارے مستحکم ارادوں کو متزلزل کردیں۔ سے بچو۔ ان کو فوراً ذہن سے نکال دو۔ اور صاف اور سیدھی تجویزوں کو مدنظر رکھو۔ تبدیلی کو برائے تبدیلی رکھتے ہوئے اپنے ضمیر کے خلاف نہ جاؤ۔ ظاہری رویئے کو درست رکھو ورنہ مقبولیت کے لئے خطرہ ہوگا۔ بزدلی کو لانے والی باتوں کو پاس پھٹکنے نہ دو۔ حوصلہ کو ہاتھ میں لو اور ناامیدی کو ختم کردو۔

فلاں وقت مجھے کیا کرنا چاہیئے

اگر کوئی معاملہ درپیش ہو۔ اور آپ متردد ہوں۔ تو وقت مقررہ سے رائے لو کہ مجھے کیا کرنا چاہیئے۔

زحل (ل)

اگر کوئی ایسے معاملات ہیں جو فوری مشکلات لانے والے ہیں۔ تو ان کی طرف توجہ دیں۔ اپنے وقت کو زمین اور کھیت کے متعلقہ امور میں صرف کریں۔ لیکن سخت کام سے پہلوتہی نہ کریں جو اس وقت درپیش ہو۔ ورنہ نقصان ہوگا۔ اس ساعت میں چند منٹ اس امر پر صرف کریں کہ وہ کونسی سوچی ہوئی صورتیں ہیں جو پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچیں۔ یہ ساعت صحیح جواب کے لئے تیار کرے گی۔ زحل کی ساعت میں اگر کسی ایسے کام میں بھی نفع کمانے کا خیال ہے۔ جس میں تجربہ اور یقین بھی ہو۔ تو بھی عجلت کرنا نقصان دہ ہوگا۔ تمام امور کو عام اور پختہ طریقے سے سرانجام دو۔ چیزوں کا تعین ان سے جانچ کر لو۔ زحل میں لمبے معاہدات اور لمبے کاروبار بہتر رہتے ہیں۔ مزدوروں کے مسائل حل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

مشتری (ی)

بڑے پیمانے پر کسی کام کو کرنا جو بہت جلد تکمیل تک پہنچنے والا نہ ہو۔ مفید ہے۔ اس ساعت
میں کام میں جو ترقی کریں گے وہ مستقل ہوگی۔ اس ساعت میں جو خبریں یا فیصلہ کن امور ہوں گے
وہ کامیاب رہیں گے۔ اور ان میں نزع نہ ہوگی۔ یہ ایک اعزت جذبہ پیدا کرتا ہے۔ اُن جگہوں
میں جہاں عزت نہیں ہوتی۔ عزت لاتا ہے۔ اور جہاں کامیابی نہیں ہوتی۔ کامیابی لاتا ہے۔ اگر اس
وقت کسی سے مدد یا رحم کی اپیل کی جائے تو منظور ہوتی ہے۔ مشکل اور پیچیدہ امور کے لئے
مصالحت کی کوشش اس ساعت میں کرنا بہتر نہیں ہوتا۔ اہم امور کی ترویج و ترقی کے لئے خواہ وہ
مذہبی ہوں یا قانونی یا مالی امور سب کے لئے بہتر ہے۔

مریخ۔ (خ)

ان ساعتوں میں تم قوت، اولوالعزمی، عالی ہمتی، تعمیری اور اصلاحی جذبے کو اپنا طریق عمل
بنالو۔ اگر کسی کی مدد چاہتے ہو یا کسی کی توجہ کے آرزومند ہو تو ان سے صحیح ولولہ اور جوش سے ملو۔
اپنے آپ پر اعتماد رکھو۔ ان اوقات میں خود اعتمادی ایک ایسی تجویز ہے جو کامیابی دے گی۔ بہت
چھوٹے پوائنٹس پر بھی کسی تبدیلی کے لئے تیار رہو۔ اور مریخی منسوبات کے حصول کے لئے نئی باتوں کو
مدنظر رکھتے ہوئے پورے شوق سے قدم اٹھاؤ۔ یہ ساعت خود مختارانہ کاموں کے اقدام کے لئے
مدد کرتی ہے۔ حکم دینے۔ ضبط کرنے نئے قانون بنانے۔ کسی مہم کا آغاز کرنے۔ کسی چیز پر قبضہ کرنے
دریا کی سیر و تفریح کرنے۔ یا کسی نئے جرارت مندانہ کام پر حاوی ہونے (جس میں بہت بڑے
نفع یا نقصان کا امکان ہو) کے لئے بہت مدد کرتی ہے۔ اگر ان وقتوں میں جرارت کی جائے مگر
کوشش نہ کی جائے۔ تو یہ ساعت طرفداری نہ کرے گی۔ ایسے اقدام سے جو ذاتی ارادوں کو سہارا
نہ دیں۔ درگزر کرو۔ اگر کوئی معاملہ درپیش ہو تو نرم۔ دستاویزات کو درمیان میں لاؤ۔ ورنہ
بات چیت یا فیصلہ بالآخر لڑائی پر ختم ہوگا۔

شمس (س)

کسی بھی کام کے لئے باحرمت اور معزز طریقوں کو اختیار کرنا چاہیئے۔ اپنے وقار کو
بلند رکھو۔ اور تعمیری لائنیں اختیار کرو۔ جو تمہارے کاموں میں مدد دے سکیں۔ یہ وقت اپنی پالیسی
کو مکمل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ روزمرہ کے کاموں میں دوسروں کی رائے سنو۔ وہ وزن دار ہوگی۔
بشرطیکہ یہ وہ لوگ ہوں جو تمہارے کام اور امور سے واقف ہوں۔ اپنی قوت اور دائرۂ اختیار کو
بڑھانے اور مقبولیت کے لئے لوگوں سے ملو۔ دوسروں کی رہنمائی کرو۔ ایسے ارادے جو کسی
ادارے کے متعلق ہوں۔ عملی اقدام کرنا مفید ہے۔ ان مدزبین سے جو تمہاری پوزیشن کے ہوں،
اعلیٰ طبقہ کے لوگ۔ حکامِ اعلیٰ سے ملنا کامیابی لاتا ہے۔ اس وقت میں نقصان۔ بے اعتباری،

ناپسندیدگی اور تمام قسم کی کمزوریاں ناکامی لاتی ہیں۔ انہیں پاس نہ پھٹکنے دو۔

زھرہ (ہ) تمہارے ذاتی یا خفیہ معاملات جو خطوط یا پیغامات کے ذریعے سے ہوں گے۔ لوگوں پر ظاہر ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے طریقوں کو اختیار کرو۔ جو وساطت کو ختم کردیں مثلاً ٹیلیفون سے کام لو۔ اس وقت کسی سے ذاتی ملاقات کامیابی لاتی ہے۔ محبت والنس اور ہمدردی کو بڑھاتی ہے۔ اِن ساعتوں میں ذاتی کشش جو ذرہ برابر ہو سوگنا وزن رکھے گی۔ خواہ یہ الفاظ سے ہو یا ملاقات سے یا دیگر ذرائع سے۔ ان وقتوں میں اپنے عہدہ یا کام، کنسرٹ ہال۔ آرٹ گیلری، ڈیزائن بنانا لوگوں کو زیادہ متوجہ کرتا ہے۔ ہیئر ڈریسر سے ملنا۔ خوبصورت بننا۔ نیا لباس خریدنا۔ جیولری خریدنا۔ گھر کا فرنیچر بدلنا بہتر حالات لاتا ہے۔

عطارد (د)

جو بات ہو۔ تحریر کرو۔ خط و کتابت کرو۔ آراؤں کو سنو۔ جن لوگوں کو جواب ضروری معاملات کے متعلق دینا ہے دو۔ اور ایکسپریس ڈلیوری سے پوسٹ کرو۔ کامیابی ہوگی۔ چھوٹے سفر کرو۔ کاروبار پر تبادلۂ خیالات کرو۔ نئے تخیل کو جو وقت بچانے والا۔ دوسروں پر ظاہر کرو۔ قبول ہوگا۔ اپنی کامیابی کے لئے مختلف لائنوں کو اختیار کرو۔ جو کام شروع کرو یہ مدنظر رکھو۔ کب ختم ہوگا۔ کام شروع کرکے اسے نہ بھول۔ ورنہ ختم نہ ہوگا۔ اپنے کاموں کے لئے پوری قوت سے دوڑ دھوپ کرو بہ نسبت حکم دینے کے دلائل سے دوسروں کو قائل کرو۔ دلائل دینا۔ اعداد شمار پیش کرنا۔ تمہاری مقبولیت اور کامیابی کا نکتہ ہے۔

قمر (م)

حال کے حالات پر پوری توجہ دو۔ یہ فیصلہ کرو کہ پہلے کونسے ضروری معاملات ہیں جنہیں ختم کرنا چاہیئے۔ ان کے لئے پوری کوشش اور سرگرمی سے قدم اٹھاؤ۔ جو معاملات چل رہے ہوں انھیں عمدگی سے پایۂ تکمیل تک پہنچاؤ۔ ذہن کو دوسروں کی رائے قبول کرنے کے لئے تیار رکھو۔ کیونکہ یہ نئی اور مفید ہوں گی۔ گھر کے حالات کو سدھارو۔ ضروریات پوری کرو۔ اور اپنی ذمہ داریوں پر توجہ دو۔ ہاں اپنی ذاتی دلچسپیوں کو روک لو۔

فلاں وقت کس قسم کے حالات پیش آتے ہیں؟

اس سے یہ معلوم ہوگا کہ کسی خاص وقت کس قسم کے حالات پیش آنے کی توقع کرنا چاہیئے

زحل ۔ کام و معاملات کی رفتار میں سستی لاتا ہے۔ ممکن ہے التوا یا دیری کا باعث بھی ہو۔ ان

(دل)

وقت کسی سخت قسم کے کام سے واسطہ پڑے گا۔ ہمت کو پست کرتا ہے۔ غیر معلوم شکستگی، نقصان، کمی اور ضائع ہونے والے اثرات لاتا ہے۔ پرانے معاملات کو درست کرتا ہے اور رکے ہوئے معاملات، تبادلہ خیالات کے لئے کامیابی لاتا ہے۔ یہ ساعت نکتہ چینی لاتی ہے۔ اور معاملات کو طویل کرتی ہے۔

مشتری - منصب اور منزلت کو حاصل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ جو حالات درپیش ہوں۔ ان میں (ی) غور و خوض کے لئے توجہ دلاتا ہے۔ جذباتی یا جوش میں آنے والا کوئی پارٹ ادا نہ کرو۔ وجوہات پر غور کرو۔ ترقی دینے والی وجوہات پر غور کرو۔ اگر تمہاری تجاویز کے خلاف ہو تو دل تھوڑا مت کرو۔ منصوبہ کے نتائج ضرور بہتر ہوں گے۔ اگر بڑے منافع کے کاروبار کا خیال ہو۔ تو مفید ہے۔ لمبی میعاد کے کام بامنافع ہوتے ہیں خواہ وہ کتنا بھی اخراجات کا بار ساتھ رکھیں۔

مریخ - اگر کسی کام کو مضبوط خیال اور حرارت مندانہ اقدام سے کیا جائے تو کامیابی ہوتی ہے (خ) پرامن لمحات میں حملہ کرنے والے اور مجبور کرنے والے حالات سے بچنا چاہیئے۔ مثلاً ناچاقی مشکلات حسد۔ غصہ دلانے والی باتیں۔ ان تمام میں اپنے آپ کو قابو میں رکھنا چاہیئے۔ ورنہ ان سے متاثر ہونا شدید نقصان کا باعث ہوگا یہ جان لیں کہ سب تاثرات وقتی ہیں اور وقتی جوش پیدا کرتے ہیں۔ ان وقتوں میں مقابلہ کا انجام خراب ہوتا ہے۔ ان میں تنقیدی معترضانہ نشو و نما ہوتی ہے۔ سخت فیصلہ، حادثات، غلطیاں اور عدم احتیاط کے واقعات بہت ہوتے ہیں۔ آپ کو چاہیئے ان وقتوں میں پرامن اور ٹھنڈے دل سے رہنے اور سننے کی کوشش کی جائے۔

شمس - عہدہ میں دلچسپی۔ پبلٹی۔ ترقی اور پبلک اعتماد کو لاتا ہے۔ ایک ایسا احساس پیدا کرتا ہے (س) جو قوت حیات اور قوت ذاتی سے وابستہ ہو۔ ملازمین سے ضروری معاملات طے کرنا۔ مقبول اور عام لوگوں سے ملنے، بہتر پوزیشن کے افراد سے وابستہ واقعات ہوتے ہیں۔ مادی حیثیت میں ترقی کے پروگرام پایہ تکمیل تک پہنچتے ہیں۔

زہرہ - سوشل معاملات میں دلچسپیاں پیدا ہوتی ہیں۔ یہ کشاکش اور بے چینیوں کو ختم کرتا ہے۔ (ہ) عمدہ مواقع آسانی سے ہاتھ آتے ہیں۔ حالات کے مطابق لوگوں سے میل جول بڑھ جاتا ہے۔ مرد یا عورت دونوں کے لئے رومان۔ دوستی۔ شرکت۔ نکاح۔ جذبات شہوانی۔ کشش پیدا کرتا ہے۔ ان وقتوں میں انہی لائنوں پر قدم اٹھانا ترقی اور کامیابی لاتا ہے

عطارد - خطوط۔ پیغامات۔ ذرائع آمد و رفت۔ اور سفر کے متعلق حالات پیدا ہوتے ہیں۔ (د) ان وقتوں میں تبدیلیاں بہت ہوتی ہیں۔ حالات نامکمل رہتے۔ کاروباری حالات بہتر رہتے ہیں تعلیم، مطالعہ۔ لیکچر وغیرہ کے لئے بہت مفید اوقات ہیں۔ اس وقت جدید لائنوں کا اختیار کرنا بہتر رہتا ہے۔ مگر کامیابی صرف ذاتی کوشش ہوتی ہے۔

قمر گھریلو زندگی کے نئے دلچسپیاں پیدا کرتا ہے۔ بھنے، دراشیاء۔ نوجوان۔ بچے۔ سیکھیں
(ر) عمدہ مواقع۔ پبلک دفاتر۔ عورتوں کی شراکت۔ سمندری معاملات۔ تبدیلیاں اور شہرت و
مقبولیت کے لئے نئی راہیں پیدا کرتا ہے۔

سیارگان کے احکامات واثرات

اس سبق واضح کیا گیا ہے۔ کہ جس ساعت میں آپ کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ وہ کن معاملات پر آپ
کے حق میں ہیں کس طرح اثر انداز ہوگی۔

زحل (ل)

یہ ساعت زمین اور اس کے متعلقہ معاملات پر حکمران ہے۔ یہ ثابت قدمی۔ احتیاط و تدبیر۔
پیدا ہونے والے حالات کو پھیلانا اور طولانی کرنا۔ غیر ضروری امور کی کانٹ چھانٹ کر دینا۔ ساتھ لگے
ہوئے بوجھوں کو کم کر دینا۔ اخراجات زنا۔ وقت برباد کرنا۔ خطرات پیدا کرنا۔ صحیح کیفیت و انداز
کا جاننا۔ مدافعت۔ افسردگی۔ اور تردد کے تاثرات لاتا ہے۔

ان ساعتوں میں تمہارے ارادوں کی رفتار سست پڑ جائے گی۔ شاید التواء اور ناکامی
بھی ہو۔ ان میں سخت محنت اور عزم بالجزم سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ بہت حوصلہ کی
ضرورت ہے۔ جوش کو ختم کر دینا۔ زحل کے لئے معمولی بات ہے۔ زحل کی ساعتیں ایسا نتیجہ لاتی ہیں۔
جو بلندی سے پستی کی طرف ہو۔ اور ایسا نتیجہ بھی جو خلافِ امید ہو۔ نامعلوم نقصانات۔ ضائع کر دینا۔
عیب پیدا کرنا ان ساعتوں کا کام ہے۔

مشتری (ی)

اس ساعت میں کاروبار کو شروع کرنا وقت کو ضائع نہیں کرتا۔ تمہاری امیدوں کی وابستگی
تدبیر کے ساتھ زیادہ ہوگی۔ صبر۔ قناعت پسندی یہ ساعت پیدا کرتی ہے۔ حوصلہ اور جرأت پیدا
کرتی ہے۔ تجاویز کے لئے خیال پیدا ہوتے ہیں۔ یہ ساعت ایسے اخراجات بھی پیدا کرتی ہے جو زندہ
دلی اور عیاشی پر مبنی ہوں۔ اس میں غیر متوقع اخراجات کا بار بھی رہے گا۔

مریخ۔ (خ)

یہ ساعتیں سرگرم حالات پیدا کرنے کی ذمہ دار ہیں۔ یہ معاملات کو دھمکی، جنگجو، جارحانہ اور
حملہ آورانہ حالات اختیار کرنے پر ابھارتی ہے۔ اولوالعزمی کے کام، ہمت ورانہ افعال۔ جان جوکھوں
میں ڈالنے والے امور کی صورت اختیار کرنے میں بھی یہ قوت مدد کرتا ہے۔ یہ ساعت حادثہ واقعات پر فوری

اقدام پسند کرتی ہے۔ دوسروں کو چیلنج دلاتی ہے۔ اور پورے جوش وخروش کو حرکت میں لاتی اور ہمت بڑھاتی ہے۔ اور آخری مراحل تک پہنچا کر چھوڑتی ہے۔ ان اوقات میں نقصان پہنچانے والے خطرات وحادثات لانے والے حالات ظاہر ہوتے ہیں۔ ان میں سستی۔ بے ہوشی اور کاہلی کا کوئی کام نہیں۔ نہ ان کی طرف میلان ہو سکتا ہے۔ یہ پرامن لمحات میں بھی مجبور کرنے والے اور حملہ کرنے والے حالات پیدا کرتی ہیں۔ البتہ اگر ان میں ٹھنڈے دل سے صابرانہ طرز اختیار کیا جائے تو مقابلہ کا نتیجہ خراب ہوتا ہے۔ یہ ساعتیں تنقیدی اور معترضانہ نشو ونما کو لاتی ہیں۔ سخت اقدام سخت فیصلہ، حادثات، غلطیاں اور عدم احتیاط کو لاتی ہیں۔ ان ساعتوں میں آگ اور اتفاقیہ وارداتوں سے بچنا چاہیئے۔ یہ واقعات انہی ساعتوں میں ہیں۔ ان ساعتوں میں صرف مضبوط ارادہ اور جرارت ہی کامیابی لاتا ہے۔

شمس (ش)

یہ ایک سعد ساعت ہے۔ جو مقبولیت اور شہرت لاتی ہے۔ طے شدہ امور کو قوت کے ساتھ بہتر انجام پر پہنچاتی ہے۔ اور جو معاملات زیر غور اور زیر عمل ہوں۔ ان کے لئے میدان صاف کرتی ہے۔ اور رکے ہوئے معاملات جو غیر واضح اور غیر فیصلہ شدہ ہوں۔ جلدی طے کراتی ہے۔ یہ وقت سہولتوں کو لاتا ہے۔ جو فیصلہ کرنے میں مدد کرتی ہیں۔ ایسی کامیابی لاتی ہیں جو قابل توجہ اور شہرت کا باعث ہوں۔ ایسے معاملات جو افسران یا اعلیٰ مقتدر لوگوں سے متعلق ہوں۔ موافقت میں سننے پر مجبور کرتی ہے۔ اور زندگی کے روزمرہ کام میں ترقی لاتی ہے۔

زھرہ۔ (ز)

ان ساعتوں میں بڑا وقت ضائع ہوتا ہے۔ یہ سوشل اور دوستانہ ماحول کو پیدا کرتا ہے۔ دوسروں کی مہربانی اور ہمدردی حاصل کی جا سکتی ہے۔ خوش قسمتی اور جذباتی اور مادی کامیابیوں کو لاتی ہے۔ یہ فضا کو کاھل۔ آرام طلب اور عیش پسند بناتی ہیں۔ محسوسات میں جولانیاں پیدا ہوتی ہیں۔ خوش مزاجی پیدا ہوتی ہے۔

عطارد۔ (د)

یہ ساعت نئی اور مختلف لائنوں پر مصروف کر دیتی ہے۔ جن کاموں کے لئے تیار کرتی ہے۔ انھیں مکمل کراتی ہے۔ پورا نتیجہ ابتدا ہی سے ظاہر کر دیتی ہے۔ اس کی ابتدا بہتر اور انتہا تسلی بخش ہوتی ہے۔ خیالات اور سکیمیں بدلتی رہتی ہیں۔ امور میں جلدی کا اختیار دیتی ہیں۔ مگر ان کی واقفیت سے کماحقہٗ آگاہ نہیں کرتیں۔ ان وقتوں میں صرف ایک امر مد نظر رکھو۔ تحریری چیزیں تمہیں فلدہ دیں گی۔

قمر۔ (ر)

رکے ہوئے کاموں کو سامنے لاتا ہے۔ ذہن۔ اس وقت شیشہ کی مانند صاف ہوتا ہے۔ اور ہر کام

جو بطور کمپنی یا انسٹی ٹیوشن کے متعلق ہو۔ کرنے کو جی چاہتا ہے۔ صحت کو ترقی دیتا ہے۔ خوشیوں کو سامنے رکھتا ہے۔ کو بڑھاتا۔ ڈپلومیسی اور چالاکی کو زیادہ پسند کرتا ہے۔

آپ واقعات کو کیسے بدل سکتے ہیں؟

اب آپ ہر روز کی ساعتوں کے اوقات اور ان کی منسوبات کا علم حاصل کر چکے ہیں۔ میں آپکو وہ طریقہ بتانا چاہتا ہوں۔ جس سے آپ اپنے مستقبل کو تبدیل کر سکتے ہیں۔ میں یہ یقین رکھتا ہوں کہ قدرت کی ہر حرکت جس حساب پر مبنی ہے۔ اس حرکت کے اثرات کو اگر ہم آج کے لئے معلوم کر سکتے ہیں تو کل کے صحیح اندازہ کے لئے بھی ہمارا علم ہمیں مدد دے گا۔ اس وجہ سے رب العالمین کی بنائی گئی کائنات کو جاننا اور اس سے کام لینا میری تحقیق ہے۔ میں اپنی روزانہ زندگی میں قدرت اور اس کے قانون سے جو مدد لوں گا۔ وہ میرا فطری حق ہے۔ اس لحاظ سے میں آپ کو رائے دونگا کہ آپ کھلے ہوئے مستقبل کے اوراق سے اپنا حال پڑھ کر اپنے رویہ اور کام کو جانچیں۔ بالکل اس طرح؛ جس طرح راستہ چلتے وقت کوئی کھائی یا نالہ آجائے تو سوچنا پڑتا ہے۔ کہ کیسے عبور کیا جائے تاکہ سفر جاری رہ سکے۔ اسی طرح روزانہ زندگی میں اپنی دوڑ دھوپ جاری رکھتے ہوئے۔ آپ اپنی توجہ کو ان امور کی طرف مبذول کرائیں۔ جو خلاف جانے والے اور رکاوٹ ڈالنے والے ہیں۔ تاکہ ان سے بچ سکیں۔ اور وہ امور جو حق میں جانے والے ہیں۔ ان کو حاصل کرنے میں غفلت نہ کریں۔

یہ آپ جان چکے ہیں کہ وقت ہماری زندگی میں ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ ملاقاتیں۔ صلاح و مشورہ جو آپ اس وقت کرنا چاہتے ہیں۔ انھیں دوسرے موافق وقتوں پر بدل دینا آپ کے لئے مشکل نہیں۔ پھر اس نتیجہ کو نوٹ کر لیں۔ یقیناً آپ کو معلوم ہوگا کہ کتنی کامیابی ہوتی ہے۔ اگر آپ اپنے تجربوں کو میری مقرر کردہ لائنوں پر سرانجام دیں گے۔ تو آپ کے فیصلے صحیح ہوں گے اور زیادہ کامیابیاں حاصل ہوں گی۔

مثلاً اگر کوئی چاہے کہ بلڈنگ کے کام کو انجام دے۔ تو وہ زحل کی ساعت کو انتخاب کرے اگر آپ کی کوئی اسکیم ایک ستارہ کی ساعت میں مکمل نہ ہو سکے۔ تو اس کی فطرت کے مطابق کام لیتے ہوئے۔ اسی کی ساعت میں اسے مکمل کریں۔ اگر تفریح۔ دوستی کی ضرورت ہو۔ تو زہرہ کی ساعتوں سے فائدہ اٹھائیں۔ روزمرہ کاروباری امور کو سرانجام دینے کے لئے مشتری کی ساعتیں زیادہ مفید ہیں۔ عین اسی طرح اپنے کام کے لئے ایک خاص وقت انتخاب کیا جا سکتا ہے۔

آپ ان ساعتوں کو ایک اور طریقہ سے بھی استعمال میں لا سکتے ہیں۔ فرض کریں۔ آپ کے پاس

ایک ضروری خط آیا ہے۔ جو کسی کاروباری سلسلے میں کوئی کنٹریکٹ ہے۔ یا کسی نئی چیز کے متعلق ہے۔ جو آپ کو پیش کی گئی ہو۔ یا کسی معاہدہ پر دستخط کے متعلق ہے۔ یا کسی ایسے امر کے متعلق ہے۔ جس سے آپ متردد ہیں۔ اور خط کھولنے سے ہچکچاتے ہیں۔ تو آپ اس وقت کو نوٹ کریں۔ اور کتاب کی طرف رجوع کریں۔ کہ کونسی ساعت چل رہی ہے۔ اس ستارہ کی کیفیت کو معلوم کریں۔ فوراً معلوم ہو جائے گا کہ خط کا معاملہ دراصل کن معاملات میں آپ کو لپیٹنا چاہتا ہے۔

اسی طرح اگر آپ کسی ضروری امر کا خط کسی کو لکھیں۔ تو وقت اور ساعت کو انوٹ کریں ۔۔ اگر وہ وقت کسی منصوبہ کی پختگی یا تجدید کے حق میں نہیں ہے۔ تو سمجھ لیں کہ آپنے حالات کو اپنے ہاتھ سے بگاڑ لیا ہے۔ اور اگر خط کو موافق وقت میں لکھا ہے تو نتائج کو اپنے حق میں کر لیا ہے۔ ذرا آزمائش تو کریں۔

فرض کریں آپ نے کسی سے روپیہ لینا ہے۔ روپیہ کے حصول کے لئے مشتری کی ساعت مفید ہیں۔ اس لئے اگر آپ نے مشتری کی ساعت میں خط لکھا ہے۔ تو جواب موافق ملے گا۔ اگر کسی اور ساعت میں لکھا ہے۔ تو جواب موافق نہیں ملے گا۔ اگر کسی جگہ رشتہ کا خیال ہے۔ اگر زہرہ کی ساعت خط لکھیں گے۔ تو فیصلہ آپ کے حق میں ہوگا۔ ورنہ نہیں۔ اگر کسی حاکم سے کسی معاملہ میں خط و کتابت کریں گے۔ تو شمسی ساعت کا انتخاب کریں۔ اس کے خلاف چلنے سے فیصلہ بھی آپ کے خلاف ہوگا۔

یہ ہے وہ طریقہ! جس سے آپ اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں اور اپنی قسمت کو بدلنے میں اپنی مدد آپ کر سکتے ہیں۔ اس طریقہ سے وہ غلطیاں اور مشکلات جو عموماً ناواقفیت کے باعث ہوتی ہیں۔ نہ ہوں گی۔ میں سمجھتا ہوں کہ موجودہ مشکل دور میں جن امور کی رہنمائی کر کے میں نے انسانی زندگی کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے کے فارمولے بتائے ہیں۔ ایک نیک کام سرانجام دیا ہے۔ تا کہ قدرت کی امداد حاصل کی جا سکے اور اپنے فرائض کو آسانی سے سرانجام دیا جا سکے۔ بس یہی ہے کل امر اامر ھون باوقاتھا۔ جو شخص فائدہ اٹھائے دعائے خیر سے مصنف کو یاد کرے۔

تجاویز اور ہدایات

اس سلسلے میں آپ کو اور زیادہ توضیح دے سکوں۔ تا کہ حالات کا اندازہ کرنے کیلئے

زیادہ سے زیادہ آپ کی عقل کام دے سکے گی۔ پیش گوئیاں یا مستقبل کے اندازے آپ کے حق میں مفید ہو سکیں۔ مزید تفصیل دیتا ہوں۔ یہ خاص اصول ہیں۔ جو اس کتاب کی منسوبات ساعات جاننے میں مدد دیں گے۔

زحل۔

کی ساعات میں جب بھی آپ کام لیں۔ تو ان وقتوں کو ہمیشہ اپنے معاملات پر سنجیدگی اور ٹھنڈے دل سے غور کریں اور ہر کام آہستہ سے سرانجام دینے کی کوشش کریں۔ وجوہات سوچیں۔ غور کریں۔ یہ وقت سست رفتاری، مشقت اور سرد دردی کا ہے۔ کام جلد انجام دینے یا جلد بازی کرنے کی قطعی کوشش نہ کرو۔ لوگوں کے ساتھ طرز عمل صابرانہ اور مستقل مزاجی کا ہونا چاہیئے۔ ایسے کام ہاتھ میں لو۔ جو لمبے عرصہ تک کے لئے ہوں۔ جدت طرازی اور نئے مشوروں سے پرہیز کرو۔ کامیابی ان ساعتوں میں صرف بڑی عمر کے لوگوں کو ہوگی ہے اور مستقل کام اور کاروبار والوں کو ہوگی۔ ان ساعتوں میں بڑی عمر کے لوگوں اور وسیع تجربہ رکھنے والوں سے مشورہ لینا درست ہے۔

نئے کاروبار، نئے کام اگر زحل کی ساعت میں کریں گے تو وقت برباد ہوگا۔ مقابلہ۔ ذرائع۔ آسان آمدن۔ (جوا سٹہ، لاٹری وغیرہ) میں نقصان ہوگا۔ یہ ساعت چانسز (CHANCES) کے لئے نہیں ہے۔ ایسا کرنا حالات کو خلاف کر لینا ہے۔

زحل میں کوئی کام بھی درپیش ہو۔ تو وہ لمبا عرصہ لے گا۔ اس میں غور و فکر کی زیادہ ضرورت ہوگی۔ حرکات میں احتیاط کی ضرورت ہوگی۔ اور سخت محنت کرنا پڑے گی۔ یہ وقت برابر کام کرتے رہنے والوں کے لئے ہے۔ ان لوگوں کے لئے نہیں۔ جو وقتی جوش و ہنگامہ کے عادی ہوں۔

مشتری

کی ساعات خوش بختی کی ہوتی ہیں۔ آمدن اور مالی امورات پر حکمران ہیں۔ فروخت کے لئے بھی یہ وقت بہتر ہوتا ہے۔ یہ ساعت زحل کی شعاعوں کے بالکل خلاف ہے۔ چانسز اور مواقع فراہم کرتی ہے اور کامیابی لاتی ہے۔ آسان ذرائع آمدن کے حق میں ہے۔ جیسا کہ پہلے لکھا گیا ہے۔ کہ اپنے سٹاک بروکر سے ملو۔ آسان کھیلوں سے بھی روپیہ آسکتا ہے۔ مثلاً تاش سے۔ لیکن سپورٹ کا مقابلہ جیسے کرنٹ بال ہے۔ یعنی سخت محنت کے جیسے ہوں تو ان کے لئے مریخی ساعتوں کا انتخاب کرنا چاہیئے۔ البتہ گھڑ دوڑ کے لئے مشتری کی ساعت مفید ہے۔ زہرہ کی ساعتوں میں فیشن اور آرٹ کی اشیاء کے کاروبار سے روپیہ کمایا جاتا ہے۔

یہ ساعتیں اُن پروفیشنل لوگوں کے لئے ہیں جو بڑے کاروبار کرتے اور بھاری اخراجات کی اسکیمیں بناتے ہیں۔ نئے کام کی ابتدا ان ساعتوں میں ترقی لاتی ہے۔ موافقت کے لئے مفید وقت ہے۔ اگر اس وقت کوئی سکیم بنائیں گے تو وہ بھاری اخراجات والی ہوگی۔ صحت اچھی رہتی ہے۔ ان ساعتوں میں کوئی بیمار ہوجائے۔ تو جلد اچھا ہوتا ہے۔ مشتری۔ مریخ اور شمس کی ساعتیں علاج معالجہ کے لئے مدد کرنے والی ہوتی ہیں۔

عطاردی ساعات دماغی کام کے لئے مفید ہوتی ہیں۔ یہ زبانی گفتگو۔ خط وکتابت۔ خبروں یا وہ گوئی کرنا۔ اِدھر اُدھر کی باتیں کرنا، یا کمرشل سلسلہ پر تبادلہ خیالات کرنا۔ مفید رہتا ہے۔ لیکن مشتری کی ساعات میں اگر آپ تبادلہ خیالات کریں گے۔ تو وہ مذہبی رجحانات کا ہوگا۔ فلسفہ کا ہوگا۔ یا گفتگو انہی موضوع پر آجائے گی۔ آپ آزمائش کر دیکھیں۔ زحل کی ساعتوں میں جو گفتگو ہوگی وہ بھیانک قسم کے واقعات اور افسردہ کرنے والی ہوگی۔ اگر آپ ایسی گفتگو کو ختم کرنا چاہیں تو شمس زہرہ و مشتری کی ساعات آپ کی مدد کریں گی۔

مریخی۔ ساعات باقوت اقدام کی مظہر ہیں۔ اتفاقیہ واردات۔ حادثات انہی وقتوں میں ہوتے ہیں۔ یہ خود مختاری۔ قوت۔ طاقت۔ مشکلات۔ اور مقابلہ کو لاتی ہیں۔ ان میں جسمانی ورزشوں کے کھیلوں سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ اگر اس وقت کوئی حادثہ یا چوٹ لگ جائے۔ یا مرض کا حملہ ہو۔ تو صحت حاصل کرنے کے لئے بھاری جرمانہ ادا کرنا پڑتا ہے ان ساعتوں میں ایسے کاموں کا انتخاب کرنا چاہیئے جو دھمکی سے نکلنے والے ہوں۔

شمسی۔ ساعات میں بھی سعد اور موافق ہوتی ہیں۔ ضروری کاموں کو سرانجام دینے کیلئے مفید ہوتی ہیں جو افسرانِ اعلیٰ سے متعلق ہوں۔ ملازموں سے معاملات طے کئے جاسکتے ہیں۔ مالکان اور اچھی پوزیشن کے لوگوں سے ملاقات کا وقت ہے۔ یہ ساعتیں اعتماد۔ ذمہ داری کو لاتیں۔ تجربات میں مدد کرتیں ہیں۔ اگر ان وقتوں میں کوئی ذمہ داری کا کام لیا جائے۔ تو ترقی ہوتی ہے اور اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ یہ اوقات غیر رسمی اور غیر اجتماعی امور کے موافق نہیں ہیں۔۔ خوشامد۔ خوش طبعی سے کام لینا مقصد سے دور پھینک دیتا ہے۔ خصوصًا کاروباری معاملہ میں اس ساعت کی منسوبات میں مرد سے کام لینے سے کامیابی ہوتی ہے۔ قمر کی ساعتوں میں عورت کام لینے سے کامیابی ہوتی ہے۔

زہرہ کی ساعتوں میں دوستی کرنا بہتر رہتا ہے۔ کاروباری۔ سوشل تعلقات۔ خریدار سے معاملہ طے کرنا بہتر ہوتا ہے۔ میوزک۔ آرٹسٹک۔ صفائی۔ سلیقہ مندی کے لئے بہتر وقت ہے۔ سوشل پروگرام بناؤ۔ کپڑے کی خریداری کرو (لیکن قیمتوں کا لحاظ رکھو) حجامت کراؤ۔ شریک کار سے ملو۔ تفریحات۔ تھیٹر۔ سینما پروگرام بناؤ۔

خوبصورتی، آرٹسٹک نقطۂ نظر کے کاروبار کے لئے زہرہ کی ساعتوں کا انتخاب کرو۔ اس سلسلہ میں ذاتی ملاقات بہتر رہتی ہے۔ زہرہ کی ساعتوں میں خط و کتابت سے کوئی معاملہ طے کرنا بہتر نہ رہے گا۔ زبانی یا ٹیلیفون سے بہتر رہتا ہے۔

عطاردی ساعتیں چھوٹے سفر۔ کاروباری معاملات۔ گفتگو۔ تحقیقات۔ خط و کتابت۔ تبادلۂ خیالات۔ خرید۔ گھریلو اشیا (معہ قمری منسوبات کی اشیاء) بہتر رہتی ہیں۔ چھوٹے چھوٹے کاروبار کے لوگوں سے ملنا۔ معلومات اکٹھا کرنا۔ حالات کا جاننا۔ مطالعہ کرنا مفید رہتا ہے۔ وہ لوگ جو کامیابی کے لئے خطرناک راستہ اختیار کریں گے ان کی کامیابی غیر یقینی ہوجائیگی اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ ساعات انواع و اقسام کے کام اور امور پیش کرتی رہتی ہیں۔ اس لئے کوئی فیصلہ کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔ ٹھوس نقطۂ نظر سے فیصلہ کرنے میں یہ ساعت مدد نہیں کرتی۔

ان وقتوں میں صرف تحریری معاہدات کامیاب رہتے ہیں۔ اگر تحریر میں نہ کئے جائیں۔ تو وہ بھول جاتے ہیں یا نظر انداز کئے جاتے ہیں۔ یا غلط فہمیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ یہ وقت حال کو تحریر میں لانے یا اسکیم نوٹ کرنے کے لئے بہتر ہے۔ اکاؤنٹ وغیرہ درست کرنا بھی بہتر رہتا ہے۔

قمری ساعتیں گھر اور گھریلو امورات کے لئے ہیں۔ یہ وقت گھر کے حالات کو بہتر بنانے اور ترقی دینے کے لئے مفید ہے۔ ان میں ذاتی یا کاروباری حالات میں کسی بڑی ترقی کی امید نہ رکھنا چاہیئے۔ فیصلہ طلب امور کے لئے بہتر ہے۔ اگر اس وقت کاروباری ملاقات یا فروخت کے متعلق سے بات چیت کی جائے۔ تو جذباتی، ہمدردانہ اور خوشامدانہ گفتگو کامیابی دے گی۔ سخت اور قانونی قسم کی گفتگو معاملے کو ختم کردے گی۔ کیونکہ اس قسم کی گفتگو صرف مریخی ساعتوں میں کی جاسکتی ہے۔ یہ وقت خلقت کے ہجوم سے بھی متعلق ہے۔ ان میں لیکچر، تقریر یا مشاعرہ کرنا بہتر رہتا ہے۔ مکان کے خریدنے کیلئے یہ وقت بہتر نہیں۔ گھریلو ضروریات (جو صرف عورتوں کے کام کی ہوں) کیلئے بہتر ہے۔

یہ ساعت گھریلو امور پر دلالت کرتی ہے۔ گھریلو معمولی تبدیلیاں بہتر رہتی ہیں۔ ان ساعتوں میں معمولی اور عام شرائط سے معاملہ طے کرنا یا تبادلۂ خیالات نہ کرنا چاہیئے۔ قمری ساعات آبی اشیاء کیلئے بہتر رہتی ہیں۔

سمندری سفر قمری ساعات میں۔ زمینی سفر مشتری کی ساعت میں اور ہوائی جہاز کا سفر عطاردی ساعت میں بہتر رہتا ہے۔

یہ ہے وہ مکمل تفصیل جو سیاروں سے آنے والی شعاعوں سے ہماری زندگی کو متاثر کرنے کے مدو جزر کو ظاہر کرتی ہے۔ خدا آپ کو زندگی میں آسانیاں حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

باب ششم

اعداد اور علم السّاعات

فیثا غورث۔ یونانی عالم علم الاعداد کا باقی ہے۔ اس نے اعداد کی خاصیتیں معلوم کی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہر ساعت پر ایک ستارہ کی حکمرانی ہے۔ اور ہر ستارہ کا ایک مخصوص نمبر ہے۔ تو لازمی وہ وقت اس نمبر کے ماتحت ہوگا۔ اگر ہم دن کے مطلوبہ ستارہ کا نمبر لیں۔ پھر ساعت مطلوبہ کے حاکم ستارہ کا نمبر لیں۔ پھر ساعتوں کے حاکم ستارہ کا نمبر لیں اور ان کو جمع کریں اور مفرد عدد لیں تو یہ مفرد نمبر جس ستارہ کا ہوگا۔ وہ دراصل رہنمائی کرے گا کہ آپ کو یہ کام کرنا چاہیئے یا نہیں یا یہ کام ہوگا یا نہیں۔ یا اپنے مطلوبہ کام کے لئے آپ نے صحیح وقت انتخاب کیا ہے یا نہیں۔

کواکب کے اعداد

ستاروں کے اعداد۔ علم الاعداد کی سائنس کے مطابق ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے

شمس	مثبت	۱	منفی	۴
قمر	مثبت	۷	منفی	۲
عطارد	۵			
مشتری	۳			
مریخ	۹			
زھرہ	۶			
زحل	۸			

ان میں شمس و قمر کے مثبت و منفی نمبروں کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ مثبت سعد ہیں اور منفی نحس۔

دورِ حاضر کے علماء کہتے ہیں۔ کہ نمبر ۴ یورنس سے متعلق ہیں اور نمبر ۷ نیپچون ہے۔

ان ساعتوں کی سعادت و نحوست بالکل نجوم کی بنیاد پر ہوگی۔ مثلاً زحل نحس اکبر ہے۔ سرد تر ہے۔ فلاسفی سے متعلق ہے۔ مشتری سعد اکبر ہے۔ ترقی لانے والا ہے۔ شاہ خرچ ہے۔ مریخ نحس اصغر ہے۔ گرمی۔ قوت اور طاقت و حرکت کا ستارہ ہے۔ شمس حیات بخش ہے۔

اثر واقتدار کو ظاہر کرتا ہے۔ زہرہ سعد اصغر ہے۔ پاکیزگی۔ روحانیت اور مہربانی کا ستارہ ہے
عطارد۔ فطرت۔ ذہن۔ عقل اور اظہار کا ستارہ ہے۔ قمر جذبات اور پیدائش نو پر حکمراں ہے۔

دوستی و دشمنی کواکب

ساعتوں کے نتائج ان کی دوستی و دشمنی کو مدنظر رکھ کر قائم کریں۔ مندرجہ ذیل جدول آپس کے تعلقات کو ظاہر کرتی ہے۔

ستارہ	دوست	نہ دوست نہ دشمن	دشمن
شمس	قمر۔ مریخ۔ مشتری	عطارد	زہرہ۔ زحل
قمر	شمس۔ عطارد	مریخ۔ مشتری۔ زہرہ۔ زحل	
مریخ	شمس۔ قمر۔ مشتری	زہرہ۔ زحل	عطارد
عطارد	شمس۔ زہرہ	مریخ۔ مشتری۔ زحل	قمر
مشتری	شمس۔ قمر۔ مریخ	زحل	عطارد و زہرہ
زہرہ	عطارد۔ زحل	مریخ۔ مشتری	شمس و قمر
زحل	عطارد۔ زہرہ	مشتری	شمس۔ قمر۔ مریخ

ساعات کی تقسیم

دن کو ۲۴ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس کو ساعت کہتے ہیں۔ ذیل کے قانون میں ایک ساعت کو ۱۵ حصوں میں کیا گیا ہے۔ ہر حصہ ۴ منٹ کا ہوتا ہے۔

زمانۂ قدیم میں یونانی ایک دوپہر سے دوسرے دن کی دوپہر تک ایک دن گنتے تھے۔ اور دوپہر کے بعد اول گھنٹے کو دن کا حاکم ستارہ مانتے تھے۔ نیز وہ ان چوبیس گھنٹوں کو برابر تقسیم کرتے تھے۔ اب جو سلسلہ جاری ہے۔ وہ ایک طلوع سے دوسرے طلوع تک ایک دن قرار دیتا ہے اور ساعتیں طلوع سے غروب تک۔ اور غروب سے طلوع تک شمار کی جاتی ہیں۔

دائرۂ اول میں ساعتوں کے نمبر ہیں۔
دائرہ دوم میں ساعتوں کے نام ہیں
دائرۂ سوم میں منٹ ہیں۔

دائرہ چہارم میں ساعتوں کی گنتی ہے۔ یعنی پہلی ساعت۔ دوسری ساعت وغیرہ
مثلاً اتوار کے پہلی ساعت ۶۰ منٹ تک بلحاظ منٹوں کے گنی جائے گی۔ یہ شمس کی ہے۔ اس کا نمبر
مثبت ایک اور منفی ۷ ہے۔ یعنی دائرہ کے اندر سے اوپر کو پڑھا جائے گا۔

ہر دن کا ایک دائرہ ہے۔ ہر دائرہ نمبر ایک سے شروع ہوتا ہے۔ وہی طلوع آفتاب کا وقت ہے۔ وہی پہلی ساعت ہے۔ اس کا ستارہ سارے دن کا حاکم ہے۔ اتوار کا حاکم شمس سوموار کا قمر۔ منگل کا مریخ۔ بدھ کا عطارد۔ جمعرات کا مشتری۔ جمعہ کا زہرہ۔ ہفتہ کا زحل ہے۔

روزانہ ساعتوں کی تقسیم کے نقشے حسب ذیل ہیں
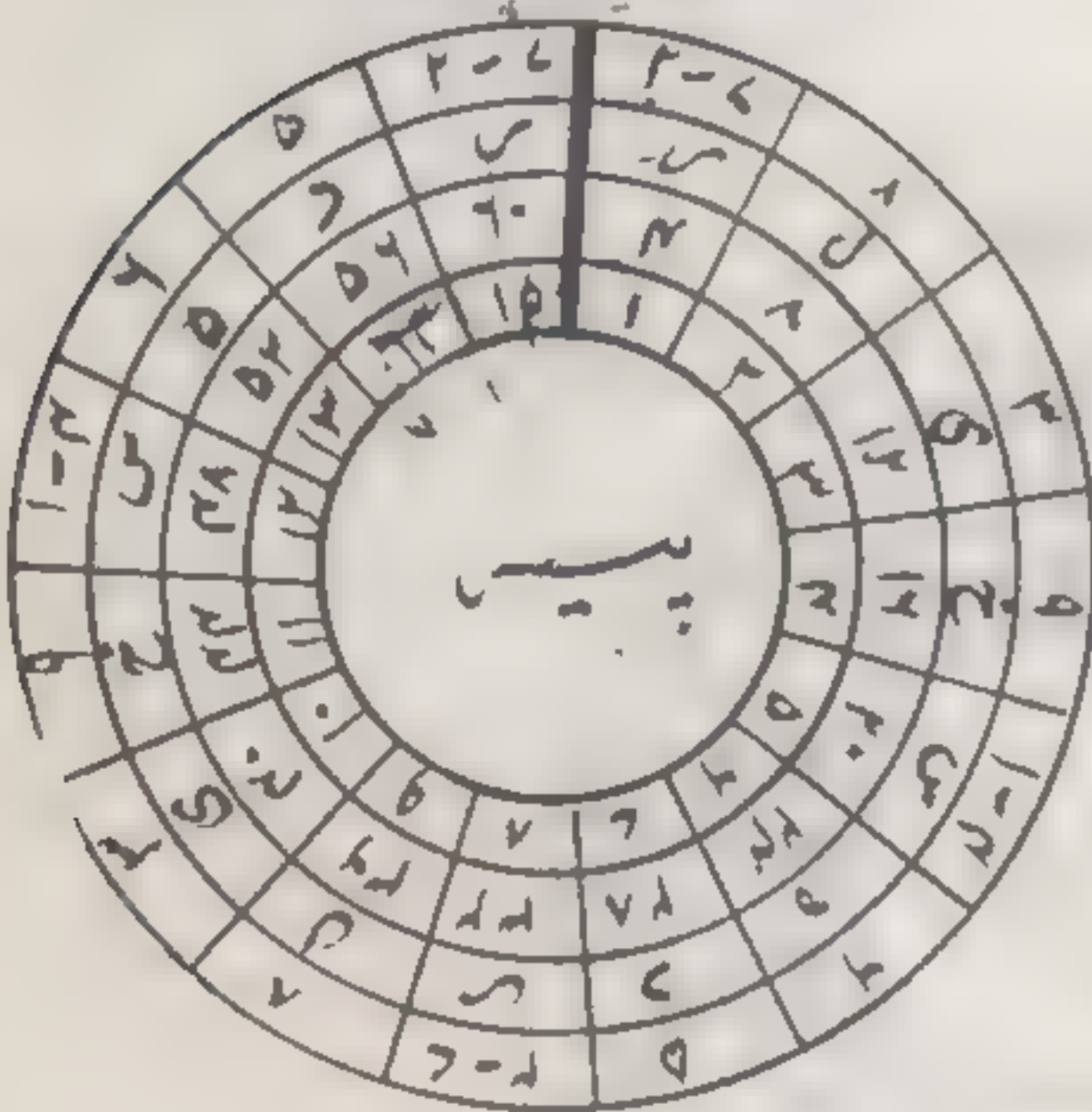
زحل کا دائرہ

ہفتہ

قمر کا دائرہ

پیر

مریخ کا دائرہ

منگل

عطارد کا دائرہ

بدھ

مشتری کا دائرہ

جمعرات

زہرہ کا دائرہ

جمعہ

شمس کا دائرہ

اتوار
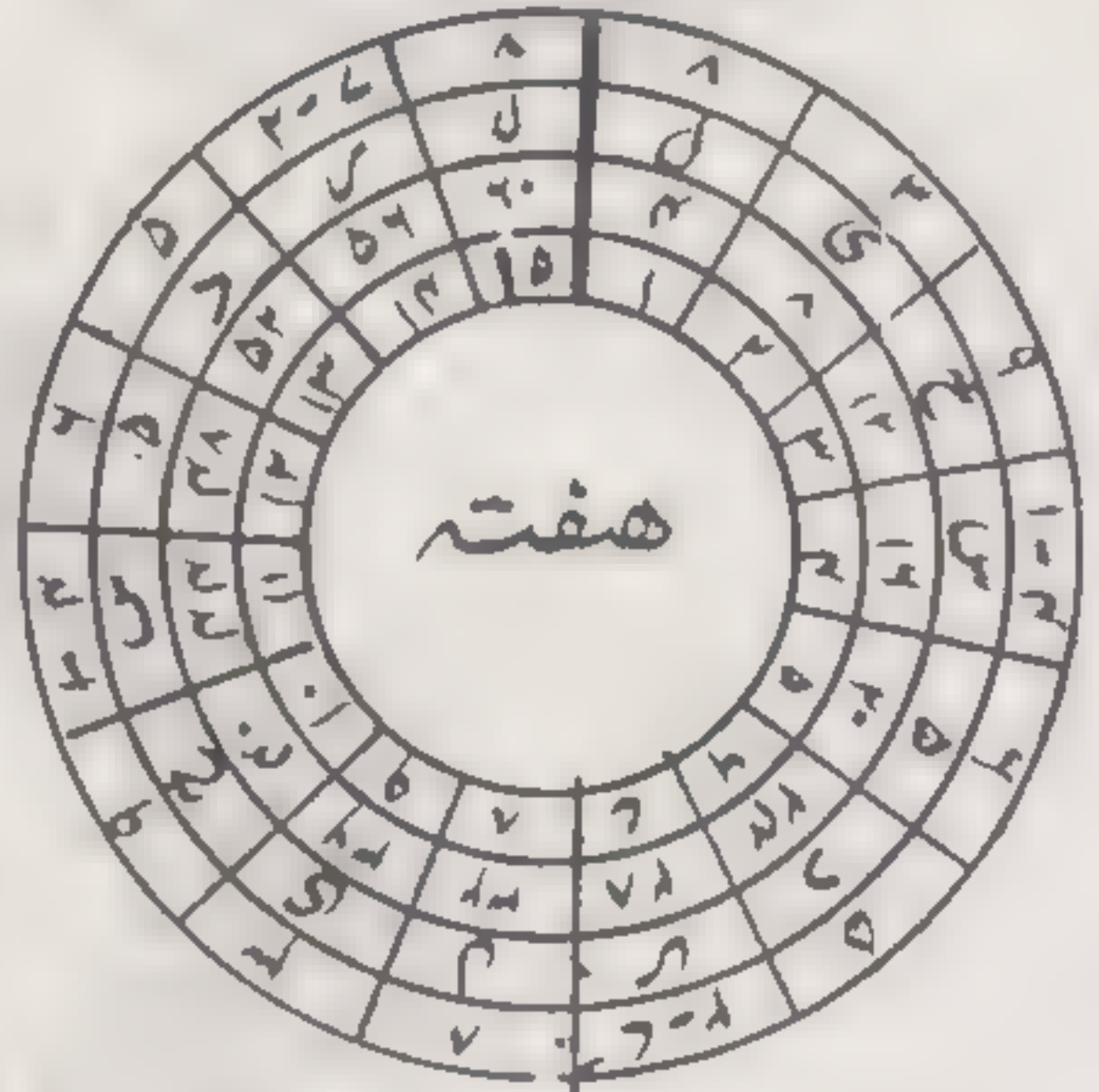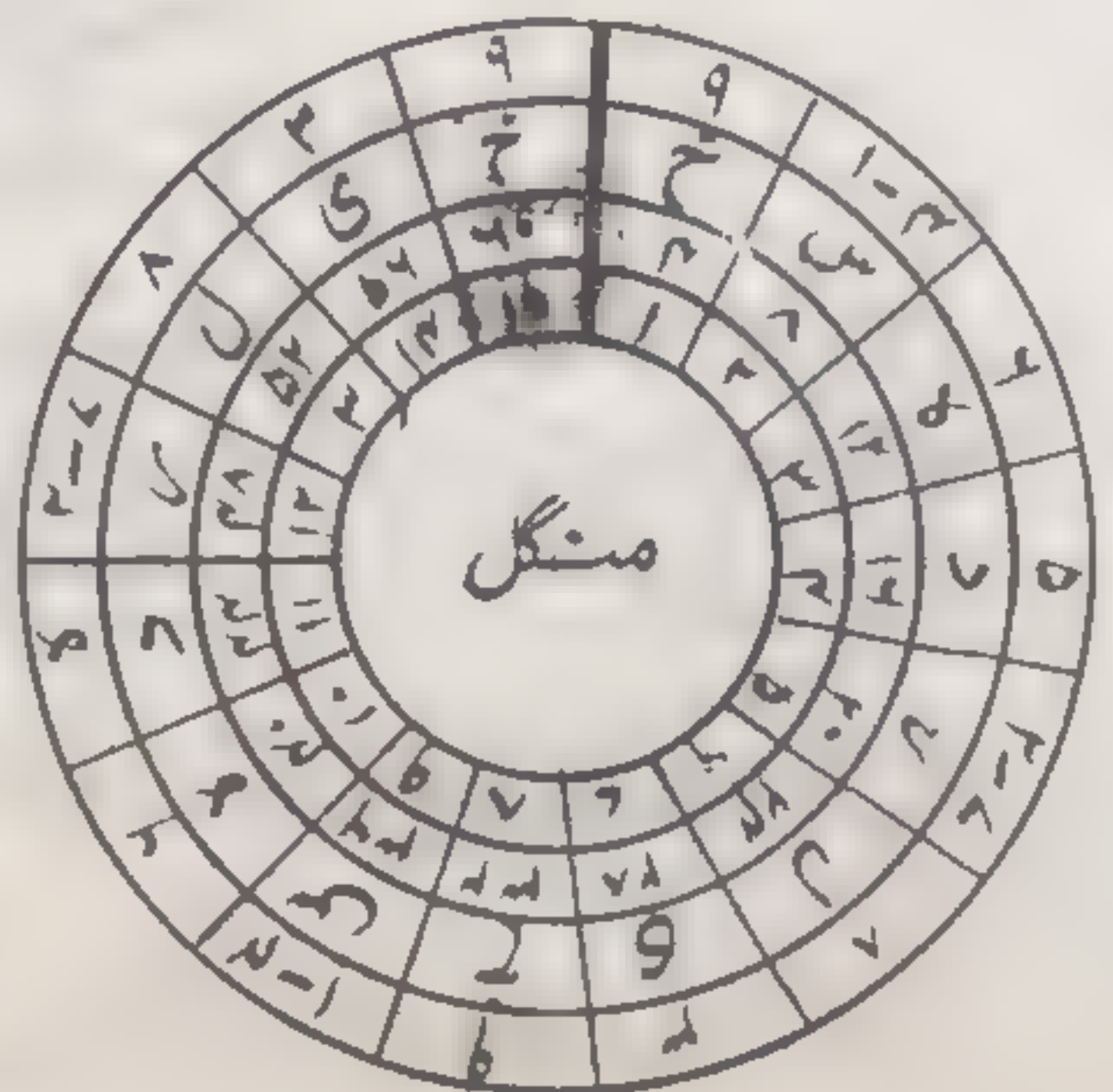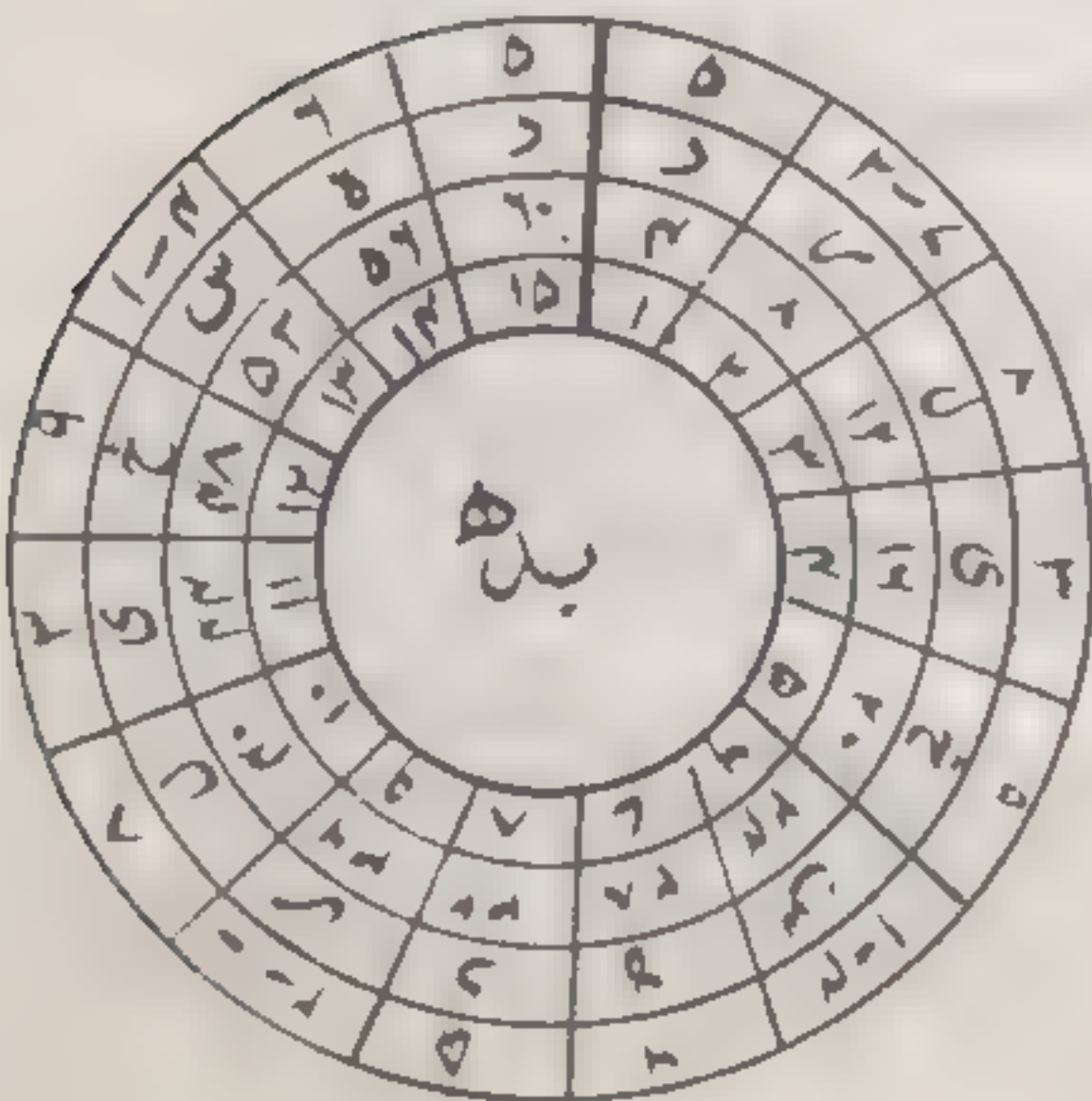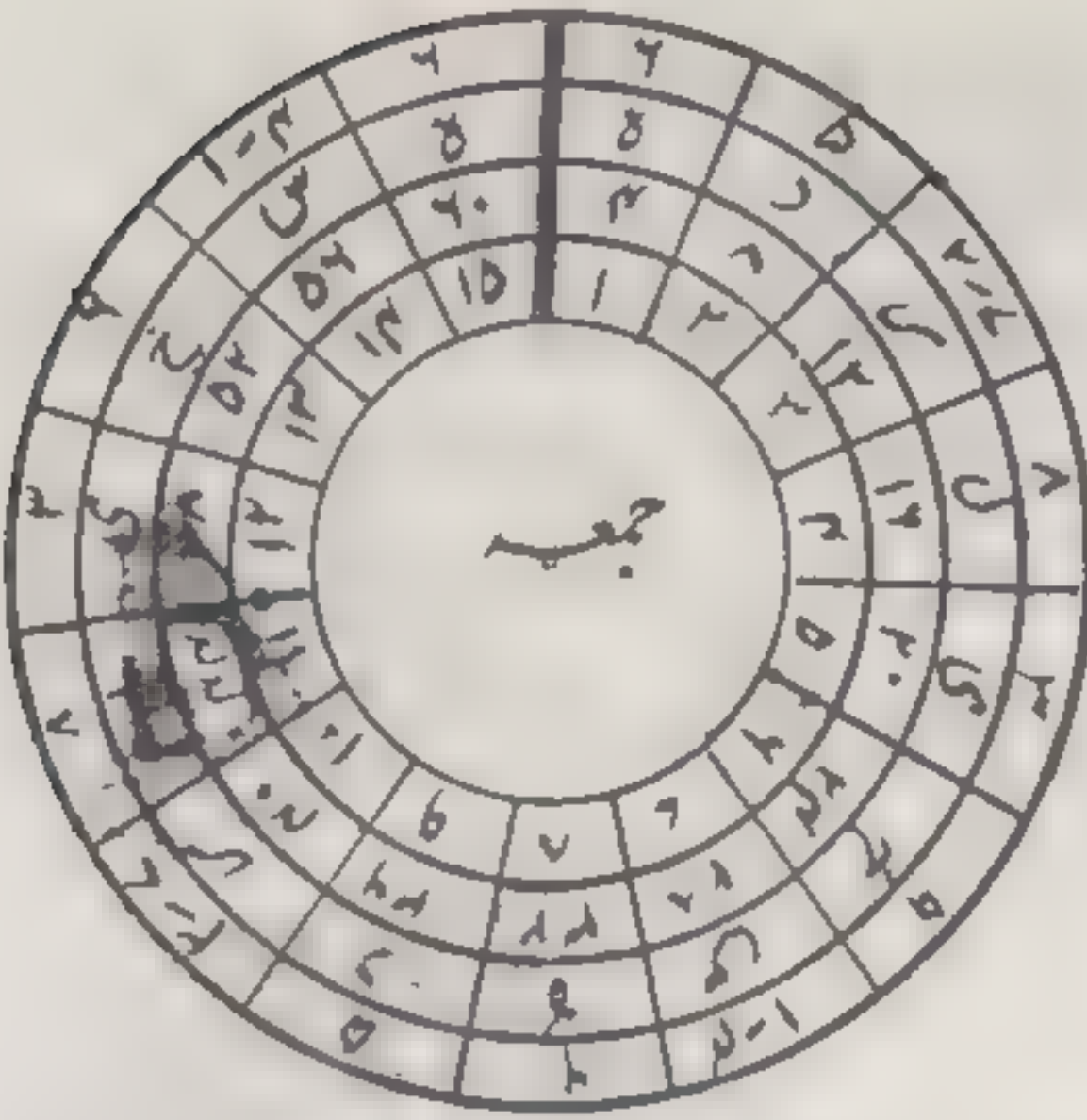
وقت کا نمبر اور کوکب معلوم کرنا

دن کے حاکم ستارہ کا نمبر لو۔ وقت مطلوب کے ستارہ کا نمبر لو۔ منٹوں کے حاکم ستارہ کا نمبر لو۔ ان تینوں کو جمع کر کے مفرد عدد حاصل کرو۔ یہ نمبر جس ستارہ کا ہوگا۔ وہ اس وقت کے کام کا حاکم ہوگا۔ اب اگر وہ کام جو آپ کرنا چاہتے ہیں۔ ستارہ کی فطرت کے مطابق ہے۔ تو لازمی کامیابی ہوگی ورنہ نہیں۔

منٹوں کے ستارہ کے نمبر کو نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔ مگر سوالیہ صورت اور کسی وقت کے خاص اعداد معلوم کرنے کے لئے اہم ہوتا ہے۔

مثلاً ۲۵ر جون ۱۹۷۶ء ۵ بج کر ۳۰ منٹ دوپہر منگل کے دن یہ معلوم کرنا ہے کہ اس وقت

کونسا نمبر چل رہا ہے۔ اور حکومت کس ستارہ کی ہے۔
منگل کے دن کا دائرہ دیکھو
(۱) خانہ نمبر ایک میں مریخ ہے۔ یہ دن کا حاکم ہے۔ اس کا نمبر ۹ ہے
(۲) ساڑھے پانچ بجے ساعت عطارد کی ہے۔ اس کا نمبر ۵ ہے۔
اِن دونوں کو جمع کرو۔ ۹ + ۵ = ۱۴ کا مفرد ۵ ہوا۔ جو عطارد کا نمبر ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہ ساعت خط و کتابت اور چھوٹے سفروں کے لئے مفید نہیں ہے۔ وجہ یہ ہے کہ مریخ جو دن کا حاکم ہے۔ عطارد اس کا دشمن ہے۔ اس لئے اس ساعت میں عطارد کی فطرت کے کاموں کو نہ کرنا چاہیئے۔
اب تیس منٹوں کا ستارہ و نمبر معلوم کرو۔ تو عطارد کی دائرہ میں ۲۸ سے ۳۰ منٹوں کے مطابق دیکھو تو معلوم ہوگا۔ کہ پھر عطارد کی ساعت ہے۔ جس کا نمبر ۵
پہلے عدد ۵ کو اس ۵ میں جمع کیا۔ تو دس ہوا۔ جس کا نمبر ایک ہے۔ یہ شمس کا مثبت نمبر ہے پس معلوم ہوا کہ عین ۵ بج کر ۳۰ منٹ پر شمس کی منسوبات کے کام کرنا کامیابی دیں گے۔ مثلاً حکام سے ملنا یا درخواست دینا یا صاحبِ اقتدار لوگوں سے کام نکالنے کے لئے یا ذمہ دارانہ پوزیشن سنبھالنے کے لئے مفید وقت ہے۔
مطلوبہ کام کے موافق ساعت کونسی ہے؟
مثلاً بدھ کے دن یہ معلوم کرنا ہے۔ کہ قانونی معلومات کے وقت کونسا وقت بہتر ہوگا۔ چونکہ قانونی معاملات مشتری کے ماتحت ہیں جس کا نمبر ۳ ہے۔ لہٰذا ہم ایسا نمبر انتخاب کریں گے جس کا حاکم ستارہ کے نمبر میں ملا کر ۳ آجائے وہ نمبر ۷ ہوگا۔ اس لئے کہ ۷ + ۵ = ۱۲ کا مفرد عدد ۳ ہے۔ ۷ نمبر قمر کا مثبت نمبر ہے۔
بدھ کے دن قمر کی اوّل ساعت کراچی کے وقت کے مطابق ۶ بج کر ۹ ۴ منٹ پر ہوگی۔ اور دوسری ساعت ۲ بج کر ۹ ۴ منٹ پر ہوگی۔ جو موافق ہو۔ وہ اِنتخاب کرلیں۔
اِسی طرح منگل کا حاکم مریخ ہے۔ جس کا نمبر ۹ ہے۔ اس میں ۳ نمبر ملا کر ۹ + ۳ = ۱۲ کا مفرد ۳ مشتری ہی آئے گا۔ منگل کے دن مشتری کی ساعت ساڑھے ۱۲ بجے دن کو ہوگی۔

ریس میں کون جیتے گا؟

دن کے حاکم کوکب کا نمبر لو۔ ساعت کے کوکب کا نمبر لو۔ منٹوں کے کوکب کا نمبر لو۔ اس کا مفرد عدد کو معلوم کرو۔ اب ایسا مطلوب انتخاب کرو جس کا نمبر اس مفرد نمبر میں ملا کر ۶ کا ہندسہ دے۔ کیونکہ ۶ نمبر زہرہ کا ہے، جو کہ انعامی سکیموں سے یا سپورٹس ریس وغیرہ سے روپیہ

ملنے کا حاکم ہے۔
مثلاً کل مجموعہ ۲۳ ہے۔ حاکم کوکب۔ ساعت کوکب۔ اور منٹوں کا کوکب کا مفرد نمبر ۵ ملا ہے۔ تو اب ایسا مطلوب چاہیئے جس کا نمبر ۵ منٹ ملا کر ۶ ہو جائے۔ تو ظاہر ہے۔ کہ وہ نمبرات ۱۰۔ ۱۹۔ ۲۸ وغیرہ ہو سکتے ہیں۔ یہ مطلوب نمبر ٹکٹ کے ریس کے گھوڑے کے۔ اسپورٹس۔ میں سے جس کے ہوں گے۔ وہ ہی نمبر جیتے گا۔
یہ ایک نہایت مفید طریقہ ہے۔ سوالات کا جواب اخذ کرنے مستقبل میں کسی چیز یا آدمی کے متعلق سوالات کا جواب حاصل کرنے کا آسان قاعدہ ہے۔ جب بھی ذہن میں کوئی بات پیدا ہو۔ یا کسی شخص سوال کرے تو اس وقت کو نوٹ کر لو۔
اگر ستارہ سعد ہے تو حصولِ مطلب ہوتا ہے اور جواب ہاں ہوتا ہے۔ اگر ستارہ نحس ہو۔ تو حصولِ مطلب میں عدم موافقت اور جواب نہ ہوتا ہے۔
ہندی طریقہ میں نمبروں سے کام نہیں لیا جاتا۔ بلکہ کوکب کی فطرت اور ساعت کے کوکب کا تعلق دوستی و دشمنی کو دیکھ کر حکم لگا دیا جاتا ہے۔ اگر حاکم دن کا ستارہ وقتِ مطلوب کے ستارہ کا دوست ہے تو جواب حصول ہوگا۔ ورنہ نہ۔
لہذا ساعت کا ستارہ دن کے حاکم ستارہ کا لازمی دوست ہونا چاہیئے۔ اگر کسی کام میں کامیابی کی ضرورت ہے۔ سعد کواکب مشتری۔ زہرہ۔ عطارد و قمر گنے گئے ہیں۔
قمر کی سعادت قمری ماہ کے لحاظ سے پہلے ربع اور آخری ربع میں گنی جائے گی۔ زحل۔ مریخ اور شمس نحس ہیں۔ یہ سعد امور کے لئے منتخب نہیں کئے جاتے۔

دَور اور ساعتیں

جس طرح علم نجوم میں دَور نکال کر زندگی کے اچھے اور بُرے عرصہ کا یقین کیا جاتا ہے اسی طرح ساعتوں سے عرصہ کا اندازہ لگانے کا طریقہ بھی ہے اور وہ یہ ہے
دن کے حاکم ستارہ کا دور اکبر گنا جائے گا۔ ساعت کے کواکب کا دور اصغر گنا جائیگا۔ اور منٹوں کے حاکم کوکب کا دور صغیر گنا جائے گا۔ جس ستارہ کا جو نمبر ہوگا۔ وہی عرصہ اس کے دور کا ہوگا۔ ساعتوں سے دور نکالنے کا طریقہ کلدانیوں کا ہے۔ وہ پیدائش کے وقت سے ساعت سے دور متعین کرتے تھے۔

ریس

اکثر لوگ ریس میں جیتنے والے گھوڑے کے نمبر نکالنے کا طریقہ دریافت کرتے ہیں۔ میرا خیال

ہے۔ ساعتوں سے ایسی جگہ کام نہ لینا چاہیئے۔ جہاں تبدیلی اور فریب کا امکان ہو۔ چونکہ ساعات ایک غیر مبدّل نظام سے وابستہ ہیں۔ اور پھر مقامی طور پر ان کا حساب کیا جاتا ہے۔ اس لئے جوابات میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔ ریس میں عین وقت پر تبدیلیاں کر لیتے ہیں۔ اور اپنی اندرونی سیاست سے بھی کام لیتے رہتے ہیں۔ ساعتوں کے نتائج تو اس صورت میں صحیح فیصلہ سے آگاہ کریں گے۔ جبکہ مطلوبہ نظام اور طریقہ کار نہ تبدیل ہونے والا ہو

پھر بھی وہ طریقہ جس سے کسی خاص جیتنے والے نمبر کی رہنمائی کی جا سکتی ہے۔ اس کو ساعتوں اور نجوم کے مخلوط طریقہ سے اخذ کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے ہمیں قمری حساب سے مدد لینا ہوگی ساعات سے تو ہر سال دیئے گئے وقت کے مطابق نمبر نکل آئے گا۔ لیکن قمر کی حرکات ہر سال مختلف ہو جاتی ہے۔ اس لئے اس کو شامل کرنے سے نمبر ہر سال بدل جائیں گے۔

دن کے حاکم کوکب کا نمبر اور ساعت کے کوکب کا نمبر دو اہم نمبر ہیں۔ ان کو جمع کرو۔ منٹوں کے کوکب کا نمبر کا مطلوبہ کوکب لو۔ اس طریق کار میں ابھی ساعتی طریقہ کے علاوہ اور کسی طریقہ سے مدد نہ لی گئی۔ لیکن جیتنے والے نمبر کو معلوم کرنے کے لئے کسی اور طریقہ کی مدد بھی لینا پڑے گی۔ اب ہم نجوم کے ایک قاعدہ نہ بہرہ کو مدِ نظر رکھیں گے۔ یہ نہ بہرہ قمری ہوگا۔ اس میں ہر برج کے ۹ حصے ہو جاتے ہیں۔ ایک حصہ ۳ درجہ ۲۰ دقیقہ کا ہوتا ہے۔ جس طرح ساعتوں میں ہر ساعت پر ایک کوکب حکمران ہوتا ہے۔ اسی طرح نہ بہرہ کے ہر حصہ پر ایک کوکب حکمران ہوتا ہے۔ لہٰذا مطلوبہ دن قمر کی حرکت تقویم سے معلوم کرو۔ یہ بھی معلوم کرو۔ کہ یہ حرکت کس وقت کی ہے۔ تاکہ مطلوبہ وقت پر قمر کی صحیح حرکت معلوم کی جا سکے۔ انہی درجات سے وقتِ مطلوبہ کا برج و ستارہ معلوم ہوگا اس کے لئے ہم ذیل کا عمل کریں گے۔

(۱) نہ بہرہ کے کوکب کا نمبر (۲) ان کے حاکم کوکب کا نمبر (۳) دن کی ساعت کے کوکب کا نمبر کل کا مفرد عدد لے کر اس کے بعد فیصلہ کے لئے وہی طریقہ رہے گا۔ جو پہلے بیان کیا گیا ہے۔ کہ منٹوں کا نمبر بھی چاہیئے۔ اب ان تمام کا مفرد عدد معلوم کریں۔ اور اپنے مطلوب نمبر کا انتخاب کریں۔ جس کا نمبر اس مفرد نمبر میں ملانے سے ۶ ہو جائے۔ یہ ۶ کا نمبر زہرہ کا ہے اور زہرہ انعامی کھیلوں سے وابستہ ہے۔

مثال نمبر ۱۔ ۲ مئی ۱۹۶۶ء کو ۳ بج کر ۵۴ منٹ بعد دوپہر کون سا گھوڑا جیتے گا۔ ۳ بج کر ۵۴ منٹ مقام کراچی۔ ۳ بج کر ۵۴ منٹ مغربی پاکستان قانونی ٹائم ہے۔ یہ ۳۰ منٹ آگے ہے۔ لہٰذا اصل وقت ۳ بج کر ۱۵ منٹ ہوا۔ برنی تقویم میں ۴ ۔ ۲ بجے کی حرکات ہیں۔ لہٰذا تین بج کر ۱۵ منٹ کی حرکت معلوم کرنے کیلئے ایک گھنٹہ ۱۵ منٹ کی حرکت کم کرنا پڑیگی قمر کی حرکت تقویم میں ۹ درجہ ۲۵ دقیقہ۔

چونکہ قمر کی روزانہ رفتار ۱۴ درجہ ۲۹ دقیقہ ہے۔ یعنی یہ ۲۴ گھنٹہ کی رفتار ہے۔ اس لئے ہم ایک گھنٹہ

۱۵ منٹ کی نکال سکتے ہیں۔

۲۴ گھنٹے کی رفتار سے $\frac{۲۹}{۶۰}$۱۴

ایک " " " = $\frac{۸۶۹}{۶۰} \times \frac{۱}{۲۴}$

$\frac{۴۵}{۶۰}$۱ " " " = $\frac{۸۶۹}{۶۰} \times \frac{۱}{۲۴} \times \frac{۴۵}{۶۰}$ = ۲۵ دقیقہ

قمر کی حرکت ۱/۲ ۴ بجے ۹ درجہ ۲۵ دقیقہ میزان

قمر کی حرکت سوا تین بجے $\frac{۴۵}{۶۰}$ ۸ میزان

اب جدول نہ بہرہ کو دیکھا۔ تو برج میزان میں ۸ درجہ ۴۰ دقیقہ تیسرے نہ بہرہ میں آتا ہے۔ جو ۱۰ درجہ تک رہتا ہے۔ اس کے آگے نمبر ۹ برج کا ہے۔ یعنی برج قوس اس کے بعد لکھا ہے۔ ستارہ مشتری۔ بعد میں نمبر ۳ لکھا ہے۔ اب حساب یہ ہوا۔

قسمری نمبر = ۳

دن پیر۔ کا حاکم قمر = ۷

ساعت کا حاکم زحل = ۸

منٹوں کا حاکم شمس = ۱ (دائرہ زحل دیکھیں ۱۶ منٹ تک شمس ہے)

میزان = ۱۹ کا مفرد ایک نمبر ہوگا

اب مطلوب نمبر کا انتخاب کریں۔ ایک نمبر میں ۵ ملائیں گے ۶ ہو جائے گا۔ لہٰذا مطلوب نمبر ۵ ہے۔ اور بھی کئی نمبر ہیں جو ایک نمبر میں ملائیں گے تو ۶ ہو جائیں گے۔ مثلاً ۵۔ ۱۴۔ ۲۳۔ ۳۲۔ ۴۱ وغیرہ۔

اب وہ قاعدہ معلوم کریں جس سے پہلا انعام جیتنے والا نمبر نکل سکے گا۔ ۹ سے بڑھاؤ۔ تاکہ کامیاب نمبر مل سکے۔

۵ + ۹ = ۱۴ = ۵

۱۴ + ۹ = ۲۳ = ۵

۲۳ + ۹ = ۳۲ - ۵ - اسی طرح اور بھی ملائیں تو یہی نمبر ۵ رہے گا۔

مثال نمبر ۴۔ ۲۵ جون ۱۹۶۶ء ۵ بجکر ۳۰ منٹ بعد دوپہر منگل کے دن مقام کراچی میں کون گھوڑا جیتے گا۔

۵ بج کر ۳۰ منٹ قانونی ٹائم ہے۔ یہ دراصل ۵ بجے ہے۔ لہٰذا کراچی میں قمر کی صحیح حرکت معلوم کرنے کے لئے ۳۰ منٹ کی حرکت معلوم کرنا ہوگی۔ کیونکہ تقویم میں ۱/۲ ۴ بجے بعد دوپہر کی حرکت درج ہے۔ ۳۰ منٹ کی اور ملادیں گے تو ۵ بجے کی حرکت معلوم ہو جائے گی۔

۲۵ جون ۱۹۶۶ کو قمر ۲ درجہ ۴ ۳ دقیقہ میزان پر ۱/۲ ۴ بجے ہے۔ قمر کی روزانہ رفتار ۱۳ درجہ ۵۲ دقیقہ

ہے لہٰذا آدھ گھنٹہ کی رفتار کیا ہوگی؟

۲۴ گھنٹہ کی رفتار = ۱۳ درجہ ۵۴ دقیقہ = $۱۳\frac{۵۴}{۶۰}$

$\frac{۱}{۲}$ " " " = $۱۳\frac{۵۴}{۶۰} \times \frac{۱}{۲۴} \times \frac{۱}{۲}$ = ۱۷ دقیقہ

۲ درجہ ۳۴ دقیقہ میں ۱۷ دقیقہ اور جمع کیا تو ۲ درجہ ۵۱ دقیقہ ہوگئی۔ برج میزان جدول نہ بہرہ کے اوّل حصہ میں جو ۳ درجہ ۲۰ دقیقہ کا ہے۔ برج میزان۔ ستارہ زہرہ نمبر ۶ ہے اب کل نمبر جمع کریں۔

قمری نمبر ۵ بجے شام ۱۹۶۶ = ۶
منگل کا حاکم　مریخ = ۹
۵ بجے ساعت　زہرہ = ۶
منٹ کوئی نہیں۔ اِس لئے پہلے منٹ کا نمبر ..
میزان ۲۱ کا مفرد ۳ ہوتا ہے۔

اب مطلوب نمبر انتخاب کرو جس کو اس میں جوڑنے سے ۶ نمبر ہو جائے جو زہرہ کا ہے۔ یہ ہوگا ۳-۱۲-۳۰-۳۹ وغیرہ۔ اب ہم اسے ۹ نمبر میں جمع کرکے بڑھا سکتے ہیں۔ اور جیتنے والا نمبر معلوم کرسکتے ہیں۔ مثلاً ۱۲-۲۱-۳۹-۴۸ وغیرہ۔

جدول نہ بہرہ و نمبر

بروج	درجات دقیقہ	درجات درجہ	برج کا نمبر	حاکم ستارہ مقررہ درجہ کا	نمبر عدد
حمل	۲۰	۳	۱	مریخ	۹
	۴۰	۶	۲	زہرہ	۶
	۰۰	۱۰	۳	عطارد	۵
اسد	۲۰	۱۳	۴	قمر	۲-۷
	۴۰	۱۶	۵	شمس	۱-۴
	۰۰	۲۰	۶	عطارد	۵
قوس	۲۰	۲۳	۷	زھرہ	۶
	۴۰	۲۶	۸	مریخ	۹
	۰۰	۳۰	۹	مشتری	۳

بروج	درجات دقیقہ	درجات درجہ	بروج کا نمبر	حاکم ستارہ مقررہ درجہ کا	نمبر عدد
ثور	۲۰	۳	۱۰	زحل	۸
	۴۰	۶	۱۱	زحل	۸
	۰۰	۱۰	۱۲	مشتری	۳
	۲۰	۱۳	۱	مریخ	۹
سنبلہ	۴۰	۱۶	۲	زہرہ	۶
	۰۰	۲۰	۳	عطارد	۵
	۲۰	۲۳	۴	قمر	۷-۲
جدی	۴۰	۲۶	۵	شمس	۱-۴
	۰۰	۳۰	۶	عطارد	۵
جوزا	۲۰	۳	۷	زہرہ	۶
	۴۰	۶	۸	مریخ	۹
میزان	۰۰	۱۰	۹	مشتری	۳
	۲۰	۱۳	۱۰	زحل	۸
	۴۰	۱۶	۱۱	زحل	۸
	۰۰	۲۰	۱۲	مشتری	۳
	۲۰	۲۳	۱	مریخ	۹
دلو	۴۰	۲۶	۲	زہرہ	۶
	۰۰	۳۰	۳	عطارد	۵
سرطان	۲۰	۳	۴	قمر	۷-۲
	۴۰	۶	۵	شمس	۱-۴
	۰۰	۱۰	۶	عطارد	۵
عقرب	۲۰	۱۳	۷	زہرہ	۶
	۴۰	۱۶	۸	مریخ	۵
	۰۰	۲	۵	مشتری	۳
	۲۰	۲۳	۰	زحل	۸
حوت	۴۰	۲۶	۱۱	زحل	۱
	۰۰	۳۰	۱۲	مشتری	۳

ریس کے لئے ایک اور قانون

یہ یاد رکھیں کہ آدمی اور چیز کے درمیان جو اہم قانون کام کرتا ہے وہ دو اعتول کا ہے۔ زحل ۸ مشتری ۳۔ مریخ ۹۔ شمس ۱ و ۴ وغیرہ کے متعلق جو تشریح کی جا سکتی ہے وہ یہ ہے۔
نمبر ۱۔ بنیادی عدد ہے۔ نمبر ۲، انعکاس کرتا ہے۔ نمبر ۳ پیدائش نو کا ہے۔ نمبر ۴ پابندی دستور کا ہے۔ نمبر ۵ نشو و نما کا ہے۔ نمبر ۶ پیداوار کا ہے۔ نمبر ۷ ادائے فرض کا ہے۔ نمبر ۸ تباد کرنیکا ہے۔ نمبر ۹ تقسیم کرنیکا ہے۔ ان کی خاصیتوں کا زیادہ تعلق علم الاعداد سے ہے۔ جن کو تفصیل "عددوں کی حکومت" میں بیان کر چکے ہیں۔ یہاں ہم انہی خاصیتوں کو ایک اہم فیصلہ کیلئے استعمال کریں گے۔

یہاں صرف مشکل یہ پیش آتی ہے کہ بعض اوقات ستارے اپنے ذاتی نمبروں سے کام کرتے ہیں۔ بعض اوقات بدل کر آنے والے کواکب یا طالع کے نمبر سے اثر انداز ہوتے ہیں۔ مثلاً اپریل ۱۶ ۱۹۰۸ء کو کواکب کی پوزیشن یہ تھی۔

زحل برج حمل میں۔ جس کا حاکم مریخ نمبر ۹ ہے۔ زحل کا اپنا نمبر ۸ ہے۔ بدل اسکا ۱-۴ ہوا
مشتری برج اسد میں جس کا حاکم شمس نمبر ۱ ہے۔ مشتری کا اپنا نمبر ۳ ہے۔ بدل اسکا ۶۔ ہوا۔
مریخ برج جوزا میں۔ جس کا حاکم عطارد نمبر ۵ ہے۔ مریخ کا نمبر ۹ ہے۔ بدل اس کا ۵ ہوا۔
زہرہ برج جوزا میں۔ جس کا حاکم عطارد نمبر ۵ ہے۔ زہرہ کا نمبر ۶ ہے۔ بدل اس کا ۳ ہوا۔
عطارد برج حمل میں۔ جس کا حاکم مریخ نمبر ۹ ہے۔ عطارد کا نمبر ۵ ہے۔ بدل اس کا ۹ ہوا۔
شمس برج حمل میں۔ جس کا حاکم مریخ نمبر ۹ ہے۔ شمس کا نمبر ۱ و ۴ ہے۔ بدل اس کا نمبر ۸ ہوا
قمر برج میزان میں۔ جس کا حاکم زہرہ نمبر ۶ ہے۔ قمر کا نمبر ۲ و ۷ ہے۔ بدل کا نمبر ۴ ہوا۔
اگر ستاروں کی پوزیشن کو مدنظر رکھ کر نمبر لینے مقصود ہوں۔ تو مندرجہ بالا اصول کو ہی کام میں لانا ہوگا۔

اس طریقہ میں جو ابجد کام کرتی ہے۔ وہ یہ ہے۔ چونکہ ریس کا تمام کام انگریزی میں ہوتا ہے انگریزی میں نام ہوتے ہیں۔ اس لئے انگریزی ابجد سے ہی کام لینا ہوگا۔

A Y I Q J	1
B K R C	2
G L S OR Sh.	3
D M T	4
E N	5
W V (INITIAL) U	6

Z O 7
H X (OTHER THAN INITIAL) U 8
F PH 9

ریس کے نتائج معلوم کرنے کے لئے (۱) اس مقام کا جہاں ریس ہوگی (۲) دن کے حاکم کوکب کا نام (۳) ساعت (۴) گھوڑا۔

دنوں اور ساعتوں کے اعداد کو مفرد کر کے جدول دی جاتی ہے

ساعت و دن	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
زحل	۴	۰	۳	۰	۹	۹	۰
مشتری	۵	۱	۴	۱	۱	۱	۱
مریخ	۴	۰	۳	۰	۹	۹	۰
شمس	۴	۹	۳	۹	۹	۹	۹
زہرہ	۸	۴	۷	۴	۴	۴	۴
عطارد	۷	۳	۶	۳	۳	۳	۳
قمر	۲	۷	۱	۷	۷	۷	۷

مثالیں:۔

لنکن ۔۱۸ مارچ ۱۹۰۸ء۔ سوموار

(۱) مقام ریس LINCOLN 3152735 = 26 = 8

(۲) سوموار کا حاکم قمر۔ ۲۵ بعد دوپہر بھی قمر کا ہوگا۔ جو پہلی ریس کا وقت ہے۔ مندرجہ بالا جدول کے لحاظ سے نمبر ۷ ہوا۔

(۳) اس ریس کا جیتنے والا جاوا تھا۔ JAVA 1161 = 9

اب تینوں اعداد کو جمع کریں

لنکن = ۸
سوموار (قمر) = ۷ میزان ۲۴۔ اگر ہم ۹ نمبر کو نکال دیں تو باقی ۷+۸ = ۱۵
جاوا = ۹ ۶ رہ گئے۔

اب یہ امر ذہن میں رکھیں۔ کہ عموماً جیتنے والے نمبر ۱-۲-۶-۷ و ۹ ہیں۔ نمبر ۵ بھی جیتتا ہے لیکن جب تمام نمبروں کا مجموعہ ۱۴ ہو۔ ۲۳ نمبر کا مفرد ۵ کبھی نہیں جیتا۔

نمبروں کا تعلق مشاہدہ میں آیا ہے۔ مثلاً ایک نمبر کو ۳ و ۷ پر ترجیح دی جائے گی۔ جبکہ ایک

ہی ریس میں یہ نمبر نکلتے ہوں۔ اسی طرح دوسرے نمبروں کو سمجھیں۔
۱۸ مارچ ۱۹۰۷ء کو ساعت کی جدول یہ تھی۔

ا-ا سے ا-۲ تک قمر نمبر ۷
ا-۲ سے ۲-۳ تک زحل نمبر ۰
۲-۳ سے ۳-۴ تک مشتری نمبر ا
۲-۴ سے ۴-۵ تک مریخ نمبر ۰

لہذا ساعتوں کا نمبر تو ساعت نکال کر لیں۔ جگہ کا نمبر جیسا کہ لنکن کا نمبر ۸ ہے۔ گھوڑے کے نام کا نمبر بھی معلوم کریں۔ عین ریس کے وقت شاید بعض مشکلات پیش آئیں۔ مگر اس کے وقفہ میں کچھ حساب کیا جا سکتا ہے۔ وقت ساعت کے ساتھ ہی ختم ہو جاتا ہے۔ اب ۱۸ مارچ ۱۹۰۷ کا باقی حساب حسب ذیل ہے۔

پہلی ریس ۲-۲۴ وقت کی ساعت زحل = (OFF TIME 2:24)
لنکن = ۸

KICKER
212252 = 4
۱۲

۸ میں ۴ جمع کریں گے تو ۳ آئے گا

دوسری ریس ۲-۵۵ پر ساعت مشتری = (OFF TIME 3:03)
لنکن = ۸

جیتی EARLY BIRD نے = ۳
۲۱ = 5 1 2 3 1 2 1 2 4
میزان ۱۲ = ۳

تیسری ریس ۳-۳۰ پر ساعت مشتری = ۱ (OFF TIME 3:37)
لنکن = ۸
جیتی HONEST GILL = ۶
۳۳ = 8 7 5 5 3 4 3 1 3 3
میزان = ۱۵ = ۶

چوتھی ریس ۴ پر ساعت مریخ = ۰ (OFF TIME 4:08)
لنکن = ۸
جیتی CLAUDIAN = ۵
۲۳ = 2 3 1 6 4 1 1 5
میزان = ۱۳ = ۴

پانچویں ریس = ۳۰-۴ پر ساعت مریخ = (OFF TIME 4131)
لنکن = ۸
= ۶
۵=۱۴

جیتی ZINC
۱۵ = 715 2

چھٹی ریس :- ۰۰-۵ پر ساعت مریخ = ۰ (OFF TIME 5:02)
لنکن = ۸

جیتی MOLLY SHIELS
47331 381533 = 41 = 5

ماسوائے ۴ بجے والی ریس کے جس قدر نتائج نکلے ہیں۔ مندرجہ بالا قاعدہ سے صحیح ہیں۔
تفاقاً آخری دو ریس جو نمبرہ کی ہیں۔ ان کا مجموعہ ۱۴ سے بنا۔

اب اور مثالیں

لنکن شائر کی ہینڈی کیپ ریس برائے ۱۹۰۶۔ ۱۹۰۷-۱۹۰۸۔ یہ ریس ۲۰-۳ پر بھی منگل کے دن۔ لیکن OFF TIME مختلف تھا۔ ب ساعتوں میں دنوں کے اختلاف کی وجہ سے معمولی سا فرق تھا۔ لیکن ہر ریس میں ستارہ زہرہ ہی تھا۔ لنکن کے نمبر ۸ تھے۔ منگل کے دن ساعت زہرہ تھی۔

۲۷ مارچ ۱۹۰۶ء کو ۲۰-۳ پر ریس تھی۔ آف ٹائم ۵۱-۳
ساعت زہرہ = ۷
لنکن = ۸
= ۹
۶=۲۴

۹۔ مارچ ۱۹۰۷ء کو ۲۰-۳۰ پر ریس تھی۔ آف ٹائم ۴۷-۳
ساعت زہرہ = ۷
= ۸
= ۹
۶=۲۴

۲۴ مارچ ۱۹۰۸ء بوقت ۲۰-۳ پر آف ٹائم ۳۰-۳ تھا
ساعت زہرہ = ۷
لنکن = ۸
= ۱

KAFFIR CHIEF
218812 28158 = 46 = 1
۷=۱۶

نتائج تسلی بخش رہے۔ جب بھی گھوڑے کا مفرد نمبر نکالیں۔ اور نتیجہ ۱-۳ (۵) ۶-۷ یا ۹ ہو۔ یا ہارنے والا نمبر ۲-۴ (۵) اور ۸ ہو۔ تو۔ یہ فیصلہ کرنا۔ کوئی مشکل نہیں۔ کہ جیت میں آنے والے نمبروں سے کس کو ترجیح دی جائے گی۔

ریس کیلئے سادہ قاعدہ

اس سوال کا جواب حاصل کرنے کے لئے (۱) گھوڑے کا نام (۲) رنگ (۳) دوڑنے کا وقت (۴) تاریخ (۵) اعداد ستارہ کو مدنظر رکھنا پڑتا ہے۔ ان چاروں حالتوں کا اتفاق جواب میں سوفیصدی صحیح حل پیش کرے گا۔ ورنہ جس قدر موازین کم موافق ہوں گے۔ اسی قدر اس گھوڑے کے جیتنے کے امکانات کم ہوں گے۔

(۱) سب سے پہلے معلوم کریں کس ساعت میں دوڑ ہو رہی ہے۔ اس ستارہ کے متعلقہ جس رنگ کا گھوڑا ہوگا وہی آگے نکلے گا۔ اس کی تفصیل یہ ہوگی۔

شمس۔ سرنگ۔ زہرہ۔ سبزہ۔ عطارد۔ ابلق۔ قمر۔ سبزہ۔ زحل خشکی۔ مشتری۔ سمندر مریخ کمیت۔

جب آپ کو گھوڑے کے رنگ کا علم ہو جائے۔ تو معلوم کرو۔ اس رنگ کا گھوڑا دوڑ رہا ہے یا نہیں اگر دوڑ رہا ہو۔ تو اس کے جیتنے کے امکانات زیادہ ہوں گے۔

(۲) گھوڑے کے نام کے اعداد نکالو۔ اگر اردو نام ہو۔ تو اردو ابجد سے اور انگریزی نام ہو۔ تو انگلش ابجد سے نکالو۔

(۳) دوڑنے کے وقت کے اعداد مفرد حاصل کرو۔ مثلاً ۲ بجکر ۴ منٹ کے اعداد ۲ + ۰ + ۴ = ۶ ہیں۔

(۴) ستارے کے اعداد لو جس میں دوڑ ہو رہی ہے۔ اگر دوڑ ۱۲ بجے دن سے پیشتر ہے۔ تو مثبت اعداد لو۔ اگر ۱۲ بجے کے بعد ہے تو منفی اعداد لو۔ ان اعداد میں دن کے عدد جمع کرو۔ اگر ۹ سے زیادہ ہوں۔ تو پھر مفرد اعداد کر لو۔ دن کے اعداد اور ستاروں کے اعداد مثبت منفی یہ ہے۔

ستارہ	دن	مثبت	منفی
شمس	اتوار	۱	۴
قمر	سوموار	۷	۲
مریخ	منگلوار	۹	۵
عطارد	بدھوار	۵	۹
مشتری	جمعرات	۳	۶
زہرہ	جمعہ	۶	۳
زحل	ہفتہ	۸	۱

مثلاً ۲۴ جولائی بروز ایتوار ۸ بجے دوپہر ریس ہو رہی ہو تو اتوار کا مثبت عدد ۱ لیا۔ ۸ بجے ساعت عطارد کی ہے۔ عطارد کے مثبت عدد ۵ ہیں۔ تو ۱ + ۵ = ۶ عدد ساعت کے نوٹ کئے۔

(۵) تاریخ ۲۴ کے مفرد عدد ۴ + ۲ = ۶ ہیں۔

اب گھوڑے کے نام کے اعداد نکالو جس کا نام "نیلو" ہے۔ ن (۵) ی (۱) ل (۳) و (۶) کل عدد ۱۵ ہیں۔ ۱۵ کا مفرد عدد ۱۵ + ۹ = ۶ ہیں۔

اس تمام زائچہ سے معلوم ہوا۔ کہ اتوار کے دن ساعت عطارد میں جو گھوڑا دوڑ جیت رہا ہے اس کا رنگ ابلق ہے۔ چونکہ دوڑ کی تاریخ، وقت ستارہ کے اعداد اس کے نام کے ساتھ مطابقت کھاتے ہیں۔ جو کہ ۶ ہیں۔ اس لئے نیلو دوڑ جیت لے گا۔ جو ابلق رنگ کا ہے۔

گھوڑے کا رنگ انتخاب کر کے اس دوڑ میں اس رنگ کے گھوڑے کے اعداد اور باقی موازین کو ملاؤ۔ جس قدر موافقت ہو گی۔ اسی قدر اس کے جیتنے کے امکان ہوں گے۔ جسقدر موافقت کم ہو گی۔ اسی قدر وہ نچلے درجات میں دوڑ جیتے گا۔ تھوڑی سی مشق کے بعد آسانی سے اس قاعدہ پر عبور حاصل حاصل کیا جا سکتا ہے۔ تجربہ کرنے اور جانچنے کے لئے ریسوں کو نوٹ کر کے اپنے نتائج سے موازنہ کرنا چاہیئے۔ تاکہ صحیح نتیجہ نکلنے کی راہیں مل سکیں اور غلطی کا امکان کم ہو۔

اردو ابجد یہ ہے	عدد	انگلش حروف تہجی یہ ہیں
ا ی ق غ	۱	A J S
ب ک ر	۲	B K T
ج ل ش	۳	C L U
د م ت	۴	D M V
ہ ن ث	۵	E N W
و س خ	۶	F O X
ز ع ذ	۷	G P Y
ح ف ض	۸	H Q Z
ط ص ظ	۹	I R

ریس کے گھوڑوں اور دیگر اشیاء کے رنگ

چونکہ ریس کھیلنے والے گھوڑے۔ جوکی اور متعدد جگہ پر رنگوں کو اہمیت دیتے ہیں۔ اس لئے تفصیلاً یہ رنگ دیئے جاتے ہیں۔

شمس۔ نارنجی۔ سنہری۔ چمکیلا۔

قمر۔ سفید سٹرابری۔ زرد۔ سبز۔ براؤن۔ خاکی یا ان کے امتزاجات

مریخ۔ سُرخ۔ تیز سُرخ۔ گلناری۔ چیری۔

عطارد۔ پیازی۔ گلابی۔ ہلکا سُرخ۔ فرنچ گرے۔

مشتری۔ زرد۔ بنفشئی۔ ارغوانی۔ اودا۔ سوسنی۔ ہلکا نیلا۔ یا گہرا نیلا۔

زھرہ۔ ہلکا نیلا۔ سبز۔ ایمرلڈ گرین۔ فیروزی۔ بھورا۔ سبزی مائل نیلے اور ہرے رنگ کے شیڈ۔

زحل۔ نیوی بلیو۔ جامنی۔ گہرا براؤن۔ چاکلیٹ۔ سُرخ مائل بہ سیاہی۔ سیاہ۔ گہرا سبز۔ تمام گہرے رنگ کے شیڈز۔

یورینس۔ خاکی۔ سلیٹی۔ سفید اور سیاہ رنگوں کے امتزاجات۔ چیک یا دھاریاں۔ خواہ وہ کسی بھی رنگ کی ہوں۔

نپچون۔ خفیف اور دھندلا۔ بے رنگ نوٹرل ــــ ارغوانی۔ سفید۔ سبز یا زرد۔

باب ہفتم
صحت کے خطرات اور احتیاط

کسی ساعت میں اسکے متعلقہ مرض کا حملہ ہو تو بہت زیادہ پرواہ کرو۔ اور فوری علاج کی تدبیر کرو۔ ورنہ زندگی اور صحت کے لئے خطرہ ہوگا۔ جب کسی مرض کا حملہ ہو۔ تو وقت دیکھیں۔ اگر حملۂ مرض ساعت کی متعلقہ فطرت کے خلاف ہے۔ تو چنداں فکر کی بات نہیں۔

زحل ۔ ہر وقت ہر قسم کے زخم پر احتیاط کریں۔ جو ہڈی پر آئے۔ سردی اور خشکی زکام سے بچنا چاہیئے

مشتری ۔ بخار خون کا خطرہ ہے۔ ایسی خوراک کھانے سے احتیاط کرو۔ جو ثقیل اور دیر ہضم ہو

مریخ ۔ آگ کے خطرات۔ گرنے۔ زخم آنے۔ جلنے۔ آتش گیر مادہ۔ اور حادثات سے محتاط رہنا چاہیئے۔ اگر ایسا واقعہ ہو۔ تو جلد علاج چاہیئے۔ دیر کرنے سے نقصانِ جسم کا احتمال ہے۔

شمس ۔ اس ساعت میں بہت زیادہ سوچنا ضعفِ قلب کا باعث ہوگا یا صحت کو نقصان دے گا۔

زہرہ ۔ حلق کے امراض اور چوٹیں لگیں۔ تو فوراً علاج کراؤ۔

عطارد ۔ غم نہ کرو غم و فکر صحت کو برباد کردیگا۔ کم حوصلگی ڈر۔ اور خوف آپ کیلئے خطرہ ہے

قمر ۔ دستوں کا آنا۔ بدہضمی کا خطرہ ہو تو فوراً علاج کراو۔

نومولود کے حالات ۔ اگر کوئی بچہ اتوار کے دن یا جمعرات کے رات کو پیدا ہو۔ ساعت ۱۔۲۔۳۔۶۔۸۔۹ یا ۱۰ ہو۔ تو بڑے مرتبہ والا۔ شان و شوکت اور عزت والا ہوگا۔ امراء اور روسا سے تعلق و واقفیت رکھے گا۔ حکام میں عزت و مرتبہ پائے گا۔

اگر کوئی بچہ پیر کے دن یا جمعہ کی رات کو پیدا ہو۔ تو نیک کام کرنیوالا۔ فائدہ پہنچانے والا، اور بڑا کام کرنے والا ہوگا۔ دولت مند اور صاحب تدبیر ہو۔ دنیا کا آرام پائے۔ بشرطیکہ ساعت ۲۔۳۔۶۔۸۔۹۔۱۰ میں پیدا ہوا ہو۔

اگر کوئی بچہ منگل کے دن یا ہفتہ کی رات کو ساعت ۱۔۵۔۶۔۸ میں پیدا ہو۔ تو وہ چھوٹی عمر میں قتل ہو جاتے یا اس پر قتل کا الزام لگے۔

اگر کوئی بچہ بدھ کے دن یا اتوار کی رات کو پیدا ہو اور ساعت ۱۔۴۔۶۔۸ ہو تو بڑا نیک اور بلند

خیالات والا ہو۔ دولت خوب جمع کرے۔ بڑا عالم۔ ہنر مند۔ حکیم۔ ذرتاریخ داں ہو دنیا کا آرام پائے۔

اگر کوئی بچہ جمعرات کے دن یا پیر کی رات کو پیدا ہو۔ اور ساعت ۱۔۴۔۸۔۱۱ ہو۔ تو بڑا عالم۔ عقل مند۔ خوش حال اور جاہ وجلال والا ہو۔ مذہبی کاموں میں بہت دلچسپی لے۔ معززونام ور۔ صاحب تدبیر ہو۔ حکام میں عزت حاصل کرے۔

اگر کوئی بچہ جمعہ کے دن یا منگل کی رات کو پیدا ہو۔ اور ساعت ۱۔۲۔۵۔۸۔۹۔۱۰ ہو۔ تو دولت والا ہو۔ سیروتفریح اور کھیل تماشے کا شوقین۔ ہو۔ مذہبی کاموں میں رغبت رکھے۔

اگر کوئی بچہ ہفتہ کے دن یا بدھ کی رات کو پیدا ہو۔ اور ساعت ۲۔۸۔۱۰ ہو۔ تو منحوس اور ناقص ہو شاید زندہ نہ رہے۔ اگر بچ جائے۔ تو ہمیشہ بیمار رہے اور بدکاری کی زندگی بسر کرے۔

نوٹ :۔ یہاں کسی دن کی رات سے یہ مراد ہے۔ کہ رات پہلے ہوتی ہے۔ دن بعد میں۔ یہ اسلامی طریقہ ہے۔ مثلاً جمعہ کی رات کا مطلب یہ ہے۔ کہ جمعرات کا دن ختم ہونے کے بعد جورات آئے گی وہ جمعہ کی رات ہوگی۔ یہ طریقہ صرف نومولود کے لئے ہوگا۔ ساعتوں میں استعمال نہ ہوگا۔ نیز جو ساعتیں نہیں دی گئیں۔ ان میں قسمت کا حال اس دن دئے گئے حالات سے الٹ تصور کریں۔

ضمیر کا حال معلوم کرنا

اگر کوئی یہ معلوم کرنا چاہے۔ کہ فلاں شخص کس مقصد کو لے کر آیا ہے۔ تو ذیل کی تفصیل کام دیگی۔ یا آنے والا کہے۔ کہ خود معلوم کریں۔ میرا مقصد کیا ہے؟

ہر ساعت کو تین حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ بیس بیس منٹ کے حصہ کی منسوبات مقرر کی ہیں۔ جب کوئی آئے۔ تو اس وقت ساعت کو دیکھیں۔ اور یہ معلوم کریں کہ کس حصہ میں آیا ہے۔ اس حصہ کی منسوبات اسکی خواہش کے متعلق ہوں گی۔ فہم وفراست کو کام میں لاکر متعدد منسوبات میں سے صرف ایک کو سائل کے ساتھ بڑی آسانی سے متعلق کیا جاسکتا ہے۔ ذہین اور تجربہ کار اشخاص کا جواب غلط نہ ہوگا۔

منسوبات

شمس حصہ اول ۔ بلندی مرتبہ و روزگار ۔ احوال کسی بزرگ یا امیر یا حاکمِ وقت دریافت کرتا ہے۔
حصہ دوم ۔ مریض کی شفاءِ صحت جسم ۔ قرضہ سے سبکدوشی ۔ رفع تکلیف
حصہ سوم ۔ معاملات ۔ شراکت ۔ لین دین ۔ حصولِ ملازمت یا روزگار

زہرہ حصہ اول ۔ رہائی مصیبت ۔ خلاصی قید ۔ بیع و شرح ۔
حصہ دوم ۔ عیش و عشرت ۔ آرام و راحت ۔ اصلیت زناں ۔ عقد و شادی
حصہ سوم ۔ عشق و محبت ۔ مطیع کرنا عورت کا ۔ کسی عورت کے حصول کا سوال ۔ سٹہ لاٹری وغیرہ ۔

عطارد ۔ حصہ اول ۔ خط ۔ خبر ۔ غائب ۔ حصول علم و ہنر ۔ تحریر
حصہ دوم ۔ کاروبار ۔ تجارت خرید و فروخت
حصہ سوم ۔ غائب کے متعلق ۔ کسی دوست کی ملاقات ۔ سوال ملازمت

قمر ۔ حصہ اول ۔ قدوم غائب ۔ خیر خیریت غائب ۔ احوالِ رنج و راحت ۔ اولاد ۔ انجام کار
حصہ دوم ۔ انتظار خبر ۔ حاضریٔ غائب ۔ خبر یا خط غائب آئے گا یا نہیں ۔
حصہ سوم ۔ رفع نحوست ۔ کشائش کاروبار ۔ حصولِ زر و مال ۔ سفر ۔ ضروریاتِ زندگی ۔

زحل ۔ حصہ اول ۔ کسی کو رنج و تکلیف پہنچانے ۔ مال خورد برد ۔
حصہ دوم ۔ دفینہ ۔ زمین ۔ مکان ۔ جائیداد
حصہ سوم ۔ دشمن ۔ مقابلہ ۔ کامیابی ۔ فتح و نصرت ۔ حیرانی و پریشانی ۔ فکر و تشویش رفع تکلیف اور نقصان کے متعلق

مشتری ۔ حصہ اول ۔ کشائش ۔ ترقی کاروبار ۔ آمدن ۔ روپے کا سوال
حصہ دوم ۔ دور ہونے تفکرات ۔ حصول مدد ۔ کسی چیز کے جانے کی فکر کا سوال
حصہ سوم ۔ بھاری تفکرات ۔ دفعیہ از خوفِ دشمناں ۔ حالاتِ غائب و آمد ۔ خبر و خط

مریخ حصہ اول ۔ چوری گئی چیز ۔ کسی اندرونی رنج و غم میں مبتلا ہے ۔
حصہ دوم ۔ مقدمات ۔ دفعیہ حاسداں ۔ لڑائی جھگڑا
حصہ سوم ۔ رفع تکلیف ۔ فکر و اندیشہ ۔ خصومت ۔ مغلوبیٔ دشمناں ۔ خریدنا املاک کا

حاملہ کیا جنے گی حاملہ عورت یا اس کی طرف سے کوئی سوال کرے ۔ تو ساعت سوال کو معلوم کرو ۔ اگر ساعت زہرہ یا قمر ہو ۔ تو دختر ۔ اگر شمس مریخ ۔ عطارد ہو تو

پسر۔ اگر زحل ہے تو حمل گرنے کا اندیشہ ہو۔

اوقات ممنوع العمل ہر روز

اوقات نصف اللیل و نصف النہار کا درمیانی وقفہ جس کی مدت ۸ منٹ پہلے ستارہ کے آخری اور اگلے ستارہ کے شروع کے ۸ منٹ (یعنی ۱۶ منٹ درمیان کا وقفہ) بلا تخصیص ایام ہر کام میں نحس ہے۔ خواہ کوئی سعدیت کتنی ہی قوی کیوں نہ ہو۔ اس وقت عبادت اور سجدہ بھی جائز نہیں ہوتا۔ یاد رہے کہ عین نقطہ زوال ۱۲ بج کر چند منٹ پر ہوتا ہے۔ اس کے ۸ منٹ پہلے اور ۸ منٹ بعد کے ہیں۔

صدقات

اگر کسی شخص پر کسی ستارہ کے نحس اثرات واقع ہو رہے ہوں۔ یا کوئی سوال کرے کہ میں کونسا صدقہ دوں۔ کہ حالات درست ہوں۔ تو ساعت کو دیکھ کر جواب دیں۔ مندرجہ ذیل اشیاء کو حسب توفیق خرید کر کپڑے میں باندھ کر کسی محتاج کو دیں۔ یا آبادی سے باہر رکھائیں اور جانور ہو تو خیرات کریں۔ یا کھلا چھوڑ دیں یا صدقہ کر دیں۔

شمس ۔ گندم ۔ صندل سرخ ۔ قند سیاہ ۔ تانبا ۔ جانور رنگ سرخ ۔ دال نخود و مسور ۔ کپڑا طلائی رنگ ۔ صدقہ بروز اتوار بوقت طلوع آفتاب دینا چاہیئے۔

قمر ۔ برنج ۔ دہی ۔ نقرہ ۔ کافور ۔ چورن سفید ۔ روپیہ ۔ کپڑا رنگ سفید ۔ جانور سفید ۔ صدقہ بروز پیر وقت شام ادا کرے۔

مریخ ۔ گندم ۔ قند سیاہ ۔ دال مسور ۔ تانبا ۔ مونگا ۔ پارچہ سرخ ۔ جانور سرخ رنگ ۔ صدقہ منگل کے دن ۔ دو گھڑی دن چڑھے ادا کرے۔

عطارد ۔ لونگ ۔ برتن کانسی ۔ روغن زرد ۔ گل کینر ۔ ہاتھی دانت ۔ کپڑا سبز ۔ جانور سفید ۔ بدھ کے دن پانچ گھڑی دن چڑھے صدقہ دے۔

مشتری ۔ دال نخود ۔ کپڑا زرد طلائی ۔ شکر ۔ زرد چوب ۔ نمک ۔ عقیق زرد ۔ جانور زرد رنگ صدقہ جمعرات کو وقت شام ادا کرے

زہرہ ۔ برنج ۔ کپڑا سفید و سرخ ۔ مادہ جانور سفید ۔ نقرہ ۔ روغن زرد ۔ کافور ۔ یہ صدقہ جمعہ کے دن طلوع کے وقت کرے۔

زحل ۔ ماش سیاہ ۔ روغن سیاہ ۔ لوہا ۔ کپڑا سیاہ ۔ کنجد سیاہ ۔ جانور سیاہ ۔ نمک سیاہ ۔ گل کاسنی ۔

ہفتہ کے دن دوپہر کے وقت صدقہ کرے
راس۔ زحل کے صدقات کے علاوہ مچھلی۔ جانور سیاہ دھاری دار۔ اور راس کوکب کا صدقہ جس کے ہمراہ یا جس کے گھر میں بیٹھا ہو۔
ذنب۔ زحل کے صدقات کے علاوہ بکری یا بھیڑ سیاہ اور راس کوکب کا صدقہ جس کے ہمراہ یا جس کے گھر میں بیٹھا ہو۔
راس ذنب کے صدقات کا ساعتوں سے تو کوئی تعلق نہیں۔ مگر زائچہ میں ان کا اثر معلوم ہو تو یہ صدقات دلائے جا سکتے ہیں۔

اسم حاجت

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ مجھے میری حاجت کے لئے اسم تجویز کیا جائے تو اس وقت ساعت کو دیکھ کر اسم نکال کر دیں تاکہ وہ اپنے نام کے اعداد کے مطابق یا ان اسماء کے اعداد کے مطابق روزانہ ورد کرتے۔

شمس	یا نورُ یا محیطُ	مشتری	یا وارثُ یا نصیرُ
قمر	یا حلیمُ	زہرہ	یا اللہُ یا حنانُ یا شفیعُ
مریخ	یا محیُ یا ممیتُ	زحل	یا رفیعُ یا سمیعُ یا کریمُ
عطارد	یا وارثُ یا بصیرُ یا صابرُ		یا قادرُ یا قدیرُ

تاریخ پیدائش معلوم کرنا

اگر کسی شخص کو تاریخ پیدائش معلوم نہ ہو اور وہ اس امر کا طالب ہو کہ اس کی تاریخ وضع کی جائے۔ تو جس ساعت میں سوال کرے۔ اس کو نوٹ کریں۔ دی گئی جدول سے اس کی تاریخ وسال معلوم کریں۔
مثلاً اگر کسی شخص نے ساعت شمس میں سوال کیا۔ تو اس کی تاریخ پیدائش ۵-۱۴-۲۳ میں سے ایک ہو گی۔ اور نمبر ۵ ہو گا۔ جس کا برج اسد ہے۔ اگر اسے دن پیدائش کا معلوم ہو۔ تو ان میں سے ایک تاریخ تعین کر سکتا ہے۔ ورنہ یوں کریں۔ کہ چونکہ چوبیس گھنٹوں میں ایک ستارہ کا تین دفعہ دور ہوتا ہے۔ اس لئے اگر کوئی پہلے دور میں یا اس سے قبل سوال کرے تو پہلا ہندسہ لیں۔ دوسرے دور میں یا اس سے قبل (پہلے دوسرے کے درمیانی عرصہ) میں سوال کرے تو دوسرا ہندسہ لیں اور دوسرے دور کے بعد سوال کرے تو تیسرا ہندسہ لیں۔ مثلاً ساعت

شمس ہیں اتوار کے دن کسی نے ۹ بجے قبل دوپہر سوال کیا۔ تو پہلی ساعت گزر چکی ہے۔ اس لئے تاریخ ۱۴ ہوگی۔

ماہ پیدائش کو معلوم کرنے کے لئے یکم جولائی سے مہینے اس نمبر کے مطابق شمار کریں جو اس ستارہ کا ہے۔ مثلاً شمس کا نمبر ۵ ہے تو جولائی کے بعد پانچواں ماہ نومبر ہوگا۔

نمبر متعلقہ	ساعت سوال	تاریخ پیدائش	سال پیدائش کے ایام کا مجموعہ	متعلقہ برج	ماہ ابتداء
۵	شمس	۲۳-۱۴-۵	۴۱-۲۳	اسد	جولائی
۴	قمر	۲۲-۱۳-۴	۳۱	سرطان	جون
۲ ۸	مریخ	۲۹ ۲۶-۱۷-۸	۵۳-۴۴-۳۵	حمل عقرب	مارچ اکتوبر
۳ ۶	عطارد	۲۱-۱۲-۳ ۲۴-۱۵	۵۱-۴۸-۴۲-۲۹-۲۳	جوزا سنبلہ	مئی اگست
۹	مشتری	۱۷-۱۸-۹	۵۴-۴۵-۳۶	قوس حوت	نومبر ستمبر
۲ ۷	زہرہ	۱۱ ۲۵-۱۶-۷	۵۲-۴۳-۳۸-۲۴	ثور	اپریل ستمبر
۱ ۰	زحل	۲۸-۱۹-۱۰ ۳۰-۲۰	۵۵-۴۶-۴۰-۳۷	جدی دلو	دسمبر جنوری

سال پیدائش کے لئے دونوں خانوں کے اعداد کام دیں گے۔ تاریخ پیدائش کے بھی اور سالِ پیدائش کے بھی۔ [illegible] کے لئے تمام عمر کے دنوں کا مجموعہ ہیں۔ مثلاً کسی شخص کو اندازاً معلوم ہے کہ ۱۹۶۷ء میں میری عمر اندازاً ۲۳ سال کی ہے تو ۲۵ کو ۳۶۵ سے ضرب دیں [illegible] ۸۴۰۰ ہوا۔ جس کا مفرد ۲۱ ہوا

اس کا مفرد عدد ۳ ہے۔ پس سال پیدائش ۳ نمبر کا ہوگا۔ ۳ نمبر کے خانہ میں ۴۲ نکلا۔ جو اندازہ عمر کے قریب ہے۔

نتیجہ یہ نکلا کہ تاریخ پیدائش ۳ نومبر ۱۹۲۳ء ہوئی۔ اس کا دن حسابی قاعدہ سے نکال لیں گے۔ تو دن ہفتہ کا ہوگا۔

سُوال کا جوابْ نکالنا

"یہ کام ہوگا یا نہ" کے نقشہ کی تشریحات

اگر کوئی سائل کسی وقت کسی قسم کا سوال کرے۔ یا کسی امر کا نتیجہ معلوم کرنا ہو۔ تو اس ساعت کے لحاظ سے نتیجہ دیکھا گیا ہے۔ گذشتہ جدول میں جو مختصر الفاظ دیئے گئے ہیں۔ ان کی تشریح حسب ذیل ہے۔

سعد اس کام کو کریں یہ کام ہو جائے گا۔ یا یہ وقت اس کام کے لئے اچھا ہے۔ حاجت پوری ہوگی۔

نحس کوئی کام نہ کریں یا اس کام کو نہ کریں یہ کام نہ ہوگا۔ یا یہ وقت کام کے لئے اچھا نہیں۔ حاجت پوری نہ ہوگی۔

ممتزج حیران کرنے والا وقت جو بد بھی ہو سکتا ہے اور سعد بھی۔ اس وقت کام کرنے کے لئے ہوشیاری اور چالاکی فائدہ دے سکتی ہے۔ یہ ہوشیاری اور چالاکی سے کام ہوگا۔ یا کسی سفارش یا حیلہ سے

بد نقصان ہوگا۔ نہایت منحوس وقت۔ یہ کام کبھی نہ ہوگا۔ یا اس کام کے کرنے سے نقصان ہوگا۔

سعد ممتزج ۔ کام ہوگا۔ مگر سخت تگ و دو اور کسی سفارش سے یا چالاکی و حیلے سے۔

نحس ممتزج ۔ نحس کام ہوگا۔ مگر ہوشیاری و حیلہ سے۔ اپنے مقصد کے حصول میں مکر و فریب سے کام لینا پڑے گا۔ نیک ارادہ کا کام ہو تو وہ نہ ہوگا۔

سعد اتّصال ۔ کسی امر کے حصول کا سوال ہو۔ تو کامیابی ہوگی۔ اور ہر مقصد پورا ہوگا۔

سعد انفصال ۔ ہر وہ اچھا کام جس کو اپنی مرضی سے ختم کرنا۔ یا چھوڑنا ہو۔ یا سفر، خرچ، بیماری سے صحت کا سوال ہو تو کامیابی کی دلیل ہے۔ اس وقت میں یہ جواب بھی دیا جا سکتا ہے۔ کہ مقصد بغیر کسی خاص وجہ کے ترک جائیگا۔ یا آپ اپنی مرضی سے چھوڑ دیں گے۔

بد اتّصال ۔ برا ارادہ ہو تو کامیابی ہے۔ سعد کام ہے تو ناکامی۔

بد انفصال ۔ اگر ارادہ بد ہے۔ تو اسے ترک کر دیا جائے گا۔ یا ترک کر دینا بہتر ہے۔ نیک کام اور مقصد ہے۔ تو الٹی بلا گلے پڑے گی۔ باز آجائیں۔

نحس اتّصال ۔ تخریبی کام مثلاً کسی مخالف کو قابو میں کرنا۔ کسی کو ذلیل کرنا یا نقصان وہ امور کے لئے موافق ہے۔ سعد امور میں ناکامی ہوگی۔

نحس انفصال ۔ دشمن کو دور کرنا۔ روپیہ گم ہو جانا۔ دفع۔ امراض۔ چوری۔ جدائی وغیرہ ایسے مقاصد جن کے اپنے پاس سے دور ہو جانے کا سوال ہو۔ مگر نحس ہو۔ ان کے حصول مقصد میں کامیابی کی دلیل ہے۔ مگر سعد امور کے لئے ناکامی ہے۔

یہ کام ہوگا یا نہ؟

(دن کی ساعات)

ساعات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
اتوار	س	ه	د	ر	ل	ی	خ	س	ه	د	ر	ل
	سعد	نحس	ممتزج	نحس	بد	سعد	نحس	سعد اتصال	سعد اتصال	ممتزج	ممتزج	بد
پیر	ر	ل	ی	خ	س	ه	د	ر	ل	ی	خ	س
	سعد اتصال	سعد انفصال	سعد اتصال	نحس	سعد اتصال	ممتزج	نحس اتصال	سعد اتصال	نحس	سعد اتصال	بد	سعد اتصال
منگل	خ	س	ه	د	ر	ل	ی	خ	س	ه	د	ر
	سعد	نحس	سعد اتصال	سعد	نحس	بد	سعد اتصال	نحس	سعد اتصال	نحس	سعد انفصال	نحس
بدھ	د	ر	ل	ی	خ	س	ه	د	ر	ل	ی	خ
	سعد اتصال	نحس	بد اتصال	سعد	نحس	سعد انفصال	سعد اتصال	سعد انفصال	نحس	سعد انفصال	سعد اتصال	نحس
جمعرات	ی	خ	س	ه	د	ر	ل	ی	خ	س	ه	د
	سعد اتصال	بد اتصال	سعد اتصل	سعد اتصل	سعد اتصال	سعد انفصل	نحس	سعد اتصل	سعد اتصل	سعد اتصال	سعد اتصال	نحس
جمعہ	ه	د	ر	ل	ی	خ	س	ه	د	ر	ل	ی
	سعد اتصال	ممتزج	نحس	سعد	سعد اتصل	سعد	سعد اتصال	سعد اتصال	سعد ممتزج	نحس انفصال	نحس	سعد اتصال
ہفتہ	ل	ی	خ	س	ه	د	ر	ل	ی	خ	س	ه
	سعد اتصال	سعد اتصال	نحس انفصال	سعد اتصال	سعد اتصل	سعد	نحس	بد انفصال	سعد اتصال	نحس	سعد	سعد انفصل

(رات کی ساعات)

ساعات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
اتوار	ی	خ	س	ه	د	ر	ل	ی	خ	س	ه	د
	سعد اتصال	سعد انفصال	سعد اتصال	نحس اتصال	سعد انفصال	ممتزج	نحس اتصال	سعد اتصال	نحس انفصال	سعد اتصال	نحس انفصال	سعد اتصال
پیر	ه	د	ر	ل	ی	خ	س	ه	د	ر	ل	ی
	نحس انفصال	نحس	سعد اتصال	سعد	نحس	نحس اتصال	سعد انفصل	بد	سعد انفصل	نحس	سعد انفصال	نحس اتصال
منگل	ل	ی	خ	س	ه	د	ر	ل	ی	خ	س	ه
	سعد انفصال	نحس	بد اتصال	سعد	بد	سعد انفصال	سعد اتصال	سعد انفصال	بد	سعد اتصال	سعد اتصال	بد اتصال
بدھ	س	ه	د	ر	ل	ی	خ	س	ه	د	ر	ل
	سعد انفصال	بد اتصال	سعد اتصال	سعد اتصال	سعد اتصال	سعد انفصال	نحس اتصال	سعد اتصال	سعد اتصل	سعد	سعد اتصال	نحس
جمعرات	ر	ل	ی	خ	س	ه	د	ر	ل	ی	خ	س
	سعد اتصال	نحس ممتزج	نحس	سعد	سعد اتصال	سعد	سعد انفصال	سعد اتصال	سعد انفصال	نحس انفصال	نحس	سعد اتصال
جمعہ	خ	س	ه	د	ر	ل	ی	خ	س	ه	د	ر
	سعد اتصال	سعد اتصال	نحس	سعد	سعد اتصال	ممتزج	نحس	بد انفصال	سعد اتصال	سعد	سعد	سعد اتصال
ہفتہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ه	د	ر	ل	ی	خ
	سعد اتصال	نحس	سعد انفصال	نحس	نحس انفصال	سعد	نحس	سعد	سعد اتصال	سعد	ممتزج	نحس انفصال

عمل کرنے کے لئے دن کی ساعات

(طلوع سے غروب تک)

ساعت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
اتوار	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل
	محبت	منحوس	سفر	منحوس	عداوت	کام پورا	منحوس	جاہ وجلال	محبت	نیک مقصد	طلسم	نقصان
پیر	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س
	محبت	سفر	نکاح	بیمار کرنا	حاجت	طلسم	زباں بندی	صلح محبت	جدائی	محبت	عداوت	محبت
منگل	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر
	بغض	منحوس	نکاح	برکت	منحوس	بیمار	محبت	عداوت	محبت	منحوس	سفر	بغض
بدھ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ
	قبولیت	نحس	اجراخون	اعمال خیر	عداوت	سفر	محبت	علاج	عداوت	وزراء سے مدد	قبولی	عداوت
جمعرات	ی	خ	س	ہ	د	ر	ں	ی	خ	س	ہ	د
	قبول محبت	بیمار کرنا	محبت	محبت	عقد	سفر	عداوت	محبت	وزراء سے مدد	حاجت	محبت	نحس
جمعہ	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی
	نکاح	طلسم	نحس	کنواں کھدانا	محبت	حاجت	جاہ وجلال	محبت	ہر کام کیلئے	جدائی	نحس	محبت
ہفتہ	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ
	محبت	صلح	بغض	جاہ وجلال	محبت	شکار	کچھ نہ کرے	ہلاکی دشمن	محبت	عداوت	صلح	قبول

عمل کرنے کے لئے رات کی ساعات

(غروب سے طلوع تک)

ساعت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
اتوار	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د
	محبت	سفر	نکاح	بیمار کرنا	حاجت	طلسم	زباں بندی	صلح و محبت	جدائی	محبت	عداوت	محبت
پیر	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی
	بغض	منحوس	نکاح	برکت	منحوس	بیمار کرنا	محبت	عداوت	محبت	منحوس	سفر	بغض
منگل	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ
	قبول محبت	نحس	اجراخون	اعمال خیر	عداوت	سفر	محبت	علاج	عداوت	حکام سے مدد	قبول	عداوت
بدھ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل
	قبول محبت	بیمار کرنا	محبت	محبت	عقد	سفر	عداوت	محبت	وزراء سے مدد	حاجت	محبت	نحس
جمعرات	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س
	نکاح	طلسم	نحس	دفینہ	محبت	حاجت	جاہ وجلال	محبت	ہر کام	جدائی	نحس	محبت
جمعہ	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر
	محبت	صلح	بغض	جاہ	محبت	شکار	کچھ نہ کرے	ہلاکی دشمن	محبت	عمارت	صلح	قبول
ہفتہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ
	محبت	منحوس	سفر	منحوس	عداوت	کام پورا ہو	منحوس	جاہ	محبت	ہر کام	طلسم	نقصان

بابِ ہشتم

ساعات کے نقشے

دن تو طویل ہوتا ہے۔ صاحبِ علم لوگوں نے اسے ۲۴ حصوں میں تقسیم کرلیا ہے۔ ایک حصے کو ایک گھنٹہ یا ایک ساعت کہتے ہیں۔ ساعتوں کے علم میں طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک پھر غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک دن کا فاصلہ مانا گیا ہے۔ گویا ایک طلوع سے دوسرے طلوع تک ایک دن کا شمار ہے۔ پہلے دن بعد میں رات۔ ہر دن اور ہر رات کے برابر بارہ حصے کئے جاتے ہیں۔ اور ہر حصہ پہ ایک ستارہ کی حکومت ہوتی ہے۔ گویا علم الساعات میں ایک دن اور ایک رات ملاکر چوبیس ۲۴ گھنٹے گنے گئے ہیں۔

چونکہ طلوع و غروب ہر مقام کا الگ الگ ہوتا ہے۔ اس ساعتوں کی تقسیم مقامی طور پر ہی کی جا سکتی ہے۔ سورج کا طلوع و غروب طول البلد کے فرق سے ہوتا ہے۔ خط استوا پر حرکت کرتے ہوئے مختلف سمتوں میں اس کا فرق پڑتا رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے گرمیوں۔ سردیوں۔ خزاں و بہار میں ساعات کی طوالت میں فرق ہوتا ہے۔ یہ ایک گھنٹہ یا کم و بیش ہوتی ہے۔

زمانہ قدیم میں ایک شہر کے رہنے والے اسی مقام کو تمام دنیا سمجھتے تھے۔ مقامی طور پر علماء حساب لگا کر ساعتوں کی تقسیم کرلیا کرتے تھے۔ اس وقت بین الاقوامی وقت نہیں تھا۔ زمانہ گزر گیا تہذیب نے ترقی کی۔ دنیا کے ملک ایک دوسرے کے قریب آ گئے۔ فاصلہ سمٹتا گیا۔ رفتار کا زمانہ آ گیا۔ ٹرانسپورٹ ایک جگہ سے دوسری جگہ انسان کو جلد پہونچانے لگی۔ نیز ٹیلیفون۔ تار۔ وائرلیس اور ریڈیو کا سسٹم رائج ہوگیا جس نے تمام دنیا کو ایک رابطہ میں جکڑ دیا۔ اس رابطہ کو قائم رکھنے کے لئے بین الاقوامی ٹائم رائج کیا گیا۔ جو گرین وچ سے ماپا جاتا ہے۔ وہاں صفر درجہ قرار دیا گیا اور ہر ۱۵ درجہ طول البلد پر ایک گھنٹہ کا فرق حساب میں پیدا ہوا۔ یا ایک درجہ طول البلد پر ۴ منٹ کا فرق پڑ گیا۔

پھر اندرونِ ملک انتظام ٹرانسپورٹ اور انتظاماتِ ملکی کے لئے ایک ایک مقررہ ٹائم رکھا گیا جسے اسٹینڈرڈ ٹائم کہتے ہیں۔ اب بھی دن رات کو پرانے طریقِ کار سے تقسیم کرسکتے ہیں۔ مقامی طور پر طلوع و غروب سے ساعتیں نکال سکتے ہیں۔ لیکن علم نجوم کی رو سے اسٹینڈرڈ ٹائم جو آپ کی گھڑیوں پر ہوتا ہے۔ درست نہیں ہوتا۔ اس میں کچھ حساب کرکے درست کرنا پڑتا ہے۔ پھر اس سے کام لیا جاتا ہے۔

لہٰذا اب ہمیں حساب کرنے کے لئے چند قواعد جاننے ہوں گے۔ تاکہ صحیح وقت حاصل کیا جاسکے۔

سات دنوں کا ایک نقشہ

ہم نے سال بھر کے ہفتہ واری نقشے مرتب کئے ہیں۔ روزانہ نقشہ دینا طوالت تھا۔ سات دن کے وقفہ میں طلوع کی ابتدا و غروب کی انتہا میں آئندہ اتنا معمولی فرق پڑے گا۔ جو نظرانداز کر دینے کے قابل ہوگا۔ لیکن یہ نقشے ہر سال استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ پھر بھی زیادہ احتیاط کا خیال ہو تو تقویم سے طلوع و غروب کا صحیح وقت معلوم کیا جا سکتا ہے۔

مثلاً یکم جنوری (کسی سال) کے نقشہ تقسیم اوقات میں طلوع آفتاب ۲۴ درجہ پر ۶ بجکر ۴۳ منٹ پر ہے اور ۳۰ جنوری کو طلوع آفتاب ۶ بجکر ۴۲ منٹ پر ہے۔ آپ دیکھیں گے۔ کہ ایک ماہ میں ٹائم میں صرف ایک منٹ کا فرق ہے۔ اس لئے سات دنوں کے نقشوں میں معمولی سا فرق ہوگا۔ جو قابلِ لحاظ نہیں۔ لہٰذا سات دنوں کے لئے صرف ایک نقشہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

نقشہ ساعات کو استعمال کرنے کے لئے دو باتوں کا جاننا ضروری ہے۔

(۱) آپ کہاں رہتے ہیں اور وہ جگہ کس عرض بلد پر ہے۔

(۲) آپ کا مقامی وقت کیا ہے۔ اور الساعات میں دیئے گئے وقت سے اس کا کتنا فرق ہے۔

آپ کہاں رہتے ہیں۔

اس کتاب کے آخر میں ایک فہرست تفاوت وقت دی گئی ہے۔ جس میں یہ درج کیا گیا ہے۔ کہ آپ کا مقام کس درجہ عرض بلد پر ہے۔ اور وہاں کا فرق کیا ہے۔؟ اس فہرست میں مشہور شہروں کے نام دیئے گئے ہیں۔ جو نام موجود نہ ہوں۔ وہ اپنے نزدیکی شہر، ضلع یا قصبہ کے درجہ کا حساب دیکھیں۔

یہاں دو درجہ کے وقفہ سے اوقات دیئے گئے ہیں۔ اگر درمیانی درجہ کا وقت نکالنا ہو تو اس کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ دونوں درجات کے اوقات کا فرق نکال کر نصف کریں۔ درمیانی درجہ کا وقت نکل آئیگا۔

مثلاً ۲۴ درجہ پر طلوع آفتاب ۵ بجکر ۹ منٹ پر ہو اور ۲۶ درجہ پر ۵ بجکر ۱۱ منٹ پر ہو۔ تو دو درجوں کا فرق دو منٹ کا ہوا۔ اس لئے ۲۵ درجہ پر طلوع ۵ بجکر ۱۰ منٹ پر ہوگا۔

نوٹ:۔ ہر مقام کا عرض بلد دیتے وقت ہم نے دقیقوں کو چھوڑ دیا ہے۔ اور اندازاً عرض بلد درج کئے ہیں۔ ۳۰ دقیقوں سے کم کو چھوڑ دیا گیا ہے اور ۳۰ یا ۳۰ سے اوپر دقیقوں پر ہے تو ہم نے ایک درجہ شمار کر لیا ہے۔ مثلاً کراچی ۲۴ درجہ ۵۲۰ دقیقہ پر ہے۔ تو ہم نے فہرست میں اسے ۲۵ درجہ پر لکھا ہے۔ اسی طرح کوئٹہ ۳۰ درجہ ۶ دقیقہ پر ہے۔ تو اس کے ۶ دقیقہ چھوڑ دیئے گئے ہیں۔ اور ۳۰ درجہ پر اسے لکھا ہے۔ اس لئے کہ اتنے باریک حساب کی ضرورت نہیں۔

آپ کا مقامی وقت کیا ہے۔؟

الساعات میں دیئے گئے درجات کے نیچے جو وقت دیا گیا ہے۔ وہ آپ کی گھڑی کے مطابق نہیں۔ بلکہ وہ لوکل مین ٹائم ہے۔ لوکل مین ٹائم کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ فلاں مقام یا فلاں درجہ پر سورج کی پوزیشن کیا

کیا ہے۔ عین دوپہر کا وقت آپ کے ہاں کا وہ ہو گا جبکہ سورج سیدھا سر پر ہو۔ لیکن آپ کی گھڑی میں وہ ٹائم ہو گا۔ جو آپ کے ملک کے اسٹینڈرڈ ٹائم کے لحاظ سے مقرر کیا گیا ہے۔ بہت سے ملک ایسے ہیں۔ جن میں یہ اختلاف گورنمنٹ بھی پیدا کر دیتی ہے۔ جیسے کہ حکومت پاکستان نے یکم ستمبر ۱۹۷۵ء کو گھڑیاں نصف گھنٹہ آگے کر دی تھیں۔

لہٰذا ہر درجہ پر رہنے والے ہر شخص کو اپنا کلاک ٹائم معلوم کرنا ہو گا۔ اور کلاک ٹائم معلوم کرنے کے لئے یہ جاننا ہو گا۔ کہ ساعات کے نقشوں میں اور کلاک ٹائم میں کتنا فرق ہے۔ جس قدر یہ فرق ہو گا۔ اسے ہمیشہ ساعات کے اوقات میں جمع یا تفریق کرنا ہو گا۔ اس طرح وہ اصلی وقت نکال لے گا۔ جو آپ کے ہاں کا مقامی ہے۔

قاعدہ :- فہرست تفاوت وقت میں آپ کے مقام کے ساتھ درجہ اور وقت کا فرق دیا گیا ہے۔ اس فرق کے ساتھ جمع (+) یا تفریق (-) کا نشان ہے جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ ساعات کے نقشوں کو دیکھتے وقت اتنے منٹ جمع یا تفریق کر لیا کریں۔ اس طرح کرنے سے آپ کے ہاں کا صحیح مقامی وقت نکل آئے گا۔ + کا مطلب ہے ساعات کے اوقات میں اتنے منٹ جمع کر دو۔ - کا مطلب یہ ہے ساعات کے اوقات سے اتنے منٹ کم کر دو۔ یہ فرق زبانی یاد رکھیں۔ ہمیشہ کتاب دیکھتے وقت اس فرق کو نکالنا ہو گا۔

نوٹ :- الساعات کے اوقات میں اگر ۳۰ سیکنڈ سے کم ہوئے ہیں تو ہم نے چھوڑ دیئے ہیں۔ اور اور ۳۰ سکنڈ سے زیادہ پر ایک منٹ شمار کر لیا گیا ہے۔

مثال نمبر ۱ ان لوگوں کے لئے جو لاہور یا اس کے نزدیک رہتے ہیں۔ (مغربی پاکستان) لاہور کا نقشہ تفاوت الوقت میں دیکھیں تو معلوم ہو گا۔ کہ وہ ۳۲ درجہ عرض بلد پر ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ جب بھی کسی ماہ کی کسی تاریخ میں اپنے نقشہ کو دیکھنا چاہیں۔ تو صرف ۳۲ درجہ کے نیچے کے اوقات لیں گے۔ باقی اوقات آپ کو کام نہ دیں گے۔ لاہور کے ساتھ تفاوت + ۳ لکھا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ نقشوں میں دیئے گئے وقتوں میں ہمیشہ ۳ منٹ جمع کر لیا کریں۔

فرض کریں یکم جنوری تا ۸ جنوری ۳۲ درجہ پر طلوع آفتاب کا وقت، ۷ بجکر ۱ منٹ ہے۔ تو لاہور کا کلاک ٹائم دراصل، ۷ بجکر ۴ منٹ ہو گا۔ اور یہ طلوع آفتاب کا صحیح وقت ہے۔ آپ اسے ہمیشہ، ۷ بجکر ۴ منٹ ہی شمار کریں گے۔ اور اس کے نیچے جتنے بھی وقت لکھے گئے ہیں۔ ان میں تین منٹ کا اضافہ کرنا پڑے گا۔ خواہ دن کے اوقات ہوں یا رات کے۔

اس لحاظ سے اتوار کو پہلی ساعت، ۷ بجکر ۴ منٹ پر شروع ہو گی۔ اور ۷ بجکر ۵۴ منٹ پر ختم ہو گی دوسری ساعت زہرہ کی، ۷ بجکر ۵۴ منٹ پر شروع ہو گی۔ وہ ۸ بجکر ۴۵ منٹ پر ختم ہو گی۔ علیٰ ہذا القیاس۔ مطلب یہ ہے۔ آپ ساعتوں کی ابتداء و انتہا اپنے مقامی وقت کے لحاظ سے لیا کریں۔ اور ہمیشہ ۳ منٹ جمع کیا کریں۔

مثال نمبر ۲ اس شخص کے لئے جو چٹاگانگ یا اس کے نزدیک رہتا ہے۔ (مشرقی پاکستان) نقشہ

تفاوت سے معلوم کریں۔ تو چٹاگانگ ۲۲ درجہ عرض بلد پر معلوم ہوا اور اس کا فرق ـ ۷ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ لوگ ہمیشہ ۲۲ درجہ کا خانہ استعمال کریں اور ان میں دیئے گئے اوقات سے ہمیشہ ۷ منٹ کم کیا کریں۔
مثلاً یکم جنوری تا ۸ جنوری کے نقشہ میں ۲۲ درجہ کے نیچے طلوع ۶ بجکر ۳۹ منٹ لکھا ہے۔ تو چٹاگانگ میں مقامی وقت اس سے سات منٹ کم یعنی ۶ بجکر ۳۲ منٹ ہوگا۔ اور یہی صحیح ٹائم ہے۔ اس لحاظ سے اتوار کی پہلی ساعت ۶ بجکر ۳۲ منٹ پر شروع ہوگی۔ آپ ساعتوں کی ابتدا و انتہا کے لئے اپنا مقامی وقت استعمال کریں جس کے لئے ہمیشہ سات منٹ کم کرنا پڑا کریں گے۔

مثال نمبر ۳ ان لوگوں کے لئے جو دہلی یا اس کے نزدیک رہتے ہیں۔ بھارت) یکم جنوری ۸ جنوری کے نقشہ میں ۲۸ درجہ کا طلوع ۶ بجکر ۵۲ منٹ ہے۔ اور ۳۰ درجہ کا ۶ بجکر ۵۶ منٹ ہے۔ گویا ۲ درجہ میں ۴ منٹ کا فرق ہے۔ ایک درجہ میں ۲ منٹ کا فرق ہوا۔ دہلی ۲۹ درجہ پر سورج کا طلوع ۶ بجکر ۵۴ منٹ پر ہوگا۔ اس میں ۲۱ منٹ اور جمع کریں۔ تو طلوع آفتاب کا مقامی وقت ۷ بجکر ۱۵ منٹ ہوا۔
اب اگر آپ ۲۸ درجہ کے اوقات استعمال کریں۔ تو اس میں ۲ + ۲۱ کل ۲۳ منٹ جمع کر لیا کریں صحیح وقت نکل آیا کرے گا۔ اس لحاظ سے اتوار کے دن یکم جنوری کو پہلی ساعت ۷ بجکر ۱۵ منٹ پر شروع ہوگی۔ آپ ساعتوں کی ابتدا و انتہا کے لئے اپنا مقامی وقت استعمال کریں جس کے لئے ہمیشہ فرق نکالنا پڑے گا۔

نوٹ:۔ بھارت کے شہروں کا نقشہ تفاوت الوقت مختصر کر دیا گیا۔ یہ لوگ مقامی جنتریوں سے تفاوت اپنے ہاں کے اسٹینڈرڈ ٹائم سے فرق معلوم کریں۔

قاعدہ

اگر کسی وقت اس امر کی ضرورت محسوس ہو۔ کہ اپنے ہاں کے وقت کی پڑتال کریں۔ تو ہمارے ہاں کے مندرجہ ذیل اسٹینڈرڈ ٹائم ہیں۔
(۱) مغربی پاکستان گرینچ سے ½ ۶۷ درجہ مشرقی طول بلد (اس میں یکم ستمبر ۱۹۵۴ء سے ۳۰ منٹ کا اضافہ ہے)
(۲) مشرقی پاکستان گرینچ سے ۹۰ درجہ مشرقی طول بلد۔
(۳) بھارت گرینچ سے ½ ۸۲ درجہ مشرقی طول بلد
اب آپ کوئی بہترین اٹلس لیں، اور اس سے معلوم کریں۔ کہ آپ کا مقام کتنے درجہ پر ہے۔ اور جس ملک میں آپ رہتے ہیں۔ اس کے اسٹینڈرڈ ٹائم سے کتنا فرق ہے۔ اور آپ کا مقام اس سے مشرق کی طرف ہے یا مغرب کی طرف۔
جو فرق ہو اسے چار سے ضرب دیں۔ وہ منٹ ہو جائیں گے۔ بس اسٹینڈرڈ ٹائم سے آپ کے ہاں کا اتنے منٹ فرق ہوگا۔ اگر آپ کا مقام اسٹینڈرڈ ٹائم کے مقام سے مشرق کی طرف ہو۔ تو اتنے منٹ نقشہ تقسیم الساعات کے وقتوں سے کم کر دیا کریں۔ اگر وہ مقام آپ کے اسٹینڈرڈ طول بلد کے مقام

سے مغرب کی طرف ہو۔ تو اتنے منٹ نقشہ مندرجہ ذیل الساعات میں جمع کر دیا کریں۔ آپ کا مقامی کلاک ٹائم نکل آئے گا۔

اختصارات

آئندہ صفحات میں سات سات دن کا ایک نقشہ دیا گیا ہے۔ ان کے درمیان دنوں کے نام اور ان کے نیچے سیارگان کا اس وقت کا پہرہ ہے۔ دائیں بائیں درجات اور ان کے نیچے اوقات لکھے گئے ہیں۔ یہ اوقات ہر ساعت کی ابتدا کو ظاہر کرتے ہیں۔ اگلے ستارہ کے وقت کی ابتدا، پہلے ستارہ کے وقت کی انتہا ہے۔ وقت کی سیدھ میں مطلوبہ دن کے نیچے ستارہ کی ساعت دی گئی ہے۔ جو کہ آپ کے مطلب کو واضح کر دے گی۔

(۲) ستاروں کے ناموں میں اختصار سے کام لیا گیا ہے۔ اور دنوں کے نیچے ہر ستارہ کا آخری حرف دیا گیا ہے۔ جو بار بار کام لینے سے آسانی سے یاد ہو جائے گا۔

ل سے مراد زحل ہے۔

ی سے مراد مشتری ہے۔

خ سے مراد مریخ ہے۔

س سے مراد شمس ہے۔

ہ سے مراد زہرہ ہے۔

د سے مراد عطارد ہے۔

ر سے مراد قمر ہے۔

(۳) نقشوں کے ایک جانب ایک خانہ اوقات نماز اور آفتاب کے اوقات کا ہے۔ یہ بھی اختصار کے ساتھ دیئے گئے ہیں۔

ط سے مراد وقت طلوع آفتاب

ن سے مراد وقت نصف النہار

ظ سے مراد وقت نماز ظہر

ع سے مراد وقت نماز عصر

غ سے مراد وقت غروب آفتاب

ش سے مراد وقت نماز عشاء

نل سے مراد وقت نصف اللیل
س سے مراد وقت سحری (روزہ رکھنے کے اوقات)
ف سے مراد وقت نماز فجر

عام طور پر صبح صادق کا وقت طلوع شمس سے ۵۵ منٹ قبل شروع ہوجاتا ہے۔ یہ حنفی طریقہ ہے حضرات شافعی و مالکی سال کی طویل راتوں میں مندرجہ بالا وقت سے ۱۵ تا ۳۵ منٹ زاید یعنی پہلے صبح صادق کا وقت کا اندازہ لگاتے ہیں۔ اس کتاب میں جہاں نماز فجر کا وقت لکھا ہے۔ وہ کم و بیش ایک گھنٹہ (بمطابق کبیر و صغیر و تغیر دن) نہ ہے۔ اور یہ وقت صبح صادق کا ہے۔ اور قطعی صحیح ہے۔

غروب آفتاب کا وقت از روئے قانون ہیئت لکھا گیا ہے۔ اذان و صلوٰۃ کے لئے کم از کم تین منٹ بعد کا وقت لیں۔

(۴) اگر آپ چاہیں تو ان نقشوں کے ایک جانب اپنے مقام کا اصلی وقت جمع یا تفریق وقفہ کرنے کے بعد نوٹ کرلیں اور مقام کے ساتھ جگہ کا نام لکھ لیں۔ خانہ پری پنسل سے کریں۔ تاکہ غلطی یا تبدیلی مقام کی صورت میں صاف کرنے میں آسانی ہو۔

کسی بہترین اٹلس سے اپنے ان کا طول بلد و عرض بلد نکال کر ٹائمہ درست کرکے لکھ لیں۔

جنوری ۱ تا ۸ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰درجہ	۱۲درجہ	۱۴درجہ	۱۶درجہ	۱۸درجہ	۲۰درجہ	۲۲درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴درجہ	۲۶درجہ	۲۸درجہ	۳۰درجہ	۳۲درجہ	۳۴درجہ	۳۶درجہ
ط	۶ ۱۷	۶ ۲۱	۶ ۲۴	۶ ۲۷	۶ ۳۱	۶ ۳۵	۶ ۳۹	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶ ۴۳	۶ ۴۸	۶ ۵۲	۶ ۵۶	۷ ۱	۷ ۶	۷ ۱۲
	۷ ۱۵	۷ ۱۸	۷ ۲۱	۷ ۲۳	۷ ۲۶	۷ ۳۰	۷ ۳۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۷ ۳۶	۷ ۴۱	۷ ۴۴	۷ ۴۷	۷ ۵۱	۷ ۵۶	۸ ۱
	۸ ۱۲	۸ ۱۵	۸ ۱۷	۸ ۱۹	۸ ۲۲	۸ ۲۴	۸ ۲۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸ ۳۰	۸ ۳۳	۸ ۳۶	۸ ۳۹	۸ ۴۲	۸ ۴۵	۸ ۴۹
	۹ ۱۰	۹ ۱۳	۹ ۱۴	۹ ۱۵	۹ ۱۷	۹ ۱۹	۹ ۲۰	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۹ ۲۳	۹ ۲۶	۹ ۲۸	۹ ۳۰	۹ ۳۲	۹ ۳۵	۹ ۳۸
	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۳	۱۰ ۲۴	۱۰ ۲۶
	۱۱ ۶	۱۱ ۶	۱۱ ۷	۱۱ ۷	۱۱ ۸	۱۱ ۹	۱۱ ۹	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۴	۱۱ ۱۵
ن	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۱۳	۱۲ ۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۲ ۴	۱۲ ۳	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴
ظ	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۰	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۲
	۱ ۵۹	۱ ۵۸	۱ ۵۷	۱ ۵۵	۱ ۵۴	۱ ۵۳	۱ ۵۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۵۰	۱ ۴۹	۱ ۴۷	۱ ۴۶	۱ ۴۴	۱ ۴۳	۱ ۴۱
	۲ ۵۷	۲ ۵۵	۲ ۵۳	۲ ۵۱	۲ ۵۰	۲ ۴۸	۲ ۴۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۴۴	۲ ۴۱	۲ ۳۹	۲ ۳۷	۲ ۳۵	۲ ۳۲	۲ ۲۹
ع	۳ ۵۴	۳ ۵۲	۳ ۵۰	۳ ۴۷	۳ ۴۵	۳ ۴۲	۳ ۴۰	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۳۷	۳ ۳۴	۳ ۳۱	۳ ۲۹	۳ ۲۵	۳ ۲۲	۳ ۱۸
	۴ ۵۲	۴ ۴۹	۴ ۴۶	۴ ۴۳	۴ ۴۱	۴ ۳۷	۴ ۳۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۳۱	۴ ۲۶	۴ ۲۳	۴ ۲۰	۴ ۱۶	۴ ۱۱	۴ ۶

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰درجہ	۱۲درجہ	۱۴درجہ	۱۶درجہ	۱۸درجہ	۲۰درجہ	۲۲درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴درجہ	۲۶درجہ	۲۸درجہ	۳۰درجہ	۳۲درجہ	۳۴درجہ	۳۶درجہ
غ	۵ ۵۰	۵ ۴۶	۵ ۴۳	۵ ۳۹	۵ ۳۶	۵ ۳۲	۵ ۲۸	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۲۴	۵ ۱۹	۵ ۱۵	۵ ۱۱	۵ ۶	۵ ۱	۴ ۵۵
ش	۶ ۵۲	۶ ۴۹	۶ ۴۶	۶ ۴۳	۶ ۴۱	۶ ۳۷	۶ ۳۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۳۱	۶ ۲۶	۶ ۲۳	۶ ۲۰	۶ ۱۶	۶ ۱۱	۶ ۶
	۷ ۵۴	۷ ۵۲	۷ ۵۰	۔ ۴۷	۷ ۴۵	۷ ۴۲	۷ ۴۰	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۳۷	۷ ۳۴	۷ ۳۱	۷ ۲۹	۷ ۲۵	۷ ۲۲	۷ ۱۸
	۸ ۵۷	۸ ۵۵	۸ ۵۳	۸ ۵۱	۸ ۵۰	۸ ۴۸	۸ ۴۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۴۴	۸ ۴۱	۸ ۳۹	۸ ۳۷	۸ ۳۵	۸ ۳۲	۸ ۲۹
	۹ ۵۹	۹ ۵۸	۹ ۵۷	۹ ۵۵	۹ ۵۴	۹ ۵۳	۹ ۵۲	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۵۰	۹ ۴۹	۹ ۴۷	۹ ۴۶	۹ ۴۴	۹ ۴۳	۹ ۴۱
	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۰	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۲
نل	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴
	۱ ۶	۱ ۶	۱ ۷	۱ ۷	۱ ۸	۱ ۸	۱ ۹	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱ ۱۰	۱ ۱۱	۱ ۱۲	۱ ۱۲	۱ ۱۳	۱ ۱۴	۱ ۱۵
	۲ ۸	۲ ۹	۲ ۱۰	۲ ۱۱	۲ ۱۳	۲ ۱۴	۲ ۱۵	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۲ ۱۷	۲ ۱۸	۲ ۲۰	۲ ۲۱	۲ ۲۳	۲ ۲۴	۲ ۲۶
	۳ ۱۰	۳ ۱۲	۳ ۱۴	۳ ۱۵	۳ ۱۷	۳ ۱۹	۳ ۲۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۳ ۲۳	۳ ۲۶	۳ ۲۸	۳ ۳۰	۳ ۳۲	۳ ۳۵	۳ ۳۸
س	۴ ۱۲	۴ ۱۵	۴ ۱۷	۴ ۱۹	۴ ۲۲	۴ ۲۴	۴ ۲۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴ ۳۰	۴ ۳۳	۴ ۳۶	۴ ۳۹	۴ ۴۲	۴ ۴۵	۴ ۴۹
ف	۵ ۱۵	۵ ۱۸	۵ ۲۱	۵ ۲۳	۵ ۲۶	۵ ۳۰	۵ ۳۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵ ۳۶	۵ ۴۱	۵ ۴۴	۵ ۴۷	۵ ۵۱	۵ ۵۶	۶ ۱

جنوری ۹ر تا ۱۵ر ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۶ ۲۰	۶ ۲۳	۶ ۲۷	۶ ۳۰	۶ ۳۳	۶ ۳۷	۶ ۴۱	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۶ ۴۵	۶ ۴۹	۶ ۵۳	۶ ۵۷	۷ ۲	۷ ۷	۷ ۱۲
	۷ ۱۸	۷ ۲۰	۷ ۲۳	۷ ۲۶	۷ ۲۹	۷ ۳۲	۷ ۳۵	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۷ ۳۹	۷ ۴۲	۷ ۴۵	۷ ۴۹	۷ ۵۳	۷ ۵۷	۸ ۱
	۸ ۱۶	۸ ۱۸	۸ ۲۰	۸ ۲۲	۸ ۲۵	۸ ۲۷	۸ ۳۰	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۸ ۳۲	۸ ۳۵	۸ ۳۷	۸ ۴۰	۸ ۴۳	۸ ۴۷	۸ ۵۰
	۹ ۱۳	۹ ۱۵	۹ ۱۷	۹ ۱۸	۹ ۲۰	۹ ۲۲	۹ ۲۴	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۹ ۲۵	۹ ۲۸	۹ ۳۰	۹ ۳۲	۹ ۳۴	۹ ۳۷	۹ ۳۹
	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۴	۱۰ ۲۵	۱۰ ۲۷	۱۰ ۲۹
	۱۱ ۹	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۳	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۴	۱۱ ۱۵	۱۱ ۱۵	۱۱ ۱۶	۱۱ ۱۷	۱۱ ۱۸
نق	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷
ظ	۱ ۵	۱ ۴	۱ ۴	۱ ۳	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۱	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۱ ۱	۱ ۰	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۶
	۲ ۳	۲ ۲	۲ ۰	۱ ۵۹	۱ ۵۸	۱ ۵۷	۱ ۵۶	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۵۴	۱ ۵۳	۱ ۵۲	۱ ۵۰	۱ ۴۹	۱ ۴۷	۱ ۴۵
	۳ ۰	۲ ۵۹	۲ ۵۷	۲ ۵۶	۲ ۵۳	۲ ۵۲	۲ ۵۰	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۲ ۴۸	۲ ۴۶	۲ ۴۴	۲ ۴۲	۲ ۳۹	۲ ۳۷	۲ ۳۴
ع	۳ ۵۸	۳ ۵۶	۳ ۵۴	۳ ۵۲	۳ ۴۹	۳ ۴۷	۳ ۴۴	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۳ ۴۲	۳ ۳۹	۳ ۳۶	۳ ۳۴	۳ ۳۰	۳ ۲۷	۳ ۲۴
	۴ ۵۶	۴ ۵۴	۴ ۵۰	۴ ۴۸	۴ ۴۴	۴ ۴۲	۴ ۴۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۴ ۳[illegible]	۴ ۳۲	۴ ۲۹	۴ ۲۵	۴ ۲۱	۴ ۱۷	۴ ۱۳

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۵۴	۵ ۵۱	۵ ۴۷	۵ ۴۴	۵ ۴۰	۵ ۳۷	۵ ۳۳	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۵ ۲۹	۵ ۲۵	۵ ۲۱	۵ ۱۷	۵ ۱۲	۵ ۷	۵ ۲
	۶ ۵۶	۶ ۵۴	۶ ۵۰	۶ ۴۸	۶ ۴۴	۶ ۴۲	۶ ۴۰	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۶ ۳۵	۶ ۳۲	۶ ۲۹	۶ ۲۵	۶ ۲۱	۶ ۱۷	۶ ۱۳
ش	۷ ۵۸	۷ ۵۶	۷ ۵۴	۷ ۵۲	۷ ۴۹	۷ ۴۷	۷ ۴۴	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۷ ۴۲	۷ ۳۹	۷ ۳۶	۷ ۳۴	۷ ۳۰	۷ ۲۷	۷ ۲۴
	۹ ۰	۸ ۵۹	۸ ۵۷	۸ ۵۶	۸ ۵۳	۸ ۵۲	۸ ۵۰	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۴۸	۸ ۴۶	۸ ۴۴	۸ ۴۲	۸ ۳۹	۸ ۳۷	۸ ۳۴
	۱۰ ۳	۱۰ ۲	۱۰ ۰	۹ ۵۹	۹ ۵۸	۹ ۵۷	۹ ۵۶	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۹ ۵۴	۹ ۵۳	۹ ۵۲	۹ ۵۰	۹ ۴۹	۹ ۴۷	۹ ۴۵
	۱۱ ۵	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۳	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۱	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۱۱ ۱	۱۱ ۰	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۶
نل	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷
	۱ [illegible]	[illegible] ۱۰	۱ ۱۰	۱ ۱۱	۱ ۱۱	۱ ۱۲	۱ ۱۳	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱ ۱۳	۱ ۱۴	۱ ۱۵	۱ ۱۵	۱ ۱۶	۱ ۱۷	۱ ۱۸
	۲ ۱۱	۲ ۱۲	۲ ۱۳	۲ ۱۴	۲ ۱۶	۲ ۱۷	۲ ۱۸	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۲ ۲۰	۲ ۲۱	۲ ۲۲	۲ ۲۴	۲ ۲۵	۲ ۲۷	۲ ۲۹
	۳ ۱۳	۳ ۱۵	۳ ۱۷	۳ ۱۸	۳ ۲۰	۳ ۲۲	۳ ۲۴	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۳ ۲۵	۳ ۲۸	۳ ۳۰	۳ ۳۲	۳ ۳۴	۳ ۳۷	۳ ۳۹
س	۴ ۱۶	۴ ۱۸	۴ ۲۰	۴ ۲۲	۴ ۲۵	۴ ۲۷	۴ ۳۰	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۴ ۳۲	۴ ۳۵	۴ ۳۷	۴ ۴۰	۴ ۴۳	۴ ۴۷	۴ ۵۰
ف	۵ ۱۸	۵ ۲۰	۵ ۲۳	۵ ۲۶	۵ ۲۹	۵ ۳۲	۵ ۳۵	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۵ ۳۹	۵ ۴۲	۵ ۴۵	۵ ۴۹	۵ ۵۳	۵ ۵۷	۵ ۱

جنوری ۱۶ تا ۲۲، ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۶ ۲۲	۶ ۲۵	۶ ۲۸	۶ ۳۲	۶ ۳۵	۶ ۳۸	۶ ۴۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶ ۴۶	۶ ۴۹	۶ ۵۰	۶ ۵۷	۷ ۲	۷ ۶	۷ ۱۱
	۷ ۲۰	۷ ۲۲	۷ ۲۵	۷ ۲۹	۷ ۳۱	۷ ۳۳	۷ ۳۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۷ ۴۰	۷ ۴۲	۷ ۴۶	۷ ۴۹	۷ ۵۳	۷ ۵۷	۸ ۱
	۸ ۱۸	۸ ۲۰	۸ ۲۲	۸ ۲۵	۸ ۲۷	۸ ۲۹	۸ ۳۱	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸ ۳۴	۸ ۳۶	۸ ۳۸	۸ ۴۱	۸ ۴۵	۸ ۴۷	۸ ۵۱
	۹ ۱۶	۹ ۱۷	۹ ۱۹	۹ ۲۱	۹ ۲۲	۹ ۲۴	۹ ۲۶	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۹ ۲۸	۹ ۲۹	۹ ۳۱	۹ ۳۳	۹ ۳۶	۹ ۳۸	۹ ۴۰
	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۳	۱۰ ۲۴	۱۰ ۲۶	۱۰ ۲۷	۱۰ ۲۹	۱۰ ۳۰
	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۴	۱۱ ۱۴	۱۱ ۱۵	۱۱ ۱۵	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۱ ۱۶	۱۱ ۱۶	۱۱ ۱۷	۱۱ ۱۸	۱۱ ۱۹	۱۱ ۱۹	۱۱ ۲۰
ن	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰
ظ	۱ ۸	۱ ۷	۱ ۷	۱ ۶	۱ ۶	۱ ۵	۱ ۵	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۴	۱ ۳	۱ ۳	۱ ۲	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۰
	۲ ۶	۲ ۵	۲ ۴	۲ ۳	۲ ۲	۲ ۱	۱ ۵۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۵۸	۱ ۵۷	۱ ۵۶	۱ ۵۴	۱ ۵۳	۱ ۵۱	۱ ۵۰
	۳ ۴	۳ ۲	۳ ۱	۲ ۵۹	۲ ۵۷	۲ ۵۶	۲ ۵۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۵۲	۲ ۵۰	۲ ۴۸	۲ ۴۶	۲ ۴۴	۲ ۴۲	۲ ۳۹
ع	۴ ۲	۴ ۰	۳ ۵۸	۳ ۵۵	۳ ۵۳	۳ ۵۱	۳ ۴۹	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۴۶	۳ ۴۴	۳ ۴۱	۳ ۳۹	۳ ۳۵	۳ ۳۳	۳ ۲۹
	۵ ۰	۴ ۵۷	۴ ۵۵	۴ ۵۲	۴ ۴۹	۴ ۴۶	۴ ۴۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۴۰	۴ ۳۷	۴ ۳۴	۴ ۳۱	۴ ۲۷	۴ ۲۳	۴ ۱۹

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۵۸	۵ ۵۵	۵ ۵۲	۵ ۴۸	۵ ۴۵	۵ ۴۲	۵ ۳۸	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۳۴	۵ ۳۱	۵ ۲۷	۵ ۲۳	۵ ۱۸	۵ ۱۳	۵ ۹
	۷ ۰	۶ ۵۷	۶ ۵۵	۶ ۵۲	۶ ۴۹	۶ ۴۷	۶ ۴۳	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۴۰	۶ ۳۷	۶ ۳۳	۶ ۳۱	۶ ۲۷	۶ ۲۳	۶ ۱۹
ش	۸ ۲	۸ ۰	۷ ۵۸	۷ ۵۵	۷ ۵۳	۷ ۵۱	۷ ۴۹	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۴۶	۷ ۴۴	۷ ۴۱	۷ ۳۹	۷ ۳۵	۷ ۳۳	۷ ۲۹
	۹ ۴	۹ ۲	۹ ۱	۸ ۵۹	۸ ۵۷	۸ ۵۶	۸ ۵۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۵۲	۸ ۵۰	۸ ۴۸	۸ ۴۶	۸ ۴۴	۸ ۴۲	۸ ۳۹
	۱۰ ۶	۱۰ ۵	۱۰ ۴	۱۰ ۳	۱۰ ۲	۱۰ ۱	۹ ۵۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۵۸	۹ ۵۷	۹ ۵۶	۹ ۵۴	۹ ۵۳	۹ ۵۱	۹ ۵۰
	۱۱ ۸	۱۱ ۷	۱۱ ۷	۱۱ ۶	۱۱ ۶	۱۱ ۵	۱۱ ۵	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۴	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۲	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۰
نص	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰	۱۲ ۱۰
	۱ ۱۲	۱ ۱۲	۱ ۱۳	۱ ۱۴	۱ ۱۴	۱ ۱۵	۱ ۱۵	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱ ۱۶	۱ ۱۶	۱ ۱۷	۱ ۱۸	۱ ۱۹	۱ ۱۹	۱ ۲۰
	۲ ۱۴	۲ ۱۵	۲ ۱۶	۲ ۱۷	۲ ۱۸	۲ ۱۹	۲ ۲۰	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۲ ۲۲	۲ ۲۳	۲ ۲۴	۲ ۲۶	۲ ۲۷	۲ ۲۹	۲ ۳۰
	۳ ۱۶	۳ ۱۷	۳ ۱۹	۳ ۲۱	۳ ۲۲	۳ ۲۴	۳ ۲۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۳ ۲۸	۳ ۲۹	۳ ۳۱	۳ ۳۳	۳ ۳۶	۳ ۳۸	۳ ۴۰
س	۴ ۱۸	۴ ۲۰	۴ ۲۲	۴ ۲۵	۴ ۲۷	۴ ۲۹	۴ ۳۱	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴ ۳۴	۴ ۳۶	۴ ۳۸	۴ ۴۱	۴ ۴۵	۴ ۴۷	۴ ۵۱
ف	۵ ۲۰	۵ ۲۲	۵ ۲۵	۵ ۲۹	۵ ۳۱	۵ ۳۳	۵ ۳۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵ ۴۰	۵ ۴۲	۵ ۴۶	۵ ۴۹	۵ ۵۳	۵ ۵۷	۶ ۱

جنوری ۲۳ تا ۲۹ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۶ ۲۳	۶ ۲۶	۶ ۲۹	۶ ۳۲	۶ ۳۵	۶ ۳۸	۶ ۴۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶ ۴۵	۶ ۴۸	۶ ۵۲	۶ ۵۵	۶ ۵۹	۷ ۳	۷ ۸
	۷ ۲۱	۷ ۲۴	۷ ۲۶	۷ ۲۹	۷ ۳۱	۷ ۳۴	۷ ۳۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۷ ۳۹	۷ ۴۲	۷ ۴۵	۷ ۴۸	۷ ۵۱	۷ ۵۵	۷ ۵۹
	۸ ۱۹	۸ ۲۱	۸ ۲۳	۸ ۲۵	۸ ۲۷	۸ ۲۹	۸ ۳۱	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸ ۳۴	۸ ۳۶	۸ ۳۹	۸ ۴۱	۸ ۴۳	۸ ۴۷	۸ ۴۹
	۹ ۱۷	۹ ۲۰	۹ ۲۰	۹ ۲۲	۹ ۲۳	۹ ۲۵	۹ ۲۶	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۹ ۲۸	۹ ۳۰	۹ ۳۲	۹ ۳۳	۹ ۳۵	۹ ۳۸	۹ ۴۰
	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۰ ۲۳	۱۰ ۲۴	۱۰ ۲۵	۱۰ ۲۶	۱۰ ۲۸	۱۰ ۳۰	۱۰ ۳۱
	۱۱ ۱۴	۱۱ ۱۴	۱۱ ۱۵	۱۱ ۱۵	۱۱ ۱۶	۱۱ ۱۶	۱۱ ۱۷	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۱ ۱۷	۱۱ ۱۸	۱۱ ۱۹	۱۱ ۱۹	۱۱ ۲۰	۱۱ ۲۱	۱۱ ۲۱
خ	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲
ظ	۱ ۱۰	۱ ۱۰	۱ ۹	۱ [illegible]	۱ ۸	۱ ۸	۱ ۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۶	۱ ۶	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۴	۱ ۴	۱ ۳
	۲ ۸	۲ ۷	۲ ۶	۲ ۵	۲ ۴	۲ ۳	۲ ۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۱	۲ ۰	۱ ۵۹	۱ ۵۸	۱ ۵۶	۱ ۵۵	۱ ۵۳
	۳ ۶	۳ ۵	۳ ۳	۳ ۲	۳ ۰	۲ ۵۹	۲ ۵۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۵۵	۲ ۵۴	۲ ۵۲	۲ ۵۰	۲ ۴۹	۲ ۴۷	۲ ۴۴
ع	۴ ۵	۴ ۳	۴ ۱	۳ ۵۹	۳ ۵۷	۳ ۵۵	۳ ۵۳	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۵۰	۳ ۴۸	۳ ۴۵	۳ ۴۳	۳ ۴۱	۳ ۳۸	۳ ۳۵
	۵ ۳	۵ ۰	۴ ۵۸	۴ ۵۵	۴ ۵۳	۴ ۵۰	۴ ۴۸	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۴۴	۴ ۴۲	۴ ۳۹	۴ ۳۶	۴ ۳۳	۴ ۳۰	۴ ۲۵

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۱	۵ ۵۸	۵ ۵۵	۵ ۵۲	۵ ۴۹	۵ ۴۶	۵ ۴۳	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۳۹	۵ ۳۶	۵ ۳۲	۵ ۲۹	۵ ۲۵	۵ ۲۱	۵ ۱۶
	۷ ۳	۷ ۰	۶ ۵۸	۶ ۵۵	۶ ۵۳	۶ ۵۰	۶ ۴۸	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۴۴	۶ ۴۲	۶ ۳۹	۶ ۳۶	۶ ۳۳	۶ ۳۰	۶ ۲۵
ش	۸ ۵	۸ ۳	۸ ۱	۷ ۵۹	۷ ۵۷	۷ ۵۵	۷ ۵۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۵۰	۷ ۴۸	۷ ۴۵	۷ ۴۳	۷ ۴۱	۷ ۳۸	۷ ۳۵
	۹ ۶	۹ ۵	۹ ۳	۹ ۲	۹ ۰	۸ ۵۹	۸ ۵۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۵۵	۸ ۵۴	۸ ۵۲	۸ ۵۰	۸ ۴۹	۸ ۴۷	۸ ۴۴
	۱۰ ۸	۱۰ ۷	۱۰ ۶	۱۰ ۵	۱۰ ۴	۱۰ ۳	۱۰ ۲	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۱	۱۰ ۰	۹ ۵۹	۹ ۵۸	۹ ۵۶	۹ ۵۵	۹ ۵۳
	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۰	۱۱ ۹	۱۱ ۹	۱۱ ۸	۱۱ ۸	۱۱ ۷	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۶	۱۱ ۶	۱۱ [illegible]	۱۱ ۵	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۳
شل	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲
	۱ ۱۴	۱ ۱۴	۱ ۱۵	۱ ۱۵	۱ ۱۶	۱ ۱۶	۱ ۱۷	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱ ۱۷	۱ ۱۸	۱ ۱۹	۱ ۱۹	۱ ۲۰	۱ ۲۱	۱ ۲۱
	۲ ۱۶	۲ ۱۷	۲ ۱۸	۲ ۱۹	۲ ۱۹	۲ ۲۱	۲ ۲۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۲ ۲۳	۲ ۲۴	۲ ۲۵	۲ ۲۶	۲ ۲۸	۲ ۳۰	۲ ۳۱
	۳ ۱۷	۳ ۲۰	۳ ۲۰	۳ ۲۲	۳ ۲۳	۳ ۲۵	۳ ۲۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۳ ۲۸	۳ ۳۰	۳ ۳۲	۳ ۳۳	۳ ۳۵	۳ ۳۸	۳ ۴۰
س	۴ ۱۹	۴ ۲۱	۴ ۲۳	۴ ۲۵	۴ ۲۷	۴ ۲۹	۴ ۳۱	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴ ۳۴	۴ ۳۶	۴ ۳۹	۴ ۴۱	۴ ۴۳	۴ ۴۷	۴ ۴۹
ف	۵ ۲۱	۵ ۲۴	۵ ۲۶	۵ ۲۹	۵ ۳۱	۵ ۳۴	۵ ۳۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵ ۳۹	۵ ۴۲	۵ ۴۵	۵ ۴۸	۵ ۵۱	۵ ۵۵	۵ ۵۹

جنوری ۲۰، تا فروری ۵، ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۲۳	۶	۲۶	۶	۲۸	۶	۳۱	۶	۳۳	۶	۳۶	۶	۳۹	۶	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۴۲	۶	۴۶	۶	۴۹	۶	۵۲	۶	۵۶	۶	۰	۷	۳	۷
	۲۱	۷	۲۴	۷	۲۵	۷	۲۸	۷	۳۰	۷	۳۲	۷	۳۴	۷	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۳۷	۷	۴۱	۷	۴۳	۷	۴۶	۷	۴۹	۷	۵۲	۷	۵۵	۷
	۲۰	۸	۲۲	۸	۲۳	۸	۲۵	۸	۲۶	۸	۲۸	۸	۳۰	۸	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۳۲	۸	۳۵	۸	۳۷	۸	۳۹	۸	۴۲	۸	۴۴	۸	۴۶	۸
	۱۸	۹	۱۹	۹	۲۰	۹	۲۲	۹	۲۳	[illegible]	۲۴	۹	۲۵	۹	✓	خ	د	ی	ہ	ل	س	۲۷	۹	۳۰	۹	۳۱	۹	۳۳	۹	۳۵	۹	۳۷	۹	۳۸	۹
	۱۶	۱۰	۱۸	۱۰	۱۸	۱۰	۱۹	۱۰	۲۰	۱۰	۲۱	۱۰	۲۱	۱۰	ل	س	✓	خ	د	ی	ہ	۲۲	۱۰	۲۴	۱۰	۲۵	۱۰	۲۶	۱۰	۲۸	۱۰	۲۹	۱۰	۳۰	۱۰
	۱۵	۱۱	۱۵	۱۱	۱۶	۱۱	۱۶	۱۱	۱۶	۱۱	۱۷	۱۱	۱۷	۱۱	ی	ہ	ل	س	✓	خ	د	۱۷	۱۱	۱۹	۱۱	۱۹	۱۱	۲۰	۱۱	۲۱	۱۱	۲۱	۱۱	۲۲	۱۱
ن ظ	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	خ	[illegible]	ی	ہ	ل	س	✓	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲
	۱۲	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۹	۱	۹	۱	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۸	۱	۸	۱	۸	۱	۷	۱	۶	۱	۶	۱	۵	۱
	۱۰	۲	۹	۲	۸	۲	۸	۲	۶	۲	۵	۲	۳	۲	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۳	۲	۳	۲	۲	۲	۱	۲	۵۹	۱	۵۸	۱	۵۷	۱
	۹	۳	۷	۳	۵	۳	۵	۳	۳	۳	۱	۳	۵۸	۲	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۵۸	۲	۵۷	۲	۵۶	۲	۵۴	۲	۵۲	۲	۵۰	۲	۴۹	۲
ع	۷	۴	۵	۴	۳	۴	۲	۴	۰	۴	۵۸	۳	۵۴	۳	✓	خ	د	ی	ہ	ل	س	۵۳	۳	۵۲	۳	۵۰	۳	۴۸	۳	۴۵	۳	۴۲	۳	۴۰	۳
	۶	۵	۳	۵	۰	۵	۵۹	۴	۵۶	۴	۵۴	۴	۴۹	۴	ل	س	✓	خ	د	ی	ہ	۴۸	۴	۴۶	۴	۴۴	۴	۴۱	۴	۳۸	۴	۳۵	۴	۳۲	۴
(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک																																			
غ	۳	۶	۱	۶	۵۸	۵	۵۶	۵	۵۳	۵	۵۰	۵	۴۵	۵	ی	ہ	ل	س	✓	خ	د	۴۳	۵	۴۱	۵	۳۸	۵	۳۵	۵	۳۱	۵	۲۷	۵	۲۳	۵
	۶	۷	۳	۷	۰	۷	۵۹	۶	۵۶	۶	۵۳	۶	۴۹	۶	خ	د	ی	ہ	ل	س	✓	۴۸	۶	۴۶	۶	۴۳	۶	۴۱	۶	۳۸	۶	۳۵	۶	۳۲	۶
ش	۷	۸	۵	۸	۳	۸	۲	۸	۰	۸	۵۸	۷	۵۴	۷	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۵۳	۷	۵۲	۷	۵۰	۷	۴۸	۷	۴۵	۷	۴۲	۷	۴۰	۷
	۹	۹	۷	۹	۵	۹	۵	۹	۳	۹	۱	۹	۵۸	۸	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۵۸	۸	۵۷	۸	۵۶	۸	۵۴	۸	۵۲	۸	۵۰	۸	۴۹	۸
	۱۰	۱۰	۹	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	۶	۱۰	۵	۱۰	۳	۱۰	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۳	۱۰	۳	۱۰	۲	۱۰	۱	۱۰	۵۹	۹	۵۸	۹	۵۷	۹
	۱۲	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۹	۱۱	۷	۱۱	✓	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱	۷	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۱	۵	۱۱
نل	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	ل	س	✓	خ	د	ی	ہ	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲
	۱۵	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۷	۱	۱۷	۱	ی	ہ	ل	س	✓	خ	د	۱۷	۱	۱۹	۱	۱۹	۱	۲۰	۱	۲۱	۱	۲۱	۱	۲۲	۱
	۱۶	۲	۱۸	۲	۱۸	۲	۱۹	۲	۲۰	۲	۲۱	۲	۲۱	۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	✓	۲۲	۲	۲۳	۲	۲۵	۲	۲۶	۲	۲۸	۲	۲۹	۲	۳۰	۲
	۱۸	۳	۱۹	۳	۲۰	۳	۲۲	۳	۲۳	۳	۲۴	۳	۲۵	۳	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۲۷	۳	۳۰	۳	۳۱	۳	۳۳	۳	۳۵	۳	۳۷	۳	۳۸	۳
ص	۲۰	۴	۲۲	۴	۲۳	۴	۲۵	۴	۲۶	۴	۲۸	۴	۳۰	۴	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۳۲	۴	۳۵	۴	۳۷	۴	۳۹	۴	۴۲	۴	۴۴	۴	۴۶	۴
ف	۲۱	۵	۲۴	۵	۲۵	۵	۲۸	۵	۳۰	۵	۳۲	۵	۳۳	۵	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۳۷	۵	۴۱	۵	۴۳	۵	۴۶	۵	۴۹	۵	۵۲	۵	۵۵	۵

فروری ۶ تا ۱۲ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۶	۲۲	۶	۲۴	۶	۲۷	۶	۲۹	۶	۳۲	۶	۳۴	۶	۳۷	س	ق	خ	د	ی	ہ	ل	۶	۴۰	۶	۴۲	۶	۴۵	۶	۴۸	۶	۵۱	۶	۵۵	۶	۵۸
	۷	۲۱	۷	۲۲	۷	۲۵	۷	۲۶	۷	۲۹	۷	۳۱	۷	۳۳	ہ	ل	س	ق	خ	د	ی	۷	۳۶	۷	۳۷	۷	۴۰	۷	۴۲	۷	۴۵	۷	۴۸	۷	۵۱
	[illegible]	۱۹	۸	۲۱	۸	۲۳	۸	۲۴	۸	۲۶	۸	۲۷	۸	۲۹	د	ی	ہ	ل	س	ق	خ	۸	۳۱	۸	۳۳	۸	۳۵	۸	۳۷	۸	۳۹	۸	۴۲	۸	۴۳
	۹	۱۸	۹	۱۹	۹	۲۰	۹	۲۱	۹	۲۳	۹	۲۴	۹	۲۵	ق	خ	د	ی	ہ	ل	س	۹	۲۷	۹	۲۸	۹	۳۰	۹	۳۱	۹	۳۳	۹	۳۵	۹	۳۶
	۱۰	۱۷	۱۰	۱۷	۱۰	۱۸	۱۰	۱۹	۱۰	۲۰	۱۰	۲۱	۱۰	۲۲	ل	س	ق	خ	د	ی	ہ	۱۰	۲۳	۱۰	۲۳	۱۰	۲۵	۱۰	۲۶	۱۰	۲۷	۱۰	۲۸	۱۰	۲۹
	۱۱	۱۵	۱۱	۱۶	۱۱	۱۶	۱۱	۱۶	۱۱	۱۷	۱۱	۱۷	۱۱	۱۸	ی	ہ	ل	س	ق	خ	د	۱۱	۱۸	۱۱	۱۹	۱۱	۲۰	۱۱	۲۰	۱۱	۲۱	۱۱	۲۲	۱۱	۲۲
نن	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ق	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴
ظ	۱	۱۲	۱	۱۳	۱	۱۲	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	[illegible]	س	ق	خ	د	ی	ہ	ل	۱	۱۰	۱	۹	۱	۹	۱	۹	۱	۸	۱	۸	۱	۷
.	۲	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۰	۲	۹	۲	۸	۲	۷	۲	۶	ہ	ل	س	ق	خ	د	ی	۲	۶	۲	۵	۲	۴	۲	۳	۲	۲	۲	۲	۲	۰
	۳	۱۰	۳	۹	۳	۷	۳	۶	۳	۵	۳	۴	۳	۲	د	ی	ہ	ل	س	ق	خ	۳	۲	۳	۰	۲	۵۹	۲	۵۸	۲	۵۶	۲	[illegible]	۲	۵۳
ع	۴	۹	۴	۷	۴	۵	۴	۴	۴	۲	۴	۱	۳	۵۹	ق	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳	۵۷	۳	۵۵	۳	۵۴	۳	۵۲	۳	۵۰	۳	۴۸	۳	۴۵
	۵	۷	۵	۶	۵	۳	۵	۱	۴	۵۹	۴	۵۷	۴	۵۵	ل	س	ق	خ	د	ی	ہ	۴	۵۳	۴	۵۱	۴	۴۹	۴	۴۷	۴	۴۴	۴	۴۲	۴	۳۸

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
غ	۶	۶	۶	۳	۶	۱	۵	۵۹	۵	۵۶	۵	۵۴	۵	۵۱	ی	ہ	ل	س	ق	خ	د	۵	۴۹	۵	۴۶	۵	۴۴	۵	۴۱	۵	۳۸	۵	۳۵	[illegible]	۳۱
ش	۷	۷	۷	۶	۷	۳	۷	۱	۶	۵۹	۶	۵۷	۶	۵۵	خ	د	ی	ہ	ل	س	ق	۶	۵۳	۶	۵۱	۶	۴۹	۶	۴۷	۶	۴۴	۶	۴۲	۶	۳۸
	۸	۹	۸	۷	۸	۵	۸	۳	۸	۲	۸	۱	۷	۵۹	س	ق	خ	د	ی	ہ	ل	۷	۵۷	۷	۵۵	۷	۵۳	۷	۵۲	۷	۵۰	۷	۴۸	[illegible]	۴۵
	۹	۱۰	۹	۹	۹	۷	۹	۶	۹	۵	۹	۴	۹	۲	ہ	ل	س	ق	خ	د	ی	۹	۲	۹	۰	۸	۵۹	۸	۵۸	۸	۵۶	۸	۵۵	۸	۵۳
	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۰	۱۰	۹	۱۰	۸	۱۰	۷	۱۰	۶	د	ی	ہ	ل	س	ق	خ	۱۰	۶	۱۰	۵	۱۰	۴	۱۰	۳	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۰	۰
	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۰	ق	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱	۱۰	۱۱	[illegible]	۱۱	۹	۱۱	[illegible]	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱	۷
نل	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	ل	س	ق	خ	د	ی	ہ	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴
	۱	۱۵	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۷	۱	۱۷	۱	۱۸	ی	ہ	ل	س	ق	خ	د	۱	۱۸	۱	۱۹	۱	۲۰	۱	۲۰	۱	۲۱	۱	۲۲	۱	۲۲
	۲	۱۷	۲	۱۷	۲	۱۸	۲	۱۹	۲	۲۰	۲	۲۱	۲	۲۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ق	۲	۲۳	۲	۲۳	۲	۲۵	۲	۲۶	۲	۲۷	۲	۲۸	۲	۲۹
	۳	۱۸	۳	۱۹	۳	۲۰	۳	۲۱	۳	۲۳	۳	۲۴	۳	۲۵	س	ق	خ	د	ی	ہ	ل	۳	۲۷	۳	۲۸	۳	۳۰	۳	۳۱	۳	۳۳	۳	۳۵	۳	۳۶
س	۴	۱۹	۴	۲۱	۴	۲۳	۴	۲۴	۴	۲۶	۴	۲۷	۴	۲۹	ہ	ل	س	ق	خ	د	ی	۴	۳۱	۴	۳۳	۴	۳۵	۴	۳۷	۴	۳۹	۴	۴۲	۴	۴۳
ت	۵	۲۱	۵	۲۲	۵	۲۵	۵	۲۶	۵	۲۹	۵	۳۱	۵	۳۳	د	ی	ہ	ل	س	ق	خ	۵	۳۶	۵	۳۷	۵	۴۰	۵	۴۲	۵	۴۵	۵	۴۸	۵	۵۱

فروری ۱۳ تا ۱۹ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۶ ۲۰	۶ ۲۲	۶ ۲۴	۶ ۲۷	۶ ۲۹	۶ ۳۱	۶ ۳۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶ ۳۵	۶ ۳۸	۶ ۴۰	۶ ۴۲	۶ ۴۵	۶ ۴۸	۶ ۵۱
	۷ ۱۹	۷ ۲۱	۷ ۲۳	۷ ۲۵	۷ ۲۷	۷ ۲۸	۷ ۳۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۷ ۳۱	۷ ۳۴	۷ ۳۶	۷ ۳۷	۷ ۴۰	۷ ۴۲	۷ ۴۶
	۸ ۱۸	۸ ۱۹	۸ ۲۱	۸ ۲۳	۸ ۲۴	۸ ۲۵	۸ ۲۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸ ۲۸	۸ ۳۰	۸ ۳۱	۸ ۳۳	۸ ۳۵	۸ ۳۷	۸ ۳۹
	۹ ۱۷	۹ ۱۸	۹ ۱۹	۹ ۲۱	۹ ۲۲	۹ ۲۳	۹ ۲۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۹ ۲۴	۹ ۲۶	۹ ۲۷	۹ ۲۸	۹ ۲۹	۹ ۳۱	۹ ۳۳
	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۹	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۳	۱۰ ۲۳	۱۰ ۲۴	۱۰ ۲۶	۱۰ ۲۷
	۱۱ ۱۵	۱۱ ۱۵	۱۱ ۱۶	۱۱ ۱۷	۱۱ ۱۷	۱۱ ۱۷	۱۱ ۱۷	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۱ ۱۷	۱۱ ۱۸	۱۱ ۱۸	۱۱ ۱۹	۱۱ ۱۹	۱۱ ۲۰	۱۱ ۲۱
ن	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴
ظ	۱ ۱۳	۱ ۱۳	۱ ۱۲	۱ ۱۲	۱ ۱۲	۱ ۱۲	۱ ۱۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۱۰	۱ ۱۰	۱ ۱۰	۱ ۹	۱ ۹	۱ ۹	۱ ۸
	۲ ۱۲	۲ ۱۲	۲ ۱۱	۲ ۱۰	۲ ۱۰	۲ ۹	۲ ۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۷	۲ ۶	۲ ۵	۲ ۵	۲ ۴	۲ ۳	۲ ۲
	۳ ۱۱	۳ ۱۰	۳ ۹	۳ ۸	۳ ۷	۳ ۶	۳ ۵	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۳	۳ ۳	۳ ۱	۳ ۰	۲ ۵۸	۲ ۵۸	۲ ۵۶
ع	۴ ۱۰	۴ ۹	۴ ۷	۴ ۶	۴ ۵	۴ ۳	۴ ۲	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۰	۳ ۵۹	۳ ۵۷	۳ ۵۵	۳ ۵۳	۳ ۵۲	۳ ۵۰
	۵ ۹	۵ ۷	۵ ۶	۵ ۴	۵ ۲	۵ ۱	۴ ۵۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۵۶	۴ ۵۵	۴ ۵۲	۴ ۵۱	۴ ۴۸	۴ ۴۷	۴ ۴۴

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۸	۶ ۶	۶ ۳	۶ ۲	۶ ۰	۵ ۵۸	۵ ۵۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۵۳	۵ ۵۱	۵ ۴۸	۵ ۴۶	۵ ۴۳	۵ ۴۱	۵ ۳۸
	۷ ۹	۷ ۷	۷ ۶	۷ ۳	۷ ۲	۷ ۱	۶ ۵۹	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۵۶	۶ ۵۵	۶ ۵۲	۶ ۵۱	۶ ۴۸	۶ ۴۷	۶ ۴۴
ش	۸ ۱۰	۸ ۹	۸ ۷	۸ ۶	۸ ۵	۸ ۳	۸ ۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۰	۷ ۵۹	۷ ۵۷	۷ ۵۵	۷ ۵۳	۷ ۵۲	۷ ۵۰
	۹ ۱۱	۹ ۱۰	۹ ۹	۹ ۸	۹ ۷	۹ ۶	۹ ۵	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۳	۹ ۳	۹ ۱	۹ ۰	۸ ۵۸	۸ ۵۸	۸ ۵۶
	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۰	۱۰ ۹	۱۰ ۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۷	۱۰ ۶	۱۰ ۵	۱۰ ۵	۱۰ ۴	۱۰ ۳	۱۰ ۲
	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۰	۱۱ ۹	۱۱ ۹	۱۱ ۹	۱۱ ۸
نل	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴
	۱ ۱۵	۱ ۱۵	۱ ۱۶	۱ ۱۷	۱ ۱۷	۱ ۱۷	۱ ۱۸	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱ ۱۸	۱ ۱۸	۱ ۱۸	۱ ۱۹	۱ ۱۹	۱ ۲۰	۱ ۲۱
	۲ ۱۶	۲ ۱۷	۲ ۱۷	۲ ۱۹	۲ ۱۹	۲ ۲۰	۲ ۲۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۲ ۲۱	۲ ۲۲	۲ ۲۳	۲ ۲۳	۲ ۲۴	۲ ۲۶	۲ ۲۷
	۳ ۱۷	۳ ۱۸	۳ ۱۹	۳ ۲۱	۳ ۲۲	۳ ۲۳	۳ ۲۴	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۳ ۲۴	۳ ۲۶	۳ ۲۷	۳ ۲۸	۳ ۲۹	۳ ۳۱	۳ ۳۳
س	۴ ۱۸	۴ ۱۹	۴ ۲۱	۴ ۲۳	۴ ۲۴	۴ ۲۵	۴ ۲۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴ ۲۸	۴ ۳۰	۴ ۳۱	۴ ۳۳	۴ ۳۵	۴ ۳۷	۴ ۳۹
ف	۵ ۱۹	۵ ۲۱	۵ ۲۳	۵ ۲۵	۵ ۲۷	۵ ۲۸	۵ ۳۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵ ۳۱	۵ ۳۳	۵ ۳۶	۵ ۳۷	۵ ۴۰	۵ ۴۲	۵ ۴۶

فروری ۲۰ تا ۲۶ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۱۸	۶	۲۰	۶	۲۲	۶	۲۳	۶	۲۵	۶	۲۷	۶	۲۹	۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۳۱	۶	۳۲	۶	۳۴	۶	۳۶	۶	۳۸	۶	۴۱	۶	۴۳	۶
	۱۷	۷	۱۹	۷	۲۱	۷	۲۱	۷	۲۳	۷	۲۵	۷	۲۶	۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲۸	۷	۲۹	۷	۳۱	۷	۳۲	۷	۳۴	۷	۳۷	۷	۳۸	۷
	۱۷	۸	۱۸	۸	۱۹	۸	۲۰	۸	۲۱	۸	۲۳	۸	۲۳	۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲۵	۸	۲۶	۸	۲۷	۸	۲۹	۸	۳۰	۸	۳۲	۸	۳۳	۸
	۱۶	۹	۱۷	۹	۱۸	۹	۱۸	۹	۱۹	۹	۲۰	۹	۲۱	۹	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۲۲	۹	۲۳	۹	۲۴	۹	۲۵	۹	۲۶	۹	۲۸	۹	۲۸	۹
	۱۵	۱۰	۱۶	۱۰	۱۷	۱۰	۱۷	۱۰	۱۸	۱۰	۱۸	۱۰	۱۹	۱۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۲۰	۱۰	۲۰	۱۰	۲۱	۱۰	۲۱	۱۰	۲۲	۱۰	۲۳	۱۰	۲۴	۱۰
ن	۱۵	۱۱	۱۵	۱۱	۱۵	۱۱	۱۵	۱۱	۱۶	۱۱	۱۶	۱۱	۱۶	۱۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۷	۱۱	۱۷	۱۱	۱۷	۱۱	۱۸	۱۱	۱۸	۱۱	۱۹	۱۱	۱۹	۱۱
ظ	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲
	۱۳	۱	۱۳	۱	۱۳	۱	۱۳	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۱	۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۹	۱
	۱۳	۲	۱۲	۲	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۰	۲	۹	۲	۹	۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸	۲	۸	۲	۷	۲	۷	۲	۶	۲	۶	۲	۴	۲
	۱۲	۳	۱۱	۳	۱۰	۳	۹	۳	۸	۳	۷	۳	۶	۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵	۳	۵	۳	۴	۳	۳	۳	۲	۳	۱	۳	۵۹	۲
ع	۱۱	۴	۱۰	۴	۹	۴	۸	۴	۷	۴	۵	۴	۴	۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳	۴	۲	۴	۱	۴	۵۹	۳	۵۸	۳	۵۷	۳	۵۵	۳
	۱۱	۵	۹	۵	۷	۵	۶	۵	۵	۵	۳	۵	۱	۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۰	۵	۵۹	۴	۵۷	۴	۵۶	۴	۵۴	۴	۵۲	۴	۵۰	۴

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
غ	۱۰	۶	۸	۶	۶	۶	۵	۶	۳	۶	۱	۶	۵۹	۵	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵۷	۵	۵۶	۵	۵۴	۵	۵۲	۵	۵۰	۵	۴۸	۵	۴۵	۵
ش	۱۱	۷	۹	۷	۷	۷	۶	۷	۵	۷	۳	۷	۱	۷	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۰	۷	۵۹	۶	۵۷	۶	۵۶	۶	۵۴	۶	۵۲	۶	۵۰	۶
	۱۱	۸	۱۰	۸	۹	۸	۸	۸	۷	۸	۵	۸	۴	۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۳	۸	۲	۸	۱	۸	۵۹	۷	۵۸	۷	۵۷	۷	۵۵	۷
	۱۲	۹	۱۱	۹	۱۰	۹	۹	۹	۸	۹	۷	۹	۶	۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۵	۹	۵	۹	۴	۹	۳	۹	۲	۹	۱	۹	۵۹	۸
	۱۳	۱۰	۱۲	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۰	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸	۱۰	۸	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۶	۱۰	۶	۱۰	۴	۱۰
	۱۳	۱۱	۱۳	۱۱	۱۳	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۱۱	۱۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۹	۱۱
نل	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲
	۱۵	۱	۱۵	۱	۱۵	۱	۱۵	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۷	۱	۱۷	۱	۱۷	۱	۱۸	۱	۱۸	۱	۱۹	۱	۱۹	۱
	۱۵	۲	۱۶	۲	۱۷	۲	۱۷	۲	۱۸	۲	۱۸	۲	۱۹	۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۲۰	۲	۲۰	۲	۲۱	۲	۲۱	۲	۲۲	۲	۲۳	۲	۲۴	۲
	۱۶	۳	۱۷	۳	۱۸	۳	۱۸	۳	۱۹	۳	۲۰	۳	۲۱	۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲۲	۳	۲۳	۳	۲۴	۳	۲۵	۳	۲۶	۳	۲۸	۳	۲۸	۳
س	۱۷	۴	۱۸	۴	۱۹	۴	۲۰	۴	۲۱	۴	۲۳	۴	۲۴	۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲۵	۴	۲۶	۴	۲۷	۴	۲۹	۴	۳۰	۴	۳۲	۴	۳۳	۴
ت	۱۷	۵	۱۹	۵	۲۱	۵	۲۱	۵	۲۳	۵	۲۵	۵	۲۶	۵	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲۸	۵	۲۹	۵	۳۱	۵	۳۲	۵	۳۴	۵	۳۷	۵	۳۸	۵

فروری ۲۷ر تا مارچ ۵ر ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۱۶	[illegible]	۱۷	۶	۱۸	۶	۲۰	۶	۲۱	۶	۲۲	۶	۲۳	۶	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۲۵	۶	۲۶	۶	۲۸	۶	۲۹	۶	۳۱	۶	۳۳	۶	۳۴	۶
	۱۵	۷	۱۶	۷	۱۷	۷	۱۹	۷	۲۰	۷	۲۰	۷	۲۱	۷	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۲۳	۷	۲۴	۷	۲۵	۷	۲۶	۷	۲۸	[illegible]	۳۰	۷	۳۰	۷
	۱۵	۸	۱۶	۸	۱۶	۸	۱۸	۸	۱۸	۸	۱۹	۸	۲۰	۸	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۲۱	۸	۲۲	۸	۲۳	۸	۲۴	۸	۲۵	۸	۲۶	۸	۲۷	۸
	۱۴	۹	۱۵	۹	۱۵	۹	۱۶	۹	۱۷	۹	۱۷	۹	۱۸	۹	✓	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۹	۹	۱۹	۹	۲۰	۹	۲۱	۹	۲۲	۹	۲۳	۹	۲۳	۹
	۱۴	۱۰	۱۴	۱۰	۱۵	۱۰	۱۵	۱۰	۱۶	۱۰	۱۶	۱۰	۱۶	۱۰	ل	س	✓	خ	د	ی	ہ	۱۷	۱۰	۱۷	۱۰	۱۸	۱۰	۱۸	۱۰	۱۹	۱۰	۲۰	۱۰	۲۰	۱۰
ش	۱۳	۱۱	۱۴	۱۱	۱۴	۱۱	۱۴	۱۱	۱۴	۱۱	۱۴	۱۱	۱۵	۱۱	ی	ہ	ل	س	✓	خ	د	۱۵	۱۱	۱۵	۱۱	۱۵	۱۱	۱۶	۱۱	۱۶	۱۱	۱۶	۱۱	۱۶	۱۱
	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	✓	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲
ظ	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۹	۱
	۱۲	۲	۱۲	۲	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۰	۲	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۹	۲	۹	۲	۸	۲	۸	۲	۷	۲	۷	۲	۶	۲
	۱۱	۳	۱۱	۳	۱۰	۳	۹	۳	۹	۳	۸	۳	۸	۳	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۷	۳	۶	۳	۵	۳	۵	۳	۴	۳	۴	۳	۲	۳
ع	۱۱	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۸	۴	۸	۴	۷	۴	۶	۴	✓	خ	د	ی	ہ	ل	س	۵	۴	۴	۴	۳	۴	۲	۴	۱	۴	۰	۴	۵۹	۳
	۱۰	۵	۱۰	۵	۹	۵	۷	۵	۶	۵	۵	۵	۵	۵	ل	س	✓	خ	د	ی	ہ	۳	۵	۲	۵	۰	۵	۰	۵	۵۸	۴	۵۷	۴	۵۵	۴

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
غ	۱۰	۶	۹	۶	۸	۶	۶	۶	۵	۶	۴	۶	۳	۶	ی	ہ	ل	س	✓	خ	د	۱	۶	۰	۶	۵۸	۵	۵۷	۵	۵۵	۵	۵۳	۵	۵۲	۵
	۱۰	۷	۱۰	۷	۹	۷	۷	۷	۶	۷	۵	۷	۵	۷	خ	د	ی	ہ	ل	س	✓	۳	۷	۲	۷	۰	۷	۰	۷	۵۸	۶	۵۷	۶	۵۵	۶
ش	۱۱	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۸	۸	۸	۸	۷	۸	۶	۸	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۵	۸	۴	۸	۳	۸	۲	۸	۱	۸	۰	۸	۵۹	۷
	۱۱	۹	۱۱	۹	۱۰	۹	۹	۹	۹	۹	۸	۹	۸	۹	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۷	۹	۶	۹	۵	۹	۵	۹	۴	۹	۴	۹	۲	[illegible]
	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۹	۱۰	۹	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۶	۱۰
	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	✓	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۹	۱۱
نل	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	ل	س	✓	خ	د	ی	ہ	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲
	۱۳	۱	۱۴	۱	۱۴	۱	۱۴	۱	۱۴	۱	۱۴	۱	۱۵	۱	ی	ہ	ل	س	✓	خ	د	۱۵	۱	۱۵	۱	۱۵	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱
	۱۴	۲	۱۴	۲	۱۵	۲	۱۵	۲	۱۶	۲	۱۶	۲	۱۶	۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	✓	۱۷	۲	۱۷	۲	۱۸	۲	۱۸	۲	۱۹	۲	۲۰	۲	۲۰	۲
	۱۴	۳	۱۵	۳	۱۵	۳	۱۶	۳	۱۷	۳	۱۷	۳	۱۸	۳	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۱۹	۳	۱۹	۳	۲۰	۳	۲۱	۳	۲۲	۳	۲۳	۳	۲۳	۳
س	۱۵	۴	۱۶	۴	۱۶	۴	۱۸	۴	۱۸	۴	۱۹	۴	۲۰	۴	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۲۱	۴	۲۲	۴	۲۳	۴	۲۳	۴	۲۵	۴	۲۶	۴	۲۷	۴
ت	۱۵	۵	۱۶	۵	۱۷	۵	۱۹	۵	۲۰	۵	۲۰	۵	۲۱	۵	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۲۳	۵	۲۴	۵	۲۵	۵	۲۶	۵	۲۸	۵	۳۰	۵	۳۰	۵

مارچ ۶ر تا ۱۲ر ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰درجہ		۱۲درجہ		۱۴درجہ		۱۶درجہ		۱۸درجہ		۲۰درجہ		۲۲درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴درجہ		۲۶درجہ		۲۸درجہ		۳۰درجہ		۳۲درجہ		۳۴درجہ		۳۶درجہ	
ط	۱۲	۶	۱۳	۶	۱۴	۶	۱۵	۶	۱۶	۶	۱۷	۶	۱۸	۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۹	۶	۲۰	۶	۲۱	۶	۲۲	۶	۲۳	۶	۲۴	۶	۲۵	۶
	۱۲	۷	۱۳	۷	۱۴	۷	۱۴	۷	۱۵	۷	۱۶	۷	۱۷	۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱۸	۷	۱۹	۷	۱۹	۷	۲۰	۷	۲۱	۷	۲۲	۷	۲۳	۷
	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۴	۸	۱۴	۸	۱۵	۸	۱۵	۸	۱۶	۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۷	۸	۱۷	۸	۱۸	۸	۱۹	۸	۱۹	۸	۳۰	۸	۲۰	۸
	۱۲	۹	۱۲	۹	۱۳	۹	۱۳	۹	۱۴	۹	۱۴	۹	۱۵	۹	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۵	۹	۱۶	۹	۱۶	۹	۱۷	۹	۱۷	۹	۱۸	۹	۱۸	۹
	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۳	۱۰	۱۳	۱۰	۱۳	۱۰	۱۴	۱۰	۱۴	۱۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۴	۱۰	۱۵	۱۰	۱۵	۱۰	۱۵	۱۰	۱۶	۱۰	۱۶	۱۰	۱۶	۱۰
	۱۲	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۱۳	۱۱	۱۳	۱۱	۱۳	۱۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۳	۱۱	۱۳	۱۱	۱۳	۱۱	۱۴	۱۱	۱۴	۱۱	۱۴	۱۱	۱۴	۱۱
ظن	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۹	۱
	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۰	۲	۱۰	۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱۰	۲	۹	۲	۹	۲	۹	۲	۸	۲	۸	۲	۷	۲
	۱۱	۳	۱۱	۳	۱۱	۳	۱۰	۳	۱۰	۳	۹	۳	۹	۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸	۳	۸	۳	۷	۳	۷	۳	۶	۳	۶	۳	۵	۳
ع	۱۱	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۹	۴	۹	۴	۸	۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۷	۴	۷	۴	۶	۴	۵	۴	۵	۴	۴	۴	۲	۴
	۱۱	۵	۱۰	۵	۱۰	۵	۹	۵	۹	۵	۸	۵	۷	۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۶	۵	۵	۵	۴	۵	۴	۵	۳	۵	۲	۵	۰	۵
(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک																																			
غ	۱۱	۶	۱۰	۶	۹	۶	۹	۶	۸	۶	۷	۶	۶	۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵	۶	۴	۶	۳	۶	۲	۶	۱	۶	۰	۶	۵۸	۵
	۱۱	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۹	۷	۹	۷	۸	۷	۷	۷	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶	۷	۵	۷	۴	۷	۴	۷	۳	۷	۲	۷	۰	۷
ش	۱۱	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۹	۸	۹	۸	۸	۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷	۸	۷	۸	۶	۸	۵	۸	۵	۸	۴	۸	۲	۸
	۱۱	۹	۱۱	۹	۱۱	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۹	۹	۹	۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸	۹	۸	۹	۷	۹	۷	۹	۶	۹	۶	۹	۵	۹
	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	۷	۱۰
	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۹	۱۱
نل	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۳	۱	۱۲	۱	۱۳	۱	۱۳	۱	۱۳	۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۳	۱	۱۳	۱	۱۳	۱	۱۴	۱	۱۴	۱	۱۴	۱	۱۴	۱
	۱۲	۲	۱۲	۲	۱۳	۲	۱۳	۲	۱۳	۲	۱۴	۲	۱۴	۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۴	۲	۱۵	۲	۱۵	۲	۱۵	۲	۱۶	۲	۱۶	۲	۱۶	۲
	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۳	۳	۱۳	۳	۱۴	۳	۱۴	۳	۱۵	۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۵	۳	۱۶	۳	۱۶	۳	۱۷	۳	۱۷	۳	۱۸	۳	۱۸	۳
س	۱۲	۴	۱۲	۴	۱۳	۴	۱۳	۴	۱۵	۴	۱۵	۴	۱۶	۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱۷	۴	۱۷	۴	۱۸	۴	۱۹	۴	۱۹	۴	۲۰	۴	۲۰	۴
ف	۱۲	۵	۱۳	۵	۱۳	۵	۱۳	۵	۱۵	۵	۱۶	۵	۱۷	۵	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۸	۵	۱۹	۵	۱۹	۵	۲۰	۵	۲۱	۵	۲۲	۵	۲۳	۵

مارچ ۱۳ تا ۱۹ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۹	۶	۹	۶	۱۰	۶	۱۰	۶	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۲	۶	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۱۲	۶	۱۳	۶	۱۳	۶	۱۳	۶	۱۳	۶	۱۵	۶	۱۵	۶
	۹	۷	۹	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۲	۷	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۱۲	۷	۱۲	۷	۱۲	۷	۱۳	۷	۱۳	۷	۱۳	۷	۱۳	۷
	۹	۸	۹	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱	۸	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۱۱	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۳	۸	۱۳	۸	۱۳	۸	۱۳	۸
	۹	۹	۹	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۱	۹	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۱۱	۹	۱۱	۹	۱۱	۹	۱۲	۹	۱۲	۹	۱۲	۹	۱۲	۹
	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۱	۱۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰
	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
من	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲
ظ	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۱۰	۱	۹	۱	۹	۱	۹	۱	۹	۱	۹	۱	۹	۱
	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۰	۲	۹	۲	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۹	۲	۹	۲	۹	۲	۹	۲	۹	۲	۸	۲	۸	۲
	۱۱	۳	۱۰	۳	۱۰	۳	۱۰	۳	۱۰	۳	۹	۳	۹	۳	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۹	۳	۸	۳	۸	۳	۸	۳	۸	۳	۷	۳	۷	۳
ع	۱۱	۴	۱۱	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۹	۴	۹	۴	۹	۴	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۹	۴	۸	۴	۸	۴	۷	۴	۷	۴	۷	۴	۷	۴
	۱۱	۵	۱۱	۵	۱۰	۵	۱۰	۵	۹	۵	۹	۵	۸	۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۸	۵	۷	۵	۷	۵	۷	۵	۷	۵	۶	۵	۶	۵

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
غ	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۰	۶	۱۰	۶	۹	۶	۹	۶	۸	۶	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۸	۶	۷	۶	۷	۶	۶	۶	۶	۶	۵	۶	۵	۶
	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۹	۷	۹	۷	۸	۷	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۸	۷	۸	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۶	۷	۶	۷
ش	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۹	۸	۹	۸	۹	۸	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۹	۸	۸	۸	۸	۸	۷	۸	۷	۸	۷	۸	۷	۸
	۱۱	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۹	۹	۹	۹	۸	۹	۸	۹	۸	۹	۷	۹	۷	۹
	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۹	۱۰	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰
	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۹	۱۱	۹	۱۱	۹	۱۱	۹	۱۱	۹	۱۱
عل	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲
	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۱	۱
	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۱	۲	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۲	۲	۱۲	۲
	۹	۳	۹	۳	۱۰	۳	۱۰	۳	۱۰	۳	۱۰	۳	۱۱	۳	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۱۱	۳	۱۱	۳	۱۱	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲	۳
ص	۹	۴	۹	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۱۱	۴	۱۱	۴	۱۱	۴	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۱۱	۴	۱۲	۴	۱۲	۴	۱۳	۴	۱۳	۴	۱۳	۴	۱۳	۴
ت	۹	۵	۹	۵	۱۰	۵	۱۰	۵	۱۱	۵	۱۱	۵	۱۲	۵	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۱۲	۵	۱۲	۵	۱۲	۵	۱۳	۵	۱۳	۵	۱۳	۵	۱۳	۵

مارچ ۲۰ / تا ۲۶ / ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۵	۶	۵	۶	۵	۶	۵	۶	۵	۶	۵	۶	۵	۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵	۶	۵	۶	۵	۶	۵	۶	۵	۶	۵	۶	۵	۶
	۵	۷	۵	۷	۵	۷	۵	۷	۵	۷	۵	۷	۵	۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۵	۷	۵	۷	۵	۷	۵	۷	۵	۷	۵	۷	۵	۷
	۶	۸	۶	۸	۶	۸	۶	۸	۶	۸	۶	۸	۶	۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۶	۸	۶	۸	۶	۸	۶	۸	۶	۸	۶	۸	۶	۸
	۶	۹	۶	۹	۶	۹	۶	۹	۶	۹	۶	۹	۶	۹	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۶	۹	۶	۹	۶	۹	۶	۹	۶	۹	۶	۹	۶	۹
	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰
	۷	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۷	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۱
نف	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۲
ظ	۸	۱	۸	۱	۸	۱	۸	۱	۸	۱	۸	۱	۸	۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸	۱	۸	۱	۸	۱	۸	۱	۸	۱	۸	۱	۸	۱
	۹	۲	۹	۲	۹	۲	۹	۲	۹	۲	۹	۲	۹	۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹	۲	۹	۲	۹	۲	۹	۲	۹	۲	۹	۲	۹	۲
	۹	۳	۹	۳	۹	۳	۹	۳	۹	۳	۹	۳	۹	۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹	۳	۹	۳	۹	۳	۹	۳	۹	۳	۹	۳	۹	۳
ع	۱۰	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۱۰	۴
	۱۰	۵	۱۰	۵	۱۰	۵	۱۰	۵	۱۰	۵	۱۰	۵	۱۰	۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۰	۵	۱۰	۵	۱۰	۵	۱۰	۵	۱۰	۵	۱۰	۵	۱۰	۵

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
غ	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۱	۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۱	۶
ش	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۷
	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	۸
	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹
	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰
	۸	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱
نش	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۲
	۷	۱	۷	۱	۷	۱	۷	۱	۷	۱	۷	۱	۷	۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۷	۱	۷	۱	۷	۱	۷	۱	۷	۱	۷	۱	۷	۱
	۷	۲	۷	۲	۷	۲	۷	۲	۷	۲	۷	۲	۷	۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷	۲	۷	۲	۷	۲	۷	۲	۷	۲	۷	۲	۷	۲
	۶	۳	۶	۳	۶	۳	۶	۳	۶	۳	۶	۳	۶	۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶	۳	۶	۳	۶	۳	۶	۳	۶	۳	۶	۳	۶	۳
ص	۶	۴	۶	۴	۶	۴	۶	۴	۶	۴	۶	۴	۶	۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶	۴	۶	۴	۶	۴	۶	۴	۶	۴	۶	۴	۶	۴
ف	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵

مارچ ۲۷ر تا اپریل ۲ر ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۱	۶	۱	۶	۰	۶	۰	۶	۵۹	۵	۵۹	۵	۵۸	۵	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۵۸	۵	۵۷	۵	۵۷	۵	۵۶	۵	۵۶	۵	۵۵	۵	۵۵	۵
	۲	۷	۲	۷	۱	۷	۱	۷	۰	۷	۰	۷	۵۹	۶	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۵۹	۶	۵۸	۶	۵۸	۶	۵۸	۶	۵۸	۶	۵۷	۶	۵۷	۶
	۳	۸	۳	۸	۲	۸	۲	۸	۱	۸	۱	۸	۱	۸	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۱	۸	۰	۸	۰	۸	۵۹	۷	۵۹	۷	۵۹	۷	۵۹	۷
	۳	۹	۳	۹	۳	۹	۳	۹	۲	۹	۲	۹	۲	۹	✓	خ	د	ی	ہ	ل	س	۲	۹	۱	۹	۱	۹	۱	۹	۱	۹	۰	۹	۰	۹
	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۱۰	۳	۱۰	ل	س	✓	خ	د	ی	ہ	۳	۱۰	۳	۱۰	۳	۱۰	۳	۱۰	۳	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۰
	۵	۱۱	۵	۱۱	۵	۱۱	۵	۱۱	۵	۱۱	۵	۱۱	۵	۱۱	ی	ہ	ل	س	✓	خ	د	۵	۱۱	۴	۱۱	۴	۱۱	۴	۱۱	۴	۱۱	۴	۱۱	۴	۱۱
ن	۶	۱۲	۶	۱۲	۶	۱۲	۶	۱۲	۶	۱۲	۶	۱۲	۶	۱۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	✓	۶	۱۲	۶	۱۲	۶	۱۲	۶	۱۲	۶	۱۲	۶	۱۲	۶	۱۲
ظ	۷	۱	۷	۱	۷	۱	۷	۱	۷	۱	۷	۱	۷	۱	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۷	۱	۷	۱	۷	۱	۸	۱	۸	۱	۸	۱	۸	۱
	۸	۲	۸	۲	۸	۲	۸	۲	۸	۲	۸	۲	۹	۲	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۹	۲	۹	۲	۹	۲	۹	۲	۹	۲	۱۰	۲	۱۰	۲
	۸	۳	۸	۳	۹	۳	۹	۳	۹	۳	۹	۳	۱۰	۳	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۱۰	۳	۱۰	۳	۱۰	۳	۱۱	۳	۱۱	۳	۱۱	۳	۱۱	۳
ع	۹	۴	۹	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۱۱	۴	۱۱	۴	۱۱	۴	✓	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱	۴	۱۲	۴	۱۲	۴	۱۳	۴	۱۳	۴	۱۳	۴	۱۳	۴
	۱۰	۵	۱۰	۵	۱۱	۵	۱۱	۵	۱۲	۵	۱۲	۵	۱۳	۵	ل	س	✓	خ	د	ی	ہ	۱۳	۵	۱۳	۵	۱۳	۵	۱۴	۵	۱۴	۵	۱۵	۵	۱۵	۵

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
غ	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲	۶	۱۳	۶	۱۳	۶	۱۴	۶	ی	ہ	ل	س	✓	خ	د	۱۳	۶	۱۵	۶	۱۵	۶	۱۶	۶	۱۶	۶	۱۷	۶	۱۷	۶
	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۲	۷	۱۲	۷	۱۳	۷	خ	د	ی	ہ	ل	س	✓	۱۳	۷	۱۳	۷	۱۳	۷	۱۴	۷	۱۴	۷	۱۵	۷	۱۵	۷
ش	۹	۸	۹	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱	۸	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۱۱	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۳	۸	۱۳	۸	۱۳	۸	۱۳	۸
	۸	۹	۸	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۱۰	۹	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۱	۹	۱۱	۹	۱۱	۹	۱۱	۹
	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	۹	۱۰	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
	۷	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۱	✓	خ	د	ی	ہ	ل	س	۷	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱
نل	۶	۱۲	۶	۱۲	۶	۱۲	۶	۱۲	۶	۱۲	۶	۱۲	۶	۱۲	ل	س	✓	خ	د	ی	ہ	۶	۱۲	۶	۱۲	۶	۱۲	۶	۱۲	۶	۱۲	۶	۱۲	۶	۱۲
	۵	۱	۵	۱	۵	۱	۵	۱	۵	۱	۵	۱	۵	۱	ی	ہ	ل	س	✓	خ	د	۵	۱	۴	۱	۴	۱	۴	۱	۴	۱	۴	۱	۴	۱
	۴	۲	۴	۲	۴	۲	۴	۲	۴	۲	۴	۲	۳	۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	✓	۳	۲	۳	۲	۳	۲	۳	۲	۳	۲	۲	۲	۲	۲
	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۲	۳	۲	۳	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۲	۳	۱	۳	۱	۳	۱	۳	۱	۳	۰	۳	۰	۳
س	۳	۴	۳	۴	۲	۴	۲	۴	۱	۴	۱	۴	۱	۴	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۱	۴	۰	۴	۰	۴	۵۹	۳	۵۹	۳	۵۹	۳	۵۹	۳
ف	۲	۵	۲	۵	۱	۵	۱	۵	۰	۵	۰	۵	۵۹	۴	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۵۹	۴	۵۸	۴	۵۸	۴	۵۸	۴	۵۸	۴	۵۷	۴	۵۷	۴

اپریل ۳ر تا ۹ر ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۵۷	۵	۵۶	۵	۵۵	۵	۵۵	۵	۵۴	۵	۵۳	۵	۵۲	۵	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵۱	۵	۵۰	۵	۴۹	۵	۴۸	۵	۴۷	۵	۴۶	۵	۴۳	۵
	۵۸	۶	۵۷	۶	۵۶	۶	۵۶	۶	۵۶	۶	۵۵	۶	۵۴	۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۵۳	۶	۵۲	۶	۵۱	۶	۵۱	۶	۵۰	۶	۴۷	۶	۴۷	۶
	۵۹	۷	۵۸	۷	۵۸	۷	۵۸	۷	[illegible]	۷	۵۷	۷	۵۶	۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵۵	۷	۵۴	۷	۵۴	۷	۵۳	۷	۵۲	۷	۵۰	۷	۵۰	۷
	۰	۹	۰	۹	۵۹	۸	۵۹	۸	۵۹	۸	۵۸	۸	۵۸	۸	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۵۷	۸	۵۷	۸	۵۶	۸	۵۶	۸	۵۵	۸	۵۳	۸	۵۳	۸
	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۰	۱۰	۰	۱۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۰	۱۰	۵۹	۹	۵۹	۹	۵۸	۹	۵۸	۹	۵۷	۹	۵۷	۹
	۲	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۲	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۱	۰	۱۱	۰	۱۱
ش	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲
ظ	۵	۱	۵	۱	۵	۱	۵	۱	۶	۱	۶	۱	۶	۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶	۱	۶	۱	۶	۱	۶	۱	۶	۱	۷	۱	۷	۱
	۶	۲	۶	۲	۶	۲	۷	۲	۷	۲	۸	۲	۸	۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸	۲	۸	۲	۸	۲	۹	۲	۹	۲	۱۰	۲	۱۰	۲
	۷	۳	۷	۳	۸	۳	۸	۳	۹	۳	۹	۳	۱۰	۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰	۳	۱۰	۳	۱۱	۳	۱۱	۳	۱۲	۳	۱۳	۳	۱۳	۳
ع	۸	۴	۸	۴	۹	۴	۱۰	۴	۱۱	۴	۱۱	۴	۱۲	۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۳	۴	۱۳	۴	۱۳	۴	۱۴	۴	۱۴	۴	۱۶	۴	۱۶	۴
	۹	۵	۱۰	۵	۱۱	۵	۱۱	۵	۱۲	۵	۱۳	۵	۱۴	۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۵	۵	۱۵	۵	۱۶	۵	۱۶	۵	۱۷	۵	۲۰	۵	۲۰	۵
(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک																																			
غ	۱۰	۶	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۳	۶	۱۴	۶	۱۵	۶	۱۶	۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۷	۶	۱۷	۶	۱۸	۶	۱۹	۶	۲۰	۶	۲۱	۶	۲۳	۶
	۹	۷	۱۰	۷	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۲	۷	۱۳	۷	۱۴	۷	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۵	۷	۱۵	۷	۱۶	۷	۱۶	۷	۱۷	۷	۲۰	۷	۲۰	۷
ش	۸	۸	۸	۸	۹	۸	۱۰	۸	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۲	۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۳	۸	۱۳	۸	۱۳	۸	۱۴	۸	۱۴	۸	۱۶	۸	۱۶	۸
	۷	۹	۷	۹	۸	۹	۸	۹	۹	۹	۹	۹	۱۰	۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۱	۹	۱۱	۹	۱۲	۹	۱۳	۹	۱۳	۹
	۶	۱۰	۶	۱۰	۶	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
	۵	۱۱	۵	۱۱	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۶	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۱
نل	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲
	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۲	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۰	۱	۰	۱
	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۰	۲	۰	۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۰	۲	۵۹	۱	۵۹	۱	۵۸	۱	۵۸	۱	۵۷	۱	۵۷	۱
	۰	۳	۰	۳	۵۹	۲	۵۹	۲	۵۹	۲	۵۸	۲	۵۸	۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵۷	۲	۵۷	۲	۵۶	۲	۵۶	۲	۵۵	۲	۵۴	۲	۵۳	۲
س	۵۹	۳	۵۸	۳	۵۸	۳	۵۸	۳	۵۷	۳	۵۷	۳	۵۶	۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۵۵	۳	۵۴	۳	۵۴	۳	۵۳	۳	۵۲	۳	۵۰	۳	۵۰	۳
ف	۵۸	۴	۵۷	۴	۵۶	۴	۵۶	۴	۵۶	۴	۵۵	۴	۵۴	۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵۳	۴	۵۲	۴	۵۱	۴	۵۱	۴	۵۰	۴	۴۷	۴	۴۷	۴

اپریل ۱۰ تا ۱۶، ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۵۳	۵	۵۲	۵	۵۱	۵	۴۹	۵	۴۸	۵	۴۷	۵	۴۵	۵	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۴۴	۵	۴۳	۵	۴۱	۵	۴۰	۵	۳۸	۵	۳۶	۵	۳۵	۵
	۵۴	۶	۵۴	۶	۵۳	۶	۵۱	۶	۵۰	۶	۴۹	۶	۴۸	۶	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۴۷	۶	۴۶	۶	۴۴	۶	۴۳	۶	۴۲	۶	۴۰	۶	۳۹	۶
	۵۶	۷	۵۵	۷	۵۴	۷	۵۳	۷	۵۲	۷	۵۲	۷	۵۰	۷	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۵۰	۷	۴۹	۷	۴۸	۷	۴۷	۷	۴۶	۷	۴۴	۷	۴۴	۷
	۵۷	۸	۵۷	۸	۵۶	۸	۵۵	۸	۵۵	۸	۵۴	۸	۵۳	۸	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۵۳	۸	۵۲	۸	۵۱	۸	۵۱	۸	۵۰	۸	۴۹	۸	۴۸	۸
	۵۹	۹	۵۸	۹	۵۸	۹	۵۷	۹	۵۷	۹	۵۷	۹	۵۶	۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۵۶	۹	۵۶	۹	۵۵	۹	۵۵	۹	۵۴	۹	۵۳	۹	۵۳	۹
ش	۰	۱۱	۰	۱۱	۰	۱۱	۵۹	۱۰	۵۹	۱۰	۵۹	۱۰	۵۹	۱۰	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۵۹	۱۰	۵۹	۱۰	۵۸	۱۰	۵۸	۱۰	۵۸	۱۰	۵۷	۱۰	۵۷	۱۰
ظ	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲
	۳	۱	۳	۱	۳	۱	۴	۱	۴	۱	۴	۱	۴	۱	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۴	۱	۵	۱	۵	۱	۶	۱	۶	۱	۶	۱	۶	۱
	۴	۲	۵	۲	۵	۲	۶	۲	۶	۲	۶	۲	۶	۲	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۷	۲	۸	۲	۸	۲	۹	۲	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۱	۲
	۶	۳	۶	۳	۷	۳	۸	۳	۸	۳	۹	۳	۱۰	۳	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۱۰	۳	۱۱	۳	۱۲	۳	۱۳	۳	۱۴	۳	۱۴	۳	۱۵	۳
ع	۷	۴	۸	۴	۸	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۱۱	۴	۱۲	۴	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۱۳	۴	۱۵	۴	۱۵	۴	۱۷	۴	۱۸	۴	۱۸	۴	۲۰	۴
	۹	۵	۹	۵	۱۰	۵	۱۲	۵	۱۳	۵	۱۴	۵	۱۵	۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۱۶	۵	۱۸	۵	۱۹	۵	۲۰	۵	۲۲	۵	۲۳	۵	۲۴	۵

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
غ	۱۰	۶	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۴	۶	۱۵	۶	۱۶	۶	۱۸	۶	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۹	۶	۲۱	۶	۲۲	۶	۲۳	۶	۲۶	۶	۲۷	۶	۲۹	۶
	۹	۷	۹	۷	۱۰	۷	۱۲	۷	۱۳	۷	۱۴	۷	۱۵	۷	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱۶	۷	۱۸	۷	۱۹	۷	۲۰	۷	۲۲	۷	۲۳	۷	۲۴	۷
ش	۷	۸	۸	۸	۸	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۱	۸	۱۲	۸	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۱۳	۸	۱۵	۸	۱۵	۸	۱۷	۸	۱۸	۸	۱۸	۸	۲۰	۸
	۶	۹	۶	۹	۷	۹	۸	۹	۸	۹	۹	۹	۱۰	۹	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۱۰	۹	۱۱	۹	۱۲	۹	۱۳	۹	۱۳	۹	۱۴	۹	۱۵	۹
	۴	۱۰	۵	۱۰	۵	۱۰	۶	۱۰	۶	۱۰	۶	۱۰	۶	۱۰	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۷	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	۹	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۱	۱۰
	۳	۱۱	۳	۱۱	۳	۱۱	۴	۱۱	۴	۱۱	۴	۱۱	۴	۱۱	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۴	۱۱	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۱
ن	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲
	۰	۱	۰	۱	۰	۱	۵۹	۱۲	۵۹	۱۲	۵۹	۱۲	۵۹	۱۲	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۵۹	۱۲	۵۹	۱۲	۵۸	۱۲	۵۸	۱۲	۵۷	۱۲	۵۷	۱۲	۵۷	۱۲
	۵۹	۱	۵۸	۱	۵۸	۱	۵۷	۱	۵۷	۱	۵۷	۱	۵۶	۱	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۵۶	۱	۵۶	۱	۵۵	۱	۵۵	۱	۵۴	۱	۵۳	۱	۵۳	۱
	۵۷	۲	۵۷	۲	۵۶	۲	۵۵	۲	۵۵	۲	۵۴	۲	۵۳	۲	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۵۳	۲	۵۲	۲	۵۱	۲	۵۱	۲	۵۰	۲	۴۹	۲	۴۸	۲
س	۵۶	۳	۵۵	۳	۵۴	۳	۵۳	۳	۵۲	۳	۵۲	۳	۵۰	۳	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۵۰	۳	۴۹	۳	۴۸	۳	۴۷	۳	۴۶	۳	۴۴	۳	۴۴	۳
ت	۵۴	۴	۵۴	۴	۵۳	۴	۵۱	۴	۵۰	۴	۴۹	۴	۴۸	۴	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۴۷	۴	۴۶	۴	۴۴	۴	۴۳	۴	۴۲	۴	۴۰	۴	۳۹	۴

اپریل ۱۷ر تا ۲۳ر ہر سال

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک																					
ط	۵ ۴۹	۵ ۴۷	۵ ۴۶	۵ ۴۴	۵ ۴۳	۵ ۴۱	۵ ۳۹	س	✓	خ	د	ی	ز	ل	۵ ۳۷	۵ ۳۶	۵ ۳۴	۵ ۳۲	۵ ۳۰	۵ ۲۸	۵ ۲۵
	۶ ۵۱	۶ ۴۹	۶ ۴۸	۶ ۴۷	۶ ۴۶	۶ ۴۴	۶ ۴۲	ز	ل	س	✓	خ	د	ی	۶ ۴۱	۶ ۴۰	۶ ۳۸	۶ ۳۷	۶ ۳۵	۶ ۳۳	۶ ۳۱
	۷ ۵۲	۷ ۵۱	۷ ۵۱	۷ ۴۹	۷ ۴۹	۷ ۴۷	۷ ۴۶	د	ی	ز	ل	س	✓	خ	۷ ۴۵	۷ ۴۴	۷ ۴۳	۷ ۴۱	۷ ۴۰	۷ ۳۸	۷ ۳۷
	۸ ۵۴	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۲	۸ ۵۱	۸ ۵۰	۸ ۴۹	✓	خ	د	ی	ز	ل	س	۸ ۴۸	۸ ۴۸	۸ ۴۷	۸ ۴۶	۸ ۴۵	۸ ۴۴	۸ ۴۲
	۹ ۵۶	۹ ۵۵	۹ ۵۵	۹ ۵۴	۹ ۵۴	۹ ۵۴	۹ ۵۳	ل	س	✓	خ	د	ی	ز	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۰	۹ ۵۰	۹ ۴۸
	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۶	ی	ز	ل	س	✓	خ	د	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۴
ن	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	خ	د	ی	ز	ل	س	✓	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰
ظ	۱ ۱	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۳	۱ ۳	۱ ۳	س	✓	خ	د	ی	ز	ل	۱ ۴	۱ ۴	۱ ۴	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۶	۱ ۶
	۲ ۳	۲ ۴	۲ ۵	۲ ۵	۲ ۶	۲ ۶	۲ ۷	ز	ل	س	✓	خ	د	ی	۲ ۸	۲ ۸	۲ ۹	۲ ۹	۲ ۱۰	۲ ۱۱	۲ ۱۲
	۳ ۵	۳ ۶	۳ ۷	۳ ۷	۳ ۸	۳ ۹	۳ ۱۰	د	ی	ز	ل	س	✓	خ	۳ ۱۱	۳ ۱۲	۳ ۱۳	۳ ۱۴	۳ ۱۵	۳ ۱۷	۳ ۱۷
ع	۴ ۶	۴ ۸	۴ ۹	۴ ۱۰	۴ ۱۱	۴ ۱۳	۴ ۱۴	✓	خ	د	ی	ز	ل	س	۴ ۱۵	۴ ۱۶	۴ ۱۷	۴ ۱۹	۴ ۲۰	۴ ۲۲	۴ ۲۳
	۵ ۸	۵ ۱۰	۵ ۱۲	۵ ۱۲	۵ ۱۳	۵ ۱۶	۵ ۱۷	ل	س	✓	خ	د	ی	ز	۵ ۱۹	۵ ۲۰	۵ ۲۲	۵ ۲۳	۵ ۲۵	۵ ۲۸	۵ ۲۹
(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک																					
غ	۶ ۱۰	۶ ۱۲	۶ ۱۳	۶ ۱۵	۶ ۱۷	۶ ۱۹	۶ ۲۱	ی	ز	ل	س	✓	خ	د	۶ ۲۳	۶ ۲۴	۶ ۲۶	۶ ۲۸	۶ ۳۰	۶ ۳۲	۶ ۳۵
	۷ ۸	۷ ۱۰	۷ ۱۲	۷ ۱۲	۷ ۱۴	۷ ۱۶	۷ ۱۷	خ	د	ی	ز	ل	س	✓	۷ ۱۹	۷ ۲۰	۷ ۲۲	۷ ۲۳	۷ ۲۵	۷ ۲۸	۷ ۲۹
ش	۸ ۶	۸ ۸	۸ ۹	۸ ۱۰	۸ ۱۱	۸ ۱۳	۸ ۱۴	س	✓	خ	د	ی	ز	ل	۸ ۱۵	۸ ۱۶	۸ ۱۷	۸ ۱۹	۸ ۲۰	۸ ۲۲	۸ ۲۳
	۹ ۵	۹ ۶	۹ ۷	۹ ۷	۹ ۸	۹ ۹	۹ ۱۰	ز	ل	س	✓	خ	د	ی	۹ ۱۱	۹ ۱۲	۹ ۱۳	۹ ۱۴	۹ ۱۵	۹ ۱۷	۹ ۱۷
	۱۰ ۳	۱۰ ۴	۱۰ ۵	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۶	۱۰ ۷	د	ی	ز	ل	س	✓	خ	۱۰ ۸	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲
	۱۱ ۱	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۳	✓	خ	د	ی	ز	ل	س	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۶	۱۱ ۶
ن	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	ل	س	✓	خ	د	ی	ز	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰
	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۶	ی	ز	ل	س	✓	خ	د	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۴
	۱ ۵۶	۱ ۵۵	۱ ۵۵	۱ ۵۴	۱ ۵۴	۱ ۵۴	۱ ۵۳	خ	د	ی	ز	ل	س	✓	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۰	۱ ۵۰	۱ ۴۸
	۲ ۵۴	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۲	۲ ۵۱	۲ ۵۰	۲ ۴۹	س	✓	خ	د	ی	ز	ل	۲ ۴۸	۲ ۴۸	۲ ۴۷	۲ ۴۶	۲ ۴۵	۲ ۴۴	۲ ۴۲
ص	۳ ۵۲	۳ ۵۱	۳ ۵۱	۳ ۴۹	۳ ۴۹	۳ ۴۷	۳ ۴۶	ز	ل	س	✓	خ	د	ی	۳ ۴۵	۳ ۴۴	۳ ۴۳	۳ ۴۱	۳ ۴۰	۳ ۳۸	۳ ۳۷
ف	۴ ۵۱	۴ ۴۹	۴ ۴۸	۴ ۴۷	۴ ۴۶	۴ ۴۴	۴ ۴۲	د	ی	ز	ل	س	✓	خ	۴ ۴۱	۴ ۴۰	۴ ۳۸	۴ ۳۷	۴ ۳۵	۴ ۳۳	۴ ۳۱

اپریل ۲۴ تا ۳۰ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۴۶	۵	۴۴	۵	۴۲	۵	۴۰	۵	۳۸	۵	۳۶	۵	۳۳	۵	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۳۲	۵	۲۹	[illegible]	۲۷	۵	۲۵	۵	۲۲	۵	۱۹	۵	۱۶	۵
	۴۸	۶	۴۶	۶	۴۵	۶	۴۳	[illegible]	۴۱	۶	۴۰	۶	۳۸	۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳۶	۶	۳۴	۶	۳۲	۶	۳۱	۶	۲۸	۶	۲۶	۶	۲۳	۶
	۵۰	۷	۴۹	۷	۴۷	۷	۴۶	۷	۴۵	۷	۴۳	۷	۴۲	۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴۱	۷	۳۹	۷	۳۷	۷	۳۶	۷	۳۳	۷	۳۲	۷	۳۰	۷
	۵۲	۸	۵۱	۸	۵۰	۸	۴۹	۸	۴۸	۸	۴۷	۸	۴۶	۸	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴۵	۸	۴۴	۸	۴۳	۸	۴۲	۸	۴۰	۸	۳۹	۸	۳۷	[illegible]
	۵۴	۹	۵۴	۹	۵۳	۹	۵۲	۹	۵۲	۹	۵۱	۹	۵۰	۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	[illegible]	۹	۴۹	۹	۴۸	۹	۴۷	۹	۴۶	۹	۴۵	۹	۴۴	۹
	۵۶	۱۰	۵۶	۱۰	۵۶	۱۰	۵۵	۱۰	۵۵	۱۰	۵۵	۱۰	۵۴	۱۰	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵۴	۱۰	۵۴	۱۰	۵۳	۱۰	۵۳	۱۰	۵۲	۱۰	۵۲	۱۰	۵۱	۱۰
نن	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱
ظ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۳	۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۳	۱	۳	۱	۴	۱	۴	۱	۵	۱	۵	۱	۵	۱
	۳	۲	۳	۲	۴	۲	۵	۲	۵	۲	۶	۲	۷	۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۷	۲	۸	۲	۹	۲	۱۰	۲	۱۱	۲	۱۲	۲	۱۳	۲
	۵	۳	۶	۳	۷	۳	۸	۳	۹	۳	۱۰	۳	۱۱	۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۲	۳	۱۳	۳	۱۴	۳	۱۵	۳	۱۷	۳	۱۸	۳	۱۹	۳
ع	۷	۴	۸	۴	۹	۴	۱۱	۴	۱۲	۴	۱۳	۴	۱۵	۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۶	۴	۱۸	۴	۱۹	۴	۲۱	۴	۲۳	۴	۲۵	۴	۲۶	۴
	۹	۵	۱۱	۵	۱۲	۵	۱۴	۵	۱۶	۵	۱۷	۵	۱۹	۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۲۱	۵	۲۳	۵	۲۵	۵	۲۷	۵	۲۹	۵	۳۱	۵	۳۳	۵

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
غ	۱۱	۶	۱۳	۶	۱۵	۶	۱۷	۶	۱۹	۶	۲۱	۶	۲۳	۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۲۵	۶	۲۸	[illegible]	۳۰	۶	۳۲	۶	۳۵	۶	۳۸	۶	۴۰	۶
	۹	۷	۱۱	۷	۱۲	۷	۱۴	۷	۱۶	۷	۱۷	۷	۱۹	۷	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۲۱	۷	۲۳	۷	۲۵	۷	۲۷	۷	۲۹	۷	۳۱	۷	۳۳	۷
ش	۷	۸	۸	۸	۹	۸	۱۱	۸	۱۲	۸	۱۳	۸	۱۵	۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۶	۸	۱۸	۸	۱۹	۸	۲۱	۸	۲۳	۸	۲۵	۸	۲۶	۸
	۵	۹	۶	۹	۷	۹	۸	۹	۹	۹	۱۰	۹	۱۱	۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱۲	۹	۱۳	۹	۱۴	۹	۱۵	۹	۱۷	۹	۱۸	۹	۱۹	۹
	۳	۱۰	۳	۱۰	۴	۱۰	۵	۱۰	۵	۱۰	۶	۱۰	۷	۱۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷	۱۰	۸	۱۰	[illegible]	[illegible]	۱۰	۱۰	۱۱	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰
	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۱	۳	۱۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳	۱۱	۳	۱۱	۴	۱۱	۴	۱۱	۵	۱۱	۵	۱۱	۵	۱۱
نل	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱	۵۸	۱۱
	۵۶	۱۲	۵۶	۱۲	۵۶	۱۲	۵۵	۱۲	۵۵	۱۲	۵۵	۱۲	۵۴	۱۲	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵۴	۱۲	۵۴	۱۲	۵۳	۱۲	۵۳	۱۲	۵۲	۱۲	۵۲	۱۲	۵۱	۱۲
	۵۴	۱	۵۴	۱	۵۳	۱	۵۲	۱	۵۲	۱	۵۱	۱	۵۰	۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	[illegible]	۱	۴۹	۱	۴۸	۱	۴۷	۱	۴۶	۱	۴۵	۱	۴۴	۱
	۵۲	۲	۵۱	۲	۵۰	۲	۴۹	۲	۴۸	۲	۴۷	۲	۴۶	۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۴۵	۲	۴۴	۲	۴۳	۲	۴۲	۲	۴۰	۲	۳۹	۲	۳۷	۲
س	۵۰	۳	۴۹	۳	۴۷	۳	۴۶	۳	۴۵	۳	۴۳	۳	۴۲	۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴۱	۳	۳۹	۳	۳۷	۳	۳۶	۳	۳۳	۳	۳۲	۳	۳۰	۳
ت	۴۸	۴	۴۶	۴	۴۵	۴	۴۳	۴	۴۱	۴	۴۰	۴	۳۸	۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳۶	۴	۳۴	۴	۳۲	۴	۳۱	۴	۲۸	۴	۲۶	۴	۲۳	۴

مئی ۱ر تا ۷ر ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۴۳	۵ ۴۱	۵ ۳۸	۵ ۳۶	۵ ۳۵	۵ ۳۱	۵ ۲۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۲۶	۵ ۲۳	۵ ۲۱	۵ ۱۸	۵ ۱۵	۵ ۱۱	۵ ۸
	۶ ۴۵	۶ ۴۴	۶ ۴۱	۶ ۳۹	۶ ۳۹	۶ ۳۵	۶ ۳۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۳۱	۶ ۲۹	۶ ۲۷	۶ ۲۵	۶ ۲۲	۶ ۱۹	۶ ۱۶
	۷ ۴۸	۷ ۴۶	۷ ۴۴	۷ ۴۳	۷ ۴۳	۷ ۴۰	۷ ۳۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۳۶	۷ ۳۴	۷ ۳۳	۷ ۳۱	۷ ۲۹	۷ ۲۶	۷ ۲۴
	۸ ۵۰	۸ ۴۹	۸ ۴۷	۸ ۴۶	۸ ۴۶	۸ ۴۴	۸ ۴۲	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۴۲	۸ ۴۰	۸ ۳۹	۸ ۳۸	۸ ۳۶	۸ ۳۴	۸ ۳۳
	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۵۰	۹ ۵۰	۹ ۴۸	۹ ۴۷	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۴۷	۹ ۴۶	۹ ۴۵	۹ ۴۴	۹ ۴۳	۹ ۴۲	۹ ۴۱
	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۲	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۰	۱۰ ۵۰	۱۰ ۴۹
ن	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷
ظ	۱ ۰	۱ ۰	۱ ۰	۱ ۰	۱ ۲	۱ ۱	۱ ۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۳	۱ ۳	۱ ۴	۱ ۴	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۶
	۲ ۲	۲ ۳	۲ ۳	۲ ۴	۲ ۶	۲ ۶	۲ ۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۸	۲ ۸	۲ ۱۰	۲ ۱۱	۲ ۱۲	۲ ۱۳	۲ ۱۴
	۳ ۴	۳ ۵	۳ ۶	۳ ۷	۳ ۹	۳ ۱۰	۳ ۱۱	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۱۳	۳ ۱۴	۳ ۱۶	۳ ۱۷	۳ ۱۹	۳ ۲۱	۳ ۲۲
ع	۴ ۶	۴ ۷	۴ ۱۰	۴ ۱۱	۴ ۱۳	۴ ۱۴	۴ ۱۶	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۱۸	۴ ۲۰	۴ ۲۲	۴ ۲۴	۴ ۲۶	۴ ۲۸	۴ ۳۰
	۵ ۹	۵ ۱۰	۵ ۱۳	۵ ۱۴	۵ ۱۷	۵ ۱۹	۵ ۲۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۲۴	۵ ۲۵	۵ ۲۸	۵ ۳۰	۵ ۳۳	۵ ۳۶	۵ ۳۹
(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک																					
غ	۶ ۱۱	۶ ۱۳	۶ ۱۶	۶ ۱۸	۶ ۲۱	۶ ۲۳	۶ ۲۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۲۹	۶ ۳۱	۶ ۳۳	۶ ۳۷	۶ ۴۰	۶ ۴۴	۶ ۴۷
	۷ ۹	۷ ۱۰	۷ ۱۳	۷ ۱۴	۷ ۱۷	۷ ۱۹	۷ ۲۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۲۴	۷ ۲۵	۷ ۲۸	۷ ۳۰	۷ ۳۳	۷ ۳۶	۷ ۳۹
ش	۸ ۶	۸ ۷	۸ ۱۰	۸ ۱۱	۸ ۱۳	۸ ۱۴	۸ ۱۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۱۸	۸ ۲۰	۸ ۲۲	۸ ۲۴	۸ ۲۶	۸ ۲۸	۸ ۳۰
	۹ ۴	۹ ۵	۹ ۶	۹ ۷	۹ ۹	۹ ۱۰	۹ ۱۱	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۱۳	۹ ۱۴	۹ ۱۶	۹ ۱۷	۹ ۱۹	۹ ۲۱	۹ ۲۲
	۱۰ ۲	۱۰ ۳	۱۰ ۳	۱۰ ۴	۱۰ ۶	۱۰ ۶	۱۰ ۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۸	۱۰ ۸	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴
	۱۱ ۰	۱۱ ۰	۱۱ ۰	۱۱ ۰	۱۱ ۲	۱۱ ۱	۱۱ ۲	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۶
نل	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷
	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۲	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰	۱۲ ۴۹
	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۵۰	۱ ۵۰	۱ ۴۸	۱ ۴۷	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۴۷	۱ ۴۶	۱ ۴۵	۱ ۴۴	۱ ۴۳	۱ ۴۲	۱ ۴۱
	۲ ۵۰	۲ ۴۹	۲ ۴۷	۲ ۴۶	۲ ۴۶	۲ ۴۴	۲ ۴۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۴۲	۲ ۴۰	۲ ۳۹	۲ ۳۸	۲ ۳۶	۲ ۳۴	۲ ۳۳
س	۳ ۴۸	۳ ۴۶	۳ ۴۴	۳ ۴۳	۳ ۴۳	۳ ۴۰	۳ ۳۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۳۶	۳ ۳۴	۳ ۳۳	۳ ۳۱	۳ ۲۹	۳ ۲۶	۳ ۲۴
ف	۴ ۴۵	۴ ۴۴	۴ ۴۱	۴ ۳۹	۴ ۳۹	۴ ۳۵	۴ ۳۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۳۱	۴ ۲۹	۴ ۲۷	۴ ۲۵	۴ ۲۲	۴ ۱۹	۴ ۱۶

مئی ۸ تا ۱۴ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۴۱	۵	۳۸	۵	۳۵	۵	۳۳	۵	۳۰	۵	۲۷	۵	۲۴	۵	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲۱	۵	۱۸	۵	۱۵	۵	۱۲	۵	۸	۵	۴	۵	۱	۵
	۴۳	۶	۴۱	۶	۳۸	۶	۳۷	۶	۳۴	۶	۳۲	۶	۲۹	۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲۷	۶	۲۳	۶	۲۲	۶	۱۹	۶	۱۶	۶	۱۳	۶	۱۰	۶
	۴۶	۷	۴۳	۷	۴۲	۷	۴۱	۷	۳۹	۷	۳۷	۷	۳۵	۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳۳	۷	۳۱	۷	۲۹	۷	۲۷	۷	۲۴	۷	۲۱	۷	۲۰	۷
	۴۹	۸	۴۷	۸	۴۵	۸	۴۵	۸	۴۳	۸	۴۲	۸	۴۰	۸	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳۹	۸	۳۷	۸	۳۶	۸	۳۴	۸	۳۲	۸	۳۰	۸	۲۹	۸
	۵۱	۹	۵۰	۹	۴۹	۹	۴۹	۹	۴۸	۹	۴۷	۹	۴۶	۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴۵	۹	۴۴	۹	۴۳	۹	۴۲	۹	۴۰	۹	۳۹	۹	۳۸	۹
	۵۴	۱۰	۵۳	۱۰	۵۳	۱۰	۵۲	۱۰	۵۲	۱۰	۵۲	۱۰	۵۱	۱۰	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵۱	۱۰	۵۰	۱۰	۵۰	۱۰	۴۹	۱۰	۴۸	۱۰	۴۸	۱۰	۴۸	۱۰
ن	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱
ظ	۵۹	۱۲	۵۹	۱۲	۵۹	۱۲	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲	۱	۳	۱	۳	۱	۴	۱	۵	۱	۵	۱	۷	۱
	۲	۲	۳	۲	۳	۲	۴	۲	۵	۲	۵	۲	۷	۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸	۲	۹	۲	۱۰	۲	۱۱	۲	۱۳	۲	۱۴	۲	۱۶	۲
	۴	۳	۶	۳	۶	۳	۸	۳	۱۰	۳	۱۱	۳	۱۳	۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۴	۳	۱۶	۳	۱۷	۳	۱۹	۳	۲۱	۳	۲۳	۳	۲۵	۳
ع	۷	۴	۹	۴	۱۰	۴	۱۲	۴	۱۴	۴	۱۶	۴	۱۸	۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۲۰	۴	۲۲	۴	۲۴	۴	۲۶	۴	۲۹	۴	۳۱	۴	۳۵	۴
	۹	۵	۱۲	۵	۱۳	۵	۱۶	۵	۱۹	۵	۲۱	۵	۲۴	۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۲۶	۵	۲۹	۵	۳۱	۵	۳۴	۵	۳۷	۵	۴۰	۵	۴۴	۵

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
غ	۱۲	۶	۱۵	۶	۱۷	۶	۲۰	۶	۲۳	۶	۲۶	۶	۲۹	۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۳۲	۶	۳۵	۶	۳۸	۶	۴۱	۶	۴۵	۶	۴۹	۶	۵۳	۶
	۹	۷	۱۲	۷	۱۳	۷	۱۶	۷	۱۹	۷	۲۱	۷	۲۳	۷	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۲۶	۷	۲۹	۷	۳۱	۷	۳۴	۷	۳۷	۷	۴۰	۷	۴۴	۷
ش	۷	۸	۹	۸	۱۰	۸	۱۲	۸	۱۳	۸	۱۶	۸	۱۸	۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲۰	۸	۲۲	۸	۲۳	۸	۲۶	۸	۲۹	۸	۳۱	۸	۳۵	۸
	۴	۹	۳	۹	۶	۹	۸	۹	۱۰	۹	۱۱	۹	۱۳	۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱۳	۹	۱۶	۹	۱۷	۹	۱۹	۹	۲۱	۹	۲۳	۹	۲۵	۹
	۲	۱۰	۳	۱۰	۳	۱۰	۴	۱۰	۵	۱۰	۵	۱۰	۷	۱۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸	۱۰	۹	۱۰	۱۰	۱۰	۱۱	۱۰	۱۳	۱۰	۱۴	۱۰	۱۶	۱۰
	۵۹	۱۰	۵۹	۱۰	۵۹	۱۰	۰	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۱	۲	۱۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۲	۱۱	۳	۱۱	۳	۱۱	۴	۱۱	۵	۱۱	۵	۱۱	۷	۱۱
نل	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱	۵۶	۱۱
	۵۴	۱۲	۵۳	۱۲	۵۳	۱۲	۵۳	۱۲	۵۲	۱۲	۵۲	۱۲	۵۱	۱۲	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵۱	۱۲	۵۰	۱۲	۵۰	۱۲	۴۹	۱۲	۴۸	۱۲	۴۸	۱۲	۴۸	۱۲
	۵۱	۱	۵۰	۱	۴۹	۱	۴۹	۱	۴۸	۱	۴۷	۱	۴۶	۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۴۵	۱	۴۴	۱	۴۳	۱	۴۲	۱	۴۰	۱	۳۹	۱	۳۸	۱
	۴۹	۲	۴۷	۲	۴۵	۲	۴۵	۲	۴۳	۲	۴۲	۲	۴۰	۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۳۹	۲	۳۷	۲	۳۶	۲	۳۴	۲	۳۲	۲	۳۰	۲	۲۹	۲
س	۴۶	۳	۴۳	۳	۴۲	۳	۴۱	۳	۳۹	۳	۳۷	۳	۳۵	۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳۳	۳	۳۱	۳	۲۹	۳	۲۷	۳	۲۴	۳	۲۱	۳	۲۰	۳
ق	۴۳	۴	۴۱	۴	۳۸	۴	۳۷	۴	۳۴	۴	۳۲	۴	۲۹	۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲۷	۴	۲۳	۴	۲۲	۴	۱۹	۴	۱۶	۴	۱۳	۴	۱۰	۴

مئی ۱۵ تا ۲۱ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰درجہ	۱۲درجہ	۱۴درجہ	۱۶درجہ	۱۸درجہ	۲۰درجہ	۲۲درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴درجہ	۲۶درجہ	۲۸درجہ	۳۰درجہ	۳۲درجہ	۳۴درجہ	۳۶درجہ
ط	۵ ۳۹	۵ ۳۶	۵ ۳۳	۵ ۳۰	[illegible] ۲۷	۵ ۲۴	۵ ۲۱	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۵ ۱۷	۵ ۱۴	۵ ۱۰	۵ ۷	۵ ۳	۴ ۵۹	۴ ۵۳
	۶ ۴۲	۶ ۳۹	۶ ۳۷	۶ ۳۴	۶ ۳۲	۶ ۲۹	۶ ۲۷	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۲۳	۶ ۲۱	۶ ۱۸	۶ ۱۵	۶ ۱۲	۶ ۹	۶ ۴
	۷ ۴۵	۷ ۴۳	۷ ۴۱	۷ ۳۹	۷ ۳۷	۷ ۳۵	۷ ۳۳	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۷ ۳۰	۷ ۲۸	۷ ۲۵	۷ ۲۳	۷ ۲۱	۷ ۱۸	۷ ۱۵
	۸ ۴۸	۸ ۴۶	۸ ۴۵	۸ ۴۳	۸ ۴۱	۸ ۴۰	۸ ۳۹	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۸ ۳۶	۸ ۳۵	۸ ۳۳	۸ ۳۲	۸ ۳۰	۸ ۲۸	۸ ۲۵
	۹ ۵۱	۹ ۵۰	۹ ۴۹	۹ ۴۷	۹ ۴۶	۹ ۴۵	۹ ۴۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۹ ۴۳	۹ ۴۲	۹ ۴۱	۹ ۴۰	۹ ۳۹	۹ ۳۸	۹ ۳۶
	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۶
ن	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶
ظ	۱۲ ۵۹	۱ ۰	۱ ۰	۱ ۰	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۲	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۱ ۲	۱ ۳	۱ ۴	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۷	۱ ۷
	۲ ۲	۲ ۳	۲ ۴	۲ ۵	۲ ۶	۲ ۷	۲ ۸	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۹	۲ ۱۱	۲ ۱۱	۲ ۱۳	۲ ۱۴	۲ ۱۶	۲ ۱۷
	۳ ۵	۳ ۷	۳ ۸	۳ ۹	۳ ۱۰	۳ ۱۲	۳ ۱۴	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۳ ۱۵	۳ ۱۸	۳ ۱۹	۳ ۲۱	۳ ۲۳	۳ ۲۶	۳ ۲۸
ع	۴ ۸	۴ ۱۰	۴ ۱۲	۴ ۱۳	۴ ۱۵	۴ ۱۷	۴ ۲۰	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۴ ۲۲	۴ ۲۵	۴ ۲۷	۴ ۲۹	۴ ۳۲	۴ ۳۶	۴ ۳۸
	۵ ۱۱	۵ ۱۴	۵ ۱۶	۵ ۱۸	[illegible] ۲۰	۵ ۲۳	۵ ۲۶	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۵ ۲۸	۵ ۳۲	۵ ۳۴	۵ ۳۸	۵ ۴۱	۵ ۴۵	۵ ۴۹

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰درجہ	۱۲درجہ	۱۴درجہ	۱۶درجہ	۱۸درجہ	۲۰درجہ	۲۲درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴درجہ	۲۶درجہ	۲۸درجہ	۳۰درجہ	۳۲درجہ	۳۴درجہ	۳۶درجہ
غ	۶ ۱۳	۶ ۱۶	۶ ۲۰	۶ ۲۲	۶ ۲۵	۶ ۲۸	۶ ۳۲	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۶ ۳۵	۶ ۳۹	۶ ۴۲	۶ ۴۶	۶ ۵۰	۶ ۵۵	۶ ۵۹
	۷ ۱۱	۷ ۱۳	۷ ۱۶	۷ ۱۸	۷ ۲۰	۷ ۲۳	۷ ۲۶	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۷ ۲۸	۷ ۳۲	۷ ۳۴	۷ ۳۸	۷ ۴۱	۷ ۴۵	۷ ۴۹
ش	۸ ۸	۸ ۱۰	۸ ۱۲	۸ ۱۳	۸ ۱۵	۸ ۱۷	۸ ۲۰	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۸ ۲۲	۸ ۲۵	۸ ۲۷	۸ ۲۹	۸ ۳۳	۸ ۳۶	۸ ۳۸
	۹ ۵	۹ ۷	۹ ۸	۹ ۹	۹ ۱۰	۹ ۱۲	۹ ۱۴	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۱۵	۹ ۱۸	۹ ۱۹	۹ ۲۱	۹ ۲۳	۹ ۲۶	۹ ۲۸
	۱۰ ۲	۱۰ ۳	۱۰ ۴	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۱۰ ۸	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۱۰ ۹	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷
	۱۰ ۵۹	۱۱ ۰	۱۱ ۰	۱۱ ۰	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۲	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۱۱ ۲	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۷	۱۱ ۷
ن	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶
	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۶
	۱ ۵۱	۱ ۵۰	۱ ۴۹	۱ ۴۷	۱ ۴۶	۱ ۴۵	۱ ۴۵	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱ ۴۳	۱ ۴۲	۱ ۴۱	۱ ۴۰	۱ ۳۹	۱ ۳۸	۱ ۳۶
	۲ ۴۸	۲ ۴۶	۲ ۴۵	۲ ۴۳	۲ ۴۱	۲ ۴۰	۲ ۳۹	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۲ ۳۷	۲ ۳۵	۲ ۳۳	۲ ۳۲	۲ ۳۰	۲ ۲۸	۲ ۲۵
س	۳ ۴۵	۳ ۴۳	۳ ۴۱	۳ ۳۹	۳ ۳۷	۳ ۳۵	۳ ۳۳	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۳۰	۳ ۲۸	۳ ۲۵	۳ ۲۳	۳ ۲۱	۳ ۱۸	۳ ۱۵
ف	۴ ۴۲	۴ ۳۹	۴ ۳۷	۴ ۳۴	۴ ۳۲	۴ ۲۹	۴ ۲۷	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۴ ۲۳	۴ ۲۱	۴ ۱۸	۴ ۱۵	۴ ۱۲	۴ ۹	۴ ۴

مئی ۲۲ تا ۲۸ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۳۸	۵ ۳۵	۵ ۳۲	۵ ۲۸	۵ ۲۵	۵ ۲۲	۵ ۱۸	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۱۴	۵ ۱۱	۵ ۷	۵ ۳	۴ ۵۸	۴ ۵۳	۴ ۴۹
	۶ ۴۱	۶ ۳۹	۶ ۳۶	۶ ۳۳	۶ ۳۰	۶ ۲۸	۶ ۲۴	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۶ ۲۱	۶ ۱۹	۶ ۱۵	۶ ۱۲	۶ ۸	۶ ۴	۶ ۰
	۷ ۴۴	۷ ۴۲	۷ ۴۰	۷ ۳۷	۷ ۳۵	۷ ۳۳	۷ ۳۱	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۷ ۲۸	۷ ۲۶	۷ ۲۳	۷ ۲۱	۷ ۱۷	۷ ۱۵	۷ ۱۱
	۸ ۴۷	۸ ۴۶	۸ ۴۴	۸ ۴۲	۸ ۴۱	۸ ۳۹	۸ ۳۷	✓	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۳۵	۸ ۳۴	۸ ۳۲	۸ ۳۰	۸ ۲۷	۸ ۲۵	۸ ۲۳
	۹ ۵۰	۹ ۴۹	۹ ۴۸	۹ ۴۷	۹ ۴۶	۹ ۴۵	۹ ۴۴	ل	س	✓	خ	د	ی	ہ	۹ ۴۲	۹ ۴۱	۹ ۴۰	۹ ۳۹	۹ ۳۷	۹ ۳۶	۹ ۳۴
	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۰	ی	ہ	ل	س	✓	خ	د	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۵
ن	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	خ	د	ی	ہ	ل	س	✓	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶
ظ	۱ ۰	۱ ۰	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۳	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۳	۱ ۴	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۶	۱ ۷	۱ ۸
	۲ ۳	۲ ۴	۲ ۵	۲ ۶	۲ ۷	۲ ۸	۲ ۹	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۲ ۱۱	۲ ۱۲	۲ ۱۳	۲ ۱۴	۲ ۱۶	۲ ۱۸	۲ ۱۹
	۳ ۶	۳ ۷	۳ ۹	۳ ۱۱	۳ ۱۲	۳ ۱۴	۳ ۱۶	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۳ ۱۸	۳ ۱۹	۳ ۲۱	۳ ۲۳	۳ ۲۶	۳ ۲۸	۳ ۳۰
ع	۴ ۹	۴ ۱۱	۴ ۱۳	۴ ۱۵	۴ ۱۷	۴ ۱۹	۴ ۲۲	✓	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۲۵	۴ ۲۷	۴ ۲۹	۴ ۳۲	۴ ۳۵	۴ ۳۹	۴ ۴۱
	۵ ۱۲	۵ ۱۴	۵ ۱۷	۵ ۲۰	۵ ۲۳	۵ ۲۵	۵ ۲۹	ل	س	✓	خ	د	ی	ہ	۵ ۳۲	۵ ۳۴	۵ ۳۸	۵ ۴۱	۵ ۴۵	۵ ۴۹	۵ ۵۳

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۱۵	۶ ۱۸	۶ ۲۱	۶ ۲۵	۶ ۲۸	۶ ۳۱	۶ ۳۵	ی	ہ	ل	س	✓	خ	د	۶ ۳۹	۶ ۴۲	۶ ۴۶	۶ ۵۰	۶ ۵۵	۷ ۰	۷ ۴
ع	۷ ۱۲	۷ ۱۴	۷ ۱۷	۷ ۲۰	۷ ۲۳	۷ ۲۵	۷ ۲۹	خ	د	ی	ہ	ل	س	✓	۷ ۳۲	۷ ۳۴	۷ ۳۸	۷ ۴۱	۷ ۴۵	۷ ۴۹	۷ ۵۳
ش	۸ ۹	۸ ۱۱	۸ ۱۳	۸ ۱۵	۸ ۱۷	۸ ۱۹	۸ ۲۲	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۲۵	۸ ۲۷	۸ ۲۹	۸ ۳۲	۸ ۳۵	۸ ۳۹	۸ ۴۱
	۹ ۶	۹ ۷	۹ ۹	۹ ۱۱	۹ ۱۲	۹ ۱۴	۹ ۱۶	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۹ ۱۸	۹ ۱۹	۹ ۲۱	۹ ۲۳	۹ ۲۶	۹ ۲۸	۹ ۳۰
	۱۰ ۳	۱۰ ۴	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۱۰ ۹	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹
	۱۱ ۰	۱۱ ۰	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۳	✓	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۶	۱۱ ۷	۱۱ ۸
ن	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	ل	س	✓	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶
	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۰	ی	ہ	ل	س	✓	خ	د	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۵
	۱ ۵۰	۱ ۴۹	۱ ۴۸	۱ ۴۷	۱ ۴۶	۱ ۴۵	۱ ۴۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	✓	۱ ۴۲	۱ ۴۱	۱ ۴۰	۱ ۳۹	۱ ۳۷	۱ ۳۶	۱ ۳۳
	۲ ۴۷	۲ ۴۶	۲ ۴۴	۲ ۴۲	۲ ۴۱	۲ ۳۹	۲ ۳۷	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۳۵	۲ ۳۴	۲ ۳۲	۲ ۳۰	۲ ۲۷	۲ ۲۵	۲ ۲۳
س	۳ ۴۴	۳ ۴۲	۳ ۴۰	۳ ۳۷	۳ ۳۵	۳ ۳۳	۳ ۳۱	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۳ ۲۸	۳ ۲۶	۳ ۲۳	۳ ۲۱	۳ ۱۷	۳ ۱۵	۳ ۱۱
ف	۴ ۴۱	۴ ۳۹	۴ ۳۶	۴ ۳۳	۴ ۳۰	۴ ۲۸	۴ ۲۴	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۴ ۲۱	۴ ۱۹	۴ ۱۵	۴ ۱۲	۴ ۸	۴ ۴	۴ ۰

مئی ۲۹ر تا جون ۴ر ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۳۷	۵ ۳۴	۵ ۳۰	۵ ۲۷	۵ ۲۳	۵ ۲۰	۵ ۱۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۱۳	۵ ۸	۵ ۴	۵ ۰	۴ ۵۵	۴ ۵۰	۴ ۴۵
	۶ ۴۰	۶ ۳۸	۶ ۳۵	۶ ۳۲	۶ ۲۹	۶ ۲۶	۶ ۲۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۲۰	۶ ۱۷	۶ ۱۳	۶ ۱۰	۶ ۵	۶ ۱	۵ ۵۷
	۷ ۴۴	۷ ۴۲	۷ ۳۹	۷ ۳۷	۷ ۳۳	۷ ۳۲	۷ ۳۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۲۷	۷ ۲۳	۷ ۲۲	۷ ۱۹	۷ ۱۶	۷ ۱۳	۷ ۹
	۸ ۴۷	۸ ۴۶	۸ ۴۴	۸ ۴۲	۸ ۴۰	۸ ۳۹	۸ ۳۷	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۳۵	۸ ۳۳	۸ ۳۱	۸ ۲۹	۸ ۲۶	۸ ۲۴	۸ ۲۱
	۹ ۵۰	۹ ۴۹	۹ ۴۸	۹ ۴۷	۹ ۴۶	۹ ۴۵	۹ ۴۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۴۲	۹ ۴۱	۹ ۳۹	۹ ۳۸	۹ ۳۶	۹ ۳۵	۹ ۳۳
	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۰	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۰	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۵
ن	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷
ظ	۱ ۰	۱ ۱	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۳	۱ ۳	۱ ۴	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۷	۱ ۷	۱ ۸	۱ ۱۰
	۲ ۴	۲ ۵	۲ ۶	۲ ۷	۲ ۸	۲ ۹	۲ ۱۱	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۱۲	۲ ۱۳	۲ ۱۵	۲ ۱۶	۲ ۱۸	۲ ۱۹	۲ ۲۲
	۳ ۷	۳ ۹	۳ ۱۱	۳ ۱۲	۳ ۱۴	۳ ۱۶	۳ ۱۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۲۰	۳ ۲۲	۳ ۲۴	۳ ۲۶	۳ ۲۸	۳ ۳۱	۳ ۳۳
ع	۴ ۱۰	۴ ۱۲	۴ ۱۵	۴ ۱۷	۴ ۲۰	۴ ۲۲	۴ ۲۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۲۷	۴ ۲۹	۴ ۳۱	۴ ۳۵	۴ ۳۸	۴ ۴۲	۴ ۴۶
	۵ ۱۴	[illegible] ۱۶	۵ ۲۰	۵ ۲۲	۵ ۲۵	۵ ۲۸	۵ ۳۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۳۵	۵ ۳۸	۵ ۴۱	۵ ۴۵	۵ ۴۹	۵ ۵۳	۵ ۵۸

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۱۷	۶ ۲۰	۶ ۲۳	۶ ۲۷	۶ ۳۱	۶ ۳۴	۶ ۳۸	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۴۲	۶ ۴۶	۶ ۵۰	۶ ۵۴	۶ ۵۹	۷ ۴	۷ ۱۰
	۷ ۱۳	۷ ۱۶	۷ ۲۰	۷ ۲۲	۷ ۲۵	۷ ۲۸	۷ ۳۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۳۵	۷ ۳۸	۷ ۴۱	۷ ۴۵	۷ ۴۹	۷ ۵۳	۷ ۵۸
ش	۸ ۱۰	۸ ۱۲	۸ ۱۵	۸ ۱۷	۸ ۲۰	۸ ۲۲	۸ ۲۴	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۲۷	۸ ۲۹	۸ ۳۲	۸ ۳۵	۸ ۳۸	۸ ۴۲	۸ ۴۶
	۹ ۷	۹ ۹	۹ ۱۱	۹ ۱۲	۹ ۱۴	۹ ۱۶	۹ ۱۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۲۰	۹ ۲۲	۹ ۲۴	۹ ۲۶	۹ ۲۸	۹ ۳۱	۹ ۳۳
	۱۰ ۴	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۱۱	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۲
	۱۱ ۰	۱۱ ۱	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۷	۱۱ ۷	۱۱ ۸	۱۱ ۱۰
نل	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷
	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۰	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۰	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۵
	۱ ۵۰	۱ ۴۹	۱ ۴۸	۱ ۴۷	۱ ۴۶	۱ ۴۵	۱ ۴۳	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۴۲	۱ ۴۱	۱ ۳۹	۱ ۳۸	۱ ۳۶	۱ ۳۵	۱ ۳۳
	۲ ۴۷	۲ ۴۶	۲ ۴۴	۲ ۴۲	۲ ۴۰	۲ ۳۹	۲ ۳۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۳۵	۲ ۳۳	۲ ۳۱	۲ ۲۹	۲ ۲۶	۲ ۲۴	۲ ۲۱
س	۳ ۴۴	۳ ۴۲	۳ ۳۹	۳ ۳۷	۳ ۳۴	۳ ۳۲	۳ ۳۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۲۷	۳ ۲۴	۳ ۲۲	۳ ۱۹	۳ ۱۶	۳ ۱۲	۳ ۹
ف	۴ ۴۰	۴ ۳۸	۴ ۳۵	۴ ۳۲	۴ ۲۹	۴ ۲۶	۴ ۲۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۲۰	۴ ۱۶	۴ ۱۳	۴ ۱۰	۴ ۵	۴ ۱	۳ ۵۷

جون ۵ تا ۱۱ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۳۸	۵ ۳۳	۵ ۳۱	۵ ۲۷	۵ ۲۴	۵ ۲۰	۵ ۱۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۱۱	۵ ۷	۵ ۲	۴ ۵۸	۴ ۵۳	۴ ۴۸	۴ ۴۲
	۶ ۴۱	۶ ۳۸	۶ ۳۶	۶ ۳۲	۶ ۳۰	۶ ۲۶	۶ ۲۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۱۹	۶ ۱۶	۶ ۱۱	۶ ۸	۶ ۴	۶ ۰	۵ ۵۵
	۷ ۴۵	۷ ۴۲	۷ ۴۰	۷ ۳۷	۷ ۳۵	۷ ۳۳	۷ ۳۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۲۷	۷ ۲۴	۷ ۲۱	۷ ۱۸	۷ ۱۵	۷ ۱۱	۷ ۷
	۸ ۴۸	۸ ۴۶	۸ ۴۵	۸ ۴۳	۸ ۴۱	۸ ۳۹	۸ ۳۷	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۳۴	۸ ۳۳	۸ ۳۰	۸ ۲۸	۸ ۲۵	۸ ۲۳	۸ ۲۰
	۹ ۵۲	۹ ۵۰	۹ ۴۹	۹ ۴۸	۹ ۴۷	۹ ۴۶	۹ ۴۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۴۲	۹ ۴۱	۹ ۳۹	۹ ۳۸	۹ ۳۶	۹ ۳۵	۹ ۳۳
	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۰	۱۰ ۵۰	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۵
ن	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸
ظ	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۳	۱ ۴	۱ ۴	۱ ۵	۱ ۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۶	۱ ۷	۱ ۷	۱ ۸	۱ ۹	۱ ۱۰	۱ ۱۱
	۲ ۵	۲ ۷	۲ ۸	۲ ۹	۲ ۱۰	۲ ۱۱	۲ ۱۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۱۴	۲ ۱۶	۲ ۱۷	۲ ۱۸	۲ ۲۰	۲ ۲۲	۲ ۲۳
	۳ ۹	۳ ۱۱	۳ ۱۲	۳ ۱۵	۳ ۱۶	۳ ۱۸	۳ ۲۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۲۱	۳ ۲۴	۳ ۲۶	۳ ۲۸	۳ ۳۰	۳ ۳۴	۳ ۳۶
ع	۴ ۱۲	۴ ۱۵	۴ ۱۷	۴ ۱۹	۴ ۲۱	۴ ۲۴	۴ ۲۷	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۲۹	۴ ۳۳	۴ ۳۵	۴ ۳۸	۴ ۴۱	۴ ۴۵	۴ ۴۹
	۵ ۱۶	۵ ۱۹	۵ ۲۱	۵ ۲۵	۵ ۲۷	۵ ۳۱	۵ ۳۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۳۷	۵ ۴۱	۵ ۴۵	۵ ۴۸	۵ ۵۲	۵ ۵۷	۶ ۱

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۱۹	۶ ۲۳	۶ ۲۶	۶ ۳۰	۶ ۳۳	۶ ۳۷	۶ ۴۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۴۵	۶ ۵۰	۶ ۵۴	۶ ۵۸	۷ ۳	۷ ۹	۷ ۱۴
	۷ ۱۶	۷ ۱۹	۷ ۲۱	۷ ۲۵	۷ ۲۷	۷ ۳۱	۷ ۳۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۳۷	۷ ۴۱	۷ ۴۵	۷ ۴۸	۷ ۵۲	۷ ۵۷	۸ ۱
ش	۸ ۱۲	۸ ۱۵	۸ ۱۷	۸ ۱۹	۸ ۲۱	۸ ۲۴	۸ ۲۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۲۹	۸ ۳۳	۸ ۳۵	۸ ۳۸	۸ ۴۱	۸ ۴۵	۸ ۴۹
	۹ ۹	۹ ۱۱	۹ ۱۲	۹ ۱۵	۹ ۱۶	۹ ۱۸	۹ ۲۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۲۱	۹ ۲۴	۹ ۲۶	۹ ۲۸	۹ ۳۰	۹ ۳۳	۹ ۳۶
	۱۰ ۵	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۳
	۱۱ ۲	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۵	۱۱ ۶	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۶	۱۱ ۷	۱۱ ۷	۱۱ ۸	۱۱ ۹	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۱
نل	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸
	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۵
	۱ ۵۲	۱ ۵۰	۱ ۴۹	۱ ۴۸	۱ ۴۷	۱ ۴۶	۱ ۴۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۴۲	۱ ۴۱	۱ ۳۹	۱ ۳۸	۱ ۳۶	۱ ۳۵	۱ ۳۳
	۲ ۴۸	۲ ۴۶	۲ ۴۵	۲ ۴۳	۲ ۴۱	۲ ۳۹	۲ ۳۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۳۴	۲ ۳۳	۲ ۳۰	۲ ۲۸	۲ ۲۵	۲ ۲۳	۲ ۲۰
س	۳ ۴۵	۳ ۴۲	۳ ۴۰	۳ ۳۷	۳ ۳۵	۳ ۳۳	۳ ۳۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۲۷	۳ ۲۴	۳ ۲۱	۳ ۱۸	۳ ۱۵	۳ ۱۱	۳ ۷
ف	۴ ۴۱	۴ ۳۸	۴ ۳۶	۴ ۳۲	۴ ۳۰	۴ ۲۶	۴ ۲۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۱۹	۴ ۱۶	۴ ۱۱	۴ ۸	۴ ۴	۴ ۰	۳ ۵۵

جون ۱۲ تا ۱۸ ہر سال

(دن کی ساعات، طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک)

دقیق	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۳۸	۵ ۳۳	۵ ۳۱	۵ ۲۷	۵ ۲۳	۵ ۲۰	۵ ۱۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۱۱	۵ ۷	۵ ۲	۴ ۵۸	۴ ۵۲	۴ ۴۷	۴ ۴۱
	۶ ۴۱	۶ ۳۸	۶ ۳۶	۶ ۳۲	۶ ۳۰	۶ ۲۷	۶ ۲۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۱۹	۶ ۱۶	۶ ۱۲	۶ ۸	۶ ۳	۵ ۵۹	۵ ۵۴
	۷ ۴۵	۷ ۴۳	۷ ۴۰	۷ ۳۸	۷ ۳۶	۷ ۳۳	۷ ۳۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۲۷	۷ ۲۴	۷ ۲۱	۷ ۱۸	۷ ۱۴	۷ ۱۱	۷ ۷
	۸ ۴۸	۸ ۴۶	۸ ۴۵	۸ ۴۳	۸ ۴۲	۸ ۴۰	۸ ۳۸	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۳۵	۸ ۳۳	۸ ۳۱	۸ ۲۹	۸ ۲۶	۸ ۲۳	۸ ۲۰
	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۵۰	۹ ۴۸	۹ ۴۸	۹ ۴۶	۹ ۴۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۴۳	۹ ۴۲	۹ ۴۰	۹ ۳۹	۹ ۳۷	۹ ۳۵	۹ ۳۳
	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۲	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۰	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۶
ن	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹
ظ	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۴	۱ ۴	۱ ۵	۱ ۶	۱ ۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۸	۱ ۸	۱ ۹	۱ ۱۰	۱ ۱۱	۱ ۱۲	۱ ۱۳
	۲ ۶	۲ ۷	۲ ۹	۲ ۱۰	۲ ۱۱	۲ ۱۳	۲ ۱۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۱۶	۲ ۱۷	۲ ۱۹	۲ ۲۰	۲ ۲۲	۲ ۲۴	۲ ۲۶
	۳ ۹	۳ ۱۱	۳ ۱۴	۳ ۱۵	۳ ۱۷	۳ ۱۹	۳ ۲۱	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۲۴	۳ ۲۶	۳ ۲۸	۳ ۳۰	۳ ۳۳	۳ ۳۶	۳ ۳۹
ع	۴ ۱۳	۴ ۱۶	۴ ۱۸	۴ ۲۰	۴ ۲۳	۴ ۲۶	۴ ۲۸	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۳۲	۴ ۳۴	۴ ۳۸	۴ ۴۰	۴ ۴۴	۴ ۴۸	۴ ۵۲
	۵ ۱۶	۵ ۲۰	۵ ۲۳	۵ ۲۶	۵ ۲۹	۵ ۳۲	۵ ۳۶	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۴۰	۵ ۴۳	۵ ۴۷	۵ ۵۱	۵ ۵۶	۶ ۰	۶ ۵
(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک																					
غ	۶ ۲۰	۶ ۲۳	۶ ۲۸	۶ ۳۱	۶ ۳۵	۶ ۳۹	۶ ۴۳	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۴۸	۶ ۵۲	۶ ۵۷	۷ ۱	۷ ۷	۷ ۱۲	۷ ۱۸
	۷ ۱۶	۷ ۲۰	۷ ۲۳	۷ ۲۶	۷ ۲۹	۷ ۳۲	۷ ۳۶	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۴۰	۷ ۴۳	۷ ۴۷	۷ ۵۱	۷ ۵۶	۸ ۰	۸ ۵
ش	۸ ۱۳	۸ ۱۶	۸ ۱۸	۸ ۲۰	۸ ۲۳	۸ ۲۶	۸ ۲۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۳۳	۸ ۳۴	۸ ۳۸	۸ ۴۰	۸ ۴۴	۸ ۴۸	۸ ۵۲
	۹ ۹	۹ ۱۱	۹ ۱۳	۹ ۱۵	۹ ۱۷	۹ ۱۹	۹ ۲۱	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۲۳	۹ ۲۶	۹ ۲۸	۹ ۳۰	۹ ۳۳	۹ ۳۶	۹ ۳۹
	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۴	۱۰ ۲۶
	۱۱ ۲	۱۱ ۳	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۵	۱۱ ۶	۱۱ ۷	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۸	۱۱ ۸	۱۱ ۹	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۳
ن	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹
	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۲	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۰	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۶
	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۵۰	۱ ۴۸	۱ ۴۸	۱ ۴۶	۱ ۴۵	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۴۳	۱ ۴۲	۱ ۴۰	۱ ۳۹	۱ ۳۷	۱ ۳۵	۱ ۳۳
	۲ ۴۸	۲ ۴۶	۲ ۴۵	۲ ۴۳	۲ ۴۲	۲ ۴۰	۲ ۳۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۳۵	۲ ۳۳	۲ ۳۱	۲ ۲۹	۲ ۲۶	۲ ۲۳	۲ ۲۰
	۳ ۴۵	۳ ۴۲	۳ ۴۰	۳ ۳۸	۳ ۳۶	۳ ۳۳	۳ ۳۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۲۷	۳ ۲۴	۳ ۲۱	۳ ۱۸	۳ ۱۴	۳ ۱۱	۳ ۷
	۴ ۴۱	۴ ۳۸	۴ ۳۸	۴ ۳۲	۴ ۳۰	۴ ۲۷	۴ ۲۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۱۹	۴ ۱۶	۴ ۱۲	۴ ۸	۴ ۳	۳ ۵۹	۳ ۵۴

جون ۱۹ تا ۲۵ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۵	۴۰	۵	۳۶	۵	۳۲	۵	۲۹	۵	۲۵	۵	۲۱	۵	۱۷	س	✓	خ	د	ی	ه	ل	۵	۱۳	۵	۸	۵	۳	۴	۵۹	۴	۵۳	۴	۴۷	۴	۴۲
	۶	۴۳	۶	۴۰	۶	۳۷	۶	۳۳	۶	۳۱	۶	۲۸	۶	۲۴	ه	ل	س	✓	خ	د	ی	۶	۲۰	۶	۱۷	۶	۱۳	۶	۹	۶	۴	۵	۵۹	۵	۵۵
	۷	۴۷	۷	۴۳	۷	۴۲	۷	۴۰	۷	۳۷	۷	۳۴	۷	۳۲	د	ی	ه	ل	س	✓	خ	۷	۲۸	۷	۲۶	۷	۲۳	۷	۲۰	۷	۱۶	۷	۱۳	۷	۸
	۸	۵۰	۸	۴۸	۸	۴۶	۸	۴۵	۸	۴۳	۸	۴۱	۸	۳۹	✓	خ	د	ی	ه	ل	س	۸	۳۶	۸	۳۴	۸	۳۲	۸	۳۰	۸	۲۷	۸	۲۴	۸	۲۱
	۹	۵۴	۹	۵۳	۹	۵۱	۹	۵۰	۹	۴۹	۹	۴۸	۹	۴۶	ل	س	✓	خ	د	ی	ه	۹	۴۵	۹	۴۳	۹	۴۲	۹	۴۰	۹	۳۸	۹	۳۶	۹	۳۵
	۱۰	۵۷	۱۰	۵۷	۱۰	۵۶	۱۰	۵۶	۱۰	۵۵	۱۰	۵۴	۱۰	۵۳	ی	ه	ل	س	✓	خ	د	۱۰	۵۳	۱۰	۵۲	۱۰	۵۱	۱۰	۵۱	۱۰	۵۰	۱۰	۴۹	۱۰	۴۸
ز	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	خ	د	ی	ه	ل	س	✓	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱
ظ	۱	۴	۱	۵	۱	۶	۱	۶	۱	۷	۱	۸	۱	۸	س	✓	خ	د	ی	ه	ل	۱	۹	۱	۱۰	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۲	۱	۱۳	۱	۱۴
	۲	۸	۲	۹	۲	۱۱	۲	۱۲	۲	۱۳	۲	۱۴	۲	۱۶	ه	ل	س	✓	خ	د	ی	۲	۱۷	۲	۱۹	۲	۲۰	۲	۲۲	۲	۲۳	۲	۲۶	۲	۲۷
	۳	۱۱	۳	۱۳	۳	۱۵	۳	۱۷	۳	۱۹	۳	۲۱	۳	۲۳	د	ی	ه	ل	س	✓	خ	۳	۲۵	۳	۲۷	۳	۳۰	۳	۳۲	۳	۳۵	۳	۳۸	۳	۴۰
ع	۴	۱۵	۴	۱۸	۴	۲۰	۴	۲۲	۴	۲۵	۴	۲۸	۴	۳۰	✓	خ	د	ی	ه	ل	س	۴	۳۴	۴	۳۶	۴	۳۸	۴	۴۲	۴	۴۶	۴	۵۰	۴	۵۴
	۵	۱۸	۵	۲۲	۵	۲۵	۵	۲۸	۵	۳۱	۵	۳۴	۵	۳۸	ل	س	✓	خ	د	ی	ه	۵	۴۲	۵	۴۵	۵	۴۹	۵	۵۳	۵	۵۸	۶	۳	۶	۷

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
غ	۶	۲۲	۶	۲۶	۶	۳۰	۶	۳۳	۶	۳۷	۶	۴۱	۶	۴۵	ی	ه	ل	س	✓	خ	د	۶	۵۰	۶	۵۴	۶	۵۹	۷	۳	۷	۹	۷	۱۵	۷	۲۰
	۷	۱۸	۷	۲۲	۷	۲۵	۷	۲۸	۷	۳۱	۷	۳۴	۷	۳۸	خ	د	ی	ه	ل	س	✓	۷	۴۲	۷	۴۵	۷	۴۹	۷	۵۳	۷	۵۸	۸	۳	۸	۷
ش	۸	۱۵	۸	۱۸	۸	۲۰	۸	۲۲	۸	۲۵	۸	۲۸	۸	۳۰	س	✓	خ	د	ی	ه	ل	۸	۳۳	۸	۳۶	۸	۳۸	۸	۴۲	۸	۴۶	۸	۵۰	۸	۵۴
	۹	۱۱	۹	۱۳	۹	۱۵	۹	۱۷	۹	۱۹	۹	۲۱	۹	۲۳	ه	ل	س	✓	خ	د	ی	۹	۲۵	۹	۲۷	۹	۳۰	۹	۳۲	۹	۳۵	۹	۳۸	۹	۴۰
	۱۰	۸	۱۰	۹	۱۰	۱۱	۱۰	۱۲	۱۰	۱۳	۱۰	۱۴	۱۰	۱۶	د	ی	ه	ل	س	✓	خ	۱۰	۱۷	۱۰	۱۹	۱۰	۲۰	۱۰	۲۲	۱۰	۲۳	۱۰	۲۶	۱۰	۲۷
	۱۱	۴	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۱	۷	۱۱	۸	۱۱	۸	✓	خ	د	ی	ه	ل	س	۱۱	۹	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۳	۱۱	۱۴
نل	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	ل	س	✓	خ	د	ی	ه	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱
	۱۲	۵۷	۱۲	۵۷	۱۲	۵۶	۱۲	۵۶	۱۲	۵۵	۱۲	۵۴	۱۲	۵۳	ی	ه	ل	س	✓	خ	د	۱۲	۵۳	۱۲	۵۲	۱۲	۵۱	۱۲	۵۱	۱۲	۵۰	۱۲	۴۹	۱۲	۴۸
	۱	۵۴	۱	۵۳	۱	۵۱	۱	۵۰	۱	۴۹	۱	۴۸	۱	۴۶	خ	د	ی	ه	ل	س	✓	۱	۴۵	۱	۴۳	۱	۴۲	۱	۴۰	۱	۳۸	۱	۳۶	۱	۳۵
	۲	۵۰	۲	۴۸	۲	۴۶	۲	۴۵	۲	۴۳	۲	۴۱	۲	۳۹	س	✓	خ	د	ی	ه	ل	۲	۳۶	۲	۳۴	۲	۳۲	۲	۳۰	۲	۲۷	۲	۲۴	۲	۲۱
س	۳	۴۷	۳	۴۳	۳	۴۲	۳	۴۰	۳	۳۷	۳	۳۴	۳	۳۲	ه	ل	س	✓	خ	د	ی	۳	۲۸	۳	۲۶	۳	۲۳	۳	۲۰	۳	۱۶	۳	۱۳	۳	۸
ف	۴	۴۳	۴	۴۰	۴	۳۷	۴	۳۳	۴	۳۱	۴	۲۸	۴	۲۴	د	ی	ه	ل	س	✓	خ	۴	۲۰	۴	۱۷	۴	۱۳	۴	۹	۴	۴	۳	۵۹	۳	۵۵

جون ۲۶ تا جولائی ۲، ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۴۱	۵ ۳۷	۵ ۳۳	۵ ۳۰	۵ ۲۶	۵ ۲۲	۵ ۱۸	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۱۳	۵ ۹	۵ ۴	۵ ۰	۴ ۵۴	۴ ۴۹	۴ ۴۳
	۶ ۴۵	۶ ۴۱	۶ ۳۸	۶ ۳۶	۶ ۳۲	۶ ۲۹	۶ ۲۶	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۶ ۲۱	۶ ۱۸	۶ ۱۴	۶ ۱۰	۶ ۵	۶ ۱	۵ ۵۶
	۷ ۴۸	۷ ۴۶	۷ ۴۳	۷ ۴۱	۷ ۳۹	۷ ۳۶	۷ ۳۳	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۷ ۳۰	۷ ۲۷	۷ ۲۳	۷ ۲۱	۷ ۱۶	۷ ۱۳	۷ ۹
	۸ ۵۲	۸ ۵۰	۸ ۴۸	۸ ۴۷	۸ ۴۵	۸ ۴۳	۸ ۴۱	✓	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۳۸	۸ ۳۶	۸ ۳۳	۸ ۳۱	۸ ۲۸	۸ ۲۶	۸ ۲۳
	۹ ۵۵	۹ ۵۴	۹ ۵۳	۹ ۵۳	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۴۹	ل	س	✓	خ	د	ی	ہ	۹ ۴۷	۹ ۴۵	۹ ۴۳	۹ ۴۲	۹ ۴۰	۹ ۳۸	۹ ۳۶
	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۷	ی	ہ	ل	س	✓	خ	د	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۰	۱۰ ۴۹
نظ	۱۲ ۲	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	✓	۱۲ ۴	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۲	۱۲ ۲	۱۲ ۲	۱۲ ۲
	۱ ۶	۱ ۷	۱ ۹	۱ ۱۰	۱ ۱۱	۱ ۱۲	۱ ۱۲	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۱۲	۱ ۱۳	۱ ۱۳	۱ ۱۳	۱ ۱۴	۱ ۱۵	۱ ۱۶
	۲ ۱۰	۲ ۱۲	۲ ۱۴	۲ ۱۵	۲ ۱۷	۲ ۱۹	۲ ۲۰	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۲ ۲۱	۲ ۲۲	۲ ۲۳	۲ ۲۳	۲ ۲۵	۲ ۲۷	۲ ۲۹
	۳ ۱۳	۳ ۱۶	۳ ۱۹	۳ ۲۱	۳ ۲۳	۳ ۲۶	۳ ۲۸	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۳ ۲۹	۳ ۳۱	۳ ۳۲	۳ ۳۴	۳ ۳۷	۳ ۴۰	۳ ۴۲
ع	۴ ۱۷	۴ ۲۰	۴ ۲۴	۴ ۲۷	۴ ۳۰	۴ ۳۳	۴ ۳۵	✓	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۳۸	۴ ۴۰	۴ ۴۲	۴ ۴۴	۴ ۴۸	۴ ۵۱	۴ ۵۵
	۵ ۲۰	۵ ۲۵	۵ ۲۹	۵ ۳۲	۵ ۳۷	۵ ۴۱	۵ ۴۳	ل	س	✓	خ	د	ی	ہ	۵ ۴۶	۵ ۴۹	۵ ۵۲	۵ ۵۵	۶ ۰	۶ ۴	۶ ۹

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۲۴	۶ ۲۹	۶ ۳۴	۶ ۳۸	۶ ۴۳	۶ ۴۸	۶ ۵۱	ی	ہ	ل	س	✓	خ	د	۶ ۵۵	۶ ۵۸	۷ ۲	۷ ۵	۷ ۱۱	۷ ۱۴	۷ ۲۲
ش	۷ ۲۰	۷ ۲۵	۷ ۲۹	۷ ۳۲	۷ ۳۷	۷ ۴۱	۷ ۴۳	خ	د	ی	ہ	ل	س	✓	۷ ۴۶	۷ ۴۹	۷ ۵۲	۷ ۵۵	۸ ۰	۸ ۴	۸ ۹
ش	۸ ۱۷	۸ ۲۰	۸ ۲۴	۸ ۲۷	۸ ۳۰	۸ ۳۳	۸ ۳۵	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۳۸	۸ ۴۰	۸ ۴۲	۸ ۴۴	۸ ۴۸	۸ ۵۱	۸ ۵۵
	۹ ۱۳	۹ ۱۶	۹ ۱۹	۹ ۲۱	۹ ۲۴	۹ ۲۶	۹ ۲۸	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۹ ۲۹	۹ ۳۱	۹ ۳۲	۹ ۳۳	۹ ۳۷	۹ ۴۰	۹ ۴۲
	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۰	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۳	۱۰ ۲۳	۱۰ ۲۵	۱۰ ۲۷	۱۰ ۲۹
	۱۱ ۶	۱۱ ۷	۱۱ ۹	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۲	✓	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۴	۱۱ ۱۵	۱۱ ۱۶
نل	۱۲ ۲	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	ل	س	✓	خ	د	ی	ہ	۱۲ ۴	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۲	۱۲ ۲	۱۲ ۲	۱۲ ۲
	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۷	ی	ہ	ل	س	✓	خ	د	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۰	۱۲ ۴۹
	۱ ۵۵	۱ ۵۴	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۴۹	خ	د	ی	ہ	ل	س	✓	۱ ۴۷	۱ ۴۵	۱ ۴۳	۱ ۴۲	۱ ۴۰	۱ ۳۸	۱ ۳۶
	۲ ۵۲	۲ ۵۰	۲ ۴۸	۲ ۴۷	۲ ۴۵	۲ ۴۳	۲ ۴۱	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۳۸	۲ ۳۶	۲ ۳۳	۲ ۳۱	۲ ۲۸	۲ ۲۶	۲ ۲۳
س	۳ ۴۸	۳ ۴۶	۳ ۴۳	۳ ۴۱	۳ ۳۹	۳ ۳۶	۳ ۳۳	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۳ ۳۰	۳ ۲۷	۳ ۲۴	۳ ۲۱	۳ ۱۷	۳ ۱۳	۳ ۹
ت	۴ ۴۵	۴ ۴۱	۴ ۳۸	۴ ۳۶	۴ ۳۲	۴ ۲۹	۴ ۲۶	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۴ ۲۱	۴ ۱۸	۴ ۱۴	۴ ۱۰	۴ ۵	۴ ۱	۳ ۵۶

جولائی ۲۳ تا ۹ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۵	۴۳	۵	۳۹	۵	۳۵	۵	۳۲	۵	۲۸	۵	۲۴	۵	۲۰	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۵	۱۶	۵	۱۱	۵	۷	۵	۳	۴	۵۷	۴	۵۲	۴	۴۶
	۶	۴۶	۶	۴۳	۶	۴۰	۶	۳۸	۶	۳۳	۶	۳۱	۶	۲۸	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۶	۲۴	۶	۱۹	۶	۱۷	۶	۱۳	۶	۸	۶	۴	۵	۵۹
	۷	۵۰	۷	۴۷	۷	۴۵	۷	۴۳	۷	۴۰	۷	۳۸	۷	۳۵	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۷	۳۲	۷	۲۹	۷	۲۶	۷	۲۳	۷	۱۹	۷	۱۶	۷	۱۲
	۸	۵۱	۸	۵۲	۸	۵۰	۸	۴۹	۸	۴۷	۸	۴۵	۸	۴۳	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۸	۴۱	۸	۳۸	۸	۳۶	۸	۳۳	۸	۳۰	۸	۲۸	۸	۲۵
	۹	۵۷	۹	۵۶	۹	۵۵	۹	۵۴	۹	۵۳	۹	۵۲	۹	۵۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۹	۴۹	۹	۴۷	۹	۴۵	۹	۴۳	۹	۴۱	۹	۴۰	۹	۳۸
	۱۱	۰	۱۱	۰	۱۱	۰	۱۱	۰	۱۰	۵۹	۱۰	۵۹	۱۰	۵۸	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۰	۵۷	۱۰	۵۶	۱۰	۵۵	۱۰	۵۴	۱۰	۵۳	۱۰	۵۲	۱۰	۵۱
ن	۱۲	۴	۱۲	۴	۱۲	۴	۱۲	۵	۱۲	۵	۱۲	۵	۱۲	۵	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱۲	۵	۱۲	۴	۱۲	۴	۱۲	۴	۱۲	۴	۱۲	۴	۱۲	۳
ظ	۱	۷	۱	۸	۱	۹	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۳	۱	۱۳	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۱	۱۳	۱	۱۳	۱	۱۴	۱	۱۴	۱	۱۵	۱	۱۶	۱	۱۶
	۲	۱۱	۲	۱۳	۲	۱۴	۲	۱۷	۲	۱۸	۲	۲۰	۲	۲۱	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۴	۲	۲۴	۲	۲۶	۲	۲۸	۲	۲۹
	۳	۱۴	۳	۱۷	۳	۱۹	۳	۲۲	۳	۲۳	۳	۲۷	۳	۲۸	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۳	۳۰	۳	۳۱	۳	۳۳	۳	۳۴	۳	۳۷	۳	۴۰	۳	۴۲
ع	۴	۱۸	۴	۲۱	۴	۲۳	۴	۲۸	۴	۳۰	۴	۳۴	۴	۳۶	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۴	۳۸	۴	۴۰	۴	۴۳	۴	۴۵	۴	۴۸	۴	۵۲	۴	۵۵
	۵	۲۱	۵	۲۶	۵	۲۹	۵	۳۳	۵	۳۷	۵	۴۱	۵	۴۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۵	۴۷	۵	۴۹	۵	۵۲	۵	۵۵	۵	۵۹	۶	۴	۶	۸

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
غ	۶	۲۵	۶	۳۰	۶	۳۳	۶	۳۹	۶	۴۳	۶	۴۸	۶	۵۱	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۶	۵۵	۶	۵۸	۷	۲	۷	۵	۷	۱۰	۷	۱۶	۷	۲۱
	۷	۲۱	۷	۲۶	۷	۲۹	۷	۳۳	۷	۳۷	۷	۴۱	۷	۴۳	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۷	۴۷	۷	۴۹	۷	۵۲	۷	۵۵	۷	۵۹	۸	۴	۸	۸
ش	۸	۱۸	۸	۲۱	۸	۲۴	۸	۲۸	۸	۳۰	۸	۳۴	۸	۳۶	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۸	۳۸	۸	۴۰	۸	۴۳	۸	۴۵	۸	۴۸	۸	۵۲	۸	۵۵
	۹	۱۴	۹	۱۷	۹	۱۹	۹	۲۲	۹	۲۴	۹	۲۷	۹	۲۸	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۹	۳۰	۹	۳۱	۹	۳۳	۹	۳۴	۹	۳۷	۹	۴۰	۹	۴۲
	۱۰	۱۱	۱۰	۱۳	۱۰	۱۴	۱۰	۱۷	۱۰	۱۸	۱۰	۲۰	۱۰	۲۱	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۱۰	۲۲	۱۰	۲۲	۱۰	۲۴	۱۰	۲۴	۱۰	۶	۱۰	۲۸	۱۰	۲۹
	۱۱	۷	۱۱		۱۱	۹	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۳	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۱۱	۱۴	۱۱	۱۳	۱۱	۱۴	۱۱	۱۴	۱۱	۱۵	۱۱	۱۶	۱۱	۱۶
نل	۱۲	۴	۱۲	۴	۱۲	۴	۱۲	۵	۱۲	۵	۱۲	۵	۱۲	۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۱۲	۵	۱۲	۴	۱۲	۴	۱۲	۴	۱۲	۴	۱۲	۴	۱۲	۳
	۱	۰	۱	۰	۱	۰	۱	۰	۱۲	۵۹	۱۲	۵۹	۱۲	۵۸	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۲	۵۷	۱۲	۵۶	۱۲	۵۵	۱۲	۵۴	۱۲	۵۳	۱۲	۵۲	۱۲	۵۱
	۱	۵۷	۱	۵۶	۱	۵۵	۱	۵۴	۱	۵۳	۱	۵۲	۱	۵۰	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱	۴۹	۱	۴۷	۱	۴۵	۱	۴۴	۱	۴۱	۱	۴۰	۱	۳۸
	۲	۵۳	۲	۵۲	۲	۵۰	۲	۴۹	۲	۴۷	۲	۴۵	۲	۴۳	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۲	۴۱	۲	۳۸	۲	۳۶	۲	۳۳	۲	۳۰	۲	۲۸	۲	۲۵
ص	۳	۵۰	۳	۴۷	۳	۴۵	۳	۴۳	۳	۴۰	۳	۳۸	۳	۳۵	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۳	۳۲	۳	۲۹	۳	۲۶	۳	۲۳	۳	۱۹	۳	۱۶	۳	۱۲
ف	۴	۴۶	۴	۴۳	۴	۴۰	۴	۳۸	۴	۳۴	۴	۳۱	۴	۲۸	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۴	۲۴	۴	۱۹	۴	۱۷	۴	۱۳	۴	۸	۴	۴	۳	۵۹

جولائی ١٠ر تا ١٦ر ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	١٠ درجہ	١٢ درجہ	١٤ درجہ	١٦ درجہ	١٨ درجہ	٢٠ درجہ	٢٢ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	٢٤ درجہ	٢٦ درجہ	٢٨ درجہ	٣٠ درجہ	٣٢ درجہ	٣٤ درجہ	٣٦ درجہ
ط	٥ ٤٥	٥ ٤١	٥ ٣٨	٥ ٣٤	٥ ٣١	٥ ٢٧	٥ ٢٣	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	٥ ١٩	٥ ١٤	٥ ١٠	٥ ٦	٥ ١	٤ ٥٥	٤ ٥٠
	٦ ٤٨	٦ ٤٥	٦ ٤٢	٦ ٣٩	٦ ٣٧	٦ ٣٣	٦ ٣٠	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	٦ ٢٧	٦ ٢٢	٦ ١٩	٦ ١٦	٦ ١٢	٦ ٧	٦ ٢
	٧ ٥٢	٧ ٤٩	٧ ٤٧	٧ ٤٤	٧ ٤٢	٧ ٣٩	٧ ٣٧	د	ی	[illegible]	ل	س	ر	خ	٧ ٣٤	٧ ٣١	٧ ٢٨	٧ ٢٦	٧ ٢٢	٧ ١٨	٧ ١٥
	٨ ٥٥	٨ ٥٣	٨ ٥١	٨ ٤٩	٨ ٤٨	٨ ٤٦	٨ ٤٤	ر	خ	[illegible]	ی	ہ	ل	س	٨ ٤٢	٨ ٤٠	٨ ٣٧	٨ ٣٥	٨ ٣٣	٨ ٣٠	٨ ٢٧
	٩ ٥٨	١٠ ٥٧	٩ ٥٦	٩ ٥٥	٩ ٥٤	٩ ٥٢	٩ ٥١	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	٩ ٥٠	٩ ٤٨	٩ ٤٦	٩ ٤٥	٩ ٤٤	٩ ٤١	٩ ٤٠
	١١ ٢	١١ ١	١١ ٠	١١ ٠	١٠ ٥٩	١٠ ٥٨	١٠ ٥٨	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	١٠ ٥٧	١٠ ٥٦	١٠ ٥٦	١٠ ٥٥	١٠ ٥٤	١٠ ٥٣	١٠ ٥٢
ن.ن	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥
ظ	١ ٨	١ ٩	١ ٩	١ ١٠	١ ١١	١ ١١	١ ١٢	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	١ ١٣	١ ١٣	١ ١٤	١ ١٥	١ ١٦	١ ١٦	١ ١٧
	٢ ١٢	٢ ١٣	٢ ١٤	٢ ١٥	٢ ١٦	٢ ١٨	٢ ١٩	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	٢ ٢٠	٢ ٢٢	٢ ٢٣	٢ ٢٥	٢ ٢٦	٢ ٢٨	٢ ٣٠
	٣ ١٥	٣ ١٧	٣ ١٨	٣ ٢٠	٣ ٢٢	٣ ٢٣	٣ ٢٦	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	٣ ٢٨	٣ ٣٠	٣ ٣٢	٣ ٣٤	٣ ٣٧	٣ ٣٩	٣ ٤٢
ع	٤ ١٨	٤ ٢١	٤ ٢٣	٤ ٢٦	٤ ٢٨	٤ ٣٠	٤ ٣٣	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	٤ ٣٦	٤ ٤٠	٤ ٤٢	٤ ٤٤	٤ ٤٨	٤ ٥٠	٤ ٥٥
	٥ ٢٢	٥ ٢٥	٥ ٢٧	٥ ٣١	٥ ٣٣	٥ ٣٦	٥ ٤٠	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	٥ ٤٣	٥ ٤٧	٥ ٥٠	٥ ٥٤	٥ ٥٨	٦ ٢	٦ ٧
(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک																					
غ	٦ ٣٥	٦ ٢٩	٦ ٣٢	٦ ٣٦	٦ ٣٩	٦ ٤٣	٦ ٤٧	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	٦ ٥١	٦ ٥٦	٧ ٠	٧ ٤	٧ ٩	٧ ١٤	٧ ٢٠
	٧ ٢٢	٧ ٢٥	٧ ٢٧	٧ ٣١	٧ ٣٣	٧ ٣٦	٧ ٤٠	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	٧ ٤٣	٧ ٤٧	٧ ٥٠	٧ ٥٤	٧ ٥٨	٨ ٢	٨ ٧
ش	٨ ١٨	٨ ٢١	٨ ٢٣	٨ ٢٦	٨ ٢٨	٨ ٣٠	٨ ٣٣	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	٨ ٣٦	٨ ٣٩	٨ ٤٢	٨ ٤٤	٨ ٤٨	٨ ٥١	٨ ٥٥
	٩ ١٥	٩ ١٧	٩ ١٨	٩ ٢٠	٩ ٢٢	٩ ٢٤	[illegible] ٢٦	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	٨ ٢٨	٩ ٣٠	٩ ٣٢	٩ ٣٤	٩ ٣٧	٩ ٣٩	٩ ٤٢
	١٠ ١٢	١٠ ١٣	١٠ ١٤	١٠ ١٥	١٠ ١٦	١٠ ١٨	١٠ ١٩	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	١٠ ٢٠	١٠ ٢٢	١٠ ٢٣	١٠ ٢٥	١٠ ٢٦	١٠ ٢٨	١٠ ٣٠
	١١ ٨	١١ ٩	١١ ٩	١١ ١٠	١١ ١١	١١ ١١	١١ ١٢	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	١١ ١٣	١١ ١٣	١١ ١٤	١١ ١٥	١١ ١٦	١١ ١٦	١١ ١٧
ن.ل	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ [illegible]	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥
	١ ٢	١ ١	١ ٠	١ ٠	١٢ ٥٩	١٢ ٥٩	١٢ ٥٨	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	١٢ ٥٧	١٢ ٥٦	١٢ ٥٦	١٢ ٥٥	١٢ ٥٤	١٢ ٥٣	١٢ ٥٢
	١ ٥٨	١ ٥٧	١ ٥٦	١ ٥٥	١ ٥٤	١ ٥٢	١ ٥١	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	١ ٥٠	١ ٤٨	١ ٤٧	١ ٤٥	١ ٤٤	١ ٤١	١ ٤٠
	٢ ٥٥	٢ ٥٣	٢ ٥١	٢ ٤٩	٢ ٤٨	٢ ٤٦	٢ ٤٤	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	٢ ٤٢	٢ ٤٠	٢ ٣٧	٢ ٣٥	٢ ٣٣	٢ ٣٠	٢ ٢٧
س	٣ ٥٢	٣ ٤٩	٣ ٤٧	٣ ٤٤	٣ ٤٢	٣ ٤٠	٣ ٣٧	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	٣ ٣٤	٣ ٣١	٣ ٢٨	٣ ٢٦	٣ ٢٢	٣ ١٨	٣ ١٥
ف	٤ ٤٨	٤ ٤٥	٤ ٤٢	٤ ٣٩	٤ ٣٧	٤ ٣٣	٤ ٣٠	د	ی	[illegible]	ل	س	ر	خ	٤ ٢٧	٤ ٢٢	٤ ١٩	٤ ١٦	٤ ١٢	٤ ٧	٤ ٢

جولائی ۱۷ تا ۲۳ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۴۶	۵ ۴۳	۵ ۳۹	۵ ۳۶	۵ ۳۲	۵ ۲۹	۵ ۲۵	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۲۱	۵ ۱۸	۵ ۱۴	۵ ۱۰	۵ ۵	۵ ۰	۴ ۵۴
	۶ ۴۹	۶ ۴۷	۶ ۴۳	۶ ۴۱	۶ ۳۸	۶ ۳۵	۶ ۳۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۲۸	۶ ۲۶	۶ ۲۳	۶ ۱۹	۶ ۱۵	۶ ۱۱	۶ ۶
	۷ ۵۲	۷ ۵۰	۷ ۴۸	۷ ۴۶	۷ ۴۳	۷ ۴۱	۷ ۳۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۳۶	۷ ۳۴	۷ ۳۱	۷ ۲۹	۷ ۲۶	۷ ۲۲	۷ ۱۸
	۸ ۵۶	۸ ۵۴	۸ ۵۲	۸ ۵۱	۸ ۴۹	۸ ۴۷	۸ ۴۵	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۴۳	۸ ۴۲	۸ ۴۰	۸ ۳۸	۸ ۳۶	۸ ۳۳	۸ ۳۰
	۹ ۵۹	۹ ۵۸	۹ ۵۷	۹ ۵۶	۹ ۵۴	۹ ۵۳	۹ ۵۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۱	۹ ۵۰	۹ ۴۹	۹ ۴۷	۹ ۴۷	۹ ۴۵	۹ ۴۳
	۱۱ ۲	۱۱ [illegible]	۱۱ ۱	۱۱ ۰	۱۱ ۰	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ [illegible]	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۵
ص.ن	۱۲ ۵	۱۲ [illegible]	۱۲ ۶	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۲ ۵	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷
ظ	۱ ۹	۱ [illegible]	۱ ۱۰	۱ ۱۰	۱ ۱۱	۱ ۱۲	۱ ۱۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۱۳	۱ ۱۴	۱ ۱۵	۱ ۱۵	۱ ۱۸	۱ ۱۹	۱ ۱۹
	۲ ۱۲	۲ ۱۳	۲ ۱۴	۲ ۱۵	۲ ۱۷	۲ ۱۸	۲ ۱۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۲۰	۲ ۲۲	۲ ۲۳	۲ ۲۵	۲ ۲۸	۲ ۳۰	۲ ۳۱
	۳ ۱۵	۳ ۱۷	۳ ۱۹	۳ ۲۰	۳ ۲۲	۳ ۲۴	۳ ۲۵	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۲۸	۳ ۳۰	۳ ۳۲	۳ ۳۴	۳ ۳۹	۳ ۴۱	۳ ۴۳
ع	۴ ۱۸	۴ ۲۰	۴ ۲۳	۴ ۲۵	۴ ۲۸	۴ ۳۰	۴ ۳۲	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۳۵	۴ ۳۸	۴ ۴۱	۴ ۴۳	۴ ۴۹	۴ ۵۲	۴ ۵۶
	۵ ۲۱	[illegible] ۲۴	[illegible] ۲۷	۵ ۳۰	۵ ۳۳	۵ ۳۶	۵ ۳۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۴۳	۵ ۴۶	۵ ۴۹	۵ ۵۲	۶ ۰	۶ ۴	۶ ۸

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۲۵	۶ ۲۸	۶ ۳۲	۶ ۳۵	۶ ۳۹	۶ ۴۲	۶ ۴۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۵۰	۶ ۵۴	۶ ۵۸	۷ ۲	۷ ۱۰	۷ ۱۵	۷ ۲۰
ش	۷ ۲۲	۷ ۲۴	۷ ۲۸	۷ ۳۰	۷ ۳۳	۷ ۳۶	۷ ۳۹	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۴۳	۷ ۴۶	۷ ۴۹	۷ ۵۳	۸ ۰	۸ ۴	۸ ۸
	۸ ۱۸	۸ ۲۰	۸ ۲۳	۸ ۲۵	۸ ۲۸	۸ ۳۰	۸ ۳۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۳۵	۸ ۳۸	۸ ۴۱	۸ ۴۴	۸ ۴۹	۸ ۵۲	۸ ۵۶
	۹ ۱۵	۹ ۱۷	۹ ۱۹	۹ ۲۰	۹ ۲۲	۹ ۲۴	۹ ۲۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۲۷	۹ ۳۰	۹ ۳۲	۹ ۳۴	۹ ۳۹	۹ ۴۱	۹ ۴۴
	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۳	۱۰ ۲۵	۱۰ ۲۸	۱۰ ۳۰	۱۰ ۳۱
	۱۱ ۹	۱۱ ۹	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۲	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۴	۱۱ ۱۵	۱۱ ۱۵	۱۱ ۱۸	۱۱ ۱۹	۱۱ ۱۹
ن.ل	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۲ ۵	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷
	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۱	۱ ۰	۱ ۰	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۵
	۱ ۵۹	۱ ۵۸	۱ ۵۷	۱ ۵۶	۱ ۵۴	۱ ۵۳	۱ ۵۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۱	۱ [illegible]	۱ ۴۹	۱ ۴۷	۱ ۴۷	۱ ۴۵	۱ ۴۳
	۲ ۵۶	۲ ۵۴	۲ ۵۲	۲ ۵۱	۲ ۴۹	۲ ۴۷	۲ ۴۵	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۴۳	۲ ۴۲	۲ ۴۰	۲ ۳۸	۲ ۳۶	۲ ۳۳	۲ ۳۰
سح	۳ ۵۲	۳ ۵۰	۳ ۴۸	۳ ۴۶	۳ ۴۳	۳ ۴۱	۳ ۳۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۳۶	۳ ۳۴	۳ ۳۱	۳ ۲۹	۳ ۲۶	۳ ۲۲	۳ ۱۸
ف	۴ ۴۹	۴ ۴۷	۴ ۴۳	۴ ۴۱	۴ ۳۸	۴ ۳۵	۴ ۳۲	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۲۸	۴ ۲۶	۴ ۲۳	۴ ۱۹	۴ ۱۵	۴ ۱۱	۴ ۶

جولائی ۲۴ تا ۳۰ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوعِ آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۴۸	۵ ۴۵	۵ ۴۲	۵ ۳۸	۵ ۳۵	۵ ۳۲	۵ ۲۸	س	ق	خ	د	ی	ز	ل	۵ ۲۴	۵ ۲۱	۵ ۱۷	۵ ۱۳	۵ ۸	۵ ۴	۴ ۵۹
	۶ ۵۱	۶ ۴۸	۶ ۴۶	۶ ۴۳	۶ ۴۰	۶ ۳۸	۶ ۳۴	ز	ل	س	ق	خ	د	ی	۶ ۳۱	۶ ۲۸	۶ ۲۵	۶ ۲۲	۶ ۱۸	۶ ۱۴	۶ ۱۰
	۷ ۵۴	۷ ۵۲	۷ ۵۰	۷ ۴۷	۷ ۴۵	۷ ۴۳	۷ ۴۱	د	ی	ز	ل	س	ق	خ	۷ ۳۸	۷ ۳۶	۷ ۳۳	۷ ۳۱	۷ ۲۷	۷ ۲۴	۷ ۲۱
	۸ ۵۷	۸ ۵۵	۸ ۵۴	۸ ۵۲	۸ ۵۰	۸ ۴۹	۸ ۴۷	ق	خ	د	ی	ز	ل	س	۸ ۴۵	۸ ۴۳	۸ ۴۱	۸ ۳۹	۸ ۳۷	۸ ۳۵	۸ ۳۲
	۱۰ ۰	۹ ۵۹	۹ ۵۸	۹ ۵۷	۹ ۵۶	۹ ۵۵	۹ ۵۳	ل	س	ق	خ	د	ی	ز	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۵۰	۹ ۴۸	۹ ۴۷	۹ ۴۵	۹ ۴۴
	۱۱ ۳	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۰	۱۱ ۰	ی	ز	ل	س	ق	خ	د	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۵
ن	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	خ	د	ی	ز	ل	س	ق	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶
ظ	۱ ۹	۱ ۹	۱ ۱۰	۱ ۱۱	۱ ۱۱	۱ ۱۲	۱ ۱۲	س	ق	خ	د	ی	ز	ل	۱ ۱۳	۱ ۱۳	۱ ۱۴	۱ ۱۵	۱ ۱۶	۱ ۱۶	۱ ۱۷
	۲ ۱۲	۲ ۱۳	۲ ۱۴	۲ ۱۵	۲ ۱۶	۲ ۱۷	۲ ۱۹	ز	ل	س	ق	خ	د	ی	۲ ۲۰	۲ ۲۱	۲ ۲۲	۲ ۲۴	۲ ۲۵	۲ ۲۷	۲ ۲۸
	۳ ۱۵	۳ ۱۶	۳ ۱۸	۳ ۲۰	۳ ۲۱	۳ ۲۳	۳ ۲۵	د	ی	ز	ل	س	ق	خ	۳ ۲۷	۳ ۲۸	۳ ۳۰	۳ ۳۲	۳ ۳۵	۳ ۳۷	۳ ۳۹
ع	۴ ۱۸	۴ ۲۰	۴ ۲۲	۴ ۲۵	۴ ۲۷	۴ ۲۹	۴ ۳۱	ق	خ	د	ی	ز	ل	س	۴ ۳۴	۴ ۳۶	۴ ۳۹	۴ ۴۱	۴ ۴۵	۴ ۴۷	۴ ۵۰
	۵ ۲۱	۵ ۲۳	۵ ۲۶	۵ ۲۹	۵ ۳۲	۵ ۳۴	۵ ۳۸	ل	س	ق	خ	د	ی	ز	۵ ۴۱	۵ ۴۳	۵ ۴۷	۵ ۵۰	۵ ۵۴	۵ ۵۸	۶ ۲

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۲۴	۶ ۲۷	۶ ۳۰	۶ ۳۴	۶ ۳۷	۶ ۴۰	۶ ۴۴	ی	ز	ل	س	ق	خ	د	۶ ۴۸	۶ ۵۱	۶ ۵۵	۶ ۵۹	۷ ۴	۷ ۸	۷ ۱۳
	۷ ۲۱	۷ ۲۳	۷ ۲۶	۷ ۲۹	۷ ۳۲	۷ ۳۴	۷ ۳۸	خ	د	ی	ز	ل	س	ق	۷ ۴۱	۷ ۴۳	۷ ۴۷	۷ ۵۰	۷ ۵۴	۷ ۵۸	۸ ۲
ش	۸ ۱۸	۸ ۲۰	۸ ۲۲	۸ ۲۵	۸ ۲۷	۸ ۲۹	۸ ۳۱	س	ق	خ	د	ی	ز	ل	۸ ۳۴	۸ ۳۶	۸ ۳۹	۸ ۴۱	۸ ۴۵	۸ ۴۷	۸ ۵۰
	۹ ۱۵	۹ ۱۶	۹ ۱۸	۹ ۲۰	۹ ۲۱	۹ ۲۳	۹ ۲۵	ز	ل	س	ق	خ	د	ی	۹ ۲۷	۹ ۲۸	۹ ۳۰	۹ ۳۲	۹ ۳۵	۹ ۳۷	۹ ۳۹
	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۹	د	ی	ز	ل	س	ق	خ	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۴	۱۰ ۲۵	۱۰ ۲۷	۱۰ ۲۸
	۱۱ ۹	۱۱ ۹	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۲	ق	خ	د	ی	ز	ل	س	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۴	۱۱ ۱۵	۱۱ ۱۶	۱۱ ۱۶	۱۱ ۱۷
نل	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	ل	س	ق	خ	د	ی	ز	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶
	۱ ۳	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۰	۱ ۰	ی	ز	ل	س	ق	خ	د	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۵
	۲ ۰	۱ ۵۹	۱ ۵۸	۱ ۵۷	۱ ۵۶	۱ ۵۵	۱ ۵۳	خ	د	ی	ز	ل	س	ق	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۵۰	۱ ۴۸	۱ ۴۷	۱ ۵۰	۱ ۴۴
	۲ ۵۷	۲ ۵۵	۲ ۵۴	۲ ۵۲	۲ ۵۰	۲ ۴۹	۲ ۴۷	س	ق	خ	د	ی	ز	ل	۲ ۴۵	۲ ۴۳	۲ ۴۱	۲ ۳۹	۲ ۳۷	۲ ۳۵	۲ ۳۳
س	۳ ۵۴	۳ ۵۲	۳ ۵۰	۳ ۴۷	۳ ۴۵	۳ ۴۳	۳ ۴۱	ز	ل	س	ق	خ	د	ی	۳ ۳۸	۳ ۳۶	۳ ۳۳	۳ ۳۱	۳ ۲۷	۳ ۲۴	۳ ۲۱
ف	۴ ۵۱	۴ ۴۸	۴ ۴۶	۴ ۴۳	۴ ۴۰	۴ ۳۸	۴ ۳۴	د	ی	ز	ل	س	ق	خ	۴ ۳۱	۴ ۲۸	۴ ۲۵	۴ ۲۲	۴ ۱۸	۴ ۱۴	۴ ۱۰

جولائی ٣١ تا اگست ٦ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	١٠ درجہ	١٢ درجہ	١۴ درجہ	١٦ درجہ	١٨ درجہ	٢٠ درجہ	٢٢ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	٢۴ درجہ	٢٦ درجہ	٢٨ درجہ	٣٠ درجہ	٣٢ درجہ	٣۴ درجہ	٣٦ درجہ
ط	٥ ۴٩	٥ ۴٦	٥ ۴٣	٥ ۴٠	٥ ٣٧	٥ ٣٣	٥ ٣١	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	٥ ٢٨	٥ ٢٣	٥ ٢١	٥ ١٨	٥ ١٣	٥ ٩	٥ ٥
	٦ ٥٢	٦ ۴٩	٦ ۴٧	٦ ۴۴	٦ ۴٢	٦ ٣٩	٦ ٣٧	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	٦ ٣۴	٦ ٣١	٦ ٢٨	٦ ٢٦	٦ ٢٣	٦ ١٨	٦ ١٥
	٧ ٥٥	٧ ٥٢	٧ ٥٠	٧ ۴٩	٧ ۴٧	٧ ۴٥	٧ ۴٣	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	٧ ۴١	٧ ٣٨	٧ ٣٦	٧ ٣۴	٧ ٣١	٧ ٢٨	٧ ٢٥
	٨ ٥٧	٨ ٥٦	٨ ٥٣	٨ ٥٢	٨ ٥١	٨ ٥٠	٨ ۴٨	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	٨ ۴٧	٨ ۴٥	٨ ۴٣	٨ ۴٢	٨ ۴٠	٨ ٣٧	٨ ٣٥
	١٠ ٠	[illegible] ٥٩	٩ ٥٧	٩ ٥٧	٩ ٥٦	٩ ٥٥	٩ ٥۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	٩ ٥٣	٩ ٥٢	٩ ٥١	٩ ٥٠	٩ ۴٩	٩ ۴٧	٩ ۴٥
	١١ ٣	١١ ٣	١١ ٢	١١ ٢	١١ ١	١١ ١	١١ ٠	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	١١ ٠	١٠ ٥٩	١٠ ٥٨	١٠ ٥٨	١٠ ٥٧	١٠ ٥٦	١٠ ٥٥
شن	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٦	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٦
ظ	١ ٩	١ ٩	١ ٩	١ ١٠	١ ١١	١ ١١	١ ١٢	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	١ ١٢	١ ١٣	١ ١٣	١ ١۴	١ ١٥	١ ١٥	١ ١٦
	٢ ١٢	٢ ١٣	٢ ١٣	٢ ١٥	٢ ١٦	٢ ١٧	٢ ١٨	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	٢ ١٩	٢ ٢٠	٢ ٢١	٢ ٢٢	٢ ٢٣	٢ ٢٥	٢ ٢٦
	٣ ١٣	٣ ١٦	٣ ١٦	٣ ١٩	٣ ٢٠	٣ ٢٢	٣ ٢٣	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	٣ ٢٥	٣ ٢٧	٣ ٢٨	٣ ٣٠	٣ ٣٢	٣ ٣۴	٣ ٣٦
ع	۴ ١٧	۴ ١٩	۴ ٢٠	۴ ٢٣	۴ ٢٥	۴ ٢٧	۴ ٢٩	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ٣١	۴ ٣٣	۴ ٣٦	۴ ٣٨	۴ ۴١	۴ ۴٣	۴ ۴٧
	٥ ٢٠	[illegible] ٢٣	٥ ٢۴	٥ ٢٨	٥ ٣٠	٥ ٣٣	٥ ٣٥	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	٥ ٣٨	٥ ۴١	٥ ۴٣	٥ ۴٦	٥ ۴٩	٥ ٥٣	٥ ٥٧
(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک																					
غ	٦ ٢٣	٦ ٢٦	٦ ٢٩	٦ ٣٢	٦ ٣٥	٦ ٣٨	٦ ۴١	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	٦ ۴١	٦ ۴٨	٦ ٥١	٦ ٥۴	٦ ٥٨	٧ ٣	٧ ٧
	٧ ٢٠	٧ ٢٣	٧ ٢۴	٧ ٢٨	٧ ٣٠	٧ ٣٣	٧ ٣٥	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	٧ ٣٨	٧ ۴١	٧ ۴٣	٧ ۴٦	٧ ۴٩	٧ ٥٣	٧ ٥٧
ش	٨ ١٧	٨ ١٩	٨ ٢٠	٨ ٢٣	٨ ٢٥	٨ ٢٧	٨ ٢٩	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	٨ ٣١	٨ ٣٣	٨ ٣٦	٨ ٣٨	٨ ۴١	٨ ۴٣	٨ ۴٧
	٩ ١٣	٩ ١٦	٩ ١٦	٩ ١٩	٩ ٢٠	٩ ٢٢	٩ ٢٣	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	٩ ٢٥	٩ ٢٧	٩ ٢٨	٩ ٣٠	٩ ٣٢	٩ ٣٣	٩ ٣٦
	١٠ ١٢	١٠ ١٣	١٠ ١٣	١٠ ١٥	١٠ ١٦	١٠ ١٧	١٠ ١٨	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	١٠ ١٩	١٠ ٢٠	١٠ ٢١	١٠ ٢٢	١٠ ٢٣	١٠ ٢٥	١٠ ٢٦
	١١ ٩	١١ ٩	١١ ٩	١١ ١٠	١١ ١١	١١ ١١	١١ ١٢	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	١١ ١٢	١١ ١٣	١١ ١٣	١١ ١۴	١١ ١٥	١١ ١٥	١١ ١٦
	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٦	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٦
نل	١ ٣	١ ٣	١ ٢	١ ٢	١ ١	١ ١	١ ٠	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	١ ٠	١٢ ٥٩	١٢ ٥٨	١٢ ٥٨	١٢ ٥٧	١٢ ٥٦	١٢ ٥٥
	٢ ٠	١ ٥٩	١ ٥٧	١ ٥٧	١ ٥٦	١ ٥٥	١ ٥۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	١ ٥٣	١ ٥٢	١ ٥١	١ ٥٠	١ ۴٩	١ ۴٧	١ ۴٥
	٢ ٥٧	٢ ٥٦	٢ ٥٣	٢ ٥٣	٢ ٥١	٢ ٥٠	٢ ۴٨	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	٢ ۴٧	٢ ۴٥	٢ ۴٣	٢ ۴٢	٢ ۴٠	٢ ٣٧	٢ ٣٥
س	٣ ٥٥	٣ ٥٣	٣ ٥٠	٣ ۴٩	٣ ۴٧	٣ ۴٥	٣ ۴٣	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	٣ ۴١	٣ ٣٨	٣ ٣٦	٣ ٣۴	٣ ٣١	٣ ٢٨	٣ ٢٥
ت	۴ ٥٢	۴ ۴٩	۴ ۴٧	۴ ۴۴	۴ ۴٢	۴ ٣٩	۴ ٣٧	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ٣٣	۴ ٣١	۴ ٢٨	۴ ٢٦	۴ ٢٣	۴ ١٨	۴ ١٥

اگست ۷ تا ۱۳ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

ادوار	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۵۰	۵ ۴۷	۵ ۴۵	۵ ۴۲	۵ ۴۰	۵ ۳۷	۵ ۳۴	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۳۱	۵ ۲۸	۵ ۲۵	۵ ۲۲	۵ ۱۸	۵ ۱۴	۵ ۱۱
	۶ ۵۳	۶ ۵۰	۶ ۴۸	۶ ۴۶	۶ ۴۴	۶ ۴۲	۶ ۳۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۳۷	۶ ۳۴	۶ ۳۲	۶ ۲۹	۶ ۲۶	۶ ۲۳	۶ ۲۰
	۷ ۵۵	۷ ۵۳	۷ ۵۲	۷ ۵۰	۷ ۴۸	۷ ۴۶	۷ ۴۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۴۲	۷ ۴۰	۷ ۳۸	۷ ۳۶	۷ ۳۴	۷ ۳۱	۷ ۲۹
	۸ ۵۸	۸ ۵۶	۸ ۵۵	۸ ۵۴	۸ ۵۳	۸ ۵۱	۸ ۵۰	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۴۸	۸ ۴۷	۸ ۴۵	۸ ۴۴	۸ ۴۲	۸ ۴۰	۸ ۳۸
	۱۰ ۰	۹ ۵۹	۹ ۵۹	۹ ۵۸	۹ ۵۷	۹ ۵۶	۹ ۵۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۴	۹ ۵۳	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۵۰	۹ ۴۸	۹ ۴۷
	۱۱ ۳	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۰	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۱ ۰	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۶
ن	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ [illegible]	۱۲ ۵
ظ	۱ ۸	۱ ۹	۱ ۹	۱ ۹	۱ ۱۰	۱ ۱۰	۱ ۱۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۱۱	۱ ۱۲	۱ ۱۲	۱ ۱۳	۱ ۱۳	۱ ۱۴	۱ ۱۵
	۲ ۱۱	۲ ۱۲	۲ ۱۲	۲ ۱۳	۲ ۱۴	۲ ۱۵	۲ ۱۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۱۷	۲ ۱۸	۲ ۱۹	۲ ۲۰	۲ ۲۱	۲ ۲۳	۲ ۲۴
	۳ ۱۳	۳ ۱۵	۳ ۱۶	۳ ۱۷	۳ ۱۸	۳ ۲۰	۳ ۲۱	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۲۳	۳ ۲۴	۳ ۲۵	۳ ۲۷	۳ ۲۹	۳ ۳۱	۳ ۳۳
ع	۴ ۱۶	۴ ۱۸	۴ ۱۹	۴ ۲۱	۴ ۲۲	۴ ۲۴	۴ ۲۶	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۲۸	۴ ۳۰	۴ ۳۲	۴ ۳۴	۴ ۳۷	۴ ۴۰	۴ ۴۲
	۵ ۱۸	۵ ۲۱	۵ ۲۳	۵ ۲۵	۵ ۲۷	۵ ۲۹	۵ ۳۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۳۴	۵ ۳۷	۵ ۳۹	۵ ۴۲	۵ ۴۵	۵ ۴۸	۵ ۵۱

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

ادوار	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۲۱	۶ ۲۳	۶ ۲۶	۶ ۲۹	۶ ۳۱	۶ ۳۴	۶ ۳۷	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۴۰	۶ ۴۳	۶ ۴۶	۶ ۴۹	۶ ۵۳	۶ ۵۷	۷ ۰
ش	۷ ۱۸	۷ ۲۱	۷ ۲۳	۷ ۲۵	۷ ۲۷	۷ ۲۹	۷ ۳۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۳۴	۷ ۳۷	۷ ۳۹	۷ ۴۲	۷ ۴۵	۷ ۴۸	۷ ۵۱
	۸ ۱۶	۸ ۱۸	۸ ۱۹	۸ ۲۱	۸ ۲۲	۸ ۲۴	۸ ۲۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	[illegible] ۲۸	۸ ۳۰	۸ ۳۲	۸ ۳۴	۸ ۳۷	۸ ۴۰	۸ ۴۳
	۹ ۱۳	۹ ۱۵	۹ ۱۶	۹ ۱۷	۹ ۱۸	۹ ۲۰	۹ ۲۱	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۲۳	۹ ۲۴	۹ ۲۵	۹ ۲۷	۹ ۲۹	۹ ۳۱	۹ ۳۴
	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۳	۱۰ ۲۴
	۱۱ ۸	۱۱ ۹	۱۱ ۹	۱۱ ۹	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۴	۱۱ ۱۵
نل	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵
	۱ ۳	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۰	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱ ۰	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۶
	۲ ۰	۱ ۵۹	۱ ۵۹	۱ ۵۸	۱ ۵۷	۱ ۵۶	۱ ۵۵	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۴	۱ ۵۳	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۵۰	۱ ۴۸	۱ ۴۷
	۲ ۵۸	۲ ۵۶	۲ ۵۵	۲ ۵۴	۲ ۵۳	۲ ۵۱	۲ ۵۰	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۴۸	۲ ۴۷	۲ ۴۵	۲ ۴۴	۲ ۴۲	۲ ۴۰	۲ ۳۸
س	۳ ۵۵	۳ ۵۳	۳ ۵۲	۳ ۵۰	۳ ۴۸	۳ ۴۶	۳ ۴۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۴۲	۳ ۴۰	۳ ۳۸	۳ ۳۶	۳ ۳۴	۳ ۳۱	۳ ۲۹
ص	۴ ۵۳	۴ ۵۰	۴ ۴۸	۴ ۴۶	۴ ۴۴	۴ ۴۲	۴ ۳۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۳۷	۴ ۳۴	۴ ۳۲	۴ ۲۹	۴ ۲۶	۴ ۲۳	۴ ۲۰

اگست ۱۴ تا ۲۰ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۵۱	۵ ۴۹	۵ ۴۶	۵ ۴۳	۵ ۳۱	۵ ۳۹	۵ ۳۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۳۳	۵ ۳۱	۵ ۲۹	۵ ۲۶	۵ ۲۳	۵ ۲۰	۵ ۱۶
	۶ ۵۳	۶ ۵۲	۶ ۴۹	۶ ۴۷	۶ ۴۵	۶ ۴۳	۶ ۴۱	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۳۹	۶ ۳۷	۶ ۳۵	۶ ۳۲	۶ ۳۰	۶ ۲۷	۶ ۲۴
	۷ ۵۵	۷ ۵۴	۷ ۵۲	۷ ۵۱	۷ ۴۹	۷ ۴۷	۷ ۴۵	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۴۴	۷ ۴۲	۷ ۴۱	۷ ۳۹	۷ ۳۷	۷ ۳۵	۷ ۳۲
	۸ ۵۸	۸ ۵۷	۸ ۵۵	۸ ۵۴	۸ ۵۳	۸ ۵۲	۸ ۵۰	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۴۹	۸ ۴۸	۸ ۴۷	۸ ۴۵	۸ ۴۴	۸ ۴۲	۸ ۴۰
	۱۰ ۰	۹ ۵۹	۹ ۵۸	۹ ۵۸	۹ ۵۷	۹ ۵۶	۹ ۵۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۴	۹ ۵۳	۹ ۵۳	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۴۹	۹ ۴۸
	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۰	۱۱ ۰	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۱ ۰	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۶
ض	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴
ظ	۱ ۷	۱ ۷	۱ ۸	۱ ۸	۱ ۸	۱ ۹	۱ ۹	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۱۰	۱ ۱۰	۱ ۱۱	۱ ۱۱	۱ ۱۱	۱ ۱۱	۱ ۱۳
	۲ ۹	۲ ۱۰	۲ ۱۱	۲ ۱۱	۲ ۱۲	۲ ۱۳	۲ ۱۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۱۵	۲ ۱۶	۲ ۱۷	۲ ۱۷	۲ ۱۸	۲ ۱۹	۲ ۲۱
	۳ ۱۱	۳ ۱۲	۳ ۱۴	۳ ۱۵	۳ ۱۶	۳ ۱۷	۳ ۱۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۲۰	۳ ۲۱	۳ ۲۳	۳ ۲۴	۳ ۲۵	۳ ۲۷	۳ ۲۹
ع	۴ ۱۳	۴ ۱۵	۴ ۱۷	۴ ۱۸	۴ ۲۰	۴ ۲۱	۴ ۲۳	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۲۶	۴ ۲۷	۴ ۲۹	۴ ۳۰	۴ ۳۲	۴ ۳۴	۴ ۳۷
	۵ ۱۶	۵ ۱۷	۵ ۲۰	۵ ۲۲	۵ ۲۴	۵ ۲۶	۵ ۲۸	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۳۱	۵ ۳۲	۵ ۳۵	۵ ۳۷	۵ ۳۹	۵ ۴۲	۵ ۴۵

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۱۸	۶ ۲۰	۶ ۲۳	۶ ۲۵	۶ ۲۸	۶ ۳۰	۶ ۳۳	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۳۶	۶ ۳۸	۶ ۴۱	۶ ۴۳	۶ ۴۶	۶ ۴۹	۶ ۵۳
	۷ ۱۶	۷ ۱۷	۷ ۲۰	۷ ۲۲	۷ ۲۴	۷ ۲۶	۷ ۲۸	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۳۱	۷ ۳۳	۷ ۳۵	۷ ۳۷	۷ ۳۹	۷ ۴۲	۷ ۴۵
ش	۸ ۱۳	۸ ۱۵	۸ ۱۷	۸ ۱۸	۸ ۲۰	۸ ۲۱	۸ ۲۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۲۶	۸ ۲۷	۸ ۲۹	۸ ۳۰	۸ ۳۲	۸ ۳۴	۸ ۳۷
	۹ ۱۱	۹ ۱۲	۹ ۱۴	۹ ۱۵	۹ ۱۶	۹ ۱۷	۹ ۱۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۲۰	۹ ۲۱	۹ ۲۳	۹ ۲۴	۹ ۲۵	۹ ۲۷	۹ ۲۹
	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۱
	۱۱ ۷	۱۱ ۷	۱۱ ۸	۱۱ ۸	۱۱ ۸	۱۱ ۹	۱۱ ۹	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۳
نل	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴
	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۰	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱ ۰	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۶
	۲ ۰	۱ ۵۹	۱ ۵۸	۱ ۵۸	۱ ۵۷	۱ ۵۶	۱ ۵۵	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۴	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۴۹	۱ ۴۸
	۲ ۵۸	۲ ۵۷	۲ ۵۵	۲ ۵۴	۲ ۵۳	۲ ۵۲	۲ ۵۰	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۴۹	۲ ۴۸	۲ ۴۸	۲ ۴۵	۲ ۴۴	۲ ۴۲	۲ ۴۰
س	۳ ۵۵	۳ ۵۴	۳ ۵۲	۳ ۵۱	۳ ۴۹	۳ ۴۷	۳ ۴۵	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۴۴	۳ ۴۳	۳ ۴۲	۳ ۳۹	۳ ۳۷	۳ ۳۵	۳ ۳۲
ف	۴ ۵۳	۴ ۵۲	۴ ۴۹	۴ ۴۷	۴ ۴۵	۴ ۴۳	۴ ۴۱	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۳۹	۴ ۳۷	۴ ۳۷	۴ ۳۲	۴ ۳۰	۴ ۲۷	۴ ۲۴

اگست ۲۱ تا ۲۷ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۵۱	۵ ۴۹	۵ ۴۷	۵ ۴۵	۵ ۴۳	۵ ۴۱	۵ ۳۹	س	ر	خ	د	ي	ہ	ل	[illegible] ۳۷	۵ ۳۴	۵ ۳۲	۵ ۳۰	۵ ۲۷	۵ ۲۴	۵ ۲۲
	۶ ۵۳	۶ ۵۱	۶ ۵۰	۶ ۴۸	۶ ۴۶	۶ ۴۵	۶ ۴۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ي	۶ ۴۱	۶ ۳۹	۶ ۳۷	۶ ۳۵	۶ ۳۳	۶ ۳۰	۶ ۲۹
	۷ ۵۵	۷ ۵۴	۷ ۵۲	۷ ۵۱	۷ ۵۰	۷ ۴۸	۷ ۴۷	[illegible]	ي	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۴۶	۷ ۴۴	۷ ۴۲	۷ ۴۱	۷ ۳۹	۷ ۳۷	۷ ۳۶
	۸ ۵۷	۸ ۵۶	۸ ۵۵	۸ ۵۴	۸ ۵۳	۸ ۵۲	۸ ۵۱	ر	خ	د	ي	ہ	ل	س	۸ ۵۰	۸ ۴۸	۸ ۴۷	۸ ۴۶	۸ ۴۵	۸ ۴۳	۸ ۴۲
	۹ ۵۹	۹ ۵۸	۹ ۵۸	۹ ۵۷	۹ ۵۶	۹ ۵۶	۹ ۵۵	ل	س	ر	خ	د	ي	ہ	۹ ۵۴	۹ ۵۴	۹ ۵۳	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۵۰	۹ ۴۹
	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۰	۱۱ ۰	۱۱ ۰	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	ي	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶
نن	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	خ	د	ي	ہ	ل	س	ر	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳
ظ	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۶	۱ ۶	۱ ۶	۱ ۷	۱ ۷	س	ر	خ	د	ي	ہ	ل	۱ ۷	۱ ۸	۱ ۸	۱ ۸	۱ ۹	۱ ۹	۱ ۹
	۲ ۷	۲ ۸	۲ ۸	۲ ۹	۲ ۱۰	۲ ۱۰	۲ ۱۱	[illegible]	ل	س	ر	خ	د	ي	۲ ۱۲	۲ ۱۳	۲ ۱۳	۲ ۱۴	۲ ۱۵	۲ ۱۶	۲ ۱۷
	۳ ۹	۳ ۱۰	۳ ۱۱	۳ ۱۲	۳ ۱۳	۳ ۱۴	۳ ۱۵	د	ي	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۱۶	۳ ۱۷	۳ ۱۸	۳ ۱۹	۳ ۲۱	۳ ۲۲	۳ ۲۳
ع	۴ ۱۱	۴ ۱۲	۴ ۱۴	۴ ۱۵	۴ ۱۶	۴ ۱۸	۴ ۱۹	ر	خ	د	ي	ہ	ل	س	۴ ۲۰	۴ ۲۲	۴ ۲۴	۴ ۲۵	۴ ۲۷	۴ ۲۹	۴ ۳۱
	۵ ۱۳	۵ ۱۵	۵ ۱۶	۵ ۱۸	۵ ۲۰	۵ ۲۱	۵ ۲۳	ل	س	ر	خ	د	ي	ہ	[illegible]	۵ ۲۷	۵ ۲۹	۵ ۳۰	۵ ۳۳	۵ ۳۵	۵ ۳۷

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۱۵	۶ ۱۷	۶ ۱۹	۶ ۲۱	۶ ۲۳	۶ ۲۵	۶ ۲۷	ي	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۲۹	۶ ۳۲	۶ ۳۴	۶ ۳۶	۶ ۳۹	۶ ۴۲	۶ ۴۴
	۷ ۱۳	۷ ۱۵	۷ ۱۶	۷ ۱۸	۷ ۲۰	۷ ۲۱	۷ ۲۳	خ	د	ي	ہ	ل	س	ر	۷ ۲۵	۷ ۲۷	۷ ۲۹	۷ ۳۰	۷ ۳۳	۷ ۳۵	۷ ۳۷
ش	۸ ۱۱	۸ ۱۲	۸ ۱۴	۸ ۱۵	۸ ۱۶	۸ ۱۸	۸ ۱۹	س	ر	خ	د	ي	ہ	ل	۸ ۲۰	۸ ۲۲	۸ ۲۴	۸ ۲۵	۸ ۲۷	۸ ۲۹	۸ ۳۱
	۹ ۹	۹ ۱۰	۹ ۱۱	۹ ۱۲	۹ ۱۳	۹ ۱۴	۹ ۱۵	ہ	ل	س	ر	خ	د	ي	۹ ۱۶	۹ ۱۷	۹ ۱۸	۹ ۱۹	۹ ۲۱	۹ ۲۲	۹ ۲۳
	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	د	ي	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷
	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۶	۱۱ ۶	۱۱ ۶	۱۱ ۷	۱۱ ۷	ر	خ	د	ي	ہ	ل	س	۱۱ ۷	۱۱ ۸	۱۱ ۸	۱۱ ۸	۱۱ ۹	۱۱ ۹	۱۱ ۹
نل	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	ل	س	ر	خ	د	ي	ہ	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳
	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۰	۱ ۰	۱ ۰	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	ي	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶
	۱ ۵۹	۱ ۵۸	۱ ۵۸	۱ ۵۷	۱ ۵۶	۱ ۵۶	۱ ۵۵	خ	د	ي	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۴	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۵۰	۱ ۴۹
	۲ ۵۷	۲ ۵۶	۲ ۵۵	۲ ۵۴	۲ ۵۳	۲ ۵۲	۲ ۵۱	س	ر	خ	د	ي	ہ	ل	۲ ۵۰	۲ ۴۸	۲ ۴۷	۲ ۴۶	۲ ۴۵	۲ ۴۳	۲ ۴۲
س	۳ ۵۵	۳ ۵۴	۳ ۵۲	۳ ۵۱	۳ ۵۰	۳ ۴۸	۳ ۴۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ي	۳ ۴۶	۳ ۴۴	۳ ۴۲	۳ ۴۱	۳ ۳۹	۳ ۳۷	۳ ۳۶
ف	۴ ۵۳	۴ ۵۱	۴ ۵۰	۴ ۴۸	۴ ۴۶	۴ ۴۵	۴ ۴۳	د	ي	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۴۱	۴ ۳۹	۴ ۳۷	۴ ۳۵	۴ ۳۳	۴ ۳۰	۴ ۲۹

اگست ۲۸ تا ستمبر ۳ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۵۱	۵ ۴۹	۵ ۴۸	۵ ۴۶	۵ ۴۵	۵ ۴۳	۵ ۴۱	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۳۹	۵ ۳۸	۵ ۳۶	۵ ۳۴	۵ ۳۲	۵ ۳۰	۵ ۲۷
	۶ ۵۳	۶ ۵۱	۶ ۵۰	۶ ۴۸	۶ ۴۸	۶ ۴۶	۶ ۴۴	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۶ ۴۲	۶ ۴۲	۶ ۴۰	۶ ۳۸	۶ ۳۷	۶ ۳۵	۶ ۳۳
	۷ ۵۴	۷ ۵۳	۷ ۵۲	۷ ۵۱	۷ ۵۰	۷ ۴۹	۷ ۴۸	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۷ ۴۶	۷ ۴۶	۷ ۴۴	۷ ۴۳	۷ ۴۲	۷ ۴۰	۷ ۳۸
	۸ ۵۶	۸ ۵۵	۸ ۵۵	۸ ۵۴	۸ ۵۳	۸ ۵۲	۸ ۵۱	✓	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۵۰	۸ ۴۹	۸ ۴۸	۸ ۴۷	۸ ۴۶	۸ ۴۵	۸ ۴۴
	۹ ۵۸	۹ ۵۷	۹ ۵۷	۹ ۵۶	۹ ۵۶	۹ ۵۵	۹ ۵۴	ل	س	✓	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۴	۹ ۵۳	۹ ۵۳	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۵۰	۹ ۵۰
	۱۱ ۰	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	ی	ہ	ل	س	✓	خ	د	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۵
نق	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	✓	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱
ظ	۱ ۳	۱ ۳	۱ ۳	۱ ۳	۱ ۴	۱ ۴	۱ ۴	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۶	۱ ۶	۱ ۷
	۲ ۵	۲ ۵	۲ ۶	۲ ۶	۲ ۷	۲ ۷	۲ ۸	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۲ ۸	۲ ۹	۲ ۹	۲ ۱۰	۲ ۱۱	۲ ۱۱	۲ ۱۲
	۳ ۷	۳ ۷	۳ ۸	۳ ۸	۳ ۱۰	۳ ۱۰	۳ ۱۱	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۳ ۱۲	۳ ۱۲	۳ ۱۳	۳ ۱۴	۳ ۱۵	۳ ۱۶	۳ ۱۸
ع	۴ ۸	۴ ۹	۴ ۱۰	۴ ۱۱	۴ ۱۲	۴ ۱۳	۴ ۱۴	✓	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۱۶	۴ ۱۶	۴ ۱۸	۴ ۱۹	۴ ۲۰	۴ ۲۲	۴ ۲۳
	۵ ۱۰	۵ ۱۱	۵ ۱۳	۵ ۱۳	۵ ۱۵	۵ ۱۶	۵ ۱۸	ل	س	✓	خ	د	ی	ہ	۵ ۱۹	۵ ۲۰	۵ ۲۲	۵ ۲۳	۵ ۲۵	۵ ۲۷	۵ ۲۹

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۱۲	۶ ۱۳	۶ ۱۵	۵ ۱۶	۵ ۱۸	۵ ۱۹	۵ ۲۱	ی	ہ	ل	س	✓	خ	د	۶ ۲۳	۶ ۲۳	۶ ۲۶	۶ ۲۸	۶ ۳۰	۶ ۳۲	۶ ۳۵
	۷ ۱۰	۷ ۱۱	۷ ۱۳	۷ ۱۳	۷ ۱۵	۷ ۱۶	۷ ۱۸	خ	د	ی	ہ	ل	س	✓	۷ ۱۹	۷ ۲۰	۷ ۲۲	۷ ۲۳	۷ ۲۵	۷ ۲۷	۷ ۲۹
عش	۸ ۸	۸ ۹	۸ ۱۰	۸ ۱۱	۸ ۱۲	۸ ۱۳	۸ ۱۴	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۱۶	۸ ۱۶	۸ ۱۸	۸ ۱۹	۸ ۲۰	۸ ۲۲	۸ ۲۳
	۹ ۷	۹ ۷	۹ ۸	۹ ۸	۹ ۱۰	۹ ۱۰	۹ ۱۱	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۹ ۱۲	۹ ۱۲	۹ ۱۳	۹ ۱۴	۹ ۱۵	۹ ۱۶	۹ ۱۸
	۱۰ ۵	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۱۰ ۷	۱۰ ۸	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲
	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۴	✓	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۵	۱۱ [illegible]	۱۱ [illegible]	۱۱ ۵	۱۱ ۶	۱۱ ۶	۱۱ ۷
نل	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	ل	س	✓	خ	د	ی	ہ	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱
	۱ ۰	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	ی	ہ	ل	س	✓	خ	د	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۵
	۱ ۵۸	۱ ۵۷	۱ ۵۷	۱ ۵۶	۱ ۵۶	۱ ۵۵	۱ ۵۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	✓	۱ ۵۴	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۵۰	۱ ۵۰
	۲ ۵۶	۲ ۵۵	۲ ۵۵	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۲	۲ ۵۱	س	✓	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۵۰	۲ ۴۹	۲ ۴۸	۲ ۴۷	۲ ۴۶	۲ ۴۵	۲ ۴۴
ص	۳ ۵۴	۳ ۵۳	۳ ۵۲	۳ ۵۱	۳ ۵۰	۳ ۴۹	۳ ۴۸	ہ	ل	س	✓	خ	د	ی	۳ ۴۶	۳ ۴۶	۳ ۴۴	۳ ۴۳	۳ ۴۲	۳ ۴۰	۳ ۳۸
ف	۴ ۵۳	۴ ۵۱	۴ ۵۰	۴ ۴۸	۴ ۴۸	۴ ۴۶	۴ ۴۴	د	ی	ہ	ل	س	✓	خ	۴ ۴۲	۴ ۴۲	۴ ۴۰	۴ ۳۸	۴ ۳۷	۴ ۳۵	۴ ۳۳

۲۴ ستمبر تا ۱۰ ا ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۵۱	۵ ۵۰	۵ ۴۹	۵ ۴۷	۵ ۴۶	۵ ۴۵	۵ ۴۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۴۲	۵ ۴۱	۵ ۳۹	۵ ۳۸	۵ ۳۶	۵ ۳۳	۵ ۳۳
	۶ ۵۳	۶ ۵۲	۶ ۵۱	۶ ۴۹	۶ ۴۸	۶ ۴۷	۶ ۴۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۴۵	۶ ۴۴	۶ ۴۳	۶ ۴۱	۶ ۴۰	۶ ۳۸	۶ ۳۷
	۷ ۵۴	۷ ۵۳	۷ ۵۲	۷ ۵۱	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۴۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۴۸	۷ ۴۷	۷ ۴۶	۷ ۴۵	۷ ۴۳	۷ ۴۲	۷ ۴۲
	۸ ۵۵	۸ ۵۵	۸ ۵۴	۸ ۵۳	۸ ۵۲	۸ ۵۲	۸ ۵۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۴۹	۸ ۴۸	۸ ۴۷	۸ ۴۶	۸ ۴۶
	۹ ۵۷	۹ ۵۶	۹ ۵۶	۹ ۵۵	۹ ۵۵	۹ ۵۴	۹ ۵۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۳	۹ ۵۳	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۵۰	۹ ۵۰
	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۴
نص	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹
ظ	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۳	۱ ۳	۱ ۳
	۲ ۲	۲ ۳	۲ ۳	۲ ۳	۲ ۳	۲ ۳	۲ ۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۵	۲ ۵	۲ ۶	۲ ۶	۲ ۷	۲ ۷	۲ ۸
	۳ ۴	۳ ۴	۳ ۵	۳ ۵	۳ ۵	۳ ۶	۳ ۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۷	۳ ۸	۳ ۹	۳ ۹	۳ ۱۰	۳ ۱۱	۳ ۱۲
ع	۴ ۵	۴ ۶	۴ ۶	۴ ۷	۴ ۸	۴ ۸	۴ ۹	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۱۰	۴ ۱۱	۴ ۱۲	۴ ۱۳	۴ ۱۴	۴ ۱۵	۴ ۱۶
	۵ ۷	۵ ۷	۵ ۸	۵ ۹	۵ ۱۰	۵ ۱۱	۵ ۱۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۱۳	۵ ۱۴	۵ ۱۶	۵ ۱۷	۵ ۱۸	۵ ۱۹	۵ ۲۰

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۸	۶ ۹	۶ ۱۰	۶ ۱۱	۶ ۱۲	۶ ۱۳	۶ ۱۴	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۱۶	۶ ۱۷	۶ ۱۹	۶ ۲۰	۶ ۲۲	۶ ۲۳	۶ ۲۵
	۷ ۷	۷ ۷	۷ ۸	۷ ۹	۷ ۱۰	۷ ۱۱	۷ ۱۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۱۳	۷ ۱۴	۷ ۱۶	۷ ۱۷	۷ ۱۸	۷ ۱۹	۷ ۲۰
ش	۸ ۵	۸ ۶	۸ ۶	۸ ۷	۸ ۸	۸ ۸	۸ ۹	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۱۰	۸ ۱۱	۸ ۱۲	۸ ۱۳	۸ ۱۴	۸ ۱۵	۸ ۱۶
	۹ ۴	۹ ۴	۹ ۵	۹ ۵	۹ ۵	۹ ۶	۹ ۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۷	۹ ۸	۹ ۹	۹ ۹	۹ ۱۰	۹ ۱۱	۹ ۱۲
	۱۰ ۰	۱۰ ۳	۱۰ ۳	۱۰ ۳	۱۰ ۳	۱۰ ۴	۱۰ ۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۵	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۱۰ ۷	۱۰ ۸
	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۳
نص	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹
	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۴
	۱ ۵۷	۱ ۵۶	۱ ۵۶	۱ ۵۵	۱ ۵۵	۱ ۵۴	۱ ۵۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۵۰	۱ ۵۰
	۲ ۵۵	۲ ۵۵	۲ ۵۴	۲ ۵۳	۲ ۵۲	۲ ۵۲	۲ ۵۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۴۹	۲ ۴۸	۲ ۴۷	۲ ۴۶	۲ ۴۶
س	۳ ۵۴	۳ ۵۳	۳ ۵۲	۳ ۵۱	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۴۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۴۸	۳ ۴۷	۳ ۴۶	۳ ۴۵	۳ ۴۴	۳ ۴۲	۳ ۴۲
ف	۴ ۵۲	۴ ۵۲	۴ ۵۱	۴ ۴۹	۴ ۴۸	۴ ۴۷	۴ ۴۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۴۵	۴ ۴۴	۴ ۴۲	۴ ۴۱	۴ ۴۰	۴ ۳۸	۴ ۳۷

ستمبر ۱۱ تا ۱۷ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۵۰	۵ ۴۹	۵ ۴۸	۵ ۴۸	۵ ۴۷	۵ ۴۶	۵ ۴۵	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۴۴	۵ ۴۴	۵ ۴۳	۵ ۴۲	۵ ۴۱	۵ ۴۰	۵ ۳۸
	۶ ۵۱	۶ ۵۰	۶ ۴۹	۶ ۴۹	۶ ۴۹	۶ ۴۸	۶ ۴۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۴۶	۶ ۴۶	۶ ۴۵	۶ ۴۴	۶ ۴۳	۶ ۴۳	۶ ۴۱
	۷ ۵۲	۷ ۵۲	۷ ۵۱	۷ ۵۱	۷ ۵۰	۷ ۴۹	۷ ۴۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۴۸	۷ ۴۸	۷ ۴۷	۷ ۴۷	۷ ۴۶	۷ ۴۵	۷ ۴۳
	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۲	۸ ۵۲	۸ ۵۲	۸ ۵۱	۸ ۵۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۴۹	۸ ۴۹	۸ ۴۸	۸ ۴۷
	۹ ۵۵	۹ ۵۴	۹ ۵۴	۹ ۵۴	۹ ۵۳	۹ ۵۳	۹ ۵۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۰
	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴
ض	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶
ظ	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ [illegible]	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹
	۱ ۵۹	۱ ۵۹	۲ ۰	۲ ۰	۲ ۰	۲ ۰	۲ ۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۱	۲ ۱	۲ ۱	۲ ۱	۲ ۲	۲ ۲	۲ ۳
	۳ ۰	۳ ۱	۳ ۱	۳ ۱	۳ ۱	۳ ۲	۳ ۲	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۳	۳ ۳	۳ ۳	۳ ۴	۳ ۴	۳ ۵	۳ ۶
ع	۴ ۲	۴ ۲	۴ ۲	۴ ۳	۴ ۳	۴ ۳	۴ ۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۵	۴ ۵	۴ ۵	۴ ۶	۴ ۷	۴ ۷	۴ ۹
	۵ ۳	۵ ۴	۵ ۴	۵ ۴	۵ ۴	۵ ۵	۵ ۶	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۷	۵ ۷	۵ ۸	۵ ۹	۵ ۹	۵ ۱۰	۵ ۱۲

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۳	۶ ۵	۶ ۵	۶ ۶	۶ ۶	۶ ۷	۶ ۸	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۹	۶ ۹	۶ ۱۰	۶ ۱۱	۶ ۱۲	۶ ۱۳	۶ ۱۵
	۷ ۳	۷ ۴	۷ ۴	۷ ۴	۷ ۴	۷ ۵	۷ ۶	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۷	۷ ۷	۷ ۸	۷ ۹	۷ ۹	۷ ۱۰	۷ ۱۲
ش	۸ ۲	۸ ۲	۸ ۲	۸ ۳	۸ ۳	۸ ۳	۸ ۴	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۵	۸ ۵	۸ ۵	۸ ۷	۸ ۶	۸ ۷	۸ ۹
	۹ ۰	۹ ۱	۹ ۱	۹ ۱	۹ ۱	۹ ۲	۹ ۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۳	۹ ۳	۹ ۳	۹ ۳	۹ ۳	۹ ۵	۹ ۶
	۹ ۵۹	۹ ۵۹	۹ ۵۹	۱۰ ۰	۱۰ ۰	۱۰ ۰	۱۰ ۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۱	۱۰ ۱	۱۰ ۱	۱۰ ۱	۱۰ ۲	۱۰ ۲	۱۰ ۳
	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ [illegible]	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹
ن	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶
	۱۲ ۵۶	۱۲ [illegible]	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳
	۱ ۵۵	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۳	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۰
	۲ ۵۳	۲ [illegible]	۲ ۵۳	۲ ۵۲	۲ ۵۲	۲ ۵۱	۲ ۵۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۴۹	۲ ۴۹	۲ ۴۸	۲ ۴۷
س	۳ ۵۲	۳ ۵۲	۳ ۵۱	۳ ۵۱	۳ ۵۰	۳ ۴۹	۳ ۴۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۴۸	۳ ۴۸	۳ ۴۷	۳ ۴۷	۳ ۴۶	۳ ۴۵	۳ ۴۳
ف	۴ ۵۱	۴ ۵۰	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۸	۴ ۴۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۴۶	۴ ۴۶	۴ ۴۵	۴ ۴۴	۴ ۴۳	۴ ۴۳	۴ ۴۱

ستمبر ۱۸ تا ۲۴ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۵۰	۵ ۵۰	۵ ۴۹	۵ ۴۹	۵ ۴۸	۵ ۴۸	۵ ۴۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۴۷	۵ ۴۷	۵ ۴۶	۵ ۴۶	۵ ۴۵	۵ ۴۵	۵ ۴۴
	۶ ۵۱	۶ ۵۱	۶ ۵۰	۶ ۵۰	۶ ۴۹	۶ ۴۹	۶ ۴۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۴۸	۶ ۴۸	۶ ۴۷	۶ ۴۷	۶ ۴۷	۶ ۴۶	۶ ۴۶
	۷ ۵۱	۷ ۵۱	۷ ۵۱	۷ ۵۱	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۴۹	۷ ۴۹	۷ ۴۹	۷ ۴۹	۷ ۴۸	۷ ۴۸	۷ ۴۷
	۸ ۵۲	۸ ۵۲	۸ ۵۲	۸ ۵۲	۸ ۵۱	۸ ۵۱	۸ ۵۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۵۱	۸ ۵۱	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۴۹	۸ ۴۹
	۹ ۵۳	۹ ۵۳	۹ ۵۳	۹ ۵۳	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۰
	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲
ن	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴
ظ	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶
	۱ ۵۶	۱ ۵۶	۱ ۵۶	۱ ۵۶	۱ ۵۷	۱ ۵۷	۱ ۵۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۵۷	۱ ۵۷	۱ ۵۷	۱ ۵۷	۱ ۵۷	۱ ۵۷	۱ ۵۷
	۲ ۵۷	۲ ۵۷	۲ ۵۷	۲ ۵۷	۲ ۵۸	۲ ۵۸	۲ ۵۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۵۸	۲ ۵۸	۲ ۵۹	۲ ۵۹	۲ ۵۹	۲ ۵۹	۲ ۵۹
ع	۳ ۵۷	۳ ۵۷	۳ ۵۸	۳ ۵۸	۳ ۵۹	۳ ۵۹	۳ ۵۹	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۵۹	۳ ۵۹	۴ ۰	۴ ۰	۴ ۰	۴ ۱	۴ ۲
	۴ ۵۸	۴ ۵۸	۴ ۵۹	۴ ۵۹	۵ ۰	۵ ۰	۵ ۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۱	۵ ۱	۵ ۲	۵ ۲	۵ ۲	۵ ۲	۵ ۲

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۵۹	۵ ۵۹	۶ ۰	۶ ۰	۶ ۱	۶ ۱	۶ ۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۲	۶ ۲	۶ ۳	۶ ۳	۶ ۳	۶ ۳	۶ ۳
	۶ ۵۸	۶ ۵۸	۶ ۵۹	۶ ۵۹	۷ ۰	۷ ۰	۷ ۰	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۱	۷ ۱	۷ ۲	۷ ۲	۷ ۲	۷ ۲	۷ ۲
ش	۷ ۵۷	۷ ۵۷	۷ ۵۸	۷ ۵۸	۷ ۵۹	۷ ۵۹	۷ ۵۹	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۵۹	۷ ۵۹	۸ ۰	۸ ۰	۸ ۰	۸ ۱	۸ ۲
	۸ ۵۷	۸ ۵۷	۸ ۵۷	۸ ۵۷	۸ ۵۸	۸ ۵۸	۸ ۵۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۵۸	۸ ۵۸	۸ ۵۹	۸ ۵۹	۸ ۵۹	۸ ۵۹	۸ ۵۹
	۹ ۵۶	۹ ۵۶	۹ ۵۶	۹ ۵۶	۹ ۵۷	۹ ۵۷	۹ ۵۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۵۷	۹ ۵۷	۹ ۵۷	۹ ۵۷	۹ ۵۷	۹ ۵۷	۹ ۵۷
	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶
نل	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴
	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲
	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۰
	۲ ۵۲	۲ ۵۲	۲ ۵۲	۲ ۵۲	۲ ۵۱	۲ ۵۱	۲ ۵۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۵۱	۲ ۵۱	۲ ۵۱	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۴۹	۲ ۴۹
ص	۳ ۵۱	۳ ۵۱	۳ ۵۱	۳ ۵۱	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۴۹	۳ ۴۹	۳ ۴۹	۳ ۴۹	۳ ۴۸	۳ ۴۸	۳ ۴۷
ف	۴ ۵۱	۴ ۵۱	۴ ۵۰	۴ ۵۰	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۴۸	۴ ۴۸	۴ ۴۷	۴ ۴۷	۴ ۴۶	۴ ۴۶	۴ ۴۶

ستمبر ۲۵ تا یکم اکتوبر ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۳۹	۵ ۳۹	۵ ۳۹	۵ ۳۹	۵ ۳۹	۵ ۳۹	۵ ۳۹	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۳۹	۵ ۳۹	۵ ۳۹	۵ ۳۹	۵ ۳۹	۵ ۳۹	۵ ۳۹
	۶ ۳۹	۶ ۳۹	۶ ۳۹	۶ ۳۹	۶ ۳۹	۶ ۳۹	۶ ۳۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۳۹	۶ ۳۹	۶ ۳۹	۶ ۳۹	۶ ۳۹	۶ ۳۹	۶ ۳۹
	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰
	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰
	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱
	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱
	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱
ن	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲
ط	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲
	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۳
ع	۳ ۵۳	۳ ۵۳	۳ ۵۳	۳ ۵۳	۳ ۵۳	۳ ۵۳	۳ ۵۳	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۵۳	۳ ۵۳	۳ ۵۳	۳ ۵۳	۳ ۵۳	۳ ۵۳	۳ ۵۳
	۴ ۵۴	۴ ۵۴	۴ ۵۴	۴ ۵۴	۴ ۵۴	۴ ۵۴	۴ ۵۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۵۴	۴ ۵۴	۴ ۵۴	۴ ۵۴	۴ ۵۴	۴ ۵۴	۴ ۵۴

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۵۵	۵ ۵۵	۵ ۵۵	۵ ۵۴	۵ ۵۴	۵ ۵۴	۵ ۵۴	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۵۴	۵ ۵۴	۵ ۵۴	۵ ۵۴	۵ ۵۴	۵ ۵۴	۵ ۵۴
	۶ ۵۴	۶ ۵۴	۶ ۵۴	۶ ۵۴	۶ ۵۴	۶ ۵۴	۶ ۵۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۵۴	۶ ۵۴	۶ ۵۴	۶ ۵۴	۶ ۵۴	۶ ۵۴	۶ ۵۳
ش	۷ ۵۴	۷ ۵۴	۷ ۵۴	۷ ۵۳	۷ ۵۳	۷ ۵۳	۷ ۵۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۵۳	۷ ۵۳	۷ ۵۳	۷ ۵۳	۷ ۵۳	۷ ۵۳	۷ ۵۳
	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۳
	۹ ۵۳	۹ ۵۳	۹ ۵۳	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۲	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۲
	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲
	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱
نل	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱
	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱
	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰
	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰
ست	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹

اکتوبر ۲ تا ۸ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۴۹	۵	۴۹	۵	۵۰	۵	۵۰	۵	۵۱	۵	۵۱	۵	۵۱	۵	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵۱	۵	۵۲	۵	۵۳	۵	۵۳	۵	۴۴	۵	۴۳	۵	۵۵	۵
	۴۹	۶	۴۹	۶	۵۰	۶	۵۰	۶	۵۱	۶	۵۱	۶	۵۱	۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۵۱	۶	۵۱	۶	۵۲	۶	۵۲	۶	۵۳	۶	۵۳	۶	۵۴	۶
	۴۹	۷	۴۹	۷	۵۰	۷	۵۰	۷	۵۰	۷	۵۰	۷	۵۱	۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵۱	۷	۵۱	۷	۵۲	۷	۵۲	۷	۵۲	۷	۵۲	۷	۵۳	۷
	۴۹	۸	۴۹	۸	۵۰	۸	۵۰	۸	۵۰	۸	۵۰	۸	۵۰	۸	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۵۰	۸	۵۰	۸	۵۱	۸	۵۱	۸	۵۱	۸	۵۱	۸	۵۲	۸
	۴۹	۹	۴۹	۹	۵۰	۹	۵۰	۹	۵۰	۹	۵۰	۹	۵۰	۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵۰	۹	۵۰	۹	۵۰	۹	۵۰	۹	۵۱	۹	۵۱	۹	۵۱	۹
	۴۹	۱۰	۴۹	۱۰	۴۹	۱۰	۴۹	۱۰	۴۹	۱۰	۴۹	۱۰	۴۹	۱۰	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۴۹	۱۰	۴۹	۱۰	۵۰	۱۰	۵۰	۱۰	۵۰	۱۰	۵۰	۱۰	۵۰	۱۰
ن	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱
ظ	۵۰	۱۲	۵۰	۱۲	۴۹	۱۲	۴۹	۱۲	۴۹	۱۲	۴۹	۱۲	۴۹	۱۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۴۹	۱۲	۴۹	۱۲	۴۸	۱۲	۴۸	۱۲	۴۸	۱۲	۴۸	۱۲	۴۸	۱۲
	۵۰	۱	۵۰	۱	۴۹	۱	۴۹	۱	۴۹	۱	۴۹	۱	۴۸	۱	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴۸	۱	۴۸	۱	۴۸	۱	۴۸	۱	۴۷	۱	۴۷	۱	۴۷	۱
	۵۰	۲	۵۰	۲	۴۹	۲	۴۹	۲	۴۹	۲	۴۹	۲	۴۸	۲	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴۸	۲	۴۸	۲	۴۷	۲	۴۷	۲	۴۶	۲	۴۶	۲	۴۶	۲
ع	۵۰	۳	۵۰	۳	۴۹	۳	۴۹	۳	۴۸	۳	۴۸	۳	۴۸	۳	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴۸	۳	۴۷	۳	۴۷	۳	۴۶	۳	۴۶	۳	۴۶	۳	۴۵	۳
	۵۰	۴	۵۰	۴	۴۹	۴	۴۹	۴	۴۸	۴	۴۸	۴	۴۷	۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴۷	۴	۴۷	۴	۴۶	۴	۴۶	۴	۴۵	۴	۴۵	۴	۴۴	۴

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
غ	۵۰	۵	۵۰	۵	۴۹	۵	۴۹	۵	۴۸	۵	۴۸	۵	۴۷	۵	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۴۷	۵	۴۶	۵	۴۶	۵	۴۵	۵	۴۴	۵	۴۴	۵	۴۳	۵
ش	۵۰	۶	۵۰	۶	۴۹	۶	۴۹	۶	۴۸	۶	۴۸	۶	۴۷	۶	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۴۷	۶	۴۷	۶	۴۷	۶	۴۶	۶	۴۵	۶	۴۵	۶	۴۴	۶
	۵۰	۷	۵۰	۷	۴۹	۷	۴۹	۷	۴۸	۷	۴۸	۷	۴۸	۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۴۸	۷	۴۷	۷	۴۷	۷	۴۶	۷	۴۶	۷	۴۶	۷	۴۵	۷
	۵۰	۸	۵۰	۸	۴۹	۸	۴۹	۸	۴۹	۸	۴۹	۸	۴۸	۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴۸	۸	۴۸	۸	۴۷	۸	۴۷	۸	۴۶	۸	۴۶	۸	۴۶	۸
	۵۰	۹	۵۰	۹	۵۰	۸	۴۹	۹	۴۹	۹	۴۹	۹	۴۸	۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴۸	۹	۴۸	۹	۴۸	۹	۴۸	۹	۴۷	۹	۴۷	۹	۴۷	۹
	۵۰	۱۰	۵۰	۱۰	۴۹	۱۰	۴۹	۱۰	۴۹	۱۰	۴۹	۱۰	۴۹	۱۰	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴۹	۱۰	۴۹	۱۰	۴۹	۱۰	۴۸	۱۰	۴۸	۱۰	۴۸	۱۰	۴۸	۱۰
نل	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱
	۴۹	۱۲	۴۹	۱۲	۵۰	۱۲	۵۰	۱۲	۵۰	۱۲	۵۰	۱۲	۴۹	۱۲	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۴۹	۱۲	۴۹	۱۲	۵۰	۱۲	۵۰	۱۲	۵۰	۱۲	۵۰	۱۲	۵۰	۱۲
	۴۹	۱	۴۹	۱	۵۰	۱	۵۰	۱	۵۰	۱	۵۰	۱	۵۰	۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۵۰	۱	۵۰	۱	۵۱	۱	۵۱	۱	۵۱	۱	۵۱	۱	۵۱	۱
	۴۹	۲	۴۹	۲	۵۰	۲	۵۰	۲	۵۰	۲	۵۰	۲	۵۰	۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵۰	۲	۵۰	۲	۵۱	۲	۵۱	۲	۵۱	۲	۵۱	۲	۵۲	۲
ص	۴۹	۳	۴۹	۳	۵۰	۳	۵۰	۳	۵۰	۳	۵۰	۳	۵۱	۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۵۱	۳	۵۱	۳	۵۲	۳	۵۲	۳	۵۲	۳	۵۲	۳	۵۳	۳
ف	۴۹	۴	۴۹	۴	۵۰	۴	۵۰	۴	۵۰	۴	۵۱	۴	۵۱	۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵۱	۴	۵۱	۴	۵۲	۴	۵۲	۴	۵۳	۴	۵۳	۴	۵۴	۴

اکتوبر ۹ تا ۱۵ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۴۸	۵ ۴۹	۵ ۵۰	۵ ۵۱	۵ ۵۲	۵ ۵۳	۵ ۵۴	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۵۵	۵ ۵۶	۵ ۵۷	۵ ۵۸	۵ ۵۹	۶ ۰	۶ ۱
	۶ ۴۸	۶ ۴۹	۶ ۴۹	۶ ۵۰	۶ ۵۱	۶ ۵۲	۶ ۵۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۵۴	۶ ۵۵	۶ ۵۵	۶ ۵۶	۶ ۵۷	۶ ۵۸	۶ ۵۹
	۷ ۴۸	۷ ۴۸	۷ ۴۹	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۱	۷ ۵۲	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۵۲	۷ ۵۳	۷ ۵۴	۷ ۵۴	۷ ۵۵	۷ ۵۶	۷ ۵۶
	۸ ۴۷	۸ ۴۸	۸ ۴۸	۸ ۴۹	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۵۱	۸ ۵۲	۸ ۵۲	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۴	۸ ۵۴
	۹ ۴۷	۹ ۴۸	۹ ۴۸	۹ ۴۹	۹ ۴۹	۹ ۴۹	۹ ۵۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۰	۹ ۵۰	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۲	۹ ۵۲
	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۹	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹
ق	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷
ظ	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۵
	۱ ۴۷	۱ ۴۶	۱ ۴۶	۱ ۴۶	۱ ۴۶	۱ ۴۶	۱ ۴۵	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۴۵	۱ ۴۵	۱ ۴۴	۱ ۴۴	۱ ۴۴	۱ ۴۳	۱ ۴۲
	۲ ۴۶	۲ ۴۶	۲ ۴۶	۲ ۴۵	۲ ۴۵	۲ ۴۵	۲ ۴۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۴۴	۲ ۴۳	۲ ۴۳	۲ ۴۲	۲ ۴۲	۲ ۴۱	۲ ۴۰
ع	۳ ۴۶	۳ ۴۶	۳ ۴۵	۳ ۴۵	۳ ۴۴	۳ ۴۴	۳ ۴۳	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۲ ۴۲	۳ ۴۲	۳ ۴۱	۳ ۴۰	۳ ۴۰	۳ ۳۹	۳ ۳۸
	۴ ۴۶	۴ ۴۵	۴ ۴۵	۴ ۴۴	۴ ۴۴	۴ ۴۳	۴ ۴۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۴۱	۴ ۴۰	۴ ۴۰	۴ ۳۹	۴ ۳۸	۴ ۳۷	۴ ۳۵

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۴۶	۵ ۴۵	۵ ۴۴	۵ ۴۳	۵ ۴۳	۵ ۴۲	۵ ۴۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۴۰	۵ ۳۹	۵ ۳۸	۵ ۳۷	۵ ۳۶	۵ ۳۵	۵ ۳۳
	۶ ۴۶	۶ ۴۵	۶ ۴۵	۶ ۴۴	۶ ۴۴	۶ ۴۳	۶ ۴۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۴۱	۶ ۴۰	۶ ۴۰	۶ ۳۹	۶ ۳۸	۶ ۳۷	۶ ۳۵
ش	۷ ۴۶	۷ ۴۶	۷ ۴۵	۷ ۴۵	۷ ۴۴	۷ ۴۴	۷ ۴۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۴۲	۷ ۴۲	۷ ۴۱	۷ ۴۰	۷ ۴۰	۷ ۳۹	۷ ۳۸
	۶ ۴۶	۶ ۴۶	۶ ۴۶	۸ ۴۵	۸ ۴۵	۸ ۴۵	۸ ۴۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۴۴	۸ ۴۳	۸ ۴۳	۸ ۴۲	۸ ۴۲	۸ ۴۱	۸ ۴۰
	۹ ۴۷	۹ ۴۶	۹ ۴۶	۹ ۴۶	۹ ۴۶	۹ ۴۶	۹ ۴۵	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۴۵	۹ ۴۵	۹ ۴۴	۹ ۴۴	۹ ۴۴	۹ ۴۳	۹ ۴۲
	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۶	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۵
نش	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷
	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۹	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰
	۱ ۴۷	۱ ۴۸	۱ ۴۹	۱ ۴۹	۱ ۴۹	۱ ۴۹	۱ ۵۰	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۰	۱ ۵۰	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۲	۱ ۵۲
	۲ ۴۷	۲ ۴۸	۲ ۴۸	۲ ۴۹	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۵۱	۲ ۵۲	۲ ۵۲	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۴	۲ ۵۴
س	۳ ۴۸	۳ ۴۸	۳ ۴۹	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۱	۳ ۵۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۵۲	۳ ۵۳	۳ ۵۴	۳ ۵۴	۳ ۵۵	۳ ۵۶	۳ ۵۶
ف	۴ ۴۸	۳. ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۵۰	۴ ۵۱	۴ ۵۲	۴ ۵۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۵۴	۴ ۵۵	۴ ۵۵	۴ ۵۶	۴ ۵۷	۴ ۵۸	۴ ۵۹

اکتوبر ۱۶ تا ۲۲ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	[illegible] ۴۹	۵ ۵۰	۵ ۵۱	۵ ۵۳	۵ ۵۴	۵ ۵۵	۵ ۵۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۵۸	۵ ۵۹	۶ ۰	۶ ۲	۶ ۳	۶ ۵	۶ ۷
	۶ ۴۸	۶ ۴۹	۶ ۵۰	۶ ۵۲	۶ ۵۳	۶ ۵۳	۶ ۵۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۵۶	۶ ۵۷	۶ ۵۷	۶ ۵۹	۷ ۱	۷ ۲	۷ ۳
	۷ ۴۸	۷ ۴۹	۷ ۴۹	۷ ۵۱	۷ ۵۱	۷ ۵۲	۷ ۵۲	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۵۴	۷ ۵۴	۷ ۵۵	۷ ۵۶	۷ ۵۸	۷ ۵۸	۸ ۰
	۸ ۴۷	۸ ۴۸	۸ ۴۸	۸ ۴۹	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۵۲	۸ ۵۲	۸ ۵۲	۸ ۵۴	۸ ۵۵	۸ ۵۵	۸ ۵۶
	۹ ۴۷	۹ ۴۷	۹ ۴۷	۹ ۴۸	۹ ۴۸	۹ ۴۹	۹ ۴۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۰	۹ ۵۰	۹ ۵۰	۹ ۵۱	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۳
	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹
ن	۱۱ ۴۶	۱۱ ۴۶	۱۱ ۴۶	۱۱ ۴۶	۱۱ ۴۶	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵
	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۴	۱۲ ۴۴	۱۲ ۴۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۲
	۱ ۴۵	۱ ۵	۱ ۴۴	۱ ۴۴	۱ ۴۳	۱ ۴۲	۱ ۴۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۴۱	۱ ۴۱	۱ ۴۰	۱ ۴۰	۱ ۳۹	۱ ۳۸	۱ ۳۸
	۲ ۴۴	۲ ۴	۲ ۴۳	۲ ۴۲	۲ ۴۱	۲ ۴۱	۲ ۴۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۳۹	۲ ۳۹	۲ ۳۷	۲ ۳۷	۲ ۳۶	۲ ۳۵	۲ ۳۵
ع	۳ ۴۳	۳ ۴۴	۳ ۴۲	۳ ۴۱	۳ ۴۰	۳ ۳۹	۳ ۳۸	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۳۷	۳ ۳۶	۳ ۳۵	۳ ۳۴	۳ ۳۳	۳ ۳۲	۳ ۳۱
	۴ ۴۳	۴ ۴۳	۴ ۴۱	۴ ۴۰	۴ ۳۸	۴ ۳۸	۴ ۳۷	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۳۵	۴ ۳۴	۴ ۳۲	۴ ۳۲	۴ ۳۰	۴ ۲۸	۴ ۲۸

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۴۳	۵ ۴۲	۵ ۴۰	۵ ۳۹	۵ ۳۷	۵ ۳۶	۵ ۳۵	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۳۳	۵ ۳۲	۵ ۳۰	۵ ۲۹	۵ ۲۷	۵ ۲۵	۵ ۲۳
	۶ ۴۳	۶ ۴۳	۶ ۴۱	۶ ۴۰	۶ ۳۸	۶ ۳۸	۶ ۳۷	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۳۵	۶ ۳۴	۶ ۳۲	۶ ۳۲	۶ ۳۰	۶ ۲۸	۶ ۲۸
ش	۷ ۴۳	۷ ۴۴	۷ ۴۲	۷ ۴۱	۷ ۴۰	۷ ۳۹	۷ ۳۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۳۷	۷ ۳۶	۷ ۳۵	۷ ۳۴	۷ ۳۳	۷ ۳۲	۷ ۳۱
	۸ ۴۴	۸ ۴۳	۸ ۴۳	۸ ۴۲	۸ ۴۱	۸ ۴۱	۸ ۴۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۳۹	۸ ۳۹	۸ ۳۷	۸ ۳۷	۸ ۳۶	۸ ۳۵	۸ ۳۵
	۹ ۴۵	۹ ۴۵	۹ ۴۴	۹ ۴۴	۹ ۴۳	۹ ۴۲	۹ ۴۲	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۴۱	۹ ۴۱	۹ ۴۰	۹ ۴۰	۹ ۳۹	۹ ۳۸	۹ ۳۸
	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۴	۱۰ ۴۴	۱۰ ۴۳	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۲
ن	۱۱ ۴۶	۱۱ ۴۶	۱۱ ۴۶	۱۱ ۴۶	۱۱ ۴۶	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵
	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹
	۱ ۴۷	۱ ۴۷	۱ ۴۷	۱ ۴۸	۱ ۴۸	۱ ۴۹	۱ ۴۹	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۰	۱ ۵۰	۱ ۵۰	۱ ۵۱	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۳
	۲ ۴۷	۲ ۴۸	۲ ۴۸	۲ ۴۹	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۵۲	۲ ۵۲	۲ ۵۲	۲ ۵۴	۲ ۵۵	۲ ۵۵	۲ ۵۶
س	۳ ۴۸	۳ ۴۹	۳ ۴۹	۳ ۵۱	۳ ۵۱	۳ ۵۲	۳ ۵۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۵۴	۳ ۵۴	۳ ۵۵	۳ ۵۶	۳ ۵۸	۳ ۵۸	۳ ۰
ف	۴ ۴۸	۴ ۴۹	۴ ۵۰	۴ ۵۲	۴ ۵۳	۴ ۵۳	۴ ۵۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۵۶	۴ ۵۷	۴ ۵۷	۴ ۵۹	۵ ۱	۵ ۲	۵ ۳

اکتوبر ۲۳ر تا ۳۰ر ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۴۹	۵ ۵۱	۵ ۵۲	۵ ۵۴	۵ ۵۵	۵ ۵۷	۵ ۵۹	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶ ۱	۶ ۳	۶ ۵	۶ ۷	۶ ۹	۶ ۱۱	۶ ۱۳
	۶ ۴۸	۶ ۵۰	۶ ۵۱	۶ ۵۲	۶ ۵۳	۶ ۵۵	۶ ۵۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۵۸	۷ ۰	۷ ۲	۷ ۳	۷ ۵	۷ ۶	۷ ۹
	۷ ۴۷	۷ ۴۹	۷ ۴۹	۷ ۵۱	۷ ۵۱	۷ ۵۳	۷ ۵۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۵۵	۷ ۵۷	۷ ۵۸	۷ ۵۹	۸ ۱	۸ ۲	۸ ۴
	۸ ۴۷	۸ ۴۸	۸ ۴۸	۸ ۴۹	۸ ۴۹	۸ ۵۰	۸ ۵۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۵۲	۸ ۵۴	۸ ۵۵	۸ ۵۶	۸ ۵۷	۸ ۵۷	۸ ۵۹
	۹ ۴۶	۹ ۴۷	۹ ۴۷	۹ ۴۸	۹ ۴۸	۹ ۴۸	۹ ۴۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۰	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۲	۹ ۵۳	۹ ۵۳	۹ ۵۴
	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۹
خ	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴
ظ	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۰	۱۲ ۴۰	۱۲ ۴۰
	۱ ۴۳	۱ ۴۲	۱ ۴۱	۱ ۴۱	۱ ۴۰	۱ ۴۰	۱ ۳۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۳۸	۱ ۳۸	۱ ۳۸	۱ ۳۷	۱ ۳۶	۱ ۳۵	۱ ۳۵
	۲ ۴۲	۲ ۴۱	۲ ۴۰	۲ ۴۰	۲ ۳۸	۲ ۳۷	۲ ۳۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۳۵	۲ ۳۵	۲ ۳۴	۲ ۳۳	۲ ۳۲	۲ ۳۰	۲ ۳۰
ع	۳ ۴۱	۳ ۴۰	۳ ۳۹	۳ ۳۸	۳ ۳۷	۳ ۳۵	۳ ۳۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۳۳	۳ ۳۲	۳ ۳۱	۳ ۳۰	۳ ۲۸	۳ ۲۶	۳ ۲۵
	۴ ۴۱	۴ ۳۹	۴ ۳۷	۴ ۳۷	۴ ۳۵	۴ ۳۳	۴ ۳۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۳۰	۴ ۲۹	۴ ۲۷	۴ ۲۶	۴ ۲۳	۴ ۲۱	۴ ۲۰

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۴۰	۵ ۳۸	۵ ۳۶	۵ ۳۵	۵ ۳۳	۵ ۳۱	۵ ۲۹	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۲۷	۵ ۲۶	۵ ۲۴	۵ ۲۲	۵ ۲۰	۵ ۱۷	۵ ۱۵
	۶ ۴۱	۶ ۳۹	۶ ۳۷	۶ ۳۷	۶ ۳۵	۶ ۳۳	۶ ۳۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۳۰	۶ ۲۹	۶ ۲۷	۶ ۲۶	۶ ۲۴	۶ ۲۱	۶ ۲۰
ش	۷ ۴۱	۷ ۴۰	۷ ۳۹	۷ ۳۸	۷ ۳۷	۷ ۳۵	۷ ۳۴	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۳۳	۷ ۳۲	۷ ۳۱	۷ ۳۰	۷ ۲۸	۷ ۲۶	۷ ۲۵
	۸ ۴۲	۸ ۴۱	۸ ۴۰	۸ ۴۰	۸ ۳۸	۸ ۳۷	۸ ۳۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۳۵	۸ ۳۵	۸ ۳۴	۸ ۳۳	۸ ۳۲	۸ ۳۰	۸ ۳۰
	۹ ۴۳	۹ ۴۲	۹ ۴۱	۹ ۴۱	۹ ۴۰	۹ ۴۰	۹ ۳۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۳۸	۹ ۳۸	۹ ۳۸	۹ ۳۷	۹ ۳۶	۹ ۳۵	۹ ۳۵
	۱۰ ۴۴	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۰	۱۰ ۴۰	۱۰ ۴۰
نل	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴
	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۹
	۱ ۴۶	۱ ۴۷	۱ ۴۷	۱ ۴۸	۱ ۴۸	۱ ۴۸	۱ ۴۹	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۰	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۲	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۴
	۲ ۴۷	۲ ۴۸	۲ ۴۸	۲ ۴۹	۲ ۴۹	۲ ۵۰	۲ ۵۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۵۳	۲ ۵۴	۲ ۵۵	۲ ۵۶	۲ ۵۷	۲ ۵۷	۲ ۵۹
ص	۳ ۴۷	۳ ۴۹	۳ ۴۹	۳ ۵۰	۳ ۵۱	۳ ۵۳	۳ ۵۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۵۵	۳ ۵۷	۳ ۵۸	۳ ۵۹	۴ ۱	۴ ۲	۴ ۴
ف	۴ ۴۸	۴ ۵۰	۴ ۵۱	۴ ۵۲	۴ ۵۳	۴ ۵۵	۴ ۵۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۵۸	۵ -	۵ ۲	۵ ۳	۵ ۵	۵ ۶	۵ ۹

اکتوبر ۳۰ تا نومبر ۵ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۵۰	۵ ۵۲	۵ ۵۴	۵ ۵۶	۵ ۵۸	۶ ۰	۶ ۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶ ۵	۶ ۷	۶ ۱۰	۶ ۱۲	۶ ۱۵	۶ ۱۸	۶ ۲۰
	۶ ۴۹	۶ ۵۱	۶ ۵۲	۶ ۵۴	۶ ۵۶	۶ ۵۷	۶ ۵۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۷ ۱	۷ ۳	۷ ۶	۷ ۷	۷ ۱۰	۷ ۱۲	۷ ۱۴
	۷ ۴۸	۷ ۴۹	۷ ۵۰	۷ ۵۲	۷ ۵۳	۷ ۵۴	۷ ۵۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۵۸	۷ ۵۹	۸ ۱	۸ ۲	۸ ۴	۸ ۶	۸ ۸
	۸ ۴۷	۸ ۴۸	۸ ۴۹	۸ ۵۰	۸ ۵۱	۸ ۵۲	۸ ۵۳	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۵۴	۸ ۵۵	۸ ۵۷	۸ ۵۸	۸ ۵۹	۹ ۱	۹ ۲
	۹ ۴۶	۹ ۴۶	۹ ۴۷	۹ ۴۸	۹ ۴۸	۹ ۴۹	۹ ۵۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۲	۹ ۵۳	۹ ۵۴	۹ ۵۵	۹ ۵۶
	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۷	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۵۰
ن	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳
ظ	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۰	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۴۰	۱۲ ۴۰	۱۲ ۳۹	۱۲ ۳۹	۱۲ ۳۸	۱۲ ۳۸	۱۲ ۳۷
	۱ ۴۱	۱ ۴۱	۱ ۴۰	۱ ۳۹	۱ ۳۹	۱ ۳۸	۱ ۳۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۳۶	۱ ۳۶	۱ ۳۵	۱ ۳۴	۱ ۳۳	۱ ۳۲	۱ ۳۱
	۲ ۴۰	۲ ۳۹	۲ ۳۸	۲ ۳۷	۲ ۳۶	۲ ۳۵	۲ ۳۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۳۳	۲ ۳۲	۲ ۳۰	۲ ۲۹	۲ ۲۸	۲ ۲۶	۲ ۲۵
ع	۳ ۳۹	۳ ۳۸	۳ ۳۶	۳ ۳۵	۳ ۳۴	۳ ۳۲	۳ ۳۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۲۹	۳ ۲۸	۳ ۲۶	۳ ۲۴	۳ ۲۲	۳ ۲۰	۳ ۱۹
	۴ ۳۸	۴ ۳۶	۴ ۳۵	۴ ۳۳	۴ ۳۱	۴ ۳۰	۴ ۲۸	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۲۶	۴ ۲۴	۴ ۲۱	۴ ۲۰	۴ ۱۷	۴ ۱۵	۴ ۱۳

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۳۷	۵ ۳۵	۵ ۳۳	۵ ۳۱	۵ ۲۹	۵ ۲۷	۵ ۲۵	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۲۲	۵ ۲۰	۵ ۱۷	۵ ۱۵	۵ ۱۲	۵ ۹	۵ ۷
	۶ ۳۸	۶ ۳۶	۶ ۳۵	۶ ۳۳	۶ ۳۱	۶ ۳۰	۶ ۲۸	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۲۶	۶ ۲۴	۶ ۲۱	۶ ۲۰	۶ ۱۷	۶ ۱۵	۶ ۱۳
ش	۷ ۳۹	۷ ۳۸	۷ ۳۶	۷ ۳۵	۷ ۳۳	۷ ۳۲	۷ ۳۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۲۹	۷ ۲۸	۷ ۲۶	۷ ۲۴	۷ ۲۲	۷ ۲۰	۷ ۱۹
	۸ ۴۰	۸ ۳۹	۸ ۳۸	۸ ۳۷	۸ ۳۶	۸ ۳۵	۸ ۳۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۳۳	۸ ۳۲	۸ ۳۰	۸ ۲۹	۸ ۲۸	۸ ۲۶	۸ ۲۵
	۹ ۴۱	۹ ۴۱	۹ ۴۰	۹ ۳۹	۹ ۳۹	۹ ۳۸	۹ ۳۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۳۶	۹ ۳۶	۹ ۳۵	۹ ۳۴	۹ ۳۳	۹ ۳۲	۹ ۳۱
	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۰	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ ۴۰	۱۰ ۴۰	۱۰ ۳۹	۱۰ ۳۹	۱۰ ۳۸	۱۰ ۳۸	۱۰ ۳۷
نل	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳
	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۷	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۵۰
	۱ ۴۶	۱ ۴۶	۱ ۴۷	۱ ۴۸	۱ ۴۸	۱ ۴۹	۱ ۵۰	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۲	۱ ۵۳	۱ ۵۴	۱ ۵۵	۱ ۵۶
	۲ ۴۷	۲ ۴۸	۲ ۴۹	۲ ۵۰	۲ ۵۱	۲ ۵۲	۲ ۵۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۵۴	۲ ۵۵	۲ ۵۷	۲ ۵۸	۲ ۵۹	۳ ۱	۳ ۲
س	۳ ۴۸	۳ ۴۹	۳ ۵۰	۳ ۵۲	۳ ۵۳	۳ ۵۴	۳ ۵۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۵۸	۳ ۵۹	۴ ۱	۴ ۲	۴ ۴	۴ ۶	۴ ۸
ف	۴ ۴۹	۴ ۵۱	۴ ۵۲	۴ ۵۴	۴ ۵۶	۴ ۵۷	۴ ۵۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵ ۱	۵ ۳	۵ ۶	۵ ۷	۵ ۱۰	۵ ۱۲	۵ ۱۳

نومبر ٦ تا ١٢ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	١٠ درجہ		١٢ درجہ		١٤ درجہ		١٦ درجہ		١٨ درجہ		٢٠ درجہ		٢٢ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	٢٤ درجہ		٢٦ درجہ		٢٨ درجہ		٣٠ درجہ		٣٢ درجہ		٣٤ درجہ		٣٦ درجہ	
ط	٥	٥٢	٥	٥٣	٥	٥٧	٥	٥٩	٦	٢	٦	٤	٦	٧	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	٦	٩	٦	١٢	٦	١٣	٦	١٧	٦	٢٠	٦	٢٣	٦	٢٧
	٦	٥١	٦	٥٢	٦	٥٥	٦	٥٦	٦	٥٩	٧	١	٧	٣	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	٧	٥	٧	٧	٧	٩	٧	١١	٧	١٣	٧	١٧	٧	٢٠
	٧	٤٩	٧	٥١	٧	٥٣	٧	٥٤	٧	٥٦	٧	٥٧	٧	٥٩	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	٨	٠	٨	٣	٨	٤	٨	٦	٨	٨	٨	١٠	٨	١٢
	٨	٤٨	٨	٤٩	٨	٥٠	٨	٥١	٨	٥٣	٨	٥٤	٨	٥٥	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	٨	٥٦	٨	٥٨	٨	٥٩	٩	٠	٩	٢	٩	٤	٩	٥
	٩	٤٧	٩	٤٧	٩	٤٨	٩	٤٩	٩	٥٠	٩	٥١	٩	٥٢	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	٩	٥٢	٩	٥٣	٩	٥٤	٩	٥٥	٩	٥٦	٩	٥٧	٩	٥٨
	١٠	٤٥	١٠	٤٦	١٠	٤٦	١٠	٤٦	١٠	٤٧	١٠	٤٧	١٠	٤٨	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	١٠	٤٨	١٠	٤٩	١٠	٤٩	١٠	٤٩	١٠	٥٠	١٠	٥٠	١٠	٥١
ن	١١	٤٤	١١	٤٤	١١	٤٤	١١	٤٤	١١	٤٤	١١	٤٤	١١	٤٤	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	١١	٤٤	١١	٤٤	١١	٤٤	١١	٤٤	١١	٤٤	١١	٤٤	١١	٤٤
ظ	١٢	٤٣	١٢	٤٢	١٢	٤١	١٢	٤١	١٢	٤١	١٢	٤١	١٢	٤٠	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	١٢	٣٩	١٢	٣٩	١٢	٣٨	١٢	٣٨	١٢	٣٧	١٢	٣٧	١٢	٣٦
	١	٤١	١	٤١	١	٤٠	١	٣٩	١	٣٨	١	٣٧	١	٣٦	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	١	٣٥	١	٣٥	١	٣٣	١	٣٢	١	٣١	١	٣٠	١	٢٩
	٢	٤٠	٢	٣٩	٢	٣٧	٢	٣٦	٢	٣٥	٢	٣٤	٢	٣٢	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	٢	٣١	٢	٣٠	٢	٢٨	٢	٢٧	٢	٢٥	٢	٢٣	٢	٢٢
ع	٣	٣٩	٣	٣٧	٣	٣٥	٣	٣٤	٣	٣٢	٣	٣١	٣	٢٩	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	٣	٢٦	٣	٢٥	٣	٢٣	٣	٢١	٣	١٩	٣	١٦	٣	١٤
	٤	٣٧	٤	٣٦	٤	٣٣	٤	٣١	٤	٢٩	٤	٢٧	٤	٢٥	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	٤	٢٢	٤	٢١	٤	١٨	٤	١٦	٤	١٣	٤	١٠	٤	٧
(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک																																			
غ	٥	٣١	٥	٣٣	٥	٣١	٥	٢٥	٥	٢٤	٥	٢٣	٥	٢١	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	٥	١٨	٥	١٦	٥	١٣	٥	١٠	٥	٧	٥	٣	٥	٠
	٦	٣٧	٦	٣٦	٦	٣٣	٦	٣١	٦	٢٩	٦	٢٧	٦	٢٥	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	٦	٢٢	٦	٢١	٦	١٨	٦	١٦	٦	١٣	٦	١٠	٦	٧
ش	٧	٣٩	٧	٣٧	٧	٣٥	٧	٣٤	٧	٣٣	٧	٣١	٧	٢٩	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	٧	٢٦	٧	٢٥	٧	٢٣	٧	٢١	٧	١٩	٧	١٦	٧	١٣
	٨	٤٠	٨	٣٩	٨	٣٧	٨	٣٦	٨	٣٥	٨	٣٤	٨	٣٢	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	٨	٣١	٨	٣٠	٨	٢٨	٨	٢٧	٨	٢٥	٨	٢٣	٨	٢٢
	٩	٤١	٩	٤١	٩	٤٠	٩	٣٩	٩	٣٨	٩	٣٧	٩	٣٦	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	٩	٣٥	٩	٣٥	٩	٣٣	٩	٣٢	٩	٣١	٩	٣٠	٩	٢٩
	١٠	٤٣	١٠	٤٢	١٠	٤٢	١٠	٤١	١٠	٤١	١٠	٤١	١٠	٤٠	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	١٠	٣٩	١٠	٣٩	١٠	٣٨	١٠	٣٨	١٠	٣٧	١٠	٣٧	١٠	٣٦
نل	١١	٤٤	١١	٤٤	١١	٤٤	١١	٤٤	١١	٤٤	١١	٤٤	١١	٤٤	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	١١	٤٤	١١	٤٤	١١	٤٤	١١	٤٤	١١	٤٤	١١	٤٤	١١	٤٤
	١٢	٤٥	١٢	٤٦	١٢	٤٦	١٢	٤٦	١٢	٤٧	١٢	٤٧	١٢	٤٨	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	١٢	٤٨	١٢	٤٩	١٢	٤٩	١٢	٤٩	١٢	٥٠	١٢	٥٠	١٢	٥١
	١	٤٧	١	٤٧	١	٤٨	١	٤٩	١	٥٠	١	٥١	١	٥٢	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	١	٥٢	١	٥٣	١	٥٣	١	٥٥	١	٥٦	١	٥٧	١	٥٨
	٢	٤٨	٢	٤٩	٢	٥٠	٢	٥١	٢	٥٣	٢	٥٤	٢	٥٥	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	٢	٥٦	٢	٥٨	٢	٥٩	٣	٠	٣	٢	٣	٤	٣	٥
ص	٣	٤٩	٣	٥١	٣	٥٣	٣	٥٤	٣	٥٦	٣	٥٧	٣	٥٩	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	٤	٠	٤	٣	٤	٤	٤	٦	٤	٨	٤	١٠	٤	١٢
ف	٤	٥١	٤	٥٢	٤	٥٥	٤	٥٦	٤	٥٩	٥	١	٥	٣	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	٥	٥	٥	٧	٥	٩	٥	١١	٥	١٣	٥	١٧	٥	٢٠

نومبر ۱۳ تا ۱۹ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۵۳	۵ ۵۷	۵ ۵۹	۶ ۲	۶ ۳	۶ ۷	۶ ۱۰	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶ ۱۳	۶ ۱۷	۶ ۲۰	۶ ۲۳	[illegible]	۶ ۳۱	۶ ۳۴
	۶ ۵۲	۶ ۵۵	۶ ۵۶	۶ ۵۹	[illegible]	۷ ۳	۷ ۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۷ ۸	۷ ۱۲	۷ ۱۴	۷ ۱۷	۷ ۱۹	۷ ۲۳	۷ ۲۶
	۷ ۵۱	۷ ۵۳	۷ ۵۴	۷ ۵۶	[illegible]	۷ ۵۹	۸ ۱	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸ ۳	۸ ۶	۸ ۸	۸ ۱۰	۸ ۱۱	۸ ۱۵	۸ ۱۷
	۸ ۴۹	۸ ۵۱	۸ ۵۱	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۵	۸ ۵۷	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۵۸	۹ ۱	۹ ۲	۹ ۴	۹ ۴	۹ ۸	۹ ۹
	۹ ۴۸	۹ ۴۹	۹ ۴۹	۹ ۵۰	۹ ۵۰	۹ ۵۲	۹ ۵۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۴	۹ ۵۵	۹ ۵۶	۹ ۵۷	۹ ۵۹	۱۰ ۰	۱۰ ۱
	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۴۹	۱۰ ۵۰	۱۰ ۵۰	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲
ن	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ [illegible]	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴
ظ	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۰	۱۲ ۴۰	۱۲ ۴۰	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۳۹	۱۲ ۳۹	۲ ۳۹	۱۲ ۳۸	۱۲ ۳۷	۱۲ ۳۷	۱۲ ۳۶
	۱ ۴۱	۱ ۴۰	۱ ۳۹	۱ ۳۹	۱ ۳۷	۱ ۳۶	۱ ۳۵	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۳۴	۱ ۳۴	۱ ۳۳	۱ ۳۲	۱ ۳۰	۱ ۲۹	۱ ۲۷
	۲ ۴۰	۲ ۳۸	۲ ۳۶	۲ ۳۶	۲ ۳۴	۲ ۳۲	۲ ۳۱	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۲۹	۲ ۲۸	۲ ۲۷	۲ ۲۵	۲ ۲۳	۲ ۲۱	۲ ۱۹
ع	۳ ۳۸	۳ ۳۶	۳ ۳۳	۳ ۳۳	۳ ۳۰	۳ ۲۹	۳ ۲۷	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۲۵	۳ ۲۳	۳ ۲۱	۳ ۱۹	۳ ۱۸	۳ ۱۳	۳ ۱۱
	۴ ۳۷	۴ ۳۴	۴ ۳۱	۴ ۳۰	۴ ۲۷	۴ ۲۵	۴ ۲۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۲۰	۴ ۱۷	۴ ۱۵	۴ ۱۲	۴ ۹	۴ ۶	۴ ۲

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۳۵	۵ ۳۲	۵ ۲۹	۵ ۲۷	۵ ۲۴	۵ ۲۱	۵ ۱۸	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۱۵	۵ ۱۲	۵ ۹	۵ ۶	۵ ۲	۴ ۵۸	۴ ۵۳
	۶ ۳۷	۶ ۳۴	۶ ۳۱	۶ ۳۰	۶ ۲۷	۶ ۲۵	۶ ۲۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۲۰	۶ ۱۷	۶ ۱۵	۶ ۱۲	۶ ۹	۶ ۶	۶ ۲
ش	۷ ۳۸	۷ ۳۶	۷ ۳۳	۷ ۳۳	۷ ۳۰	۷ ۲۹	۷ ۲۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۲۵	۷ ۲۲	۷ ۲۱	۷ ۱۹	۷ ۱۸	۷ ۱۳	۷ ۱۱
	۸ ۴۰	۸ ۳۸	۸ ۳۶	۸ ۳۶	۸ ۳۴	۸ ۳۲	۸ [illegible]	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۲۹	۸ ۲۸	۸ ۲۷	۸ ۲۵	۸ ۲۳	۸ ۲۱	۸ ۱۹
	۹ ۴۱	۹ ۴۰	۹ ۳۹	۹ ۳۹	۹ ۳۷	۹ ۳۶	۹ ۳۵	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۳۴	۹ ۳۳	۹ ۳۳	۹ ۳۲	۹ ۳۰	۹ ۲۹	۹ ۲۷
	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۰	۱۰ ۴۰	۱۰ ۴۰	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ ۳۹	۱۰ ۳۹	۱۰ ۳۹	۱۰ ۳۸	۱۰ ۳۷	۱۰ ۳۷	۱۰ ۳۶
ن	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴
	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۴۹	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲
	۱ ۴۸	۱ ۴۹	۱ ۴۹	۱ ۵۰	۱ ۵۰	۱ ۵۲	۱ ۵۳	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۴	۱ ۵۵	۱ ۵۶	۱ ۵۷	۱ ۵۹	۲ ۰	۲ ۱
.	۲ ۴۹	۲ ۵۱	۲ ۵۱	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۵	۲ ۵۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۵۸	۳ ۱	۳ ۲	۳ ۴	۳ ۴	۳ ۸	۳ ۹
س	۳ ۵۱	۳ ۵۳	۳ ۵۴	۳ ۵۶	۳ ۵۶	۳ ۵۹	۴ ۱	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴ ۳	۴ ۶	۴ ۸	۴ ۱۰	۴ ۱۱	۴ ۱۵	۴ ۱۷
ف	۴ ۵۲	۴ ۵۵	۴ ۵۷	۴ ۵۹	۵ ۰	۵ ۳	۵ ۶	د	ی	[illegible]	ل	س	ر	خ	۵ ۸	۵ ۱۲	۵ ۱۳	۵ ۱۶	۵ ۱۹	۵ ۲۳	۵ ۲۶

نومبر ۲۰ تا ۲۶ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۵۶	۵ ۵۹	۶ ۲	۶ ۶	۶ ۹	۶ ۱۲	۶ ۱۵	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۶ ۱۹	۶ ۲۲	۶ ۲۶	[illegible] ۲۹	۶ ۳۳	۶ ۳۷	۶ ۴۲
	۶ ۵۳	۶ ۵۷	۶ ۵۹	۷ ۳	۷ ۵	۷ ۸	۷ ۱۰	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۷ ۱۳	۷ ۱۶	۷ ۱۹	۷ ۲۲	۷ ۲۵	۷ ۲۸	۷ ۳۳
	۷ ۵۲	۷ ۵۴	[illegible] ۵۶	۷ ۵۹	۸ ۱	۸ ۳	۸ ۵	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۸ ۸	۸ ۱۰	۸ ۱۳	۸ ۱۴	۸ ۱۷	۸ ۲۰	۸ ۲۳
	۸ ۵۱	۸ ۵۲	۸ ۵۴	۸ ۵۶	۸ ۵۷	۸ ۵۹	۹ ۰	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۹ ۲	۹ ۴	۹ ۶	۹ ۷	۹ ۹	۹ ۱۱	۹ ۱۴
	۹ ۴۹	۹ ۵۰	۹ ۵۱	۹ ۵۳	[illegible] ۵۴	۹ ۵۵	۹ ۵۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۹ ۵۷	۹ ۵۸	۹ ۵۹	۱۰ ۰	۱۰ ۱	۱۰ ۳	۱۰ ۴
	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۹	۱۰ ۵۰	۱۰ ۵۰	۱۰ ۵۰	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۵
نن	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵
ط	۱۲ ۴۴	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۱	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۱۲ ۴۰	۱۲ ۳۹	۱۲ ۳۹	۱۲ ۳۸	۱۲ ۳۸	۱۲ ۳۷	۱۲ ۳۶
	۱ ۴۲	۱ ۴۱	۱ ۴۰	۱ ۳۹	۱ ۳۸	۱ ۳۷	۱ ۳۶	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۳۵	۱ ۳۳	۱ ۳۳	۱ ۳۱	۱ ۳۰	۱ ۲۸	۱ ۲۷
	۲ ۴۰	۲ ۳۹	۲ ۳۷	۲ ۳۶	۲ ۳۴	۲ ۳۳	۲ ۳۱	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۲ ۲۹	۲ ۲۷	۲ ۲۶	۲ ۲۴	۲ ۲۲	۲ ۲۰	۲ ۱۷
ع	۳ ۳۸	۳ ۳۶	۳ ۳۴	۳ ۳۳	۳ ۳۱	۳ ۲۹	۳ ۲۶	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۳ ۲۳	۳ ۲۱	۳ ۱۹	۳ ۱۶	۳ ۱۴	۳ ۱۱	۳ ۸
	۴ ۳۷	۴ ۳۴	۴ ۳۲	۴ ۲۹	۴ ۲۷	۴ ۲۴	۴ ۲۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۴ ۱۸	۴ ۱۵	۴ ۱۳	۴ ۹	۴ ۶	۴ ۳	۳ ۵۸

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۳۵	۵ ۳۲	۵ ۲۹	۵ ۲۶	۵ ۲۳	[illegible] ۲۰	۵ ۱۶	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۵ ۱۳	۵ ۹	۵ ۶	۵ ۲	۴ ۵۸	۴ ۵۴	۴ ۳۹
	۶ ۳۷	۶ ۳۴	۶ ۳۲	۶ ۲۹	۶ ۲۷	[illegible] ۲۴	۶ ۲۱	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۶ ۱۸	۶ ۱۵	۶ ۱۳	۶ ۹	۶ ۶	۶ ۳	۵ ۵۸
ش	۷ ۳۸	۷ ۳۶	۷ ۳۴	۷ ۳۳	۷ ۳۱	۷ ۲۹	۷ ۲۶	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۷ ۲۳	۷ ۲۱	۷ ۱۹	۷ ۱۶	۷ ۱۴	۷ ۱۱	۷ ۸
	۸ ۴۰	۸ ۳۹	۸ ۳۷	۸ ۳۶	۸ ۳۴	۸ ۳۳	۸ ۳۱	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۲۹	۸ ۲۷	۸ ۲۶	۸ ۲۳	۸ ۲۲	۸ ۲۰	۸ ۱۷
	۹ ۴۲	۹ ۴۱	۹ ۴۰	۹ ۳۹	۹ ۳۸	۹ ۳۷	۹ ۳۶	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۹ ۳۵	۹ ۳۳	۹ ۳۳	۹ ۳۱	۹ ۳۰	۹ ۲۸	۹ ۲۷
	۱۰ ۴۴	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۱	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۱۰ ۴۰	۱۰ ۳۹	۱۰ ۳۹	۱۰ ۳۸	۱۰ ۳۸	۱۰ ۳۷	۱۰ ۳۶
ن	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵
	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۹	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۵
	۱ ۴۹	۱ ۵۰	۱ ۵۱	۱ ۵۳	۱ ۵۴	۱ ۵۵	۱ ۵۵	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱ ۵۷	۱ ۵۸	۱ ۵۹	۲ ۰	۲ ۱	۲ ۳	۲ ۴
	۲ ۵۱	۲ ۵۲	۲ ۵۴	۲ ۵۶	۲ ۵۷	۲ ۵۹	۳ ۰	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۳ ۲	۳ ۴	۳ ۶	۳ ۷	۳ ۹	۳ ۱۱	۳ ۱۴
س	۳ ۵۲	۳ ۵۴	۳ ۵۶	۳ ۵۹	۴ ۱	۴ ۳	۴ ۵	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۴ ۸	۴ ۱۰	۴ ۱۳	۴ ۱۴	۴ ۱۷	۴ ۲۰	۴ ۲۳
ت	۴ ۵۴	۴ ۵۷	۴ ۵۹	۵ ۳	۵ ۵	۵ ۸	۵ ۱۰	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۵ ۱۳	۵ ۱۶	۵ ۱۹	۵ ۲۲	۵ ۲۵	۵ ۲۸	۵ ۳۳

نومبر ٢٧ تا دسمبر ٣ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	١٠ درجہ	١٢ درجہ	١٤ درجہ	١٦ درجہ	١٨ درجہ	٢٠ درجہ	٢٢ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	٢٤ درجہ	٢٦ درجہ	٢٨ درجہ	٣٠ درجہ	٣٢ درجہ	٣٤ درجہ	٣٦ درجہ
ط	٦ ٠	٦ ٣	٦ ٦	٦ ١٠	٦ ١٣	٦ ١٦	٦ ١٩	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	٦ ٢٣	٦ ٢٧	٦ ٣٠	٦ ٣٤	٦ ٣٩	٦ ٤٣	٦ ٤٨
	٦ ٥٨	٧ ٠	٧ ٣	٧ ٦	٧ ٩	٧ ١١	٧ ١٤	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	٧ ١٧	٧ ٢٠	٧ ٢٣	٧ ٢٦	٧ ٣٠	٧ ٣٥	٧ ٣٨
	٧ ٥٦	٧ ٥٨	٨ ٠	٨ ٣	٨ ٤	٨ ٦	٨ ٨	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	٨ ١١	٨ ١٤	٨ ١٦	٨ ١٨	٨ ٢٢	٨ ٢٥	٨ ٢٨
	٨ ٥٤	٨ ٥٥	٨ ٥٧	٨ ٥٩	٩ ٠	٩ ٢	٩ ٣	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	٩ ٥	٩ ٧	٩ ٨	٩ ١٠	٩ ١٣	٩ ١٥	٩ ١٧
	٩ ٥٢	٩ ٥٣	٩ ٥٤	٩ ٥٥	٩ ٥٦	٩ ٥٧	٩ ٥٨	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	٩ ٥٩	١٠ ١	١٠ ١	١٠ ٣	١٠ ٤	١٠ ٦	١٠ ٧
	١٠ ٥٠	١٠ ٥٠	١٠ ٥١	١٠ ٥٢	١٠ ٥٢	١٠ ٥٢	١٠ ٥٢	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	١٠ ٥٣	١٠ ٥٤	١٠ ٥٤	١٠ ٥٥	١٠ ٥٦	١٠ ٥٧	١٠ ٥٧
ن	١١ ٤٧	١١ ٤٧	١١ ٤٧	١١ ٤٧	١١ ٤٧	١١ ٤٧	١١ ٤٧	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	١١ ٤٧	١١ ٤٧	١١ ٤٧	١١ ٤٧	١١ ٤٧	١١ ٤٧	١١ ٤٧
ظ	١٢ ٤٦	١٢ ٤٥	١٢ ٤٤	١٢ ٤٤	١٢ ٤٣	١٢ ٤٣	١٢ ٤٢	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	١٢ ٤١	١٢ ٤١	١٢ ٤٠	١٢ ٣٩	١٢ ٣٨	١٢ ٣٨	١٢ ٣٧
	١ ٤٤	١ ٤٣	١ ٤١	١ ٤١	١ ٣٩	١ ٣٨	١ ٣٦	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	١ ٣٥	١ ٣٤	١ ٣٣	١ ٣١	١ ٣٠	١ ٢٩	١ ٢٧
	٢ ٤٢	٢ ٤٠	٢ ٣٨	٢ ٣٧	٢ ٣٥	٢ ٣٣	٢ ٣١	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	٢ ٢٩	٢ ٢٨	٢ ٢٥	٢ ٢٣	٢ ٢١	٢ ١٩	٢ ١٦
ع	٣ ٤٠	٣ ٣٨	٣ ٣٥	٣ ٣٣	٣ ٣٠	٣ ٢٨	٣ ٢٦	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	٣ ٢٣	٣ ٢١	٣ ١٨	٣ ١٦	٣ ١٢	٣ ١٠	٣ ٦
	٤ ٣٨	٤ ٣٥	٤ ٣٢	٤ ٣٠	٤ ٢٦	٤ ٢٤	٤ ٢٠	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	٤ ١٧	٤ ١٥	٤ ١١	٤ ٨	٤ ٤	٤ ٠	٣ ٥٦
(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک																					
غ	٥ ٣٦	٥ ٣٣	٥ ٢٩	٥ ٢٦	٥ ٢٢	٥ ١٩	٥ ١٥	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	٥ ١٢	٥ ٨	٥ ٣	٥ ٠	٤ ٥٥	٤ ٥١	٤ ٤٦
	٦ ٣٨	٦ ٣٥	٦ ٣٢	٦ ٣٠	٦ ٢٦	٦ ٢٣	٦ ٢٠	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	٦ ١٧	٦ ١٥	٦ ١١	٦ ٨	٦ ٤	٦ ٠	٥ ٥٦
ش	٧ ٤٠	٧ ٣٨	٧ ٣٥	٧ ٣٣	٧ ٣٠	٧ ٢٨	٧ ٢٦	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	٧ ٢٣	٧ ٢١	٧ ١٨	٧ ١٦	٧ ١٢	٧ ١٠	٧ ٦
	٨ ٤٢	٨ ٤٠	٨ ٣٨	٨ ٣٧	٨ ٣٥	٨ ٣٣	٨ ٣١	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	٨ ٢٩	٨ ٢٨	٨ ٢٥	٨ ٢٣	٨ ٢١	٨ ١٩	٨ ١٦
	٩ ٤٤	٩ ٤٣	٩ ٤١	٩ ٤١	٩ ٣٩	٩ ٣٨	٩ ٣٦	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	٩ ٣٥	٩ ٣٤	٩ ٣٣	٩ ٣١	[illegible]	[illegible]	٩ ٢٧
	١٠ ٤٦	١٠ ٤٥	١٠ ٤٤	١٠ ٤٤	١٠ ٤٣	١٠ ٤٣	١٠ ٤٢	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	١٠ ٤١	١٠ ٤١	١٠ ٤٠	٣٩	١٠ ٣٨	١ ٣٨	١٠ ٣٠
نل	١١ ٤٧	١١ ٤٧	١١ ٤٧	١١ ٤٧	١١ ٤٧	١١ ٤٧	١١ ٤٧	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	١١ ٤٧	١١ ٤٧	١١ ٤٧	١١ ٤٧	١١ ٤٧	[illegible]	١١ ٤٧
	١٢ ٥٠	١٢ ٥٠	١٢ ٥١	١٢ ٥٢	١٢ ٥٢	١٢ ٥٢	١٢ ٥٢	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	١٢ ٥٣	١٢ ٥٤	١٢ ٥٤	٥٥	١٢ ٥٦	١٢ ٥٧	١٢ ٥٧
	١ ٥٢	١ ٥٣	١ ٥٤	١ ٥٥	١ ٥٦	١ ٥٧	١ ٥٨	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	١ ٥٩	٢ ١	٢ ١	٢ ٣	٢ ٤	١ ٦	٢ ٠
	٢ ٥٣	٢ ٥٥	٢ ٥٧	٢ ٥٩	٣ ٠	٣ ٢	٣ ٣	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	٣ ٥	٣ ٧	٣ ٨	٣ ١٠	٣ ١٣	٣ ١٥	٣ ١٠
س	٣ ٥٦	٣ ٥٨	٤ ٠	٤ ٣	٤ ٤	٤ ٦	٤ ٨	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	٤ ١١	٤ ١٤	٤ ١٦	٤ ١٨	٤ ٢٠	٤ ٢٥	٤ ٢٨
ف	٤ ٥٨	٥ ٠	٥ ٣	٥ ٦	٥ ٩	٥ ١١	٥ ١٤	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	٥ ١٧	٥ ٢٠	٥ ٢٣	٥ ٢٦	٥ ٣	٥ ٣٥	٥ ٣٨

دسمبر ۴ر تا ۱۰ر ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

ادوار	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۶ ۳	۶ ۶	۶ ۱۰	۶ ۱۳	۶ ۱۶	۶ ۲۰	۶ ۲۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶ ۲۸	۶ ۳۲	۶ ۳۶	۶ ۴۰	۶ ۴۵	۶ ۵۰	۶ ۵۵
	۷ ۱	۷ ۳	۷ ۷	۷ ۹	۷ ۱۲	۷ ۱۵	۷ ۱۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۷ ۲۲	۷ ۲۵	۷ ۲۸	۷ ۳۲	۷ ۳۶	۷ ۴۰	۷ ۴۴
	۷ ۵۹	۸ ۱	۸ ۳	۸ ۵	۸ ۸	۸ ۱۰	۸ ۱۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸ ۱۵	۸ ۱۸	۸ ۲۰	۸ ۲۳	۸ ۲۷	۸ ۳۰	۸ ۳۳
	۸ ۵۶	۸ ۵۸	۹ ۰	۹ ۱	۹ ۳	۹ ۵	۹ ۷	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۹ ۹	۹ ۱۱	۹ ۱۳	۹ ۱۵	۹ ۱۷	۹ ۲۰	۹ ۲۲
	۹ ۵۴	۹ ۵۵	۹ ۵۷	۹ ۵۸	۹ ۵۹	۱۰ ۰	۱۰ ۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۰ ۳	۱۰ ۴	۱۰ ۵	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۲
	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۹	۱۱ ۰	۱۱ ۱
نت	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰
ظ	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۴	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۴۴	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۰	۱۲ ۳۹
	۱ ۴۶	۱ ۴۵	۱ ۴۳	۱ ۴۲	۱ ۴۱	۱ ۴۰	۱ ۳۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۳۷	۱ ۳۶	۱ ۳۵	۱ ۳۳	۱ ۳۲	۱ ۳۰	۱ ۲۸
	۲ ۴۳	۲ ۴۲	۲ ۴۰	۲ ۳۸	۲ ۳۶	۲ ۳۵	۲ ۳۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۳۱	۲ ۲۹	۲ ۲۷	۲ ۲۵	۲ ۲۲	۲ ۲۰	۲ ۱۷
	۳ ۴۱	۳ ۳۹	۳ ۳۷	۳ ۳۵	۳ ۳۲	۳ ۳۰	۳ ۲۷	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۲۵	۳ ۲۲	۳ ۱۹	۳ ۱۷	۳ ۱۳	۳ ۱۰	۳ ۷
	۴ ۳۹	۴ ۳۷	۴ ۳۳	۴ ۳۱	۴ ۲۷	۴ ۲۵	۴ ۲۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۱۸	۴ ۱۵	۴ ۱۲	۴ ۸	۴ ۴	۴ ۰	۳ ۵۶

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

ادوار	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۳۷	۵ ۳۴	۵ ۳۰	۵ ۲۷	۵ ۲۳	۵ ۲۰	۵ ۱۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۱۲	۵ ۸	۵ ۴	۵ ۰	۴ ۵۵	۴ ۵۰	۴ ۴۵
ش	۶ ۳۹	۶ ۳۷	۶ ۳۳	۶ ۳	۶ ۲۷	۶ ۲۵	۶ ۲۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۱۸	۶ ۱۵	۶ ۱۲	۶ ۸	۶ ۴	۶ ۰	۵ ۵۶
	۷ ۴۱	۷ ۳۹	۷ ۳۷	۷ ۳۵	۷ ۳۲	۷ ۳۰	۷ ۲۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۲۵	۷ ۲۲	۷ ۱۹	۷ ۱۷	۷ ۱۳	۷ ۱۰	۷ ۷
	۸ ۴۳	۸ ۴۲	۸ ۴۰	۸ ۳۸	۸ ۳۶	۸ ۳۵	۸ ۳۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۳۱	۸ ۲۹	۸ ۲۷	۸ ۲۵	۸ ۲۲	۸ ۲۰	۸ ۱۷
	۹ ۴۶	۹ ۴۵	۹ ۴۳	۹ ۴۲	۹ ۴۱	۹ ۴۰	۹ ۳۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۳۷	۹ ۳۶	۹ ۳۵	۹ ۳۳	۹ ۳۲	۹ ۳۰	۹ ۲۸
	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ ۴۴	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۰	۱۰ ۳۹
نل	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰
	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۹	۱ ۰	۱ ۱
	۱ ۵۴	۱ ۵۵	۱ ۵۷	۱ ۵۸	۱ ۵۹	۲ ۰	۲ ۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۲ ۳	۲ ۴	۲ ۵	۲ ۷	۲ ۸	۲ ۱۰	۲ ۱۲
	۲ ۵۶	۲ ۵۸	۳ ۰	۳ ۱	۳ ۳	۳ ۵	۳ ۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۳ ۹	۳ ۱۱	۳ ۱۳	۳ ۱۵	۳ ۱۷	۳ ۲۰	۳ ۲۲
س	۳ ۵۹	۴ ۱	۴ ۳	۴ ۵	۴ ۸	۴ ۱۰	۴ ۱۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴ ۱۵	۴ ۱۸	۴ ۲۰	۴ ۲۳	۴ ۲۷	۴ ۳۰	۴ ۳۳
ف	۵ ۱	۵ ۳	۵ ۷	۵ ۹	۵ ۱۲	۵ ۱۵	۵ ۱۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵ ۲۲	۵ ۲۵	۵ ۲۸	۵ ۳۲	۵ ۳۶	۵ ۴۰	۵ ۴۴

دسمبر ۱۱ تا ۱۷، ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۶ ۶	۶ ۱۰	۶ ۱۳	۶ ۱۷	۶ ۲۱	۶ ۲۵	۶ ۲۹	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶ ۳۳	۶ ۳۷	۶ ۴۱	۶ ۴۵	۶ ۵۰	۶ ۵۵	۷ ۱
	۷ ۴	۷ ۷	۷ ۱۱	۷ ۱۳	۷ ۱۶	۷ ۲۰	۷ ۲۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۷ ۲۶	۷ ۳۰	۷ ۳۳	۷ ۳۶	۷ ۴۰	۷ ۴۵	۷ ۵۰
	۸ ۲	۸ ۴	۸ ۷	۸ ۹	۸ ۱۲	۸ ۱۴	۸ ۱۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸ ۲۰	۸ ۲۲	۸ ۲۵	۸ ۲۸	۸ ۳۱	۸ ۳۴	۸ ۳۸
	۸ ۵۹	۹ ۱	۹ ۴	۹ ۵	۹ ۷	۹ ۹	۹ ۱۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۹ ۱۳	۹ ۱۵	۹ ۱۷	۹ ۱۹	۹ ۲۱	۹ ۲۴	۹ ۲۷
	۹ ۵۷	۹ ۵۹	۱۰ ۰	۱۰ ۱	۱۰ ۳	۱۰ ۴	۱۰ ۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۶
	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۱ ۰	۱۱ ۰	۱۱ ۱	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۳	۱۱ ۴
ن	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۲	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳
ظ	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۴	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۲
	۱ ۴۹	۱ ۴۸	۱ ۴۸	۱ ۴۵	۱ ۴۴	۱ ۴۳	۱ ۴۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۴۰	۱ ۳۸	۱ ۳۷	۱ ۳۶	۱ ۳۴	۱ ۳۲	۱ ۳۰
	۲ ۴۶	۲ ۴۴	۲ ۴۳	۲ ۴۱	۲ ۴۰	۲ ۳۸	۲ ۳۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۳۴	۲ ۳۱	۲ ۲۹	۲ ۲۷	۲ ۲۴	۲ ۲۲	۲ ۱۹
ع	۳ ۴۴	۳ ۴۲	۳ ۴۰	۳ ۳۷	۳ ۳۵	۳ ۳۲	۳ ۳۰	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۲۷	۳ ۲۴	۳ ۲۱	۳ ۱۸	۳ ۱۵	۳ ۱۲	۳ ۸
	۴ ۴۲	۴ ۳۹	۴ ۳۶	۴ ۳۳	۴ ۳۱	۴ ۲۷	۴ ۲۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۲۱	۴ ۱۷	۴ ۱۳	۴ ۱۰	۴ ۵	۴ ۱	۳ ۵۶

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۴۰	۵ ۳۶	۵ ۳۳	۵ ۲۹	۵ ۲۶	۵ ۲۲	۵ ۱۸	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۱۳	۵ ۹	۵ ۵	۵ ۱	۴ ۵۶	۴ ۵۱	۴ ۴۵
	۶ ۴۲	۶ ۳۹	۶ ۳۶	۶ ۳۳	۶ ۳۱	۶ ۲۷	۶ ۲۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۲۱	۶ ۱۷	۶ ۱۳	۶ ۱۰	۶ ۵	۶ ۱	۵ ۵۶
ش	۷ ۴۴	۷ ۴۲	۷ ۴۰	۷ ۳۷	۷ ۳۵	۷ ۳۲	۷ ۳۰	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۲۷	۷ ۲۴	۷ ۲۱	۷ ۱۸	۷ ۱۵	۷ ۱۲	۷ ۸
	۸ ۴۶	۸ ۴۴	۸ ۴۳	۸ ۴۱	۸ ۴۰	۸ ۳۸	۸ ۳۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۳۴	۸ ۳۱	۸ ۲۹	۸ ۲۷	۸ ۲۴	۸ ۲۲	۸ ۱۹
	۹ ۴۹	۹ ۴۸	۹ ۴۸	۹ ۴۵	۹ ۴۴	۹ ۴۳	۹ ۴۲	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۴۰	۹ ۳۸	۹ ۳۷	۹ ۳۶	۹ ۳۴	۹ ۳۲	۹ ۳۰
	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۰	۱۰ ۵۰	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۴	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۲
ن	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳
	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱ ۰	۱ ۰	۱ ۱	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۳	۱ ۴
	۱ ۵۷	۱ ۵۹	۲ ۰	۲ ۱	۲ ۳	۲ ۴	۲ ۵	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۲ ۷	۲ ۸	۲ ۹	۲ ۱۰	۲ ۱۲	۲ ۱۴	۲ ۱۶
	۲ ۵۹	۳ ۱	۳ ۴	۳ ۵	۳ ۷	۳ ۹	۳ ۱۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۳ ۱۳	۳ ۱۵	۳ ۱۷	۳ ۱۹	۳ ۲۱	۳ ۲۴	۳ ۲۷
س	۴ ۲	۴ ۴	۴ ۷	۴ ۹	۴ ۱۲	۴ ۱۴	۴ ۱۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴ ۲۰	۴ ۲۲	۴ ۲۵	۴ ۲۸	۴ ۳۱	۴ ۳۴	۴ ۳۸
ف	۵ ۴	۵ ۷	۵ ۱۱	۵ ۱۳	۵ ۱۶	۵ ۲۰	۵ ۲۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵ ۲۶	۵ ۳۰	۵ ۳۳	۵ ۳۶	۵ ۴۰	۵ ۴۵	۵ ۵۰

دسمبر ۱۸ تا ۲۴ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۶ ۱۰	۶ ۱۴	۶ ۱۸	۶ ۲۱	۶ ۲۵	۶ ۲۹	۶ ۳۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶ ۳۷	۶ ۴۲	۶ ۴۶	۶ ۵۰	۶ ۵۵	۷ ۰	۷ ۶
	۷ ۸	۷ ۱۱	۷ ۱۴	۷ ۱۷	۷ ۲۰	۷ ۲۴	۷ ۲۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۷ ۳۰	۷ ۳۴	۷ ۳۸	۷ ۴۱	۷ ۴۵	۷ ۴۹	۷ ۵۴
	۸ ۵	۸ ۵	۸ ۱۱	۸ ۱۳	۸ ۱۵	۸ ۱۸	۸ ۲۱	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸ ۲۳	۸ ۲۷	۸ ۲۹	۸ ۳۲	۸ ۳۵	۸ ۳۹	۸ ۴۳
	۹ ۳	۹ ۵	۹ ۷	۹ ۹	۹ ۱۱	۹ ۱۳	۹ ۱۵	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۹ ۱۷	۹ ۱۹	۹ ۲۱	۹ ۲۳	۹ ۲۶	۹ ۲۸	۹ ۳۱
	۱۰ ۱	۱۰ ۲	۱۰ ۴	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۱۰ ۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۲۰
	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۱ ۰	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۲	۱۱ ۳	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۱ ۳	۱۱ ۴	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۶	۱۱ ۷	۱۱ ۸
ن.ن	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶
ظ	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۰	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۵۰	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۵
	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۴۹	۱ ۴۸	۱ ۴۷	۱ ۴۶	۱ ۴۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۴۳	۱ ۴۱	۱ ۴۰	۱ ۳۹	۱ ۳۷	۱ ۳۵	۱ ۳۳
	۲ ۵۰	۲ ۴۸	۲ ۴۶	۲ ۴۴	۲ ۴۲	۲ ۴۰	۲ ۳۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۳۶	۲ ۳۴	۲ ۳۲	۲ ۳۰	۲ ۲۷	۲ ۲۴	۲ ۲۲
	۳ ۴۷	۳ ۴۵	۳ ۴۲	۳ ۴۰	۳ ۳۷	۳ ۳۵	۳ ۳۲	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۲۹	۳ ۲۶	۳ ۲۳	۳ ۲۱	۳ ۱۷	۳ ۱۳	۳ ۱۰
	۴ ۴۵	۴ ۴۲	۴ ۳۹	۴ ۳۶	۴ ۳۳	۴ ۲۹	۴ ۲۶	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۲۳	۴ ۱۹	۴ ۱۵	۴ ۱۲	۴ ۸	۴ ۲	۴ ۵۹

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۴۳	۵ ۳۹	۵ ۳۵	۵ ۳۲	۵ ۲۸	۵ ۲۴	[illegible] ۲۰	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۱۶	۵ ۱۱	۵ ۷	۵ ۳	۴ ۵۸	۴ ۵۴	۴ ۴۷
	۶ ۴۵	۶ ۴۲	۶ ۳۹	۶ ۳۶	۶ ۳۳	۶ ۲۹	۶ ۲۶	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۲۳	۶ ۱۹	۶ ۱۵	۶ ۱۲	۶ ۸	۶ ۳	۵ ۵۹
	۷ ۴۷	۷ ۴۵	۷ ۴۲	۷ ۴۰	۷ ۳۷	۷ ۳۵	۷ ۳۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۲۹	۷ ۲۶	۷ ۲۳	۷ ۲۱	۷ ۱۷	۷ ۱۳	۷ ۱۰
	۸ ۵۰	۸ ۴۸	۸ ۴۶	۸ ۴۴	۸ ۴۲	۸ ۴۰	۸ ۳۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۳۶	۸ ۳۴	۸ ۳۲	۸ ۳۰	۸ ۲۷	۸ ۲۴	۸ ۲۲
	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۴۹	۹ ۴۸	۹ ۴۷	۹ ۴۶	۹ ۴۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۴۳	۹ ۴۱	۹ ۴۰	۹ ۳۹	۹ ۳۷	۹ ۳۵	۹ ۳۳
	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۰	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ ۵۰	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۵
ن.ل	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶
	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱ ۰	۱ ۱	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۳	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱ ۳	۱ ۴	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۶	۱ ۷	۱ ۸
	۲ ۱	۲ ۲	۲ ۴	۲ ۵	۲ ۶	۲ ۷	۲ ۹	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۲ ۱۰	۲ ۱۲	۲ ۱۳	۲ ۱۴	۲ ۱۶	۲ ۱۷	۲ ۲۰
	۳ ۳	۳ ۵	۳ ۷	۳ ۹	۳ ۱۱	۳ ۱۳	۳ ۱۵	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۳ ۱۷	۳ ۱۹	۳ ۲۱	۳ ۲۳	۳ ۲۶	۳ ۲۸	۳ ۳۱
س	۴ ۵	۴ ۸	۴ ۱۱	۴ ۱۳	۴ ۱۵	۴ ۱۸	۴ ۲۱	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴ ۲۳	۴ ۲۷	۴ ۲۹	۴ ۳۲	۴ ۳۵	۴ ۳۹	۴ ۴۳
ت	۵ ۸	۵ ۱۱	۵ ۱۴	۵ ۱۷	۵ ۲۰	۵ ۲۴	۵ ۲۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵ ۳۰	۵ ۳۴	۵ ۳۸	۵ ۴۱	۵ ۴۵	۵ ۴۹	۵ ۵۴

دسمبر ۲۵ تا ۳۱ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۶	۱۳	۶	۱۸	۶	۲۱	۶	۲۵	۶	۲۸	۶	۳۲	۶	۳۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶	۴۰	۶	۴۵	۶	۴۹	۶	۵۳	۶	۵۸	۷	۳	۷	۹
	۷	۱۲	۷	۱۵	۷	۱۷	۷	۲۱	۷	۲۳	۷	۲۶	۷	۳۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۷	۳۳	۷	۳۷	۷	۴۱	۷	۴۴	۷	۴۸	۷	۵۳	۷	۵۷
	۸	۹	۸	۱۲	۸	۱۴	۸	۱۷	۸	۱۹	۸	۲۱	۸	۲۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸	۲۶	۸	۳۰	۸	۳۲	۸	۳۵	۸	۳۸	۸	۴۳	۸	۴۶
	۹	۷	۹	۹	۹	۱۰	۹	۱۲	۹	۱۴	۹	۱۶	۹	۱۸	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۹	۲۰	۹	۲۳	۹	۲۴	۹	۲۶	۹	۲۹	۹	۳۲	۹	۳۴
	۱۰	۵	۱۰	۶	۱۰	۷	۱۰	۸	۱۰	۹	۱۰	۱۱	۱۰	۱۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۰	۱۳	۱۰	۱۵	۱۰	۱۶	۱۰	۱۷	۱۰	۱۹	۱۰	۲۱	۱۰	۲۳
	۱۱	۲	۱۱	۳	۱۱	۳	۱۱	۴	۱۱	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۱	۶	۱۱	۷	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱	۹	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
ن	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰
ظ	۱۲	۵۷	۱۲	۵۷	۱۲	۵۶	۱۲	۵۶	۱۲	۵۵	۱۲	۵۵	۱۲	۵۴	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲	۵۳	۱۲	۵۲	۱۲	۵۱	۱۲	۵۰	۱۲	۵۰	۱۲	۴۹	۱۲	۴۸
	۱	۵۵	۱	۵۴	۱	۵۳	۱	۵۲	۱	۵۱	۱	۴۹	۱	۴۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱	۴۶	۱	۴۵	۱	۴۳	۱	۴۱	۱	۴۰	۱	۳۹	۱	۳۶
	۲	۵۳	۲	۵۱	۲	۴۹	۲	۴۷	۲	۴۶	۲	۴۴	۲	۴۲	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲	۳۹	۲	۳۷	۲	۳۵	۲	۳۳	۲	۳۰	۲	۲۸	۲	۲۵
ع	۳	۵۱	۳	۴۸	۳	۴۶	۳	۴۳	۳	۴۱	۳	۳۹	۳	۳۶	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳	۳۲	۳	۳۰	۳	۲۶	۳	۲۴	۳	۲۰	۳	۱۷	۳	۱۳
	۴	۴۸	۴	۴۵	۴	۴۲	۴	۳۹	۴	۳۷	۴	۳۳	۴	۳۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴	۲۶	۴	۲۲	۴	۱۸	۴	۱۵	۴	۱۱	۴	۷	۴	۲
(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک																																			
غ	۵	۴۶	۵	۴۲	۵	۳۹	۵	۳۵	۵	۳۲	۵	۲۸	۵	۲۴	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵	۱۹	۵	۱۵	۵	۱۰	۵	۶	۵	۱	۴	۵۶	۴	۵۰
ش	۶	۴۸	۶	۴۵	۶	۴۲	۶	۳۹	۶	۳۷	۶	۳۳	۶	۳۰	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶	۲۶	۶	۲۲	۶	۱۸	۶	۱۵	۶	۱۱	۶	۷	۶	۲
	۷	۵۱	۷	۴۸	۷	۴۶	۷	۴۳	۷	۴۱	۷	۳۹	۷	۳۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷	۳۲	۷	۳۰	۷	۲۶	۷	۲۴	۷	۲۰	۷	۱۷	۷	۱۳
	۸	۵۳	۸	۵۱	۸	۴۹	۸	۴۷	۸	۴۶	۸	۴۴	۸	۴۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸	۳۹	۸	۳۷	۸	۳۵	۸	۳۳	۸	۳۰	۸	۲۸	۸	۲۵
	۹	۵۵	۹	۵۴	۹	۵۳	۹	۵۲	۹	۵۱	۹	۴۹	۹	۴۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹	۴۶	۹	۴۵	۹	۴۳	۹	۴۱	۹	۴۰	۹	۳۹	۹	۳۶
	۱۰	۵۷	۱۰	۵۷	۱۰	۵۶	۱۰	۵۶	۱۰	۵۵	۱۰	۵۵	۱۰	۵۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰	۵۳	۱۰	۵۲	۱۰	۵۱	۱۰	۵۰	۱۰	۵۰	۱۰	۴۹	۱۰	۴۸
ع	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰
	۱	۲	۱	۳	۱	۳	۱	۴	۱	۵	۱	۵	۱	۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱	۶	۱	۷	۱	۸	۱	۸	۱	۹	۱	۱۱	۱	۱۱
	۲	۵	۲	۶	۲	۷	۲	۸	۲	۹	۲	۱۱	۲	۱۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۲	۱۳	۲	۱۵	۲	۱۶	۲	۱۷	۲	۱۹	۲	۲۱	۲	۲۳
	۳	۷	۳	۹	۳	۱۰	۳	۱۲	۳	۱۴	۳	۱۶	۳	۱۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۳	۲۰	۳	۲۳	۳	۲۴	۳	۲۶	۳	۲۹	۳	۳۲	۳	۳۴
س	۴	۹	۴	۱۲	۴	۱۴	۴	۱۷	۴	۱۹	۴	۲۱	۴	۲۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴	۲۶	۴	۳۰	۴	۳۲	۴	۳۵	۴	۳۸	۴	۴۳	۴	۴۶
	۵	۱۲	۵	۱۵	۵	۱۷	۵	۲۱	۵	۲۳	۵	۲۶	۵	۳۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵	۳۳	۵	۳۷	۵	۴۱	۵	۴۴	۵	۴۸	۵	۵۳	۵	۵۷

جدول تفاوت وقت

مقام	عرض بلد	تفاوت وقت	مقام	عرض بلد	تفاوت وقت	مقام	عرض بلد	تفاوت وقت	مقام	عرض بلد	تفاوت وقت	مقام	عرض بلد	تفاوت وقت
مغربی پاکستان			پاک پتن	۳۰	+۱۵	جیکب آباد	۲۸	+۲۶	ڈلے وار	۳۲	+۱۴	سوات ضلع	۳۵	+۱۵
			پپ بز	۲۷	+۳۳	جھل جھاؤ	۲۶	+۳۸	ڈیو	۲۴	+۳۲	سیدو	۳۵	+۱۱
اٹک	۳۳	+۱۱	پتوکی	۳۱	+۵	جھنگ مگھیانہ	۳۱	+۱۱	ڈسکہ	۳۲	+۳	سندھ صوبہ	۲۶	+۲۴
احمد پور شرقیہ	۲۹	+۱۵	پسرور	۳۲	+۱	چج دوابہ	۳۲	+۸	ڈل بندن	۲۹	+۴۱	سیالکوٹ	۳۳	+۲
ارماڑہ	۲۵	+۴۲	پسنی	۲۵	+۴۴	چترال	۳۶	+۱۴	ڈوگرں	۳۲	+۶	سرحد صوبہ	۳۵	+۱۲
الرداد	۲۶	+۳۰	پشاور	۳۴	+۱۴	چشتیاں منڈی	۳۰	+۸	ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۳۲	+۱۷	سرگودھا	۳۲	+۹
انڈس دریا	۲۹	+۱۱	پنڈ دادن خان	۳۲	+۷	چکوال	۳۳	+۹	ڈیرہ غازی خاں	۳۰	+۱۷	شاہ بندر	۲۴	+۲۹
انامیر دریا	۳۰	+۵	پنجگور	۲۷	+۴۴	چناب دریا	۳۱	+۱۴	ڈگری	۲۷	+۲۸	شاہ پور	۲۹	+۲۶
اوباڑہ	۲۸	+۲۱	تاندلیانوالہ	۳۱	+۷	چمن	۳۱	+۳۴	رانا ہو	۲۶	+۲۱	شکار پور	۲۸	+۲۵
اوکاڑہ	۳۱	+۶	تربت	۲۶	+۲۸	چنگ	۲۷	+۲۶	راولپنڈی	۳۴	+۸	شکر گڑھ	۳۲	−۳
ایبٹ آباد	۳۴	+۷	تھل	۳۳	+۱۸	چنیوٹ	۳۲	+۸	راوی دریا	۳۱	+۸	شہداد کوٹ	۲۸	+۲۸
ایمن آباد	۳۲	+۳	تھل صحرا	۳۱	+۱۳	چونیاں	۳۱	+۴	راجکوٹ	۳۲	+۱۹	شہداد پور	۲۶	+۲۶
بابر	۳۱	+۲۲	تیرچ میر ڈونٹ	۳۶	+۱۴	حافظ آباد	۳۲	+۵	رحیم یار خاں	۲۹	+۱۸	شیخوپورہ	۳۲	+۴
بابر کیچ	۳۱	+۲۸	ٹانڈو آدم	۲۶	+۲۵	حب ندی	۲۵	+۳۱	رکھنی	۳۰	+۲۰	علی پور	۲۹	+۱۶
باری دواب	۳۰	+۸	ٹانک	۳۲	+۱۸	حیدرآباد	۲۵	+۲۶	رزمک	۳۳	+۲۱	فقیر والی	۲۹	+۸
بدین	۲۵	+۲۲	ٹمپ	۲۶	+۵۱	خانپور	۲۹	+۱۸	روہڑی	۲۸	+۲۵	فورٹ سنڈیمن	۳۱	+۲۲
بدو (دریا)	۲۸	+۳۴	ٹھٹھہ	۲۵	+۲۸	خانیوال	۳۰	+۱۲	روہڑی کینال	۲۶	+۲۶	قصور	۳۱	+۲
بلوچستان	۲۸	+۴۰	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۳۲	+۲۴	خضدار	۲۸	+۳۴	زیارت	۳۰	+۲۹	قلات	۲۹	+۳۴
بنوں	۳۳	+۱۹	جتی (جاتی)	۲۴	+۲۷	خوشاب	۳۲	+۱۱	سات بیج	۳۳	+۱۰	کالا باغ	۳۳	+۱۴
بھکر	۳۲	+۱۶	جام پور	۳۰	+۱۸	خیبر پاس	۳۴	+۱۶	سام واڑی	۲۸	+۳۳	کالو	۲۵	+۲۹
بہاولپور	۳۰	+۱۳	جڑانوالہ	۳۱	+۷	خیرپور پنجاب	۳۰	+۱۱	سبی	۳۰	+۲۹	کاموکی	۳۲	+۴
بولان پاس	۳۰	+۳۱	جلالپور جٹاں	۳۳	+۳	خیرپور سندھ	۲۸	+۲۵	سکھر	۲۸	+۲۴	کراچی	۲۵	+۳۲
بھون	۳۲	+۹	جمرود	۳۴	+۱۴	دادو	۲۷	+۲۹	سیماپیرزیل	۳۱	+۲۲	کشمور	۲۸	+۲۲
بھیرہ	۳۲	+۸	جنڈ	۳۴	+۱۲	دور دریا	۳۵	+۱۲	سیہون	۲۶	+۲۸	کمالیہ	۳۱	+۹
بیلا	۲۶	+۲۵	جنڈولا	۳۲	+۱۹	درہ بند	۳۵	+۹	سون سیانو	۲۵	+۳۳	کمبر	۲۸	+۲۸
پاراچنار	۳۴	+۲۰	جہلم	۳۳	+۵	درہ خرمی	۳۴	+۱۳	سوردہ	۲۷	+۲۴	کنزج	۳۶	+۳۸
پاکستان مغربی	۳۰	+۳۰	جہلم دریا	۳۲	+۱۱	دشت دریا	۲۶	+۵۱	سیامن رینج موسین	۲۸	+۴۱	کنڈیاں	۳۳	+۱۴

کوہاٹ	۳۳	+۴۰
کوٹ مومن	۳۲	+۸
کوٹڑی	۲۵	+۲۷
کوئٹہ	۳۰	+۳۰
کویڑو	۲۶	+۳۱
کیمبلپور	۳۲	+۱۰
گجرات	۳۲	+۱۲
گلستان	۳۱	+۳۳
گلگت	۳۶	+۳
گباز	۳۰	+۲۴
گمبٹ	۲۷	+۲۶
گمبوی	۳۰	+۲۶
گھوٹکی	۲۸	+۲۲
گوجرہ	۳۱	+۹
گوگرٹ	۳۰	+۳۰
گنداوا	۲۹	+۳۰
گومل (روڈ)	۳۲	+۲۰
گوجرانوالہ	۳۲	+۳
گرکرٹ	۳۰	+۳۰
لاڑکانہ	۲۸	+۲۸
لاکابند	۳۱	+۲۳
لاراموسی	۳۳	+۴
لکی	۳۳	+۱۷
لنڈی کوتل	۳۴	+۱۶
لاہور	۳۲	+۳
لورالائی	۳۰	+۲۶
لودھراں	۲۹	+۱۳
لائلپور	۳۲	+۸
لیلہ	۳۱	+۱۹
مالاکنڈ	۳۵	+۱۲
مانونہ	۳۰	+۲۵

مچ	۳۰	+۳۱
مری	۳۴	+۵
مستوج	۳۶	+۱۰
مستونگ	۳۰	+۳۳
مشکی جاہ	۲۹	+۵۰
منتھہ ٹوانہ	۳۲	+۱۲
مغربی پنجاب صوبہ	۳۱	+۱۰
مکران (کوٹ ریخ)	۲۶	+۴۳
منڈزئی	۳۱	+۳۲
منگلا ڈیم	۳۳	+۵
منجھو ہند	۲۶	+۱۷
منزئی	۳۲	+۱۹
منٹگمری	۳۱	+۷
ملتان	۳۰	+۱۴
مظفرگڑھ	۳۰	+۱۵
منزی کسی	۲۵	+۴۴
میانوالی	۳۳	+۱۳
میرپور بٹکرو	۲۵	+۲۹
میرپور خاص	۲۶	+۲۴
میرپور / بی بی ڈیری	۲۹	+۲۹
نارووال	۳۲	+۱
نارکتیال	۲۶	+۲۳
ناری دریا	۲۹	+۲۹
ناگان پارکر	۲۴	+۱۷
نصیرآباد	۲۸	+۲۶
نواکوٹ	۲۸	+۱۴
نواب شاہ	۲۶	+۲۶
نوشہرہ	۳۴	+۱۲

نوشکی	۳۰	+۴۰
وزیرآباد	۳۲	+۳
ہامون مسقط	۲۹	+۴۸
ہامون لورا	۳۰	+۴۰
ہارون آباد	۳۰	+۸
ہڈانی	۳۲	+۱۱
ہزاند	۲۹	+۲۰
ہنڈوباغ	۳۱	+۲۸

کشمیر

اشکومان	۳۷	+۷
اننت ناگ	۳۴	+۹
پنچھ	۳۴	-۴
جموں	۳۳	+۰
حاجی لنگر	۳۲	-۱۷
دکاپوشی	۳۶	+۴
سالٹ جھیل	۳۶	-۱۹
ساہرنوٹ	۳۵	-۱۱
سوڈا پلینز	۳۶	-۱۶
سری نگر	۳۴	+۱
شیوک	۳۴	-۱۲
شیوک درہ	۳۴	-۱۳
کوٹلی	۳۴	+۴
لداخ	۳۴	-۱۲
لیہ	۳۴	-۱۱
مظفرآباد	۳۴	+۶
ناگرنوٹ	۳۶	+۲

مشرقی پاکستان

ایسٹ بنگال	۲۴	+
اکیاب	۲۰	-۱۱

برہمن بڑیا	۲۴	-۵
بوگرہ	۲۴	+۳
بنگریٹ	۲۳	+۱
بجیت پور	۲۴	-۴
باریسال	۲۳	-۲
بھیر ہٹ	۲۳	+۶
پتن شرقی	۲۴	+۰
پٹنہ	۲۴	+۳
پتواکھلی	۲۲	-۲
پیرگنج	۲۵	+۶
پیروج پور	۲۳	+۰
تنگیل	۲۴	+۰
جمال پور	۲۵	+۰
جیسور	۲۳	+۳
چاپنا	۲۳	+۲
چاندپور	۲۳	-۳
چٹ میر	۲۴	+۲
چھتک	۲۵	-۲
چٹاگانگ	۲۲	-۸
درشنا	۲۴	+۵
داؤد کنڈی	۲۴	-۳
دیناج پور	۲۶	+۵
ڈیرہ ہزاری	۲۲	-۸
ڈھاکہ	۲۴	-۲
راجباڑی	۲۴	+۲
رنجپور	۲۶	+۳
راجشاہی	۲۴	+۷
ست کھیرا	۲۳	+۳
سری پور	۲۴	-۲
سندربن	۲۲	+۰
سلہٹ	۲۵	-۸

فریدپور	۲۳	+۰
کومیلا	۲۳	-۵
کھلنا	۲۳	+۲
کشتیا	۲۴	+۴
گائے بندھا	۲۵	+۲
گالاپیا	۲۲	-۲
گوالنڈو	۲۴	-۱
گوپال گنج	۲۳	+۰
مداری پور	۲۳	-۱
میگھنا دریا	۲۴	-۳
میمن سنگھ	۲۵	-۲
نواکاؤں	۲۵	+۵
نرائن گنج	۲۴	-۲
نذیر ہٹ	۲۲	-۸
نیہرا کونا	۲۵	-۳
نواب گنج (ڈھاکہ)	۲۵	+۷
نواب گنج (راجشاہی)	۲۷	+۳۵

ہندوستان

اٹاوہ	۲۷	-۱۴
اجمیر	۲۳	-۳۱
احمدنگر	۱۹	-۳۱
احمدآباد	۲۳	-۴۰
ارکاٹ	۱۳	-۱۲
اڑیسہ	۲۱	+۱۰
آسام	۲۶	+۴۲
اعظم گڑھ	۲۶	+۱۳
آگرہ	۲۷	-۱۸
الہ آباد	۲۸	-۳

المورہ	۳	۱۱-	بیجاپور	۲۲	۲۷-	رامپور	۲۹	۱۴-	کوچین	۱۰	۲۵-	منصوری	۳۱	۱۸-
الور	۲۸	۲۳-	پانی پت	۳۰	۲۲-	رائے پور	۲۱	۳-	گجرات	۳۳	۳۱-	میرٹھ	۲۹	۱۹-
امرتسر	۳۰	۳۰-	پٹھانکوٹ	۳۳	۲۷-	رام کولہ	۲۳	۳-	گنگاپور	۲۷	۲۳-	میسور	۱۲	۲۳-
انبالہ	۳۱	۲۲-	پٹیالہ	۳۰	۲۴-	رتلام	۲۳	۳۰-	گونڈہ	۲۷	۲-	نابھہ	۳۰	۲۵-
انندپور	۳۱	۲۴-	پٹنہ	۲۱	۱۱+	رڑکی	۳۰	۱۸-	گوالیار	۲۶	۱۷-	ناسک	۲۰	۳۵-
اندور	۲۳	۲۷-	پرتاپ گڑھ	۲۵	۳۱-	رہتک	۲۹	۲۴-	گورکھپور	۲۷	۴+	ناگپور	۲۱	۱۳-
اکولہ	۲۱	۲۲-	پیلی بھیت	۲۸	۱۱-	سکم	۲۸	۳۰+	گیا	۲۵	۱۰+	نارنول	۲۸	۲۵-
اڈنامکنڈ	۱۱	۲۳-	ترچناپلی	۱۱	۱۵-	سکندرآباد	۱۷	۱۶-	لدھیانہ	۳۱	۳۶-	نگینہ	۲۹	۱۶-
ایٹہ	۲۸	۱۵-	جالندھر	۳۱	۲۹-	سومنات	۲۱	۴۸-	لکھنؤ	۲۷	۶-	نینی تال	۲۹	۱۲-
املورہ	۱۵	۲۱-	جگراؤں	۳۱	۲۶-	سورت	۲۱	۳۹-	مالوہ	۲۴	۲۶-	نیلگری	۲۲	۱۷+
بالاگھاٹ	۲۲	۹-	جموں	۳۳	۳۰-	سہارنپور	۳۰	۲۰-	متھرا	۲۸	۱۹-	نیلور	۱۴	۲-
بانکی پور	۲۶	۱۱+	جمشیدپور	۲۳	۱۵+	شاہ آباد	۲۸	۱۰-	مرادآباد	۲۹	۱۵-	وارنگل	۱۸	۱۱-
بٹالہ	۳۲	۲۹-	جونپور	۲۶	۱-	شاہجہانپور	۲۸	۱۰-	مرشدآباد	۲۴	۲۳+	ویلور	۱۳	۱۳-
بجنور	۲۹	۱۷-	جوناگڑھ	۲۲	۴۰-	شملہ	۳۱	۲۱-	مدورا	۱۰	۱۷-	ہردوار	۳۰	۱۷-
بدایوں	۲۸	۱۳-	جودھپور	۲۶	۳۸-	شولاپور	۱۸	۳۶-	مدراس	۱۳	۹-	ہردوئی	۲۷	۹-
بریلی	۲۸	۱۲-	جے پور	۲۷	۲۷-	شیلانگ	۲۶	۳۸+	مسولی پٹم	۱۶	۵-	ہزاری باغ	۲۴	۱۲+
بردوان	۲۳	۲۲+	چتوڑ	۲۵	۳۸-	علی گڑھ	۲۸	۱۸-	منگلور	۲۵	۳-	ہنومان گڑھ	۳۰	۳۳-
بڑودہ	۲۲	۳۷-	چراپونجی	۲۵	۳۷+	فتح پور ہسوہ	۲۶	۷-	مظفرنگر	۳۰	۱۹-	ہوشیارپور	۳۲	۲۶-
بلندشہر	۲۸	۱۸-	چندرنگر	۲۳	۲۴+	فتح گڑھ	۲۷	۱۲-	مظفرپور	۲۶	۱۲+	ہوڑہ	۲۲	۲۴+
بلاسپور	۲۲	۱-	چھندواڑہ	۲۲	۱۴-	فرخ آباد	۲۸	۱۲-	منی پور	۲۵	۴۶+	ہوشنگ آباد	۲۳	۱۹-
بمبئی	۱۹	۳۸-	حصار	۲۹	۷-	فیض آباد	۲۷	۱-						
بنارس	۲۵	۲-	حیدرآباد	۱۸	۱۶-	قنوج	۲۷	۱۰-						
بندیل کھنڈ	۲۴	۲-	خاندیش	۲۱	۳۰-	کانپور	۲۶	۹-						
بنگلور	۱۳	۱۹-	دارجلنگ	۲۷	۲۳+	کالی کٹ	۱۱	۲۷-						
بٹ کلیو	۲۵	۲۶-	دربھنگہ	۲۶	۱۴+	کاٹھیاواڑ	۲۲	۲۶-						
بھرت پور	۲۷	۲۰-	دہلی	۲۹	۲۱-	کالکا	۳۱	۲۲-						
بھڑنج	۲۸	۳-	دھرمسالہ	۳۲	۲۵-	کپورتھلہ	۳۱	۲۸-						
بھوٹان	۲۰	۳۰+	دیوبند	۳۰	۱۹-	کرنال	۳۰	۲۲-						
بھوپال	۲۳	۲۰-	دیوگڑھ	۲۲	۹+	کسولی	۳۱	۲۲-						
بھونی	۲۹	۲۵-	ڈیرہ دون	۳۰	۱۸-	کلکتہ	۲۳	۲۴+						
بہار	۲۴	۱۲+	ڈلہوزی	۳۲	۲۶-	کرنول	۱۶	۱۸-						

فہرست تفاوت الوقت ۔ اس فہرست کے پہلے کالم میں شہروں و قصبات کا نام دیا گیا ہے۔ دوسرے میں اندازاً عرض بلد ہے تیسرے میں وہ فرق منٹوں میں دیا گیا ہے جو اس کتاب میں دیئے گئے اوقات اور آپ کے ہاں کے وقت میں ہے۔ آپ اپنے مقام کا عرض بلد معلوم کریں۔ مگر فہرست میں آپ کے مقام کا نام نہ ہو تو نزدیکی قصبہ، شہر یا ضلع کا عرض بلد لیں۔ اور اس عرض بلد کے ساتھ جتنا فرق دیا گیا ہے۔ اسکو نوٹ کرلیں اور ہمیشہ السماعات دیکھتے وقت اس فرق کو دیئے گئے وقت میں جمع یا تفریق کرلیا کریں۔ اس سے آپ کو اپنے ہاں کا صحیح وقت حاصل ہو جائیگا۔

مغربی پاکستان کے اوقات تفاوت میں ۳۰ منٹ کے قانونی اضافہ کا لحاظ رکھ لیا گیا ہے۔

حضرت کاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور محققانہ تصنیفات

فہرست تصنیفات

نمبر	کتاب	تفصیل		قیمت
۱	عامل کامل حصہ اوّل	جفری قواعد کے سریع التاثیر عملیات	قیمت	۲۸ روپے
۲	عامل کامل حصہ دوم	علم النقوش اور علم الالواح	قیمت	۳۰ روپے
۳	حل المقاصد	مستحصلہ کا ایک سوال وجواب	قیمت	۱۸ روپے
۴	الساعت حصہ اوّل	روزانہ کام کرنے کا ساعتی نظام	قیمت	۲۸ روپے
۵	الساعت حصہ دوم	ساعتی نظام کی تفصیل معہ اعمال	قیمت	۲۲ روپے
۶	رموز الجفر	جفر کے حصہ آثار پر عظیم کتاب	قیمت	۳۰ روپے
۷	عددوں کی حکومت حصہ اوّل	علم الاعداد کے تجربات اور نظریات	قیمت	۳۰ روپے
۸	عددوں کی حکومت حصہ دوم	کل امورِ زندگی کے علاوہ کی نسبت و زائچہ اعداد کی تشریح	قیمت	۲۵ روپے
۹	قواعد عملیات	عملیات کرنے والوں کے لئے جملہ معلومات	قیمت	۲۵ روپے
۱۰	اسباق النجوم	نجوم کی ابتدائی معلومات	قیمت	۲۷ روپے
۱۱	رجوع ہمزاد	ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے اور عملیات	قیمت	۱۶ روپے
۱۲	جذب القلوب	اعداد متحابہ کا نظریہ و عملیات	قیمت	۱۴ روپے
۱۳	پتھروں کے سحری خواص	حصولِ برکات کے لئے جواہرات و پہننا	قیمت	۲۲ روپے
۱۴	آثار النجوم حصہ اوّل	ابتدائی اصول جدید علم ہیئت و نجوم اصطلاحات و تشریحات	قیمت	۲۰ روپے
۱۵	آثار النجوم حصہ دوم	زائچہ کے پڑھنے کا طریقہ	قیمت	۲۷ روپے
۱۶	روح قرآن	قرآن سے عقائد کے سوال وجواب	قیمت	۲۵ روپے
۱۷	المختصر	عہد رسالت سے قرون اولیٰ کی تاریخ	قیمت	روپے
۱۸	بچے اور ستارے	بچوں کی پرورش۔ تعلیم اور پیشہ کی رہنمائی	قیمت	۲۹ روپے
۱۹	تعلقات	زن و شوہر کی مزاجی اور مقسومی کیفیت جاننا	قیمت	۲۰ روپے
۲۰	برنی تقویم برائے سال	جاری سال کے ستاروں کی رفتاریں و حالات	قیمت	۲۸ روپے
۲۱	تقویم المؤمنین	شرعی نقطہ نظر سے تاریخوں کا نیک و بد	قیمت	۲۰ روپے

اوراق پبلشرز۔ پی۔ آئی۔ بی۔ سی۔ ابراہیم مارکیٹ۔ کراچی ۵

فون - ۳۲۷۸۵۷